ترجمہ اردو

جواہر خمسہ

فارسی

اصلی مع ضمیمہ

تیسرا جوہر

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

مترجم: مرزا رحیم بیگ نقشبندی

...م اللہ الرحمن الرحیم

، حاجی مرزا رحیم بیگ نقشبندی مجددی غفر اللہ ذنوبہا و ستر
...رض کرتا ہے کہ ترجمۂ جوہر اول و دوم کے بعد مجھ کو
...ے تیسرے جوہر کا ترجمہ نہ کرسکا اور ایک مدت تک ...نے
تقاضون نے مجبور کر ڈالا ۔ اب مین حق تعالیٰ کا شکر
...ے اکثر موانع دور ہوئے اور نیز اُسکی ذات پاک سے امید ہے
...ل سے کلیتہً نجات بخشے اور جملہ مقاصد اور حاجات ... وا ...
...ر طبیعت کو اعتدال نہ تھا مگر توکلاً علی اللہ اسکا ترجمہ شروع کر دیا
...با +

...ں مقامات از حد دقیق تھے جنکا سمجھنا بجائے خود دشوار یون ہے
...بران کا مگار بہت خوبی سے وہ عقدے حل کئے گئے اور ہر مقام
دعا ہو ...
...ل تشریح عمدہ صورسے میسر ہوئی اور ہر ایک لاحل مقام کو اُسکے قواعد کلیہ سے منضبط کر دیا گیا
شائقین مطالعہ ... معلوم کرینگے ۔ اور نیز اسکے آخر مین بطور ضمیمہ چند دعوات اور اعمال
عجیب و غریب جو اکثر بزرگانِ دین سے منقول اور نافع خلائق ہین شامل کئے گئے ہین اللہ
تعالیٰ مجھکو اور سب مسلمانون کو نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین +

۲۵ شوال المکرم ۱۳۱۱ ہجری

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

بسم اللہ

تیسرا جوہر طریق دعوت اعمال مین اور یہ ایک

مقدمہ

جاننا چاہئے کہ جب طالب مراتب ابرار اور اخیار کو طے کر
ہوتا کہ اسرار الٰہی اور حقائق اشیا اسپر منکشف ہون اور تصرف
لازم ہے کہ جب اسمائے عظام کی دعوت شروع کرے تو پہلے
(اور مرشد کامل وہ ہے جو اسمائے الٰہی کے ہر مراتب سے واقف
کو خوب پہچانتا ہو اور حقائق اشیا اسکے دل پر روشن ہون اور وہ
محرم راز کے غیر کو نہ بتاتا ہو اور کشف و کرامات کا مبتلا نہ ہو ورنہ ایسے
یہ صفات مسطورہ بالا پائی جائین اسکو مرشد کامل تصور کرنا چاہئے بعض
اور طالبون کو ارشاد کر دیتے مین اور اجازت دیدیتے ہین اسی وجہ سے اکثر
بھی ظہور مین آجاتی ہے) (یہ درویش بخیال تلاش کبھی ایک مدت تک ہر دیار
اثنا مین بہت سے مشائخون سے ملتا رہا لیکن کسی جگہ ایسی بات نہ پایا!
سال کے بعد حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حضور کی خدم
مدت ملازمت مین رہا البتہ انکو اس فن مین کامل پایا جب اس فقیر کے احوال سے
تو بہت سی شفقت فرمائی اور محرم راز کیا اور تمام دعوات کلی وجزئی سے آگاہ کیا۔ اسکے بعد یہ فقیر کئی
سال تک ایک خلوت مین مشغول بدعوت رہا اور اسی اثنا مین یکایک عالم مغیبات کا ظہور پایا اور ایسا
کچھ دیکھا کہ کیفیت اسکی احاطہ تقریر و تحریر سے باہر ہے آخر الامر بعنایت ازل لازال و بہ ہمت حبیب لایزال
و بامداد پیران کامگار و مرشدان نامدار وہ غیبات سب عمل مین آئے اور یہ عہد ہوا کہ قیامت تک
اس فقیر کے سلسلہ مین رجعت نہ ہوگی) او طریق دعوت اور شرائط اسکے بھی معلوم کرے اور ترتیب

سلہ یعنی چہل اسما ۱۲ مترجم عفی عنہ ۲ہ انکا نام حاجی حمید ہے حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ نے اپنی کتاب
اخبار الاخیار مین انکا حال مختصر طور پر لکھا ہے اور آخر مین حضرت محمد غوث گوالیاری مصنف کتاب ہذا کا احوال اور حاجی صا
کی خدمت مین پہونچنا اور خطاب غوث سے شرف پانے کا بھی ذکر لکھا ہے ۱۲ مترجم ۳ہ یعنی پانچ نقصانات [illegible] قفل
دور مدور - بذل - ختم - تکرار وغیرہ ۱۲

دعوت دے تو شرائط اسماء اور شرائطِ عمل کا ضرور لحاظ رکھے بلکہ واجب ولازم جانے اُسکے بعد اس راہ مین قدم رکھے اور چونکہ آگے اعداد سے کام پڑیگا اسلئے پہلے ابجد کا حساب معلوم کرنا چاہئے لہذا ذیل مین لکھا جاتا ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰

ظ	غ
۹۰۰	۱۰۰۰

واضح ہو کہ یہ چار حرف خ ط س ش یہاں پر شمار سے خارج ہین کیونکہ انمین سے بارہ بارہ طرح کرنے کے بعد کوئی عدد نہین بچتا - پس عامل کو چاہئے کہ اپنے اسم کی خاصیت اور اسم اعظم سے غافل نہ ہو اور شمار ابجد کو وارد ہونے کے موافق کرکے اسطرح پر عامل ہو کہ تمام مقطعات اسم اعظم موافق حساب جمل جمع کرے اور اسکو بارہ پر تقسیم کرے جو عدد باقی رہے اسکو برج حمل سے شمار کرکے اُس برج کو معلوم کرے) وہی برج اُن اسمار کا ہوگا اور جو اُس برج کی تاثیر وخاصیت ہوگی وہی اُس اسم کی ہوگی +

اسی طریق سے اپنے نام کی بھی خاصیت نکالے اگر اس طور پر نہ کریگا تو جن دعوات مین کہ استخراج ہر دو اسم یا فقط اسمائے الٰہی مشروط ہے وہ دعوات پوری نہ ہونگی اور تاثیر کم ہوگی +

لہ جو وقت شرائط اسماء شروع کرے تو سب سے بعد یا وکیل ۰۰ بار پڑھے اور زکوٰۃ کے بعد یا مُجیبُ ۰۰ بار اور عشر کے بعد یا وَلِیُّ ۰۰ بار اور نفل کے بعد یا فَتَّاحُ ۰۰ بار اور دور کے بعد یا مُعْطِیُ ۱۲۵ بار اور بذل کے بعد یا وَهَّابُ ۰۰ بار اور ختم کے بعد یا هَادِیُ ۰۰ بار پڑھے ثمرات بے نہایات اور تاثیرات بے غایات ظہور مین آئینگی ۱۲ منہ رح فائدہ اور دور تمام ہونیکے بعد اکیاون جلیل اسماء کو بھی پڑھے کہ اسمین ایک بہت بڑا اسرار ہے جسکے حال سے ہر کسی کو وقوف نہین ہے اور ورد کو سب موکلات پڑھے اگر نیت عاقبت بخیر ہو تو قبلہ کیطرف منہ کرے اور جو کسی دنیوی امر کے واسطے ہے تو جنوب کو منہ کرکے پڑھے اور مزید حق تک اپنے ہمت شامل ہو بہ نیت تجرید و تفرید بجانب فوق ۱۲ منہ رح

ےہ اکل حلال وصدق مقال وغیرہ ۱۲ سہ عامل کو چاہئے کہ دعوت کے شروع مین موکلات دوازدہ برج کو بھی اسم کے ساتھ ملا کر سات بار ضرور پڑھے اور مدد طلب کرے اور طرف کا خیال ضرور رکھے جیساکہ پیچھے فائدہ مین بیان ہوچکا ہے ۱۲ منہ (بعض نسخ مین موکلون کے نام یہ لکھے ہین) سراخیل سرطیل سطائیل سرائیل سمراکیل صمکیائیل قهقائیل صرصائیل ققائیل عزرائیل سکهیل سمکائیل ۱۲ منہ رح +

عہ مثلاً بعد طرح دوازدہ گانہ اگر ایک عدد باقی رہے تو حمل اور دو رہین تو ثور اور تین ہین تو جوزا - وقس علی ہذا ۱۲ مترجم عفی عنہ

...سالک یہ چاہے کہ دعوت بہت جلد حاصل ہو تو اُسکو لازم ہے کہ پہلے کوکب اپنے نام او اسماء کے موافق
...کرے اور بخورات بھی اُسی کوکب کے موافق مہیا کرے تاکہ اجابت دعوت کا ثمرہ پاوے اور یہ بھی یاد
...ہئے کہ اٹھائیس حروف سات ستارون پر منقسم ہین اور ہر ستارہ چار حرف سے علاقہ رکھتا ہے جیسا کہ
...نقشۂ ذیل سے ظاہر ہے ÷

...ں موافق	زحل	ا ب ج د
...ح موافق	مشتری	ہ و ز ح
...ل موافق	مریخ	ط ی ک ل
...م موافق	شمس	م ن س ع
...ر موافق	زہرہ	ف ص ق ر
...خ موافق	عطارد	ش ت ث خ
...غ موافق	قمر	ذ ض ظ غ

...کب کے بخور علیحدہ علیحدہ تفصیل ذیل اسطور پر ہین

...ل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
...ن	عود و مشک	عود و ملاگیر	عود و دارچینی	عود و صندل سفید	عود و صندل سرخ	عود و کافور

...ہم کہتا ہے کہ یہ سب بیان شیخ علیہ الرحمہ نے علیحدہ علیحدہ تحریر فرما دیے تاکہ سالک ان سب باتون کو
...ہن مین جما لے اور قواعد سے واقفیت حاصل کرے مگر مجھکو یہان ایک سہل اور جامع نقشہ
...رت پائی گئی کہ جسکے دیکھنے سے ہر شخص حروف کواکب اور الوان ایام اور خواص اور بخور وغیرہ کو بہت
...عامل جب اسم کو موافق کواکب کے پڑہے تو چاہیے کہ دعوت کے بعد ان ساتون ستارون کے موکلون کو بھی اسم کے ساتھ یاد کرے تاکہ
...اُنسے مدد طلب کرے اور اپنے حجرہ کو سات پر تقسیم کرکے سات حصے تصور کرے اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اقلیم تصور
...مثلاً پہلی اقلیم تعلق ہے زحل سے اور دوسری مشتری سے اور تیسری مریخ سے اور چوتھی شمس سے اور پانچوین زہرہ سے چھٹی عطارد
...وین قمر سے پس ستارہ موافق اسم کے نکالکر سجادہ ہمرنگ کواکب کے تیار کرکے اُسی اقلیم مین بچھاوے اور دعوت شروع
...اگر اسم جلالی ہے تو اقلیم زحل اور مریخ مین پڑہے اور اگر جمالی ہے تو اقلیم مشتری اور زہرہ مین اور اگر مشترک ہے تو اقلیم عطارد مین
...دین سے پڑہے اور اگر تسخیر کے لئے پڑھنا چاہے تو اقلیم شمس یا قمر مین بیٹھ کر پڑہے اور سجادہ کو مشرق سے مغرب کی
...طول دے اور جانب جنوب سے اُسکی قسمت شروع کرے اور حاجت کے موافق عمل کرے موکلون کے نام یہ ہین
...ئیل بجزاد بہیائیل کلیمنا اسموثون اسکی تقوئیل ۱۲ منہ

پس اگر سالک یہ چاہے کہ دعوت بہت جلد حاصل ہو تو اُسکو لازم ہے کہ پہلے کوکب اپنے نام اور اسماء کے موافق استخراج کرے اور بخورات بھی اُسی کوکب کے موافق مہیا کرے تاکہ اجابت دعوت کا ثمرہ پائے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اٹھائیس حروف سات ستیارون پر منقسم ہیں اور ہر ستیارہ چار حرف سے علاقہ رکھتا ہے جسکی صورت نقشۂ ذیل سے ظاہر ہے ؛

ابجد	موافق	زحل	ا ب ج د
ھوزح	موافق	مشتری	ھ و ز ح
طیکل	موافق	مریخ	ط ی ك ل
منسع	موافق	شمس	م ن س ع
فصقر	موافق	زھرہ	ف ص ق ر
شتثخ	موافق	عطارد	ش ت ث خ
ذضظغ	موافق	قمر	ذ ض ظ غ

اور ہر کوکب کے بخور علیحدہ علیحدہ بتفصیل ذیل اسطور رہین

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زھرہ	عطارد	قمر
عود و لبان	عود و مشک	عود و ملاگیر	عود و دار چینی	عود و صندل سفید	عود و صندل سرخ	عود و کافور

مترجم کہتا ہے کہ یہ سب بیان شیخ علیہ الرحمہ نے علیحدہ علیحدہ تحریر فرما دیئے تاکہ سالک ان سب باتون کو اپنے ذہن مین جمالے اور قواعد سے واقفیت حاصل کرے مگر مجھکو یہاں ایک ایسے مفصل اور جامع نقشہ کی ضرورت پائی گئی کہ جسکے دیکھنے سے ہر شخص حروف کواکب اور الوان ایام اور خواص اور بخور وغیرہ کو بہت

ف عامل جب اسم کو موافق کوکب کے کرے تو چاہئے کہ دعوت کے بعد ساتون سیارون کے مؤکلون کو بھی اسم کے ساتھ ملاکر سات بار پڑھے اور اُنسے مدد طلب کرے اور اپنے حجرہ کو سات پر تقسیم کرکے سات حصے تصور کرے اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اقلیم تصور کرے مثلاً پہلی اقلیم متعلق ہے زحل سے اور دوسری مشتری سے اور تیسری مریخ سے اور چوتھی شمس سے اور پانچوین زہرہ سے چھٹی عطارد سے ساتوین قمر سے پس ستارہ موافق اسم کے نکالکر سجادہ ہمرنگ کواکب کے تیار کرکے اُسی اقلیم مین بچھاوے اور دعوت شروع کردے اگر اسم جلالی ہے تو اقلیم زحل اور مریخ مین پڑھے اور اگر جمالی ہے تو اقلیم مشتری اور زہرہ مین اور اگر مشترک ہے تو اقلیم عطارد مین کہ وہ جسدین ہے پڑھے اور اگر تسخیر کے لئے پڑھنا چاہے تو اقلیم شمس یا قمر مین بیٹھ کر پڑھے اور سجادہ کو مشرق سے مغرب کی جانب طول دے اور جانب جنوب سے اُسکی قسمت شروع کرے اور حاجت کے موافق عمل کرے مؤکلون کے نام یہ ہین

ارقائیل بجزاد بھیائیل یلینا اسموئن اُسکی تقوئیل ۱۲ منہ

آسان طور سے یکجائی معلوم کرسکے اور شیخ علیہ الرحمہ کے مطالب کا خلاصہ بھی (کہ جو حاشیہ پر بطور منہیہ کے لکھے ہوئے ہین) اس نقشہ مین آجائے - لہذا درج ذیل کیا جاتا ہے

نقشہ جامع اسامی ایام کواکب وخواص والوان وبخور وغیرہ

ایام کواکب	اسامی کواکب	خواص	ذات				بخورات	الوان کواکب
			آتشی	بادی	آبی	خاکی		
شنبہ	زحل	نحس وظالم اکبر	ا	ب	ج	د	عود ولوبان	سیاہ
پنجشنبہ	مشتری	سعد اکبر	ہ	و	ز	ح	عود وشکر	صندلی
سہ شنبہ	مریخ	نحس وظالم	ط	ی	ک	ل	عود وملاگیر	سرخ
یکشنبہ	شمس	سعد اکبر	م	ن	س	ع	عود ودار چینی	زرد
جمعہ	زہرہ	سعد اصغر	ف	ص	ق	ر	عود وصندل سفید	سفید
چارشنبہ	عطارد	سعد اصغر	ش	ت	ث	خ	عود وصندل سرخ	فیروزہ گون
دوشنبہ	قمر	سعد اصغر	ذ	ض	ظ	غ	عود وکافور	سبز

جبکہ سالک اُس اسم یا اُس کوکب کے موافق کرچکا اور اُسکے سب مراتب مسطورہ بالا سے واقف ہوچکا تو اُسکو چاہیئے کہ اُسی کوکب کے روز یا اُسکی ساعت مین دعوت شروع کرے (اور تسخیر کے لئے تو جب تک وہ کوکب اُس برج مین ہے تب تک دعوت دے اور جب نکل جائے تو ترک کردے) بعض دعوت چندروز بعض چند ماہ بعض چند سال تک دیجاتی ہے جب اس طور پر دعوت مرتب ہوگی تو جو کچھ تحتِ تصرف اُس اسم وکوکب کے ہوگا وہ تمام عامل کے تحت وتصرف مین آجائیگا +

اس جگہ پر یہ بیان بطریق اجمال لکھا گیا ہے انشاء اللہ تعالی ہر فصل مین حسب موقع تفصیل کے ساتھ بیان ہوگا پس جب یہ شرائط مذکورہ بالا شرائط اسم کے ساتھ موافق کرلے تو بعض شرائط جو متعلق خواندنی اسم ہین

سلہ اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر صاحب دعوت اسمائے رب العالمین سے کسیکی دعوت دیگا اور شرائط دعوت کبیر یا صغیر یا کلیات جزئیات سے مرتب کرلیگا تو اور اسماء اور آیات قرآنی اور عزیمتین اور ہندی افسون وغیرہ کہ جنکا سرحرف اس اسم کے سرحرف کے موافق ومطابق ہوگا وہ بھی صاحب دعوت کے تحت وتصرف مین آجائینگے انکی شرائط دینی نہ پڑینگی صرف اُنکی دعوت سے کاربرآری ہو جاویگی - شرح بونی رحمۃ اللہ علیہ +

اُس سے بھی اسکو مکمل کرے جیساکہ نصاب[۵] زکوٰۃ عشر قفل دور، دور بذل ختم تکرار توہم -
ہر اسم کو انھین شرائط کے ساتھ پڑھے احیاناً اگر کوئی امر نامشروع واقع ہو جائے تو اُس سے جلد تائب
ہو تاکہ اُس اسم کا تصرف بحال رہے اور اگر ایک دو شرائط ان مین سے ترک ہونگی تو ضرور ہے کہ عمل
از سرِ نو شروع کیا جاے - ہر عمل کی تعریف ہر فصل کے تحت مین لکھی جائیگی اور سب سے زیادہ ضروری یہ
بات بھی ہے کہ ایامِ دعوت مین تعیین روز اور وقت کا از حد پابند ہو اور وقت کو ہاتھ سے نہ جانے
دے اور اسمین ایک اسرار ہے جسکو مشائخین کاملین یون ظاہر فرماتے ہین کہ جسوقت سالک دعوت
شروع کرتا ہے تمامی مسخرات ہر روز بلاناغہ وقت معینہ پر حاضر ہوتے ہین اور صاحب دعوت کے ہزار بار
پڑھنے تک دائم الحال بمعتاد خود حاضر رہتے ہین اور چلے جاتے ہین - جب وقت معینہ مین فرق آیا تو
آنے جانے مین اُنکو تکلیف ہوئی اور وہ اسکے عادی نہین، اسوجہ سے دعوت ناتمام رہتی ہے اور وہ
قبول نہین کرتے - اسمین ذرا سا بھی شبہ نہ سمجھے کہ عامل کو ایسی حرکات سے ضرور تشویش پہونچتی ہے
جب دعوت مرتب ہو تو دورہ موافق دوازدہ بروج یا موافق سبع سیارہ یا موافق عناصر اربعہ و طبائع یا جمل
اسم نکالکر بارہ بارہ یا سات سات یا آٹھ آٹھ یا چار چار طرح دیگر بعدد باقی ماندہ کو حسب قاعدہ احاد یا
عشرات یا مآت یا اُلوف ہمیشہ بوقت معین پڑھا کرے ۔
اور عمل کی یہ شرطین ہین اکلِ[۱] حلال صدقِ[۲] مقال کم[۳] کھانا - کم[۴] بولنا - کم[۵] سونا - نیت[۶] درست رکھنا -

---

[۱] جاننا چاہیے کہ جب مرشد حکم الٰہی کے موافق مرید کو خزانہ اسرار ازلی مین سے نقداجازت عطا فرماتا ہے تو اُسکی مداومت
کی وجہ سے وجود طالب مین اسرار الٰہی متمکن ہو جاتے ہین اور صاحب نصاب ہو جاتا ہے کیونکہ جب طالب مرشد کے حکم
سے قواعد معہودہ کے موافق اسم معہود کو پڑھتا ہے تو بالفعل اُسکا حاکم ہو جاتا ہے مگر ہمیشہ کے لئے اُسپر مطمئن نہین رہ سکتا اسی لئے
تصرف کے لئے اُسپر زکوٰۃ دینا ضروری ہوتا ہے - جب زکوٰۃ سے فارغ ہو تو اُسکے شکرانہ مین بہ نیت عشر پڑھے تاکہ ہمیشہ کے
لئے تصرف قائم ہو اسکے بعد قفل کی نیت سے پڑھے تاکہ اجابت کے دروازے طالب پر کھل جائین کیونکہ یہ باری تعالٰی کے خزانہائے
ثواب و تاثیرات کی کنجی ہے پھر بہ نیت دور مدور یعنی بملاحظہ صفات جلالی و جمالی پڑھے تاکہ صفات مسعودہ بالا کے ساتھ متصف اور
صاحب تصرف کامل ہو اسوقت مین چاہیے کہ تخلقوا باخلاق اللہ پر عمل اور ترحم و سخاوت اختیار کرے اور اپنے عمل کا ثواب مرشد کو بخشے
جسکو اصطلاح عاملین مین بذل کہتے ہین اسکے بعد بہ نیت ختم (پڑھے) جسکے معنی مُہر لگانے کے ہین تاکہ بعد بجاآوری شرائط تمام تاثیرات
اور فوائد عامل کے لئے محفوظ و مصئون ہون اور عامل اظہار اسرار سے باز رہے اور یونہی فوائد اُسکے بترتیب ترقی پذیر ہوتے رہین ۱۲ منہ
[۲] عامل کو چاہیئے کہ تمام کھانیکی چیزین اور ضروری اشیاء سب وجہ حلال سے پیدا کرے اور ایسی چیزون کو حاصل کرے اور نہایت ضرورت کو
کسی سے قرض حسنہ لے اور جو روغن تنجد وغیرہ استعمال کرے تو اُسمین بھی احتیاط کرے۔ ۔۔۔ خوردہ کو نکال ڈالے اور روغن کش کو خوب ۱۲ منہ

شرائط العمل
متعلق شرط ۶
در استعمال عطر حیوانی
و مواظبت دعوت
و شجاعت وقت
ملاقات ارواح و تمکین
در خرق عادات و
احتراز از نامحرم و تقلیل
علائق و تصفیۂ باطن
و کتمان سر ۱۲

صدق دل سے پڑھنا - مرشد کو ماننا - حق کی طرف - دل لگانا (یعنی حضوری دل سے پڑھنا) روزہ بلا انفصال رکھنا - خلقت سے تنہائی اختیار کرنا - گوشہ گزین ہونا کپڑا جگہ - بدن پاک رکھنا - مرشد سے اجازت لینا - انشراح خاطر رکھنا نفس پر شدت و تنبیہ کرنا - بے طلب جانوروں کا رہا کرانا - حجرۂ تنگ و تاریک مقرر رکھنا - بات کرنا کرانا کھانا پینا - اسکے لئے ایک خادم مقرر کرنا - گوشت کی بو سے آنکھ ناک کو بچانا دلکو حسد و کبر سے صاف رکھنا تنگ کرنا حیوانات جلالی جمالی مکروہات محرمات احرامی کا حسب تفصیل ذیل ہے ؀

جلالی - مثل گوشت - ماہی - بیضہ - شہد - مشک - چونۂ صدف - استعمال آب مشک اور اسی قبیل سے جو اور شئے ہو مثل ڈول یا جلد کتاب یا کفش یا موزہ - یا کمبل یا پشمینہ یا دستۂ چاقو وغیرہ جو استخوان سے بنا ہو یا جانور وغیرہ

جمالی دودھ - دہی - سرکہ - نمک علی (یعنی سانبھر وغیرہ) خرما وغیرہ اور قبلہ و لمسہ وغیرہ (یعنی بوس و کنار مساس جو مبادی جماع ہیں)

مکروہات لہسن پیاز گندنا حلتیت (ہینگ) وغیرہ -

محرمات احرامی بناؤ سنگھار کرنا - لباس فاخرہ پہنا فصد یا حجامت سے خون نکلوانا - سلا ہوا کپڑا پہننا

یہ بھی محرم کپڑا کھٹمل جون وغیرہ مارنا بال کتروانا یہ سب محرمات احرامی میں داخل ہیں ،

اگر ایک بھی شرط ان میں سے فوت ہوگی اور شرائط مذکورۂ بالا کے موافق عمل نہ کریگا تو بیشک خطر عظیم واقع ہوگا بلکہ جان کے لالے پڑ جائینگے اس امر میں سب درویشون کا اتفاق ہے مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمہ نے حاشیہ پر بلفظ تنبیہ پھر لکھا ہے کہ اگر ایک بھی شرط شرائط جلالی سے اثنائے دعوت میں فوت ہوگی تو جان لے کہ خیر نہیں کوئی عمل بغیر اجازت مرشد نہ کرے بلکہ اُسکے بے حضور بھی نکرے - اور تسخیرات کے لئے تو سبھی شرائط کے ترک میں خوف ہے - ماسوا انکے اور شرائط کے ترک میں جان کا خطرہ تو نہیں ہے لیکن اجابت دعوت میں تاخیر ضرور ہوگی مگر شرائط باطل نہونگی انتہی - ایسی حالت میں داعی کو لازم ہے کہ اُسکے دفعیہ کے لئے عمل رد رجعت میں مشغول ہو اور اپنے مرشد کی طرف توجہ کرے - اگر اپنے میں حالت نہو تو دوسرے کو اُسکے دفعیہ کے لئے مقرر کرے اور اگر نعوذ باللہ درمیان دعوت کے کوئی مرض لاحق ہو اور اُس سے سخت عاجز ہو جائے تو لازم ہے کہ ہر روز بلا ناغہ تا صحت آیۃ الکرسی اور سورۂ فاتحہ ایک ایک بار پڑھتا رہے اگر اس سے بھی عاجز ہو تو محض تصور ہی کر لیا کرے اگر اس سے بھی عاجز ہو تو کسی آدمی کو مقرر کرے کہ وہ روز پڑھکر سنایا کرے صحت کے بعد اُسکو پورا کرے اور یہ بھی واضح رہے کہ وقت دعوت اسم جلالی اسم جمالی اور وقت دعوت اسم جمالی اسم جلالی نہ پڑھے اگر مشترک اسم ہو تو مضائقہ نہیں مگر اُسکے لئے بھی شرائط جمالی و جلالی دونو کا لحاظ رکھے اگر دعوت اسم

---

۵۱ حضرت شیخ الاولیا پیر دستگیر فرماتے ہیں کہ اگر درمیان صوم بلا انفصال یوم عید واقع ہو تو چاہئے کہ اُس دن روزہ نہ رکھے کیونکہ اُن دن روزہ رکھنا منع ہے لیکن اور سب شرائط کو رعی رکھے اور ورد کا معمول ہاتھ سے نہ دے ۱۲ **۵۲** نمک لاہوری کی استعمال رکھے ۱۲

جلالی کے وقت ضرورت اسم جمالی کے ہو تو اُسکا یہ طریق ہے کہ وہی اسم جلالی پڑھے مگر بجائے سر کلمہ اسم جلالی - اسم جمالی قرأت کرے اور جو جمالی کے وقت جلالی کی ضرورت آپڑے تو اُسکے برعکس کرے لیکن اُن دونو حالتون مین اپنے قدیم ورد کو خواہ جلالی یا جمالی ہو ترک نہ کرے - اسم جلالی کو روز سہ شنبہ اور مشترک کو روز چہارشنبہ اور جمالی کو روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور جس ساعت مین اول روز شروع کیا ہے اُسی ساعت مین ہر روز شروع کرے مثلاً پہلے روز عامل نے ساعت شمس مین عمل شروع کیا ہے تو اور روز بھی اسی ساعت مین شروع کرے **ف** حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر فرماتے ہین کہ اگر کسی کو مطلب جمالی مین یا ایام نزول ماہ (کہ یہ اسکے لئے سخت مخالف ہین) واقع ہون تو چاہئے کہ اپنے مطلب کے موانعات کے دفعیہ کے لئے نیت کرکے پڑھے کہ اس سے بھی وہی مطلب حاصل ہوتا ہے اور مدعا جلد برآتا ہے لیکن تعیین قرأۃ مین فرق نہ ڈالے اور یہ قید دعوت مین ہے نہ شرائط مین اگر اثنائے شرائط مین ایک روز پانچہزار بار اور دوسرے روز چھ ہزار بار پڑھے تو کچھ خوف نہین ہان دعوت سریع الاجابۃ اور دعوت حاجت مین قرأۃ عدد معینہ سے سر مو تجاوز نہ کرے کہ اسمین خوف ہے **ف** حضرت مسیح الاولیا قدس سرہ واصل الینا فتوحہ فرماتے ہین کہ اگر قرأۃ دعوت روزمرہ کی تعداد سے مقدار ہو کر روز کے روز تمام نہ ہو سکے تو اُسکی سہل ترکیب یہ ہے کہ دو پاس آخر شب اور دو پاس اول شب ہر روز قراۃ روزمرہ مین داخل کرے اور ورد معینہ کو اس آٹھ پہر مین پورا کرلے - دعوت سے پہلے تین روزہ رکھے اگر اسم جلالی ہو تو سہ شنبہ اور جمالی ہو تو شنبہ اور مشترک ہو تو یکشنبہ سے روزہ رکھے جب چوتھی رات آئے تو کھانا نہ کھائے اور وضو کرکے گوشہ مین بیٹھے اور استغفار پڑھنا شروع کرے پھر وہین آرام کرے پچھلی رات کو اُٹھے وضو کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے اسکے بعد دوگانہ بہ نیت کشف الارواح پڑھے جسکی نیت یہ ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ کَشْفِ الْاَرْوَاحِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ فاتحہ کے بعد ہر رکعت مین وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ پڑھے اور سلام کے بعد ہزار بار یہ دعائے ملکیہ پڑھے اٰہٖ وَاٰہٖ وَاٰیَہٗ اور عین اس دعا کی مشغولی مین اپنے باطن پر توجہ کرے اللہ کی عنایت سے ارواح نمودار ہونگی پھر چوتھے روز طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک

ف غسل پاک سے یہ مراد ہے کہ بے جنابت ہو (یعنی ناپاک نہو) اگر جنبی ہو یا شبہ ہو تو پہلے غسل جنابت کرے پھر غسل پاک کرے بہ نیت دعوت یہ کرے - غسل پاک کے بعد سات بار ہتھیلی پر پانی لے اور ہر دفعہ سات بار سورۂ فاتحہ پڑھکر دم کرے اور اپنے سر پر ڈالے تاکہ حصار دعوت اور دافع رجعت ہو اور شرائط یا دعوت کے لئے بھی جب غسل کرے تو اسی طریق کو عمل مین لائے غسل کے بعد کسی سے بات چیت نکرے کم سے کم ہزار بار جسقدر پڑھے اور شرط کے شروع مین نصاب سے لیکر ختم تک ان سات شرطون مین غسل اور دوگانہ لازم کرے اگر غسل کے بعد وضو ٹوٹ گیا ہو تو اگر نہ ٹوٹا ہو تو اسی وضو سے کئی شرطین ادا ہو سکتی ہین پھر غسل اور وضو اور دوگانہ کی ضرورت نہین مگر ایک شرط کی قرأۃ کو جب تک پورا نہ کرے دوسری شرط کی قرأت شروع نہ کرے ۱۲-

کرے اور دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد سات بار یہ آیۃ پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۙ وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآىِٕمًۢا بِالْقِسْطِؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُؕ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۱ بار کلمہ شہادت اور دوسری رکعت مین فاتحہ کے بعد وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۱ بار کلمہ تمجید پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار یہ آیت پڑھے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ پھر خدا تعالیٰ سے اپنی مراد مانگے اسکے بعد ارواح مطہر حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیائے عظام و عشرہ مبشرہ اور جمیع اصحاب کرام و شہدائے نامدار و مشائخ کبار کو ایک ایک دوگانہ علیحدہ علیحدہ اور پیران ظاہر و باطن کی ارواح طیبات کو اکتالیس ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھکر ثواب پہونچائے۔ پھر اذا زلزلت الارض دو بار اور سورہ اخلاص تین بار اور سورہ فاتحہ پانچ بار مخصوص بہ ثواب ارواح پیران سہروردیہ اور دوگانہ بارواح قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت غوث الثقلین سید شاہ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز ادا کرے اور فاتحہ پڑھکر متوجہ تمام متوجہ ہوکر مدد طلب کرے پھر ایک دوگانہ مخصوص بارواح حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حضور ادا کرے بعد فاتحہ پڑھے اور ننانوے ۹۹ بار یا ظہور الحق کہے اور مدد طلب کرے (مترجم کہتا ہے کہ ایک نسخے کے حاشیہ پر اتنا اور زیادہ لکھا ہوا ہے کہ ایک دوگانہ بروح غوث الاسلام والمسلمین حضرت شیخ محمد غوث رح اور ایک دوگانہ بروح سلطان المحققین حضرت شیخ علی عنداللہ اور ایک دوگانہ بروح قطب الموحدین حضرت شیخ برہان الدین محمد راز الٰہی رح ادا کرے) لیکن اتنا نہ ہوسکے تو حضرت شیخ مؤلف کتاب کی روح کو تو ضرور ہی دوگانہ و فاتحہ پڑھکر ثواب پہونچاوے اس سے یہ مراد نہین کہ دوگانہ ہائے مسطورہ بالا کو ترک کر دے پھر ایک دوگانہ بہ نیت سلامتی مرشد ادا کرے اگر مرشد برحق زندہ ہو ورنہ انکی روح پاک کو ثواب پہونچاوے۔ پھر ایک دوگانہ بہ نیت محبۃ اللہ ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اکیس بار پڑھے پھر حضور دل کے ساتھ جناب الٰہی مین متوجہ ہو اور ستر بار درود پڑھے اور پھر سجدہ مین جائے اور عرض حاجات کرے پھر ننانوے بار اسم اور ستر بار درود شریف پڑھے پھر دعوت اسم شروع کرے جس مقدار سے کہ پڑھنا شروع کیا ہے اتمام دعوت تک شب و روز پڑھے اور مصلے سے اٹھتے بیٹھتے ہر روز ہر وقت دعائے اجابت پڑھتا رہے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَیَّ اَقْفَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْهَا وَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ بِغَیْرِ رَدٍّ بِحَقِّ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا مُخْرِجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ

اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّیْ قَضَیْتُ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد اتمام شرائط واختتام دعوت کچھ نان اور شیرینی فقرا کو تقسیم کرے اور اُنسے دعا کی استدعا کرے اور اسم کے ہر حرف کے بدلے دو دو جانور جو بے طلب خریدے گئے ہون رہا کرے یہ شرائط دعوت ہین جو لکھی گئین آگے بھی انشاء اللہ تعالیٰ حسب موقع ہر فصل مین مجمل یا مفصل لکھی جائینگی (چونکہ شیخ علیہ الرحمۃ کو ہر دعوت کا طریق علیحدہ علیحدہ لکھنا منظور ہے اسواسطے انکو پندرہ فصلون پر منقسم کیا ہے جنکی فہرست ذیل مین درج کی جاتی ہے وہو ہذا)

پہلی فصل حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج مؤکل ہر حرف اور اُنکے نامون کے بیان مین

جاننا چاہئے کہ حروف تہجی کی دعوت عاملان کامگار اور مقربان نامدار نے بر سبیل حاجت اس سند کے

ساتھ مقرر فرمائی ہے کہ اول نیت کو ملاحظہ کرے اور اُس ملک کی زبان مین عامل کی نیت کا سرحرفؔ[۱] معلوم کرے اور اسکی ترکیب یہ ہے کہ پہلے چار ضلع قایم کرے اور ہر ضلع مین سات سات خانے بنائے اور ہر خانے مین ایک ایک حرف لکھے تو سات چوک اٹھائیس خانون مین اٹھائیس حرف لکھے گئے یہ چار ضلعے چار خصلتون سے ممتاز ہین اور دوازدہ بروج انہین چار خصائل سے نسبت رکھتے ہین اور وہ خصائل یہ ہین آتشی - بادی - آبی - خاکی (پوری کیفیت نقشۂ ذیل سے معلوم کرو جیساکہ مترجم نے شیخ علیہ الرحمۃ کے مختلف حاشیون سے منتخب کرکے لکھا ہے اور وہ یہ ہے -

پس حرف نیت کو دیکھے کہ کس ضلع مین ہے وہی حرف لے اور اُسکے برج کے موافق دعوت دے - اور یہ بھی معلوم رہے کہ ایک ایک حرف کی دعوت کے تین تین درجے عاملان کامگار نے مقرر فرمائے ہین اول مرکز دوم بنیان سوم مدار جب ان مین سے پہلے درجہ کی دعوت دے اور اُسمین تاخیر

اسمای کواکب	خصائل				ہفت صفات آلہی	تعلقات حروف باعضا
	مرفوع آتشی	منصوب بادی	مجرور آبی	مجزوم خاکی		
زحل	ا	ب	ج	د	حیات	سر
مشتری	ہ	و	ز	ح	علم	دست راست
مریخ	ط	ی	ک	ل	قدرت	دست چپ
شمس	م	ن	س	ع	بصر	پشت
زہرہ	ف	ص	ق	ر	سمع	شکم
عطارد	ش	ت	ث	خ	کلام	ران راست
قمر	د	ض	ظ	غ	ارادت	ران چپ
اسمای بروج	حمل - اسد - قوس	جوزا - میزان - دلو	سرطان - عقرب - حوت	سنبلہ - ثور - جدی		

واقع ہو تو اُسی طرح تینون درجے طے کرے انشاء اللہ تعالی تسیری بلا ضرور کامیاب ہوگا -

اور یہ بھی واضح رہے کہ ہر حرف بذاتہ مرکز ہے اور مدار اُسکا ظہور اور کل حرفون کا مرکز الف ہے اور الف تمام حرفون کا قطب ہے اور قطب ہے اسمائے الٰہی اور ممکنات کا کیونکہ ارقام الف اور قطب کے برابر ہین جب سالک الف کی حقیقت سے متصف ہوتا ہے تو قطب عالم ہوجاتا ہے اور کل حروف تہجی بنیان ہین اسمائے ذاتی اور صفات ذاتی اور افعالی کے +

طریق دعوت حروف تہجی

اب طریق دعوت باعتبار مرکز حرف معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ اسمائے حروف بسیط کو موکل مرکب اور

[۱] یعنی نیت مین بزبان عربی لفظ محبت کا لیا تو سرحرف اسکا میم ہوا اور عجمی زبان مین لفظ دوستی آیا تو سرحرف اُسکا دال ہوا - وقس علی ہذا ۱۲ مترجم عفی عنہ +

[illegible] طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مدار

بسیط کے ساتھ ملا کر دعوت دے +

اور جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ہو تو اُن حروفوں سے اسمار حسنیٰ نکالے لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہون۔ پس اگر موافق حرف کے اسم پیدا نہون تو موافق ارقام حرف ملاحظہ کرے جو برابر ہون اُسکو لے جیسا کہ الف اور کافی کے عدد برابر ہین + یعنے اعداد ۱۲

اب طریق دعوت حروف باعتبار مدار معلوم کرنا چاہئے اور وہ یہ ہے کہ اعداد حرف[سلہ] ملفوظی الف اور بے کا ملاحظہ کرے جب اٹھائیس سے زیادہ پائے تو اٹھائیس اٹھائیس طرح کرتا جائے جو عدد باقی رہے اُسکو سرے سے یعنی ابجد سے شمار کرنا شروع کرے جب اُس عدد کے موافق اُس حرف پر پہونچے پس اُس حرف کو اُس حرف کا مدار سمجھے +

اگر اٹھائیس[عله] سے کم ہو تو بطریق مذکور ابجد سے شمار کرے جو حرف نکلے اُسکو اُسکا مدار قرار دے اور ارقام حروف غیر ملفوظ سے (جیسا کہ ا د ب) مؤکل استخراج کرے اور کلمۂ ائیل اُسکے آخر مین موجب حروف اُسکے اعراب کے (جیسا کہ آگے قاعدہ بیان ہوگا) آخر مین منضم کرے اور ہر اسم کے موافق ہی اسم الٰہی حاصل کرے پھر وہ اسم موکل کے ساتھ ملائے اور موافق عدد مؤکل اور اسم کے شمار کرکے دعوت شروع کردے اور ہر درجہ مین اسیطرح عدد مؤکل اور اسم کا لحاظ رکھے اگر کامیابی مین تاخیر ہو تو تینون[سله] درجون کو ایک جگہ جمع کرکے تین چلون تک پیوستہ پڑھے اور ہر چلہ کے درمیان مین فاصلہ نکرے اور وقت کو نگاہ رکھے البتہ بفرمان الٰہی قبولیت ہوگی +

سله مثلاً اگر سر حرف نیت کا الف آیا تو اعداد ملفوظی الف کے ایکسو گیارہ ہوئے جب اٹھائیس اٹھائیس طرح کئے تو ستائیس باقی رہے اب نقشۂ مسطورۃ الصدر مین حرف گنے شروع کئے کہ ستائیسوان حرف کونسا ہے معلوم ہوا کہ ظ ہے پس یہی حرف الف کا مدار ٹھیرا پس اسمائے الٰہی مین ایسا نام دیکھنا چاہئے کہ جس کا سر حرف ظ ہو معلوم ہوا کہ یَا ظَاہِرُ ہے اب موکل استخراج کیا تو ذ ق ص ت مخرج ہوا جسکو ذقصائیل پڑھنا چاہئے کیونکہ ان چار حرفون کے عدد اور ظ کے عدد برابر ہین پھر انکے آگے ائیل منضم کردیا گیا (یہ قاعدہ آگے چلکر نقشہ استخراج موکلات سے ظاہر ہوگا) اب یہ ترتیب نکل آئی کہ یَا ظَاہِرُ بِحَقِّ یَا ذَقْصَائِیْل اسی طریق سے ہر اسم کے موکل نکل آتے ہین ۱۲ مترجم عفی عنہ

عله جن حرفون کے اعداد اٹھائیس سے کم ہین وہ سات ہین بے حے زے طے واو ہے ے کہ ان مین طرح ممکن نہین ہے پس ایسے حرفون مین سے جو حرف آئے اُسکے اعداد شمار کرے اور بقاعدۂ جمل جس جگہ تمام ہو وہی حرف ہے ۱۲

سله شیخ علیہ الرحمہ حاشیہ پر فرماتے ہین کہ اگر ان تینون چلون مین مقصود حاصل نہو تو پھر چوتھے چلے مین ان تینون درجون کو جمع کرکے پڑھے ۱۲

اب یہاں طریق دریافت کرنے مؤکلات حروف تہجی اور اُنکے اعراب کا بیان کیا جاتا ہے۔

جاننا چاہیئے کہ مفرد ایک حرف کو کہتے ہین اور مرکب دو حرف کو اول حرف متحرک ہوتا ہے اور دوسرا ساکن اور آخر مین کلمۂ ائیل کہ جو ایک اسمائے الٰہی سے ہے شامل کیا جاتا ہے اور ہمزہ ائیل اسم کے آخر مین بکسر ہمزہ آتا ہے اگر الف کے بعد یا تین حرفون کے بعد واقع ہوتا ہے تو ثابت رہتا ہے ورنہ محذوف ہوجاتا

طریقِ مؤکلات ترکیبی یہ ہے۔

(الف) ۔ یہ پہلا حرف ہے بارھوین حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسوان حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور بیسوان حرف مفرد ہے زیر کے ساتھ آخر مین کلمۂ ائیل شامل کیا تو اِسرَافِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا

(ب) پانچوان حرف دوسرے حرف سے مرکب ہے زبر کے ساتھ اور دسوان حرف مفرد ہے زبر کے ساتھ آخر مین کلمۂ ائیل شامل کیا تو جبرَدمِیَائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا

(ت) اٹھارہوان حرف گیارھوین حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسوان حرف زبر کے ساتھ پہلے حرف سے مرکب ہے آخر مین کلمۂ ائیل شامل کیا تو عِزرَائِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا

(ث) چوبیسوان حرف اٹھائیسوین حرف سے زبر کے ساتھ مرکب ہے اور بائیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل سے مِیکَائِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا

(ج) بائیسوان حرف تیئسوین حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل کلکائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا

(ح) تیسرا حرف پچیسوین حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسوان حرف بالفتح اور بیسوان حرف بالکسر مفرد ہے بشمول کلمۂ ائیل تنکفِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی

طریق عمل خواندنی اسمائے مؤکلات حروف تہجی

(الف) (طریق مرکز) یا اسرافیلُ یا ائیل بحق الف یا الف (طریق بنیان) یا اسرافیل یا ائیل بحق یا اللہ یا احد یا کافی (طریق مدار) یا ذقصائیل بحق یا ظاہر حسب تینون شامل کرکے پڑھے تو اسطرح پڑھے یا اسرافیل یا ائیل یا ذقصائیل بحق الف یا الف بحق یا اللہ یا احد یا کافی بحق یا ظاہر

(ب) یا جبرئیل یا ائیل بحق بے یا بے + یا جبرئیل یا ائیل بحق یا باعث یا بدیع یا باقی + یا کہائیل بحق یا لطیف ۱۲

(ت) یا عزرائیل یا ائیل بحق تے یا تے + یا عزرائیل یا ائیل بحق یا تواب + یا سکمائیل بحق یا صمد +

(ث) یا میکائیل یا ائیل بحق ثے یا ثے + یا میکائیل یا ائیل بحق یا ثغہ + یا جبائیل بحق یا وارث +

(ج) یا کلکائیل یا جائیل بحق جیم یا جیم + یا کلکائیل یا جائیل بحق یا جلیل یا جبار یا جمیل + یا قرنائیل بحق ذو الفضل العظیم ۱۲ +

(ح) یا تنکفیل یا حائیل بحق حے یا حے + یا تنکفیل یا حائیل بحق یا حی یا حکم یا حکیم یا حمید + یا مناثیل بحق یا صبور ۱۲

(خ ۶۰۰) چوبیسواں حرف ستائیسویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل مَہْگَائِیل موکل حرف مذکور ہوا +

(د ۴) آٹھواں حرف دسویں حرف سے بالفتح مرکب اور اسی حرکت کے ساتھ آٹھواں حرف پہلے حرف سے مرکب بشمول کلمۂ ائیل دَرْدَائِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ذ ۷۰۰) پہلا حرف ستائیسویں حرف سے بالفتح مرکب اور دسواں حرف اسی حرکت سے پہلے کے ساتھ مرکب اور سولھواں حرف بالکسر مفرد بشمول کلمۂ ائیل اَهْرَاطِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہوا کا ہوا۔ تمم

(ر ۲۰۰) پہلا حرف مفرد بالفتح اور چوبیسواں بھی اسی حرکت کے ساتھ مفرد اور چھبیسواں حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب اور بائیسواں حرف مفرد بالکسر بشمول کلمۂ آئیل اَمُواکِیلُ مؤکل حرف مذکور ہوا

(ز ۷) چوتھا حرف دسویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل شَرْفَائِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(س ۶۰) ستائیسواں حرف چوبیسویں حرف سے اور چھبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف مفرد ہے بشمول کلمۂ ائیل هَمْوَاکِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ش ۳۰۰) ستائیسواں حرف چوبیسویں حرف سے اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل هَمْرَائِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ص ۹۰) پہلا حرف ستائیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے اور پانچواں حرف بالفتح مفرد ہے اور چھبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل اِهْجَمَائِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(خ ۶۰۰) یا مہکائیل یا خائیل بحق خے یا خے + یا مہکائیل یا خائیل بحق یا خالق یا خلاق یا خبیر + یا خرقیائیل بحق یا تام ۱۲ +

(د ۴) یا دردائیل یا دائیل بحق دال یا دال + یا دردائیل یا دائیل بحق یا دیان یا دوام یا دائم + یا ہبائیل بحق یا زاکی ۱۲

(ذ ۷۰۰) یا اہراطیل یا ذائیل بحق ذال یا ذال + یا اہراطیل یا ذائیل بحق یا ذا الجلال والاکرام + یا بائیل بحق یا جامع ۱۲

(ر ۲۰۰) یا اموکیل یا رائیل بحق رے یا رے یا اموکیل یا رائیل بحق یا رحمٰن یا رحیم یا رفیع + یا میائیل بحق یا نافع ۱۲

(ز ۷) یا شرفائیل یا زائیل بحق زے یا زے + یا شرفائیل یا زائیل بحق یا زاکی + یا مہیائیل بحق یا فاصل ۱۲

(س ۶۰) یا ہمواکیل یا سائیل بحق سین یا سین + یا ہمواکیل یا سائیل بحق یا سلام یا سبوح یا سبحان + یا دبائیل بحق یا حمید ۱۲

(ش ۳۰۰) یا ہمرائیل یا شائیل بحق شین یا شین + یا ہمرائیل یا شائیل بحق یا شکور یا شافی یا شہید + یا مَشْبَائیل بحق یا خلیل ۱۲

(ص ۹۰) یا اہجمائیل یا صائیل بحق صاد یا صاد + یا اہجمائیل یا صائیل بحق یا صانع + یا بجائیل بحق یا کریم ۱۲

(ض) اٹھارھواں حرف سولھویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل عطکائیلؑ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ط) پہلا حرف بارھویں حرف سے بالکسر مرکب ہے اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب اور اٹھارواں حرف مفرد بالکسر باکلمہ ائیل اِسمَاعِیلؑ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ظ) تیسواں حرف چھبیسویں حرف سے اور گیارھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے باکلمہ ائیل لَوْ ذَائِیلؑ موکل حرف مذکور کا ہوا

(ع) تیسواں حرف چھبیسویں حرف سے اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمہ ائیل لَوْمَائِیلؑ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(غ) تیسواں حرف چھبیسویں حرف سے اور ساتواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمہ ائیل لَوْخَائِیلؑ موکل حرف مذکور کا ہوا

(ف) بارھواں حرف دسویں حرف سے بالفتح مرکب اور چھٹا حرف مفرد اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے مرکب اور بائیسواں حرف بالکسر مفرد باکلمہ ائیل سَرہَمَاکِیلؑ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ق) اٹھارھواں حرف سولھویں حرف سے اور دسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمہ ائیل عِطْرَائِیلؑ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ك) چھٹا حرف مفرد بالفتح اور دسواں حرف چھبیسویں حرف سے بالضم مرکب اور گیارھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمہ ائیل حَرُوْذَائِیلؑ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ل) سولھواں حرف پہلے حرف سے اور پھر سولھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمہ ائیل طَاطَائِیلؑ موکل حرف مذکور ہوا

(ض) یا عطکائیل یا ضائیل یا ضاد یا ضاد + یا عطکائیل یا ضائیل بحق یا ضاد + یا رحبائیل بحق یا شاہد ۱۲

(ط) یا اسماعیل یا طائیل بحق طہ یا طے + یا اسماعیل یا طائیل بحق یا طاہر + یا صیائیل بحق یا قیوم ۱۲

(ظ) یا لوذائیل یا ظائیل بحق ظے یا ظے + یا لوذائیل یا ظائیل بحق یا ظاہر + یا طلیائیل بحق یا نور ۱۲

(ع) یا لومائیل یا عائیل بحق عین یا عین + یا لومائیل یا عائیل بحق یا علیم یا علام یا عظیم + یا بلیائیل بحق یا صادق ۱۲

(غ) یا لوخائیل یا غائیل بحق غین یا غین + یا لوخائیل یا غائیل بحق یا غفور یا غفار یا غنی + یا شرصیائیل بحق یا خیر الغافرین

یا شرصیائیل

(ف) یا سرہاکیل یا فائیل بحق فے یا فے + یا سرہاکیل یا فائیل بحق یا فتاح یا فرد یا فاطر + یا صیائیل بحق یا واحد

(ق) یا عطرائیل یا قائیل بحق قاف یا قاف + یا عطرائیل یا قائیل بحق یا قہار یا قدوس یا قابض + یا لجائیل بحق یا متین ۱۲

(ك) یا حروذائیل یا کائیل بحق کاف یا کاف + یا حروذائیل یا کائیل بحق یا کافی یا کفیل یا کبیر + یا سمجائیل بحق یا فتاح ۱۲

(ل) یا طاطائیل یا لائیل بحق لام یا لام + یا طاطائیل یا لائیل بحق یا لطیف + یا نبائیل بحق یا ستار ۱۲

www.freeamliyaatbookspdf.com

(مٰہ) دسوان حرف چھبیسوین۲۶ حرف سے بالضم اور اٹھائیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل نُدُیَاثِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(نٰہ) چھٹا حرف چھبیسوین۲۶ حرف سے اور تیئیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے باکلمۂ ائیل حَجُوکائیل موکل حرف مذکور کا ہوا +

(وٰہ) دسوان حرف بیسوین حرف سے بالفتح مرکب اور تیسرا حرف بالفتح مفرد اور چوبیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمۂ ائیل رُقتماثِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ھٰہ) آٹھوان حرف چھبیسوین حرف سے بالضم مرکب اور دسوان حرف بالفتح مفرد۔ اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمۂ ائیل دُوُدَیَاثِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(یٰہ) دسوان حرف بالفتح مفرد اور دوسرا حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح اور بائیسوان حرف اٹھائیسوین حرف سے مرکب بالکسر اور سولھوان حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح باکلمۂ ائیل سَراکیطاثِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا

ایضًا جبکہ حروف مذکورہ کے موکلات کی ترکیب اور اُسکے اعراب وغیرہ سے واقفیت ہوچکی تو اب دوسرے حقیقت حروف کو معلوم کرنا چاہئے کہ اصل ان حرفون کی عالم **احدیت** مین کیا ہے اور عالم **اعیان** اور عالم **ملکوت** مین کیا صورت رکھتے ہین اور عالم **ملک** مین کیا قرار پائی ہوئی ہے۔ سو یہ بات معلوم رہے کہ **احدیت** مین شیون اور **اعیان ثابتہ** مین صور اسمائے آلہی اور **ملکوت** مین وجود ملک اور **ملک** مین صورت حروف کہ جو ان اٹھائیس حرفون کی صورت دیکھنے مین آتی ہے یہ امہات اُن ملکوت کی ہین جب ہر حرف کے آخر مین **کلمۂ ایل** (جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہے) شامل کیا جاتا ہے مُوکل ہوجاتا ہے۔ اور جب اسم کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے باعث جلدی قبول ہونے دعا کا ہوتا ہے طریق یہ ہے یَاائیل یابائیل یاتائیل یاثائیل یاجائیل یاحائیل یاخائیل یادائیل یاذائیل یارائیل یازائیل یاسائیل یاشائیل یاصائیل یاضائیل یاطائیل یاظائیل یاعائیل یاغائیل یافائیل یاقائیل یاکائیل یالائیل یامائیل یانائیل۔ یاوائیل یاہائیل یایائیل

(مٰہ) یاردیائیل یامائیل بحق میم یامیم یاردیائیل۔ یامائیل بحق یامؤمن یامہیمن یامعز یامذل یامحی۔ یاردیائیل بحق یامیت

(نٰہ) یاحولائیل یانائیل بحق نون و القلم نون یاحولائیل یانائیل بحق یاناصر یانافع یانقی۔ یاسکیائیل بحق یانام۔

(وٰہ) یارفتمائیل یاوائیل بحق واو یاواو یارفتمائیل یاوائیل بحق یاواحد یاوارث یاوکیل۔ یاکتمائیل بحق یاوانی۔

(ھٰہ) یاددیائیل یاہائیل بحق ہے یاہے یاددیائیل یاہائیل بحق یاہادی۔ یاہمائیل بحق یاسامع

(یٰہ) یاسراکیطائیل یایائیل بحق یے یایے۔ یاسراکیطائیل یایائیل بحق یابدوح۔ یانقیائیل بحق یارزاق ۱۲ منہ رحم

طریق استخراج موکلات اسمائے الٰہی

ایضاً جو کچھ ترتیب و ترکیب وضع مفردات مؤکلات تھی سو لکھی گئی۔ اب طریق استخراج مؤکلات اسمائے الٰہی معلوم کرنا چاہیئے۔ اسمائے الٰہی سے جس اسم کی روحانیت پیدا کرنے کا ارادہ ہو چاہیئے کہ پہلے آخر کے حرف کو اول کلمہ سے جدا کرے باقی حرفون کے عدد نکالے اور ان اعداد کے موافق اور حرفون کا ایک مجموعہ بنا دے اور اسم کے آخری حرف کو جو جدا کیا ہے اس مجموعہ کے اول مین لگا دے اور آخر کلمہ مین ایل شامل کر دے اُس اسم کی روحانیت جسکو مؤکل کہتے ہین نکل آئیگی چنانچہ سُبْحَانَكَ کا مؤکل کَلْصَائِیْلُ اور اِلٰہٗ کا مؤکل ھَکْطَبَائِیْلُ ہوا پس اسی طرح اور اسمائے الٰہی کے موکل نکالے۔ اور پڑھنے کا طریق بھی معلوم کرے اور وہ اس طور پر ہے کہ پہلے موکل ترکیب حروف اور دوسرے موکل حرف جود اور تیسرے موکل اسم الٰہی کہ پہلے کلمہ سے استخراج کیا ہے اسم کے ساتھ ملا کر اس طور پر دعوت دے یَا ھَمُوَاکِیْلُ یَا سَائِیْلُ یَا کَلْصَائِیْلُ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ دعوت کے شروع مین ان مؤکلون کو اسم مذکور کے ساتھ ملا کر ننانوے بار پڑھے اور ہر روز وقت ابتدا بارہ دفعہ اور ختم کے بعد سات دفعہ اور جس روز دعوت تمام ہو ستر دفعہ پڑھے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد مؤثر ہوگا اور باقی اسمائے عظام کی ترکیب اسی پر قیاس کرے ❊

دوسری فصل دعوت مقطعات کے بیان مین

جاننا چاہیئے کہ عاملان کامگار اور متصرفان نامدار نے اس دعوت کو اسم کے رد و رجعت کے لئے تعین فرمایا ہے اور اُسکی صورت یون ہے کہ جتنے حروف قراۃ مین آتے ہین ان سب کے عدد نکالے اور بارہ بارہ طرح کرتا جائے اُسکے بعد جو باقی رہے اُسکو اول برج سے شمار کرے جس جگہ عدد تمام ہو وہی برج اُس اسم کے موافق ہوگا اور جو تاثیر اس برج کی ہوگی وہی اُس اسم کی ہوگی۔ مثلاً اگر ایک ہو تو حمل اور دو رہین تو ثور باقی کو اس طور پر قیاس کر لے۔ اور اسم اعظم کی موافقت کوکب کے ساتھ اور اُسکے بخور وغیرہ کا طریقہ مقدمہ سے (جیسا کہ اوپر شرح و بسط کے ساتھ لکھا جا چکا ہے معلوم کرے اور دائرہ کھینچے اور اُسکا یہ طریق ہے کہ ایک کاغذ کی پٹی لے اور اُسپر سُبْحَانَكَ سے غیاث تک اسم لکھے اور اپنے حجرہ مین اُسکا دائرہ بنا دے اور اُسکے دونون سرون کو سوئی سے ملا دے یا اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام ایک چھری پر پڑھے اور ایک سانس مین اُس سے اپنے حجرہ مین دائرہ کھینچے اور اُس

لہ سُبْحَانَكَ - س ب ح ا ن ك - حرف آخر کاف کو جدا کیا پانچ حرف باقی رہے اُنکے ۱۲۱ عدد ہوئے پس اب ایسا لفظ تلاش کرنا چاہیئے جسکے عدد ۱۲۱ ہون جیسے مثلاً لصا تلاش کیا اسکے ۱۲۱ عدد ہوئے حرف آخر مستخرجہ اُسکے اول مین لگا یا تو کلصا ہوا آخر مین کلمہ ائیل شامل کیا تو کلصائیل ہوا ❊

دائرہ کا رنگ مثل اُس کوکب کے کرے جس سے وہ متعلق ہے (اگر زحل ہے تو سیاہ اور مشتری کا مندلی مریخ
کا سرخ شمس کا مندد زہرہ کا سپید عطارد کا فیروزہ گون قمر کا سبز) پھر اُس دائرہ کے اندر اُس برج کی
صورت بنا ہے اور اُسپر مصلا بچھا کر اُس کوکب کے روز یا اُسکی ساعت مین دعوت شروع کر دے +

ایضًا ترتیب خواندنی اسم معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ ارقام اسم اعظم اور برج اور کوکب اعداد اپنے اسم کی
جمع کر کے موکل مرکب کے ساتھ ملا کر سر دائرہ پر تمام کرے - اگر طالب اسرار دعوت کا خواستگار ہے تو اُسکو
لازم ہے کہ اول عمل دعوۃ مقطعات شروع کرے تاکہ رجعت اسم نہوا سکے بعد جس دعوت یا شرائط مین چاہے
مشغول ہو کیونکہ دعوت اسمائے عظام مین بہی زیادہ مشکل ہے پھر جسکو چاہے اجازت دے خدا چاہے
اُسکو بھی رجعت نہو گی - بہت سے طالب ناواقفیت اور نادانی کی وجہ سے حسرت کے ساتھ جان
دیتے ہین اور منزل مقصود کو نہین پہونچتے +

اور طریق دوگانہ اوپر مذکور ہو چکا ہے اُسکے موافق عمل کرے **دعوت اسم اول باموکل** یَا
هَمُوَاکِیْلُ مُجِیْبُ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ عدد
اسکے بحساب ابجد دو ہزار پانسو پینسٹھ ہوتے ہین پس بحکم قاعدۂ طرح یہ اسم آتشی ہے اور طالع اس اسم کا برج
قوس مین ہے جس وقت دعوت شروع کرے اول ایک دائرہ برنگ کوکب کھینچے اور اُسپر ہیئت اُس
برج کی بنا کر مصلا بچھاوے اور روز شمس یا اُسکی ساعت مین مصلے پر بیٹھکر دعوت شروع کر دے اور عود اور
دارچینی کا بخور کرے اور بشمار اسم اعظم و برج و کوکب و اسم خود بحساب جمل سبکو جمع کر کے ہمراہ موکل اُس مصلے پر بیٹھکر
اطمینان کے ساتھ پڑھے اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کر کے عمل کرے

تیسری فصل دعوت حرفی کے بیان مین

آگاہ ہو کہ ماہیت حروف ابتدا سے انتہا تک حرفاً بعد حرفٍ مفصل بیان کی جاتی ہے اور وہ اس طور پر
ہے کہ یہ اٹھائیس حروف اصل مین اٹھائیس نام اللہ سبحانہ کے ہین ہر حرف کا ایک موکل روحانی ہے
جو اُس اسم الٰہی کے ذکر مین مشغول ہے - اصل حروف بسیط ہین جس وقت اسمائے حروف بسائط مذکور کی
دعوت ادا کی موکلات حروف دریافت ہوئے اور روحانیت اُنکی بنظر مکاشفہ و مشاہدہ عیان ہوئی اُنسے
اسمائے بست و ہشتگانہ الٰہی دریافت ہوے اور ان اٹھائیس اسمائے الٰہی سے اٹھائیس منازل قمر (جنکو
ہندی مین نچھتر کہتے ہین) ظاہر ہوئین پس جس طرح اٹھائیس حروف اسمائے الٰہی کلی ہین اسی طرح منازل
قمر اسمائے کونی کلی ہین اس عالم مین جو کچھ تاثیر ہے وہ ان اسمائے کونی کلی سے ہے - عالم ظاہر ملک اور
باطن ملکوت ہے ملک و ملکوت باہمدیگر رنگ آمیزی کر رہے ہین بلا دعوت حروف ماہیت معلوم نہین ہو سکتی

اور جو کوئی یہ دعوت پوری کرے عند اللہ و عند الناس اور جمیع موجودات کے نزدیک درجہ قبولیت کا پاوے

اگر کوئی **سوال** کرے کہ تخصیص اِس دعوت کی کیا ہے اور دعوات کا بھی یہی حکم ہے **جواب** فی الواقع ایسا ہی ہے لیکن اِن دعوتون مین نیت ہر ایک کام کی معتبر ہے اور اسمین فقط توجہ حرف کی ہے اور حرف مین تفصیل مراتب ہے اور ہر ایک شئے مین تجلیاتِ اسم (جو عالم مین منودار ہین) ظاہر ہین جسوقت سالک اس دعوت سے مشرف ہوتا ہے اللہ جل شانہ کی عنایت سے شرف مراتب حروف کا پاتا ہے +

سند شرائط - حروف مکتوبی و مدغم غیر جامد جو کہ اسم مین ہون جمع کرے - فرض کرو کہ مثلاً بیس حرف ہون پس ہر حرف کو سو مرتبے پڑھے نصاب مرتب ہوئی کہ مجموعہ اُسکا دو ہزار ہوا اور اُسکا نصف اضافہ کر کے پڑھے زکوۃ مرتب ہوئی کہ مجموعہ اُسکا تین ہزار ہوا اور اُس نصف کا نصف زیادہ کر کے پڑھے عشر مرتب ہوا کہ مجموعہ اُسکا تین ہزار پانسو ہوا اور نصف نصف النصف زیادہ کر کے پڑھے تو قفل مرتب ہوا کہ جسکی تعداد دو سو پچاس ہوئی - اور عشر و قفل کی تعداد کو دو چندان کیا تو سات ہزار پانسو ہوے یہ دور مدور مرتب ہوا - بذل کی نیت سے سات ہزار اور ختم کی نیت سے بارہ سو مرتبہ پڑھے کہ اس دعوت مین قراءت بذل و ختم تمام اسماے عظام مین اسیقدر ہے - یہ شرائط تمین جو بیان کی گئین +

طریق دعوت - معلوم کرنا چاہئے کہ جس اسم کی شرائط کا ادا کرنا منظور ہو اُسکے تمام حروف شمار کرکے اور بقاعدہ حضرت موصل الطالب الی المطالب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہر حرف کے تین حرف وضع کرے اور ہر حرف کے ہزار لے اور حرف کے اعداد بھی بحساب جمل ضرور لے پھر عدد و رقم دونون کو جمع کر کے پڑھے اس سند پر کہ جس روز دعوت شروع کرے ہزار مرتبے سورۂ فاتحہ سے اسم کو ختم کر کے پڑھے اور آخر دعوت مین بھی اسی طرح اسم کے ساتھ سورہ مذکورہ ضم کرے بعنایت الٰہی سریع الاجابت ہوگا - **دعوت اسم اول** سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ **نصاب** چار ہزار پانسو بار **زکوۃ** چھ ہزار سات سو پچاس بار **عشر** سات ہزار سات سو

ف اگر کوئی شخص سبحانک سے کل شئی تک دعوت دے تو بعد ادا سے سند شرائط حق تعالی اُسکو کشف قلوب عطا فرمائے اور ارواح حاضر ہون اور فتوح غیب پردۂ لاریب سے ہر روز ظہور مین آئے اور شفاعت اور امداد ارواح حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور کل پیغمبرون اور درویشون کی اُسکو نصیب ہو اور بعض وقت مغیبات کی کیفیت اُسکے خیال ہی سے ظاہر ہو اور فیض وحدانیت اور حقیقت فردانیت اُسکی اہل عالم کے دلون مین مکشوف ہو اور اُسکا اثر خود اُسکے چہرہ سے عیان ہو اور ہمیشہ بادشاہ اور امیر سب اُسکے مطیع فرمان ہون اور اکثر خلق اُسکی مرید و معتقد ہو - عامل کو چاہئے کہ واقف ہو کر دعوت دے ورنہ فائدہ مترتب نہ ہوگا بلکہ ضرر پہونچیگا ۱۲ منہ رح

پچہتر بار **قفل** پانسو تریسٹھ بار **دور** مدور سولہ ہزار سات سو چہتر بار **بذل** سات ہزار بار **ختم** ایک ہزار بار حسب قاعدہ مذکور اس اسم مین ایک سو پینتیس ۱۳۵ حرف ہوتے ہین پس قرآت حروف اور جمل دونون کو جمع کرکے اول و آخر فاتحہ کے ساتھ جیسا اوپر مذکور ہوچکا ہے پڑھنا شروع کرے - اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کرکے عمل کرے ❊

واضح ہو کہ اس فصل مین بعض اعراب قاعدہ کے موافق ہین اور بعض مخالف اور وہ سماع سے تعلق رکھتی ہین اُنکے لئے کوئی قاعدہ نہین ہے جو بیان کیا جائے وہ مکاشفہ سے پائے گئے ہین اسکے متعلق نکات اور فوائد تعلم خفی علیحدہ لکھی گئے ہین اُسکو دیکھکر عمل کرے ❊

(۲) سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعَ جَلَالُهٗ يَا اِلٰهُ

(۳) يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ

(۴) يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ

(۵) يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ

ف اگر رفیع بفتح عین اور جلالہ بضم لام پڑھے جیسا کہ شرح صغیر مین مذکور ہے اسکا ثمرہ عامل کو خود معلوم ہو جائیگا اور اگر رفیع بضم عین اور جلالہ بفتح لام پڑھے معرفت کا دروازہ اُسپر کھل جائیگا اور ثابت قدمی میسر ہوگی - اور اگر برائے قہر بفتح عین و کسر لام و ہائے جلالہ پڑھے جسکے لئے پڑھے وہ ہلاک اور خراب ہوگا - اور جس طرف کہ دشمن ہو اُسکو پشت دیکر دعوت دے بہت جلد اجابت ہوگی - اور اصلی اعراب کے ساتھ بہ نیت دنیا وی منہ جنوب کی طرف کرے اور بہ نیت مزید عشق مُنہ شمال کی طرف کرے اور بہ نیت تجرید و تفرید مشرق کی طرف اور بہ نیت خالصاً للہ قبلہ کی طرف منہ کرے تا باعث اجابت ہو ۱۲ منہ

ف ۲ اگر فعالہ بکسر فا پڑھیگا تمام دشمن ظاہری باطنی اُسکے مقہور ہونگے - اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہیگا ذلیل ہوگا - اگر فعالہ بفتح فا پڑھیگا تمام افعال حسنہ اُسکو حاصل ہونگے - چنانچہ مینہ کے لئے دعا کریگا مینہ برسیگا اور اپنے اور مسلمانون کی ترقی درجات کے لئے دعا کریگا ترقی مدارج ہوگی - اور دشمن کی ہزیمت چاہیگا ہزیمت ہوگی ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر رحمٰنُ بفتح نون و کلِّ بکسر لام پڑھے تمام درخت اُس سے کلام کرین اگر رحمٰنُ بضم نون و کلَّ بفتح لام پڑھے خدا تعالی کی محبت زیادہ ہو اور تمام کام اُسکے سرانجام پائین ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر حیِّ بکسر یا پڑھے عمر خضر نصیب ہو اور تمام ارواح کا معائنہ کرے اور کشف باطنی حاصل ہو جائے - اور اگر حینَ بفتح نون پڑھے جس مریض کے مرض کو دیکھے گا خدا تعالی کے فضل و کرم سے اُسکے مرض جاتا رہیگا اور جس کسیکو تعویذ دیگا مؤثر ہوگا اور تمام قول و فعل اُسکے درست ہونگے ۱۲ منہ رح

لہ (ترجمہ) پاکی ہے تجھ کو اے معبود سب معبودون کے کہ بلند ہے بزرگی اُسکی اے معبود ۱۲ **سے** (ترجمہ) اے اللہ

ستودہ کئے گئے ہر کام میں اپنے اے اللہ ۱۲ **سے** (ترجمہ) اے رحمٰن ہر چیز کے بخشش کرنے والے اور وارث اسکے اور رحم کرنے والے اسکے اے رحمٰن ۱۲ **سے** (ترجمہ) اے زندہ جبکہ نہیں کوئی زندہ بیچ ہمیشگی بادشاہت اُسکی کے اور باقی ہونیکے اسکے اے زندہ

(۶) یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُدُهٗ یَا قَیُّوْمُ

(۷) یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَاٰخِرُهٗ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ یَا وَاحِدُ

(۸) یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْکِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا دَآئِمُ

(۹) یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِهٖ یَا صَمَدُ

(۱۰) یَا بَآرُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوُهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِهٖ یَا بَآرُّ

(۱۱) یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ یَا کَبِیْرُ

(۱۲) یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ یَا بَارِئُ

ف۱ اگر فلا یفوت سے ختم تک پڑھے تو تمامی علم ادیان ظاہری جو کتابوں میں لکھا ہے حاصل ہوگا اور جو ہمیشہ کے ساتھ پڑھیگا علم فوق کل ذی علم علیم نصیب ہوگا اور وجود کی ماہیت اُسپر مکشوف ہوگی ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر اول بفتح لام و آخرہ بکسر خا پڑھے علم مبدأ و معاد صاحب عمل کو نصیب ہوگا اور کچھ اُسپر مخفی نہ رہیگا اور اگر بضم لام و آخرہ بفتح خا پڑھے تمام خلق اُسکی معتقد ہو اور سب اُسکی طاعت کریں اور جس فاسق پر اس عامل کی نظر پڑے تمام فسق و فجور اُسکا دور ہو اور وہ شخص تائب ہو

ف۳ اگر فنا و بکسر ہمزہ و تنوین پڑھے تمام عالم ظاہری و باطنی اُسکو فنا دکھلائی دے۔ اگر فناءٌ بفتح ہمزہ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن کو فنا دیکھے اور دونوں مرتبوں میں سالک اپنے کو پاوے ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر کمثلہٖ بکسر لام و سکون ہا پڑھے تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو اور اگر کمثلہٗ بضم لام و ہا پڑھے متجلی بذات ہو اور تمام عالم کو اپنی صورت کا دیکھے۔ اور اگر کمثلہٖ بکسر لام و بکسر ہا پڑھے تعرف تمام اسمار صفات کا اُسکو حاصل ہو ۱۲ منہ رح

ف۵ اگر یا بارُّ بضم را اور لوصفہٗ بکسر ہا پڑھے دل اُسکا حق کے ساتھ صاف ہو اور فسق و فجور سے باز رہے اور صفات ملکی سے موصوف ہو اور جو کوئی صاحب عمل کا مونھ دیکھے اُسکے دل میں عبرت پیدا ہو اور کبھی برائی اور معصیت کے پاس نہ پھٹکے۔ اور اگر یا بارَّ بفتح را اور لوصفہْ بسکون ہا پڑھے جس شہر یا قریہ یا جس جگہ صاحب عمل اس طور پر دعوت دے وہ جگہ تمام خراب اور ویران ہو جاوے اور تمام درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جاویں ۱۲ منہ رح

ف۶ اگر یا کبیر بضم را اور تہتدی تے کے ساتھ پڑھے تمام اکابر اُس جگہ کے عامل کیطرف رجوع ہوں اور معتقد ہو کر فرمانبردار ہوں اور کبھی سرکشی نکریں اور جو سرکشی کرے تو ذلیل اور گمراہ ہو۔ اور اگر کبیر بفتح را و تہتدی یعنی یہتدی پڑھے اور چھ مہینے تک بحساب خذ حرفا مل العدد پڑھکر پھونکے اُس مقام پر ایک غار پیدا ہوگا عامل اسکے اندر جا بیٹھے جس جگہ جانیکی نیت کریگا اسی راہ سے چلا جائیگا یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح

ف۷ اگر یا بارئُ ہمزہ کے ساتھ پڑھے تمام عالم اُسکی حاجت میں ہو اور جو سرکشی کرے وہ بے ہدایت ہو اور اگر یا بدیٔ یے کے ساتھ پڑھے جس مریض پر نظر ڈالے یا دم کرے خدا چاہے تندرست ہو جاوے۔ یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح

ف۸ (ترجمہ) اے ہمیشہ رہنے والے پس نہیں چھپی رہتی کوئی چیز اُسکے علم سے اور نہ تھکاتی ہے اُسکو اے تدبیر کرنیوالے عالم کے ۱۲

بے مثل خالی غیر اپنے سے اے نئے ظاہر کرنیوالے ۱۲

ف۹ (ترجمہ) اے یگانہ زندہ رہنے والے اول ہر چیز کے اور آخر اسکے نہیں مثل اسکے کوئی اے یگانہ

ف۱۰ (ترجمہ) اے ہمیشہ رہنے والے بے فنا اور نہیں زوال اُسکی بادشاہت کو اور اُسکے باقی رہنے کو اے ہمیشہ رہنے والے ۱۲

ف۱۱ (ترجمہ) اے بے نیاز بلا مثل پس نہیں کوئی چیز مثل اُسکے اے بے نیاز

ف۱۲ (ترجمہ) [illegible]

(ترجمہ) [illegible]

(۱۳) یَا زَاکِی الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ یَا زَاکِیُّ

(۱۴) یَا کَافِی الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَهٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ یَا کَافِیُّ

(۱۵) یَا نَقِیًّا مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَهٗ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ یَا نَقِیُّ

(۱۶) یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ

(۱۷) یَا مَنَّانُ ذُو الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ یَا مَنَّانُ

ف ۱ اگر یا زاکی الطّاہر بغیر یے کے پڑھے سات قلندر کہ جو اس عالم مین ہین حاضر ہون اور اس عامل کے فرمانبردار ہون اور اگر یا زاکی الطّاہر بفتح یا پڑھے عالم ارواح اس صاحب عمل کے روبرو حاضر ہون اور اپنا حال صاحب عمل سے عرض کرین اور صاحب دعوت جس مہم کے لئے اُنسے مدد چاہے مدد کرین ۱۲ منہ رح

ف ۲ اگر موسَع بفتح سین پڑھے خداتعالیٰ اسکو رزق عطا فرماوے اور دل غنی کرے اور کسی مخلوق کا اُسکو محتاج نہ بناوے - اور اگر موسِع بکسر سین پڑھے کوئی سانپ اور بچھو اور کوئی درندہ اُسکو مضرت نہ پہونچائے اور سب اُسکے حکم کے تابع ہون اور اُسکے نام لینے اور سوگند دینے سے دوسرے پر سے اثر اُس گزندہ یا درندہ کا جاتا رہے ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر یا نقیًّا مشدّد اور فعالُہ بفتح فا و ضم لام پڑھے تمام چیزون مین متصرف ہو اور جس کسیکو صاحب عمل اجازت دیدے وہی تاثیر حاصل ہو جو عامل کو تھی اور ہر ایک نام کی حقیقت صورت بنکر اُسکو دکھلائی دے - اور اگر یا نقیاً بغیر تشدید اور فِعالَہ بکسر فا و فتح لام پڑھے اور شتر خلوتین کرے ہر ہفتہ مین ایک نیا اسرار ظاہر ہو اور بعد گذرنے اکیس ہفتون کے عالم ہمیا کا ظہور ہو کر اُسکے تحت و تصرف مین آئے - سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسے سرائے ظاہری مگر اس سرائے باطن مین ارواح پیغمبران اور صدیقان اور شہداء اور صالحین ہین جنکی زیارت سے عامل مشرف ہوگا اور اُسکے فضل و کرم سے جسکو چاہیگا دکھلا سکیگا ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر حنّانُ بضم نون اور وَسِعتُ بسکون تا اور رحمۃً اور علماً بقاعدہ پر طول دے اور ہمزہ کو مشدد پڑھے تمام موکلات آتشی و بادی اُسکے مسخر ہونگے اور ہر کام مین اُسکے معین و مددگار ہوجاینگے - اگر حنّانَ بفتح نون اور وسعتَ بفتح تا اور رحمۃٌ بہ تنوین پڑھے تو قوم قیل و ماقیل جنکا مسکن زمین ششم پر ہے حاضر ہون اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے اُس سے آگاہ کرین اور صاحب عمل کو وہ جگہ دکھلا دین یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر منّانُ بضم نون پڑھے اور خالصاً للہ دعوت دے تو ایک شخص عالم غیب سے ظاہر ہو اور اُسکی نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب عرفان و ایقان ہو - اور اگر بفتح نون پڑھے ایک مرد عالم غیب سے ظاہر ہو اور اُسکو علم کیمیا سکھلائے وہ عامل اگر پتھر پر نظر ڈالیگا خالص سونا ہو جائیگا ۱۲ منہ رح

سلہ (ترجمہ) اے پاک کرنے والے پاک ہر آفت سے ساتھ پاکی اپنی کے اے پاک کرنے والے ۱۲

سلہ (ترجمہ) اے کفایت کرنے والے کشادگی کرنے والے واسطے اسکے کہ پیدا کیا دیئے واسطے اسکے بخشش اپنے فضل سے اے کفایت کرنے والے ۱۲

سلہ (ترجمہ) اے پاک ہر ظلم سے کہ نہ راضی ہوا اسکو اور نہ ملا اسکو کام اسکا اے پاک ۱۲

سلہ (ترجمہ) اے مہربان تو وہ ہے کہ سمایا ہے تو نے ہر شے کو رحمت اور علم سے اے رحیم کرنے والے ۱۲

ھہ (ترجمہ) اے عطا کرنے والے صاحب احسان کے کہ پہنچا ہے تمام مخلوق کو احسان جسکا اے نعمت دینے والے ۱۲

(١٨) یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ یَا دَیَّانُ

(١٩) یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ یَا خَالِقُ

(٢٠) یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ غِیَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ یَا رَحِیْمُ

(٢١) یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ کُنْهِ جَلَالِ مُلْکِهٖ وَعِزِّهٖ یَا تَامُّ

(٢٢) یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ یَا مُبْدِعُ

(٢٣) یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ یَا عَلَّامُ

(٢٤) یَا حَلِیْمُ ذِی الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَا حَلِیْمُ

ف ١ اگر کلٌ بتول بقاعدہ پر لون اور لرہبتہ اور رغبتہ بکسر ہا پڑھے تمام ممالک کی جزویات کا متصرف ہو اور کل ماہیت تحت ذوق کی اسپر منکشف ہو۔ اگر کلُّ بضم لام اور لرہبتہ۔ رغبتہ بفتح ہا بتنوین پڑھے حضرت موسی اور عیسی علیہم السلام کا معجزہ اسے نصیب ہو اور اپنے زمانہ کا ہادی اور امام ہو ۱۲ منہ رح

ف ٢ اگر خالقُ بضم قاف اور کلٌّ بتشدید لام بتنوین اور مَعَادُہٗ بضم دال پڑھے مبدء انسان اسپر مکشوف ہو اور اگر یا خالق بفتح قاف اور کلٌّ بالضم بلا تنوین اور معادہ بفتح دال پڑھے تمام درختوں کی ماہیت سے آگاہ ہو اور یہ مرتبہ نصیب ہو کہ اگر چاہے تو بلا تخم بھی درخت قائم ہو جائے ۱۲ منہ رح

ف ٣ اگر یا رحیم بفتح میم اور غیاثہٗ بفتح ثا اور معاذہ بفتح ذال پڑھے اسکے دل میں ایسا عشق پیدا ہو کہ ہر شئے میں حق کا مشاہدہ کرے۔ اور اگر یا رحیم بضم میم اور غیاثہ بضم ثا اور معاذہ بضم ذال پڑھے صاحب دعوت موحد ہو کہ وحدت وجود کا اسکے اور کچھ نظر نہ آوے ۱۲ منہ رح

ف ٤ اگر یا تامُّ بضم میم اور الالسنُ بضم نون پڑھے مالک ملک ہو اور سلاطین اور موکل اسکے فرمانبردار ہوں اگر تامَّ بفتح میم اور الالسنَ بفتح سین دونوں پڑھے تصرف ظاہری و باطنی اسکو نصیب ہو اور صاحب عطا ہو ۱۲ منہ رح

ف ٥ اگر مبدعِ بکسر عین و لم تبغِ بکسر غین اور من خلقِہٖ بکسر ہا ۔ ہفتہ اور دوسرے نسخہ کے موافق بارہ ہفتہ بحکم خذحرفاً قل انقاً مشددات اور مکررات کے ساتھ دعوت دے تو قطب عالم ہو اور جو حالات قطب کے ہیں معائنہ کرے اگر مبدعَ بفتح عین اور من خلقہ بسکون ہا پڑھے تمام ابدال اور اوتاد اور عامل اسکے مسخر ہوں ۱۲ اسماع منہ رح

ف ٦ اگر علامُ بضم میم اور غیوبُ بضم غین پڑھے تمام علم ظاہری کا حافظ ہو اور علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اسپر مکشوف ہو اور عامل اپنی تعریف سے آگاہ کرے ۱۲ منہ رح

ف ٧ اگر ذالاناتِ بکسر ذال کے پڑھے اسقدر اسکا دل سفید ہو اور روشنی پیدا ہو کہ ہر دہ ہزار عالم کا عکس اسکے دل پر پڑے اور اسکو دکھلائی دے اور جانوروں کی بولیاں سمجھنے لگے۔ اگر ذالانات دال مہملہ کے ساتھ پڑھے کوئی افسون اور جادو اسپر نہ چلے اگر کوئی کسی پر جادو کرے تو مسحور عامل کی نظر اور اسکے دم کرنے سے فوراً اچھا ہو جائے اور جادو اتر جاوے ۱۲ منہ رح

ك اے حاکم بندہ ان کے ہر ایک کھڑا ہوتا ہے تواضع کرتا بسبب خوف اسکے کے اور ہیبت اسکے کے اے حکم کرنے والے ۱۲

ع (ترجمہ) اے پیدا کرنے والے اسکو جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب کی طرف پھرنا انکا ہے اسے پیدا کرنے والے ۱۲

ع (ترجمہ) اے رحم کرنے والے ہر فریاد کرنے والے اور مغموم کے تو ہے مددگار اسکا اور پناہ اسکی اے رحم کرنے والے ۱۲

ع (ترجمہ) اے کامل نہیں بیان کر سکتیں زبانیں تمام حقیقت بزرگی اسکی کی اے کامل ۱۲

(۲۵) یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ یَا مُعِیْدُ

(۲۶) یَا حَمِیْدُ الْفَعَّالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا حَمِیْدُ

(۲۷) یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ یَا عَزِیْزُ

(۲۸) یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ

(۲۹) یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ یَا قَرِیْبُ

ف ۱ اگر یا معید بضم دال پڑھے خطرۂ حق اُسکے دلمین غالب ہو اگر معید کی دال زیر کے ساتھ پڑھے یا صفت کی توفیق سکو نامل ہو اور حرام لقمہ سے بچا رہے اور سوائے لقمۂ حلال کے اُسکے حلق مین نہ جائے ۱۲ منہ رح

ف ۲ اگر فعال بفتح فا اور ذالمن بکسر نون پڑھے دنیا اور مال و منال اور جاہ و حشمت صاحب عمل کو حاصل ہو اور اس کثرت سے کہ شمار نہ ہو سکے اگر ایک وزن [illegible] کا [illegible] انگشتری پر اسکو کندہ کرا لے اور ہر وقت پہنے رہے انگشتری [illegible] کا حکم [illegible] مبتلا ہو کوئی اسکو نہ پوچھے اور محتاج ہو جاوے اور جو کوئی اس شخص کی دعوت کرے تو اس [illegible] کی رجعت [illegible] وہ شخص اور محتاج ہو جاوے ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر علی جمیع امرہ بکسر یا پڑھے ہر چیز پر قادر ہو اور سب اسکے نام کو اور فرمانبردار ہوں اور اُسکی ہیبت و عظمت خلائق کے دلون مین اثر کرے جسکی وہ عزت کرے سب عزت کرین اور جسکو وہ نکالدے سب اس سے نفرت کرین اور اگر امرہ بسکون ہا پڑھے علائق دنیوی سے مجرد ہو اور کوئی علاقہ دنیا سے اُسکو نہو ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر قاہر کا الف ہے کے متصل پڑھیگا جسکو چاہیگا زیر و زبر کریگا اگر ایک ہفتہ ویرانی قبرون کے بیچ مین منہ کے بل سر ننگا کیے اور کپڑا بے سیا پہنکر سات ہزار بار روز پڑھیگا اور دعوت دیگا اور اپنے دشمن کی صورت زرد تصور کریگا دشمن بیمار ہوگا اور سرخ تصور کریگا ہلاک ہوگا اگر الف کو قاف کے ساتھ متصل کرکے پڑھے گا کارہائے دینی و دنیوی انجام پائینگے جسکو عنایت سے دیکھیگا وہی نوازا جائیگا اور منظور نظر ہوگا ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر یا قریب بضم با و متعالی بسکون یا و کل بکسر لام پڑھے فرشتے انسان کی صورت مین ظاہر ہون اور عامل کی روح کو آسمان پر لیجائین اور جبرئیل علیہ السلام تسلیم کرین اور اُسکو مقام معراج پر پہنچا دین تاکہ قاب قوسین او ادنٰی کے درجہ پر پہونچے وہان پہونچتے ہی عامل بیہوش ہو اور چند ساعت کے بعد ہوشیار ہو اور کل ماہیت اُس عالم کی بیان کرے صاحب خلوت کو لازم ہے کہ ہر کسیکو اپنی خلوت مین نہ آنے دے ۔ اگر قریب بفتح با اور متعالی بضم یا مشدد اور کل بفتح لام پڑھے اور چالیس روز خلوت کرے اور بحکم خذ حرفا قل الفا بحرف مکرر دعوت دے تو عامل کو تاثیر ذکر قربان حاصل ہو اور وہ یہ ہے کہ ذکر کے وقت عامل کے ہاتھ اور پاؤن اور اعضا تن سے جدا ہون اور پھر یکجا ہون ۔ اس ذکر کے لئے ایک حجرہ علحدہ تنگ و تاریک ہونا چاہئے کہ کوئی اُسکی آواز نہ سنے اور نہ وہ کسیکی آواز سنے ۱۲ منہ رح ❊

[illegible]

(ترجمہ) اے [illegible] کہ نہیں طاقت مقابلہ کی اے غالب ۱۲

ش ۵ (ترجمہ) اے قریب بلند شان بلند ہے ہر شے کی بلندی مرتبہ اُسکی اے قریب ۱۲

(۳۰) یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ

(۳۱) یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ یَا نُوْرُ

(۳۲) یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ یَا عَالِیْ

(۳۳) یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ یَا قُدُّوْسُ

(۳۴) یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ یَا مُبْدِئُ

(۳۵) یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَنْ کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ یَا جَلِیْلُ

ف۱ اگر یا مذل بضم لام و کل بفتح لام دشمن کی ہلاکی کے لئے پڑھے ہلاک ہو اور اگر یا مذل اور کل دونو بفتح لام اور عزیز بکسر زا پڑھے تمام اہل و اہل دفتر اور ارکان دولت اور مملکت اور تمام مخلوقات اسکی مطیع و فرمانبردار ہون - اور اگر جبار اور عنید اور عزیز بکسر واحد پڑھے اور سلطانہ بسکون نون و ھا پڑھے تمام اعداء اسکے ہلاک ہوان اور کوئی انکی نسل سے باقی نرہے اور اگر کوئی باقی رہے تو ذلیل اور خراب اور خستہ حال رہے - اس دعوت مین جو تصور کیگا وہی ہوگا - اگر سلطانہ بضم نون و ھا پڑھے سلطان جابر و قاہر عامل کی نظر پڑنے سے مہربان ہون اور کوئی تکلیف اسکو پہونچا سکین - یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر فلق بفتح لام پڑھے تمام دیو و جان اسکے مسخر ہون اور اسکو اپنے مقام پر لیجائین اور سیر کرائین اور ہر مہم اور مشکل مین اسکے معین اور مددگار ہون - اگر فلقت تے کے ساتھ پڑھے ہفت افلاک کی ماہیت اسپر ظہور کرے اور یہ مرتبہ نصیب ہو کہ تمام نشان اور نام سب سکھاوے اور بتاوے اسکو معلوم ہوان - اگر بجاے فلق خلق پڑھے تمام خلقت اسکی معتقد اور مسخر اور فرمانبردار ہو - ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر عالی بفتح یا اور شامخ بفتح خا پڑھے تمام سیارے اسکے مسخر ہون اور سب سیارون کی ماہیت سے آگاہ ہو اگر عالی بضم یا اور شامخ بضم خا پڑھے بارہ برجون کی صورت اسپر ظاہر ہو اسکے تحت و تصرف مین آئین ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر یعادہ باذال معجمہ پڑھے تمام خلق اسکی مشفق و مہربان ہو - اگر یعادہ باذال مہملہ پڑھے صاحب عمل ہمیشہ ذوق و شوق الہی اسکو زیادہ ہو اور سواے حق کے اسکے دل مین کوئی خطرہ نگذرے - عقل معاش کم ہو اور عقل معاد نصیب ہو ۱۲ منہ رح

ف۵ اگر یا مبدی البرایا الف وصل کر کے پڑھے اور اس مریض پر دم کرے جو قریب بمرگ ہو خدا چاہے تو وہ مریض تندرست ہو جاوے اور اگر البرایا بغیر وصل بفتح ہمزہ پڑھے ایسا صاحب تصرف ہو کہ مردہ پر دم کرے تو زندہ ہو جاوے اور صاحب مقام قم باذنی ہو ۱۲ منہ رح

ف۶ اگر یا جلیل بضم لام اور صدق بغیر الف و لام اور وعدہ باذال معجمہ پڑھے جو کچھ ساتون زمین کے طبقے کے نیچے ہے سب صاحب دعوت پر مکشوف ہو - اگر یا جلیل بفتح لام اور الصدق باالف و لام اور وعدہ باذال معجمہ اکتالیس بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے خلائق کی نظر سے غائب ہو اور اگر چاہے کہ اپنے کو ظاہر کرے تو یہی ترکیب سے پڑھے خلق مین آشکارا ہوگا ۱۲ منہ رح

لہ (ترجمہ) اے ذلت دینے والے ہر متکبر سرکش کے ساتھ قہر کے غالب ہے غلبہ اسکا اے ذلت دینے والے ۱۲ ٢ه (ترجمہ) اے نور ہر شے کی اور ہدایت اسکی تو وہ ہے کہ دور کیے تین تاریکیان ساتھ روشنی اسکی کے اے نور ۱۲

٣ه (ترجمہ) اے بلند بلند عزت ہر شے پر ہے بلندی و مرتبہ اسکی اے بلند ۱۲

٤ه (ترجمہ) اے پاکیزہ پاک ہر شے سے پس نہین کوئی شے برابر اسکی سے تمام مخلوق ہوا اسکی سے اے پاکیزہ ۱۲

٥ه (ترجمہ) اے ...

(۳۶) يَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ يَا مَحْمُوْدُ

(۳۷) يَا كَرِيْمُ الْعَفُوُّ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ يَا كَرِيْمُ

(۳۸) يَا عَظِيْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ يَا عَظِيْمُ

(۳۹) يَا قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُدَانِيْ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ يَا قَرِيْبُ

(۴۰) يَا عَجِيْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ يَا عَجِيْبُ

(۴۱) يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَيَا رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ

ف ۱ اگر یا محمود بضم دال اور فلا تبلغ بضم غین پڑھے تمام عالم مشرق سے مغرب تک اُسکی ثنا و ستائش کرین اور اگر یا محمود بفتح دال اور تبلغ بفتح غین اور کل بضم لام پڑھے تو جمال احوال مصطفوی موصوف ہو اور تصرف نبوی صلعم اُسکو حاصل ہو اور العلماء ورثۃ الانبیاء کے درجہ پر پہونچے ۱۲ منہ رح

ف ۲ اگر یا کریم بضم میم اور عدلُہ بضم لام اور ملأ با ہمزہ پڑھے مقام اولیا اور انبیا ظاہرًا و باطنًا اُسکو نصیب ہو اور اگر کریم بفتح میم پڑھے اپنی اور دوسرون کی کیفیت موت و حیات سے آگاہی پاوے ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر یا عظیم بضم میم اور فاخر بفتح اور لا یذل بتنوین لام پڑھے قولًا و فعلًا تمام خلق مین اُسکو سرداری ملے اور امام العالمین و عماد الدین کے لقب سے ملقب ہو جو بات زبان سے کہے وہ خلائق کے لئے حجت متین ہو اگر یا عظیم بفتح میم اور ہمزہ ثنا کو الفاخر کے ساتھ وصل کرے اور فلا یذل بغیر تنوین کے پڑھے حق تعالی یہ رتبہ نصیب کرے کہ اُس مقام پر کوئی ایسا کافر نہو جو اُسکی صورت دیکھنے سے مسلمان نہو اگر مسلمانون کے لشکر کے مقابلہ مین کافر زیادہ ہون تو اُن کی ہزیمت کے لئے دعوت دے وے سب کافر بہت ذلیل اور خوار ہونگے اور ایسے ہی اُس باغی کے لئے جسنے اپنی بادشاہ سے بغاوت کی ہو اسی طور پر اس اسم کی دعوت دے خدا چاہے اثر ہو ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر یا قریبُ بضم با پڑھے پیغمبرون کی جماعت مین پہونچے اور تمام مشکلین حل ہو دین - اگر یا قریبَ بفتح با پڑھے سات تن اوتاد قلندر صاحب عمل کے مصاحب ہون اور حکمت و عمل سے اُسکو آگاہ کرین ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر صنائع با یا اور ثنائہ بغیر نعمائہ پڑھے تمام خلقت بغیر اُسکے دیدار کے حیران اور پریشان پھرے جبتک اُسکو دیکھ نہ لین قرار نہ آئے - اگر صنائع با یا اور ثنائہ و نعمائہ دونون پڑھے آفتاب مہتاب اور عطارد یہ تینون صاحب دعوت کے فرمانبردار و مطیع ہو جاوین ۱۲ منہ رح +

ف ۶ اگر یا غیاثی بفتح یا اور کل بفتح لام پڑھے حق تعالی تمام رنج و غم سے اُسکو فارغ کرے اور اُسکا دل نعمتہائے بے شمار سے شادان رہے - اگر یا غیاث بغیر یا پڑھے حق تعالی اُسکی تمام حاجتون کو روا کرے - اگر حینَ بفتح نون اور تنقطع بفتح عین اور حیلتی بفتح یا پڑھے حق تعالی اُسکو رزق حسنہ عطا فرمائے اور خزانۂ غیب اور عالم لاریب سے نعمتہائے ظاہری و باطنی اور رزق کے دروازے اُس پر کشادہ ہون ۱۲ منہ رح

۳۶ (ترجمہ) اے تعریف کئے گئے پس نہین پہونچتے وہم اُسکی تمام حقیقت تعریف اور بزرگی کو اے تعریف کئے گئے **۳۷** اے بزرگ بخشش

[illegible] ... بیان کر سکتین زبانین اُسکی تمام نعمتون اور انعامون اور تعریف کو اے عجیب **۴۱** (ترجمہ) اے میری فریاد کو پہونچنے والے ہر تکلیف کے وقت اور میری دعا قبول کرنے والے ہر دعا کے وقت اور میری پناہ ہر سختی کے وقت اور میری امید جب ہو وحشت کے وقت اور میری [illegible]

چوتھی فصل دعوت لفظی کے بیان مین

اگر عامل چاہے کہ تمام جن و انس اور ارواح اُسکے تحت و تصرف مین آئین اور فرمانبردار ہون اور اُسکے حکم سے سرکشی نکرین تو اُسکو چاہئیے کہ طریق آداب و بندو گانہ (جیسا اوپر بیان ہوچکا ہے) بشرائط تمام ادا کرے اُسکے بعد تسخیرات کا عمل شروع کرے شرائط یہ ہین بہ نیت نصاب مجموعۂ اسماے عظام سبحانک سے غیاثی تک اکتالیس ہزار بار اور اُسکا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اُسکا نصف بہ نیت عشر اور اُسکا نصف بہ نیت قفل اور بہ نیت دور مدور برابر نصاب یا نصاب سے دوچند یا تمام شرائط سے دوچند پڑھے بذل اور ختم سات ہزار موافق دعوت حرفی۔ شرائط کے بعد تین خلوتین ایک گوشہ مین اختیار کرے مگر وہ جگہ ایسی ہو کہ اُسکے کان مین کوئی آواز کسی قسم کی نہ پہونچے اگر ایسی جگہ شہر مین میسر نہو تو پہاڑ یا جنگل مین تلاش کرے مگر جس جگہ ایک خلوت کی ہو وہان دوسری خلوت نکرے اگر میسر نہو تو ہر بار اُسی حجرہ کا رنگ تبدیل کرتا رہے +

پہلی خلوت کا طریق اس خلوت مین حجرہ کی تہ گیرو یا شنجرف سے سرخ کرے یا جو چیز سرخ موجود ہو اُسکی تہ دے۔ پھر اُسپر سرخ مصلا بچھا کر بیٹھے اور ہر روز تیس ہزار ساٹھ بار بہ نیت دعوت سات ہفتے تک پڑھے ہر ہفتے مین ایک نئی علامت ظاہر ہوگی آخر ہفتے مین جنون اور اُنکے توابع کا سایہ صاحب دعوت کو معلوم ہوگا اور اُسکے روبرو حاضر ہونگے اور عذر کرینگے اور عہد واثق کرینگے۔ مگر صاحب دعوت کو چاہئیے کہ پڑھنے مین مشغول رہے اشارہ سے بات چیت کرے آخر الامر جب وہ بہت عاجز ہون اُنسے مہرہ طلب کرے اور قراۃ کو معین کرائے کہ کتنی دفعہ پڑھا جائے جو تم حاضر ہو اس بارے مین عہد واثق کرلے جو ٹھیر جائے اُسپر عمل کرے عامل کو چاہئیے کہ یہ راز کسی پر منکشف نہونے دے اور نہ کسی سے خود بیان کرے ورنہ یہ تصرف نرہیگا +

دوسری خلوت کا طریق اس خلوت مین حجرہ کی تہ پر زرد مٹی پھیرے۔ اگر زردی نہو سیاہی کی تہ دے اور اُس تہ پر اُسی رنگ کا مصلا خواہ زرد خواہ سیاہ بچھا کر بیٹھے اور سات ہفتے تک سات خلوتین اختیار کرے اور قرارت موافق خلوت اول پڑھنا شروع کرے ہر ہفتے مین ایک نئی بات کا ظہور ہوگا آخری ہفتے مین کوئی انسان فرزند آدم سے ایسا نہ ہوگا جو اُسکا مطیع نہ ہوگا۔ جب اس مرتبے پر پہونچے تو عجب و پندار سے اپنے تئین بچائے اور مغرور نہ ہو جائے تاکہ اس کھیل کا مزا پائے اور دنیا دارون کی صحبت سے بچتا رہے وگرنہ ضرر کا خوف ہے +

تیسری خلوت کا طریق اس خلوت مین اپنے حجرہ کی زرد تہ پر سبز رنگ کی تہ دے اور سبز ہی مصلا بچھا کر بیٹھے اور قرارت مذکور بموجب خلوت اول پڑھنا شروع کرے پڑھتے وقت عامل پر عجیب و غریب معاملے ظاہر ہونگے سالک کو چاہئیے کہ استقلال کے ساتھ اپنا ورد [illegible] اور [illegible] اصلا وہم کو دخل

نہ دے جیسا اس خلوت مین عجائب وغرائب کا ظہور بکثرت ہے ویسا ہی استقلال سالک بھی زبردست ہونا چاہئیے - اس خلوت مین سالک جس کام کی طرف خیال کریگا وہی ہوگا - کوئی مشکل مشکل نرہیگی سب عقدے بامداد ارواح حل ہونگے سات ہفتے تک خلوت مین رہے ہر ہفتے مین نیا ظہور ہوگا چنانچہ ایک ہفتے مین زمین سے آسمان تک ایک فرش پیدا ہوگا پھر ایک جماعت روحانی حاضر ہوگی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اس فرش کی راہ سے آسمان پر لیجاوینگی اور پہلے آسمان کی سیر کرائینگے - حقیقی روحین وہان ہونگی وہ سب اس سے ملاقات کرینگی اسیطرح سب آسمانون کی سیر کریگا جب ساتوین آسمان پر پہونچے گا تمام انبیا اور اولیا کی روحون کو معائنہ کریگا وہ اس سے دریافت کرینگے کہ تیرا کیا مقصد ہے اگر سالک یہ کہیگا لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ تو اس کلمے کے سننے سے تمام ارواح خوش ہونگی اور اسکی تحسین کرینگی اور حق تعالی کی طرف توجہ کرینگی اور اسکو مقبول کرائینگی بعد حصول قبولیت اسکو لوح محفوظ کے قریب لیجائینگی اور اسکی زیارت سے مشرف کرائینگی - عامل کو چاہئیے کہ کسی کو اس راز سے مطلع نہ کرے ورنہ اس مرتبے سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور یہ مرتبہ نرہیگا - بزرگون نے کہا ہے کہ لاتفشی اسرار الربوبیة

پانچوین فصل کلیات وجزئیات کی دعوت کے بیان مین

واضح ہو کہ یہ دعوت بہترین دعوت سے ہے اور بہت سے فائدون پر مشتمل ہے اور استخراج شرائط اس دعوت کا کتابت وقراءت حروف اسم پر ہے اگر بشرائط تمام اس دعوت کو پورا کرے ثمرات بے شمار اور تجلیات بے تکلف معائنہ کرے اور تھوڑی مدت مین علم لدنی حاصل ہو اور جس کسیکو کسی عمل مین مشکل آپڑے فوراً اسکی زبان سے حل ہو **سند استخراج شرائط دعوت** اس طور پر ہے کہ جو حروف لکھنے اور پڑھنے مین آتے ہین مکرر اور غیر مکرر اور مدغم سب کو شمار کرے لیکن لفظ شئے مین اختلاف ہے صحیح یہ ہے کہ ہمزہ بھی لے اور حرف ندا اگر کہین آئے تو اسکو ترک کردے اگر درمیان مین آئے تو اختیار ہے خواہ لے یا نہ لے غرضکہ تمام حروف اور حرکات اور تشدید اور جزم اور نقاط حروف اصلی اور وصلی جیساکہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے علم جفر مین لکھا ہے جمع کرے اور طریق دوگانہ اور شرائط عمل جیسا اوپر بیان ہوچکا ہے عمل مین لائے اور شرائط **دعوت** اس طور پر ہین کہ تعداد حرف مکرر وغیر مکرر بہ نیت نصاب مقدار غیر مکرر بہ نیت زکوۃ تمام اسم کے حروف کی مقدار بہ نیت عشر اسم کے پہلے کلمے کی حروف کی مقدار بہ نیت قفل اکتالیس یا مجموعہ اسمائے عظام بہ نیت دور مل ور مقدار حرکات تشدید وسکون بہ نیت بذل مقدار نقطا بہ نیت ختم پس بشمار ہر حرف وحرکت اور تشدید وسکون اور نقطہ کے ہزار بار پڑھے مگر قفل مین سو سو بار - اسکے بعد بہ نیت دعوت

حروف اصلی و وصلی بحکم خذ حرّکا فکن انگاہر حرف کے پیچھے ہزار بار پڑھے عنایت الٰہی سے سریع الاجابت ہو (پہلے اسم کی دعوت کا طریق شال کے طور پر بیان کیا جاتا ہے تاکہ عامل بخوبی سمجھ لے) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ۔ **نصاب** چھیالیس ہزار **زکوٰۃ** سترہ ہزار **عشر** دو ہزار پانسو چھپن **قفل** چھ سو بار **دور مدور** مجموعہ اسمائے عظام اکتالیس بار بذ اکتالیس ہزار بار **ختم** اُنیس ہزار۔ اس اسم مین ایک سو بیس حروف اصلی و وصلی ہین پس ہر حرف ہزار بار پڑھے اور بہ نیت دعوت اعداد بھی نکالکر اسی مین شامل کرے اور دعوت دے اور باقی اور اسماء کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے

چھٹی فصل سفیر الآدم کی دعوت کے بیان مین

یہ دعوت سب دعوتون سے عجیب و غریب او بیمثل و بے نظیر ہے طالبان واثق کے دریافت کرنیکے لئے لکھا جاتا ہے کہ عامل اسکار مین بیکار نہو اور معلوم کرے کہ ہر کار کی تدبیر نقطہ پرکار پر کسطرح نمودار ہے واضح ہو کہ چہل اسم نہ افلاک پر منقسم ہین ہر فلک پانچ نامون سے نامزد ہی مگر کرسی جنکا نو سے اور عرش تین نامون سے اور ہر ہفت فلک کے لئے سات سات اقلیم مقرر مین (اقلیم سے مراد مرتبہ یعنی ہر فلک کو سات مرتبے حاصل ہین مگر کرسی کو دو اور عرش کو تین اور ہر ایک اقلیم کے لئے ایک رئیس مقرر ہے پس عامل پانچ اسم کی دعوت دینے سے پانچ اقلیم کی ماہیت سے مطلع ہوتا ہے مگر دو اقلیم کی ماہیت سے واقف نہو گا اگر واقف ہوگا تو بشریت سے باہر ہو جائیگا کیونکہ اور دعوتین تسخیر اشیاء کے لئے ہین اور یہ دعوت خاص مکاشفات عالم علوی او ما فیہا کے لئے لہذا ہر فلک کی ماہیت ہر اسم کے تحت حاشیہ مین درج ہوگی ؀

واضح ہو کہ جیسے اور دعوتون کی شرائط اسم کی تقسیم پر مین ویسے ہی اسکی شرائط تقسیم مین عالم عرش سے مرکز خاک تک ہے۔ داعی جب دعوت سفیر الآدم کی شروع کرے تو اسکو لازم ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے اُسکے بعد دعوت دے **سند شرایط** یہ ہے **نصاب** بارہ ہزار موافق دوازدہ بروج **زکوٰۃ** اٹھائیس ہزار موافق اٹھائیس منازل قمر **عشر** سات ہزار موافق ہفت کواکب **قفل** چار ہزار موافق عناصر اربعہ **دور مدور** تیرہ ہزار موافق افلاک تسعہ ۹ و طبائع اربعہ **بذل** تین ہزار موافق موالید ثلاثہ **ختم** ایک ہزار موافق مرکز یہ تو شرائط کا بیان تھا اب **طریق وضع دعوت** معلوم کرنا چاہئے اور وہ اس طور پر ہے کہ سوائے حروف معنوی اور حرف اشباع اور مدغم اور اسم جامد کے تمام حروف مکتوبی و ملفوظی مرتب اور غیر مرتب اسم کے جمع کرے (مرتب وہ سہ حرفی حروف ہین جنکا ہر حرف سہ حرفی ہو اور غیر مرتب وہ حرف ہین جو دو حروف سے مرکب ہون) پہلے اصلی حروف قایم کرے اُن مین سے

حروف مرتب وصلی استخراج کرے (حروفِ وصلی سے مراد حروف مرتب کے اجزاے تحلیلی ہین جو نو ہو جاتے ہین) اور انکو علیحدہ لکھتا جاے اسکے بعد ان سہ حرفی حروف مین جنکا بعض جزو دو حرفی ہے اس طریق سے عمل کرے کہ اُسکے جزو دو حرفی سے پہلے حرف کو جو ثلاثی ہوگا استخراج کرکے علٰحدہ لکھتا جاے غرضکہ اسیطرح جس حد تک حروف مرتب نکل سکین نکالے جب وہ حروف رہ جائین کہ جنکے اجزا کسی طرح سہ حرفی نہو سکین انکو دو حرفی مین داخل کرے۔ دو حرفی حروف کو جو دو دو حرفون سے مرکب ہین دو چند کرے اور سہ حرفی حروف کو جو تین تین حرفون سے مرکب ہین تین مین ضرب دیکر نو کرے پھر تمام حروف کو ضبط کرکے بحساب ابجد اعداد نکالے اور تا اتمامِ دعوت ہر روز دعوت دے پھر موافق کواکب فلک ثوابت جو اہل ریاضت کے نزدیک ایک ہزار ایک سو بیس ہین ہر کوکب کے مقابل ہزار عدد لے پس تمام عدد گیارہ لاکھ بیس ہزار ہوے انکو اعداد حروف اصلی و وصلی پر منقسم کرکے) جو حاصل تقسیم ہو بمدت تعداد حروف اصلی و وصلی ہر روز دعوت دے اور جو عدد کہ تقسیم سے رہ گیا ہو یعنی قابلِ قسمت نہوا اُسکو اتمام دعوت کے دن بڑھالے۔ یہ طریق وضع دعوت تھا جو بیان کیا گیا اب مثال کے طور پر پہلے اسم کی دعوت کا بیان لکھا جاتا ہے +

طریق دعوت اسم اول سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ اِس اسم مین بحکم قاعدہ نہ بطن چار سو چودہ حروف ہین اور بحساب ابجد انکی رقم دس ہزار چھ سو ستاون ہے اور حروف اصلی و وصلی کی تعداد ایکسو بیس ہے پس ایک دفعہ تو بمدت تعداد حروف اصلی و وصلی ہر روز بموجب ارقام دس ہزار چھ سو ستاون بار پڑھے اور دوسری بار عدد کواکب گیارہ لاکھ بیس ہزار

ف اگر عامل فلک اول کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اُسکو لازم ہے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَوْ نَسَالِ رَفْعَلِ بَطْرَهٗ کَلْمِیَا اَسْمَعُوْنَ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الخ اثناے دعوت مین بے انتہا لشکر نمودار ہوگا اور پھر گم ہو جائیگا جب اسطرح چند دن گذرینگے تو ایک شخص تخت زمرد پر سوار چار خادمون کے ساتھ علماء کے لباس مین ظاہر ہوگا اور السلام علیک کریگا۔ عامل کو چاہیے کہ سواے جواب سلام کے اور کچھ نہ بولے اور اپنے کام مین مشغول رہے۔ ایک ساعت کے بعد وہ خود ہی کہیگا کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ داعی جواب دے کہ مین خالصًا لِلّٰہ تیری اقلیم کا عجیب وغریب تماشا دیکھنا چاہتا ہون وہ رئیس یہ سنتے ہی عامل کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر تخت پر بٹھالیگا اُسکے چارون خادم تخت کے چارون کونے پکڑ کر اُڑینگے اور اپنی اقلیم مین لے جائینگے اس اقلیم کی جو کچھ تاثیر اور ماہیت ہوگی عامل پر خوب طرح ظاہر ہو جائیگی۔ اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کا تخت جداگانہ ہوگا پس جس تخت کو دیکھے گا پہچان لیگا کہ یہ تخت فلان اقلیم کا ہے ۱۲ منہ رح

اقلیم اول فلک اول

کو ایک سو بیس پر تقسیم کرے کہ جسکی تعداد نو ہزار تین سو تینتیس ۹۳۳۳ ہوے ایک سو بیس روز تک پڑھے اور چالیس عدد جو تقسیم سے باقی رہے ہے اُسکو آخر دن مین بڑھا لے خدا تعالیٰ کی عنایت سے دعوت مؤثر ہو باقی اسمار کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے +

مترجم کہتا ہے کہ جیسا اس دعوت مین اشکال واقع ہوا ایسا کسی مین نہین ہوا شیخ علیہ الرحمہ نے اُسکے طریق وضع دعوت کو ایسے مجمل الفاظ مین لکھا ہے کہ ترجمہ کرنا تو درکنار اُسکا سمجھنا ہی بجائے خود دشواری سے خالی نہین اگرچہ ذہنی امور کا اظہار کرنا اور قلم بند کرنا سواے امداد غیبی کے سخت دشوار ہے سو الحمد للہ کہ خدا تعالیٰ نے میری مدد کی اور یہ عقدہ حل ہوا۔ **واضح ہو** کہ طریق وضع دعوت سے لیکر آخر شال تک ترجمہ کرنے مین شیخ کی عبارت کی پابندی نہین کی گئی بلکہ اُنکے مفہوم کو جو مثل نقطۂ موہوم کے معہود ذہنی تھا معرض ظہور مین لایا گیا اور کوئی نکتہ اور دقیقہ فروگذاشت نہین کیا ہر ایک بیان کو مفصل طور پر لکھدیا اور آسانی کے لئے نقشۂ استخراج حروف بھی لکھدیا گیا تاکہ سالک بخوبی سمجھ لے اور مترجم کو دعائے خیر سے یاد کرے +

حروف ثلاثی (۲۷) س ا ن ك ل ا ال اا ل اا ن ا ك ل ش و و ا و ا ق و ا م

حروف ثنائی (۱۷) ب ح ہ ت ی ر ب ی ر ث ہ ر ا ز ہ ر ح ہ

دفعہ اول حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۰) ن ل ل ن ل و و و و یہ حروف سہ حرفی مرتب ہین جو نو ہو جاتے ہین + اور بحالت وصل (۹۰) مثلاً نون ہے کہ تین حرفون سے مرکب اسکا ہر حرف سہ حرفی ہے تو تین کو تین مین ضرب دیا تو نو ہوے +

دفعہ دوم۔ حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۷) س ل ال ل ل ل ل ل ا ش ل ل ال م اور بحالت وصل (۱۵۳)

دفعہ سوم حروف مرتب مستخرجہ بحالتِ اصل (۶) س ل ل ش ل م +

اور بحالت وصل (۵۴) +

دفعہ چہارم حروف غیر مرتب مستخرجہ (۳) س ش م اب انکا کوئی جز سہ حرفی نہین ہوتا لہذا انکو ثنائی مین شامل کیا گیا جیسے ثنائی کے دو دو حرف لئے جائینگے ویسے ہی انکے دو دو حرف لئے جائینگے

میزان حروف غیر مرتب بحالت وصل .... (۴۰)

میزان حروف مرتب بحالت وصل .... (۲۹۷)

میزان حروف بحالت اصل .... (۷۷)

میزان کل ۴۱۴

(۲) یَااِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعَ جَلَالُهٗ
(۳) یَااَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِهٖ
(۴) یَارَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمُهٗ
(۵) یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَآئِهٖ
(۶) یَاقَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُدُهٗ

(ف ۱) اگر داعی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اسکو ضرور ہے کہ پہلے اُسکے رئیس اور چار سو کلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے یَاأَفْکَرِهِیوَانِ - مُرمِیئے - مُرتَا - انُوحِ بِحَقِّ یَااِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الخ اثنائے دعوت مین رئیس تخت پر دار مع اپنے چار خادمون کے حاضر ہو اور مطلب دریافت کرے - داعی اُسکی اقلیم کی سیر کی آرزو کرے - رئیس متعامل کو تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم مین لیجائے اور ہر ایک چیز کا معائنہ کرا کے متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے اُسکے رئیس اور چار سو کلون کی اسطور پر دعوت دے مَارُوتِ اَفْشَائِرِ - قَبُوحِدِ - بُوطرِقِ - اَذْنُوعثِ بِحَقِّ یَااَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے چار سو کلون کے تخت پر سوار حاضر ہوگا اور عامل کو بطریق مذکور اپنی اقلیم مین لیجا کر تمام عجائبات دکھا کر متصرف کرا دیگا ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار سو کلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے نَوَاسِ - قَبْضَنُودِ - کوکنِ - خَلَرِ - شَوْمِرِ - بِحَقِّ یَارَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور مع چار خادم بطریق مذکور حاضر ہو کر اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار سو کلون کے اسطرح دعوت دے شمکشتیمیعا شَوْمِرِ - اَنْیِنَاهِ - اَرْسِیَالِ - اَرْتَبِیَاکِ بِحَقِّ یَاحَیُّ حِیْنَ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع خدام حاضر ہو کر اپنی اقلیم کے عجائبات دکھا کر داعی کو متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

(ف ۵) اگر دوسرے فلک کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار سو کلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَیَنْفَرِدُ - نَوَادِ - عِنْدَیَاکِبِ - اَرْفِیَالِ - بُومِشِیَالِ بِحَقِّ یَاقَیُّوْمُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے سانپ پر سوار حاضر ہو اور بہت تیزی سے مطلب دریافت کرے عامل کو چاہئے کہ باخوف و خطر تیزی سے جواب دے کہ مین تیری اقلیم کے عجائبات دیکھنا چاہتا ہون پس رئیس نرم ہوگا اور اپنے ساتھ سانپ پر سوار کرکے لیجائیگا (داعی اُس سانپ کو دیکھ کر کسیطرح کا خوف و خطر دل مین نہ لائے اور نہ ڈرے ورنہ جانکا خوف ہے اُس سانپ کی تعداد ربع دنیا کو برابر ہوگی اور ہر اقلیم کے سانپ کی صورت جداگانہ ہوگی) اور سیر کرا کے متصرف کرا دیگا مگر عامل کو لازم ہے کہ اپنا اسم پڑھتا رہے ۱۲ منہ رح

(۷) یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَاٰخِرُہٗ

(۸) یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ

(۹) یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ

(۱۰) یَا بَآرُّ فَلَا شَیْءَ کُفْوُہٗ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ

(۱۱) یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ

(ف ۱) اگر دوسری اقلیم کی کیفیت دریافت کرنا اور اپنے تحت وتصرف مین لانا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس طریق پر دعوت دے بَرْمَتَالِ - یَکُوْمِیَالِ - رَہِیَالِ - اَذْمِیَالِ - کُرْسَیَالِ بِحَقِّ یَا وَاحِدُ الخ - اثنائے دعوت مین رئیس مع خدام بطریق مذکور حاضر ہوکر عامل کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا اور اُسکو اپنے تصرف مین لانا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور خدام کے اس طرح دعوت دے یَشْتَوَلِ - اَشْقَرِ - فَخْرِیَالِ - اَمِیْکَالِ - اَتْرَخُوْ بِحَقِّ یَا دَآئِمُ الخ اثنائے دعوت مین بطریق مذکور رئیس حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر داعی چوتھی اقلیم کی سیر کرنا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اُوْدِیَالِ دُھُوْنِ - اَیْنُوْنِ - اِطَالِ - الْمِیْنِ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الخ - اثنائے دعوت مین رئیس مذکور باروش مسطور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَکْبَالِ - صَنْبَالِ - نَمُوْنِیْ - اَوْرَتِ - اَنْقِیْ بِحَقِّ یَا بَآرُّ الخ - رئیس اثنائے دعوت مین بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجاکر سیر کرائے اور متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۵) اگر داعی تیسرے فلک کی اول اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو بطریق مذکور پہلے مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے دعوت دے مِیْخَالِ - اَلْیَالِ - مَرْتِیَالِ - اَرْدِیَالِ - اَبْرِیَالِ - بِحَقِّ یَا کَبِیْرُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس شیر پر سوار مع اپنے چارسو کلون کے داعی کے روبرو حاضر ہوکر سلام علیک کریگا اور شیر سے اُترکر مسیح کے روبرو بیٹھیگا اور بہت سہمناک الفاظ سے گفتگو کرے عامل بالکل نہ ڈرے اور بلاخوف اسم پڑھتا رہے جب رئیس اُسکو قوی اور نڈر دیکھیگا عرض کریگا کہ تیرا کیا مقصد ہے - عامل جواب دے کہ مین فلک سوم کی سیر کرنا چاہتا ہون رئیس فوراً داعی کا ہاتھ پکڑکر اپنے ہمراہ شیر پر سوار کراکے اپنی اقلیم مین لیجائے اور تماشا دکھاکر متصرف کرادے اور یہ یاد رہے کہ ہر اقلیم کا شیر جداگانہ صورت پر ہوگا - ۱۲ منہ رح

(۱۲) یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ

(۱۳) یَا زَاکِیَ الطَّاہِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ

(۱۴) یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ

(۱۵) یَا نَقِیًّا مِّنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ

(۱۶) یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا

(ف ۱) اگر داعی دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے فرکوشِ - لوکرینِ - نموھنوشِ - ازمو ارشِ - طینطفوشِ بحقِ یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور بطریق مسطور حاضر ہوکر داعی کو اُسی طریق پر لیجاکر بعد سیر عجائبات متصرف کرادے ۱۲ منہ رحمہ

(ف ۲) اگر عامل چاہے کہ تیسری اقلیم کی سیر کرے تو اُسکو لازم ہے کہ اول اُسکے رئیس کی مع چار موکلون کے اس سند سے دعوت دیوے عوذیالِ - فنوآلِ - یکحموثیالِ (یخحیوالِ) - همیالِ (ھمشمیالِ) - صدنیالِ بحقِ یَا زَاکِیَ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور بطریق معہود حاضر ہوکر داعی کو اُسی طریق سے اپنی اقلیم مین لیجاکر وہانکے عجائبات دکھائے اور متصرف کرادے ۱۲ منہ رحمہ

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اس طریق پر دعوت دے یا طیمیالِ (رماتیمیال) طرخیالِ قومیالِ ارمیالِ عفیالِ بحقِ یَا کَافِیَ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے حاضر ہوکر داعی کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور سیر کراکے متصرف کرادے ۱۲ منہ رحمہ

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو اول مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اس سند سے دعوت دے مسفریالِ نخیالِ سیالِ - فصصالِ محلیالِ بحقِ یَا نَقِیًّا اثنائے دعوت مین رئیس حاضر ہو اور اپنی اقلیم کی سیر کراکے متصرف کرادے

(ف ۵) اگر عامل چاہے کہ چوتھے فلک کی پہلی اقلیم کی سیر کرے تو ضرور ہے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے ظہریالِ - نوھریالِ - ادتیالِ (ارد مال) - شموریالِ - اجودِ بحقِ یَا حَنَّانُ اثنائے دعوت مین رئیس طاؤس پر سوار مع اپنے چار موکلون کے حاضر ہوکر مسبع کو دیکھکر ہنسے اور کہے کہ تجھکو کیا ہوا ہے اے شخص جو تونے اپنی جان کو ہلاکت مین ڈالا مسبع کو چاہئے کہ اپنے کام مین مشغول رہے اور اُسکی طرف ذرا التفات نکرے تھوڑی دیر کے بعد وہ رئیس عاجزی سے پیش آئیگا اور کہیگا کہ اے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے ضرور مجھسے بیان کر داعی فلک چہارم کے عجائبات دیکھنے کی درخواست کرے رئیس یہ سنتے ہی داعی سے کہے کہ اپنا ہاتھ میرے ہاتھ مین دے اور مجھسے عہد کر اور حق تعالیٰ سے میرے لئے آمرزش کی دعا کر داعی قبول کرلے - پھر رئیس داعی کو اپنے ہمراہ طاؤس پر سوار کرکے اپنی اقلیم مین لیجاکر بعد سیر عجائبات متصرف کرادے - واضح ہو کہ اس فلک کی ہر اقلیم کا طاؤس جداگانہ رنگ پر ہوگا ۱۲ منہ رحمہ

اقلیم دوم فلک سوم

اقلیم سوم فلک سوم

اقلیم چہارم فلک سوم

اقلیم پنجم فلک سوم

اقلیم اول فلک چہارم

(۱۷) یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ

(۱۸) یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ

(۱۹) یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ

(۲۰) یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ غِیَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ

(۲۱) یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ جَلَالِهٖ وَمُلْکِهٖ وَعِزِّهٖ

(ف ۱) اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو حسب دستور مع اُسکے رئیس اور چار سَو کلون کے اس طریق سے دعوت دے یَا جَمْیَالِ - اَبْدَالِ دَمْیَالِ هَجْیَالِ اَمْیَمْیَالِ بِحَقِّ یَا مَنَّانُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس حاضر ہو اور مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے + ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار سَو کلون کی اسطریق سے دعوت دے یَا دِیْدَیَالِ یَازْکُبیَالِ اَنْکَالِ یَعْبَدَالِ دِیْبَاشِیْلِ بِحَقِّ یَا دَیَّانُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور اسی طریق کے ساتھ حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار سَو کلون کے اسطرح دعوت دے یَا عَزْبُوَالِ هَیْنَبَالِ قَصَصْیَالِ یَشْعُیَالِ - اَرْفِیَالِ بِحَقِّ یَا خَالِقُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اسی طریق سے اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار سَو کلون کی اسطرح دعوت دے اَرْخَوَالِ - مَرَادِرِ فَیْقَیْرَ ذُوْنَا کَفُوْشِ بِحَقِّ یَا رَحِیْمُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بسند مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اسیطرح اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح +

(ف ۵) اگر عامل فلک پنجم کی اقلیم اول کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار سَو کلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے اَمْیَالِ بَهْیَالِ فَرُوْکُوْسِ بَهْدَالِ وَخُوَالِ بِحَقِّ یَا تَامُّ الخ اثنائے دعوت مین رئیس طوطے پر سوار مع اپنے چار خدام حاضر ہوا در مسیح کو دیکھکر سرنگون ہوکر سواری سے اُتر کر مسیح کے روبرو آبیٹھے تھوڑی دیر کے بعد کھڑا ہوکر دو بار گذارش کرے کہ اے عارف خدا تو کیا چاہتا ہے مسیح کہے کہ مین فلک پنجم کی سیر کرنی چاہتا ہون وہ رئیس یہ بات سنتے ہی اُسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے طوطے پر سوار کرکے اپنی اقلیم مین لیجائے اور وہان کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح +

اقلیم دوم فلک چہارم

اقلیم سوم فلک چہارم

اقلیم چہارم فلک چہارم

اقلیم پنجم فلک چہارم

اقلیم اول فلک پنجم

(۲۲) یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ

(۲۳) یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ

(۲۴) یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ

(۲۵) یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ

(۲۶) یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ

(ف ۱) اگر دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اُسکے رئیس اور چھ موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے یَا عَفْقُوْسُ - قَیْمُوْنُ - کَلْیَائِیْلُ کَنْیَائِیْلُ - لَوْطَائِیْلُ - یَفْضِیَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُبْدِعُ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہیے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس طریق سے دعوت دے یَا رَفْیَائِیْلُ - فَسْقِیَائِیْلُ - صَمْعُیَائِیْلُ - کَلْنِیَائِیْلُ خَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا عَلَّامُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہیے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس طریق کے ساتھ دعوت دے عَنْقِیَائِیْلُ - کَلْیَائِیْلُ - مَفْبُوْجِیْلُ - اَنْقِیَائِیْلُ - فَرْدُسِیَائِیْلُ بحق یا علیم الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور وہان کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہیے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے فَرُوْشَیَائِیْلُ - اَرْدُوْشَیَائِیْلُ - سَرْیَائِیْلُ فَنْجَسَا - فَنْوَسِیَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُعِیْدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور وہانکے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۵) اگر داعی فلک ششم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہیے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس طریق [illegible] دعوت دے بَقْرَیَائِیْلُ - مَلْحُوْثُ - سَکْسَافُ - اُخْرَیَائِیْلُ بِحَقِّ یَا حَمِیْدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس تخت زجاج پر سوار بہمراہی خدام حاضر ہوکر مسبح کو سلام کرے اور دریافت کرے کہ اے فرزند آدم کیا مقصود رکھتا ہے - مسبح [illegible] کرے کہ مین تیری اقلیم کے عجائبات کی سیر دیکھنا چاہتا ہون - رئیس مقصود مسبح دریافت کرکے اُسکا ہاتھ پکڑکر اپنے برابر تخت پر بٹھالے اور اپنی اقلیم مین لیجاے اور وہان کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے - اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کے تخت کا رنگ جداگانہ ہوگا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

اقلیم دوم فلک پنجم

یا عنقوس

اقلیم سوم فلک پنجم

اقلیم چہارم فلک پنجم

اقلیم پنجم فلک پنجم

اقلیم اول فلک ششم

(٢٧) یا عزیزُ المنیعُ الغالبُ علیٰ جمیعِ اَمرِہٖ فلا شئیَ یعادلہٗ

(٢٨) یا قاہرُ ذا البطشِ الشدیدِ انتَ الذی لا یُطاقُ اِنتقامُہٗ

(٢٩) یا قریبُ المتعالی فوقَ کلِّ شئیٍ علوُّ ارتفاعِہٖ

(٣٠) یا مُذلَّ کلِّ جبّارٍ عنیدٍ بقھرِ عزیزِ سلطانِہٖ

(٣١) یا نورُ کلِّ شئیٍ وَّ ھداہُ انتَ الذی فلقَ الظلماتِ بنورِہٖ

اقلیم دوم فلک ششم

ف ١) اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے ینھموٹن - قتونٍ - راقیالٍ - سھیالٍ سکیالٍ بحقِ یا عزیزُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بسند مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اسی طریق سے اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

اقلیم سوم فلک ششم

ف ٢) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس طریق سے دعوت دے اَبقیالٍ - فحزیالٍ - دنھیالٍ - نورقیالٍ - قیطوٹ بحقِ یا قاہرُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

اقلیم چہارم فلک ششم

ف ٣) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس طریق سے دعوت دے یاریالٍ - احدیالٍ بحزیالٍ - فسقعوٹ - ابزیالٍ بحقِ یا قریبُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

اقلیم پنجم فلک ششم

ف ٤) اگر پانچوین اقلیم کی کیفیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اسطریق سے دعوت دے اَفزیالٍ - سبعیالٍ - اِعمیالٍ - حروٹ - صوُوسٍ بحقِ یا مُذلَّ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

اقلیم اول فلک ہفتم — عزرقیال

ف ٥) اگر فلک ہفتم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو چاہیے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے اَبرقٍ - برقیالٍ برشیالٍ اذنیالٍ عودیالٍ بحقِ یا نورُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس تخت یاقوت پر سوار مع اپنے تین سو خدام اور بیشمار لشکر کے حاضر ہو (اس تخت کا رنگ ساری دنیا سے نرالا ہوگا) اور مسبح کے حلق سے مین اگر اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ کی ضربین لگائے اور اُس سے ایسا شور ہو کہ نمونہٴ قیامت بنجاے - مسبح کو چاہیے کہ کسیطرح کا خوف و خطر اپنے دلمین نہ لاے اور اپنے کام مین مشغول رہے وہ دن تو اسطرح گذریگا - دوسرے دن وہ رئیس پھر حاضر ہوگا اور ادب سے کہیگا کہ اے عارف خدا تیرا کیا مقصد ہے مسبح بیان کرے کہ مین فلک ہفتم کے عجائب اور غرائب اشیا دیکھنا چاہتا ہون رئیس یہ سنتے ہی اُس کا ہاتھ پکڑکر تخت پر بٹھاکر اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(۳۲) یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ

(۳۳) یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَاذُّهٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ

(۳۴) یَا مُبْدِیَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا

(۳۵) یَا جَلِیْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ

(۳۶) یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ

(ف ۱) اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس طریق سے دعوت دے برخیال - وغیال - وقد سیال ومرخیال - فروال بحق یا عالی الشامخ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح *

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس سند سے دعوت دے مرشیال - مرکیال - شہیال ھون - ھود بحق یا قدوس الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے حرونیال طکشیال - برسونیال - فلطیغال - جلبال بحق یا مبدی الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے صلیال - دقیال شمکیال قدحیال - ظہرال بحق یا جلیل الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خادمون کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے - ۱۲ منہ رح

(ف ۵) اگر عرش معلی کی حقیقت دریافت کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چارسو کاون کے اس سند سے دعوت دے دنیحال برھوکہ ارشیال صمیال - عفریال بحق یا محمود الخ اثنائے دعوت مین رئیس ہر طرح طرح کے لشکرون کے ساتھ حاضر ہو اور سلام کرے مسبح سوائے جواب سلام کے اور کچھ نہ کہے ایکساعت کے بعد رئیس مذکور مسبح سے کہے کہ اے موحد خدا تیرا کیا مقصد ہے تونے اسقدر جانکنی اختیار کی - مسبح عرش کے عجائبات دیکھنے کی آرزو کرے رئیس کہے کہ حاملان عرش تین ہین جب تک وہ تینون حاضر نہونگے عرش کی پوری کیفیت وماہیت معلوم نہوگی منجملہ اُن تین کے ایک میں ہون - جو کچھ متعلق ہے مین دکھلا سکتا ہون مسبح کہے کہ بہتر ہے جو آپکے متعلق ہے آپ دکھائیے - رئیس مذکور مسبح کا ہاتھ پکڑکر غائب ہو اور ایک دوسرے کا وجود دونون میں سے کسیکو نہ دکھائی دے مگر جب عرش کے پاس پہونچینگے تو مسبح اور رئیس دونون مقابل ہون رئیس مسبح کے آگے سلام کرکے کھڑا ہو اور بیان کرے کہ جو کچھ میرے متعلق تھا مین نے دکھادیا اب یہان سے دوسرون کے متعلق ہے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالی *

(۳۷) یا کریمُ العفوِ ذَا العدلِ انتَ الّذی ملأ کُلَّ شئٍ عدلُهٗ

(۳۸) یا عظیمُ ذَا الثّناءِ الفاخرِ والعزِّ والمجدِ والکبریاءِ فلا یذلُّ عزّهٗ

(۳۹) یا قریبُ المجیبُ المدانی دُونَ کُلِّ شئٍ قُربُهٗ

(۴۰) یا عجیبَ الصّنائعِ فلا تنطقُ الالسنُ بکُلِّ آلائهٖ وثنائهٖ

(۴۱) یا غیاثی عِندَ کُلِّ کُربۃٍ ومُجیبی عِندَ کُلِّ دعوۃٍ ومعاذی عِندَ کُلِّ شدّۃٍ ورجائی حِینَ تنقطعُ حِیلتی

(ف ۱) اگر داعی عرش کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو بطریق مذکور مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے ارکیالِ ورقیالِ سلمیالِ ارخیالِ البعث بحقِّ یا کریمُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس یا اس قسم کے محافظ زرد کپڑے پہنے ہوے حاضر ہون اور اُسکا ہاتھ پکڑکر اپنی اقلیم مین لیجائین اور وہانکے عجائبات دکھاکر متصرف کرادین ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر عرش کی تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے کدکائیل کمادیل ـ انجم ـ برحالِ ـ قیالِ بحقِّ یا عظیمُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس یا اُس قسم کے محافظ سیاہ کپڑے پہنے ہوے حاضر ہون اور سبح کا ہاتھ پکڑکر اپنی اقلیم مین لیجائین اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادین ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر داعی کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند سے دعوت دے اھدُ دسِ ـ سفروح ـ قلودِ یا حسُوانِ ـ شقیقفیان ـ سفیالِ بحقِّ یا قریبُ المجیبُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس سفید لباس کے ساتھ ظاہر ہو اور سبح سے کہے کہ اے سالک خدا تو کیا چاہتا ہے سالک بیان کرے کہ مین کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہتا ہون اُسکے جواب مین وہ رئیس کہے کہ اُسکے دو محافظ ہین ایک بلباس سفید جو مین ہون اور دوسرا بلباس سرخ مجھ کو اپنی اقلیم کی سیر کرانیکا حکم ہوا ہے سبح کہے بہتر ہے آپ اپنی اقلیم کی سیر کرائین وہ رئیس معاً سبح کا ہاتھ پکڑکر غائب ہو اور اپنی اقلیم مین لیجا اور وہانکے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر داعی کرسی کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند سے دعوت دے یا ثیثنالِ اھرطیالِ ـ دُدفیالِ ـ اماشیالِ ھشیالِ بحقِّ یا عجیبَ الصّنائعِ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بلباس سرخ حاضر ہوکر سبح کا ہاتھ پکڑکر اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھلائے سبح وہانکے فرشتون کو یا غیاثی عِندَ کُلِّ کربۃٍ کی دعوت مین مشغول دیکھے ۱۲ منہ رح

(ف ۵) جب سبح اپنی جگہ پر آئے تو اُسکو ضرور ہے کہ سند شرائط کے ساتھ چھ مہینے تک اس اسم کی دعوت دے تاکہ ان دعوتوں کا اثر قائم رہے ورنہ جاتا رہیگا ـ اور یہ بھی واضح رہے کہ ان اقلیمون کے بہت سے اسرار نہین لکھے گئے ہین سالک حصول مرتبہ سے ضرور معلوم کرلیگا ۱۲ منہ رح .

اقلیم دوم عرش معلیٰ

اقلیم سوم عرش معلیٰ

اقلیم اول کرسی

اقلیم دوم کرسی

ساتوین فصل صراط المستقیم کی دعوت کے بیان مین

واضح ہو کہ تمام دعوتین تو تجابات گوناگون کو اٹھاتی ہین اور یہ دعوت سالک پر سرتہ وجود اور وجود موعود کو ظاہر منکشف کرتی ہے اور ہر اسم کی اثنا سے دعوت مین ہر خود عالم کی کیفیت نمایان ہوتی ہے اور اسمائے جلالی کی تاثیر سے عالم جلال اور اسمائے جمالی کی تاثیر سے عالم جمال اور اسمائے مشترک کی تاثیر سے عالم مشترک کا ظہور ہوتا ہے اور وحدانیت کا علم بیان کرتے ہین اور محو ہو جاتے ہین کہ ایک لمحے کے بعد مربی کوئی جز کو اسمائے الٰہی سے تعبیر کرتے ہین سالک کی صورت مین ظاہر ہوتے ہین سالک اُن صورتون کے دیکھنے سے اپنے آپکو بھول جاتا ہے کہ تعجب کرتا ہے کہ مین کون ہون اور کیا ہون اور کیا ہو گا۔ جب ہوش مین آتا ہے تو اپنے آپکو تخلقوا باخلاق اللہ کا مصداق پاتا ہے جو اپنے تئین اسمائے الٰہی کونی سے آراستہ و پیراستہ دیکھتا ہے اور یہ وہ حال ہے کہ بیان نہین کیا جا سکتا جو کچھ قابل اظہار تھا بیان کیا گیا ؛

اب یہ جاننا چاہئیے کہ ہر حرف کتنے نقطہ کا ہوتا ہے اسواسطے اسکے جاننے پر دعوت موقوف ہے ؛

الف	ب ت ث	ج ح خ	د ذ	ر ز	س ش	ص ض	ط ظ	ع غ
۲ نقطہ	۹ نقطہ	۵ نقطہ	۶	۴	۶	۹	۱۱	۵

ف ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۴	۱۵	۱۰	۴	۶	۱۲	۵	۹

جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ ہر حرف اسقدر نقاط رکھتا ہے تو اب دوسری بات معلوم کرنی چاہئیے اور وہ یہ ہے کہ ہر اسم کے حروف شمار کرے اور انمین سے حرف مکرر کو نکالکے باقی حروف کے نقاط معلوم کرکے شمار کرے اور ہر حرف پر ایک ایک نقطہ موہوم شمار مین زیادہ کرے کیونکہ نقطہ موہوم جوہر فرد کا حکم رکھتا ہے اور حرف مرکب مثل بدن کے ہے اور رقم حرف (یعنی ہیئت حرف) مثل روح کے ہے جیسا کہ بغیر جوہر فرد کے حرف مرکب نہین ہوتا ویسا ہی جسم بے روح اور روح بے جسم بیکار ہے ہان روح اور جسم دونو کے ملنے سے بند کونی و الٰہی محکم ہو جاتے ہین۔ اب طریق شرائط معلوم کرنا چاہئیے **واضح** ہو کہ ہر دعوت مین نو نو شرائط ہین مگر اس دعوت مین **نصاب۔ تکرار۔ توھم** تین ہی ہین چاہئیے کہ اس ترتیب سے شروع کرے کہ اول آیۂ کلام ربانی اور اُسکے بعد پانچون اسم اور آخر مین یا غیاثی ملاکر اسطور پر پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ

سلہ یعنی تمام مراتب الٰہی مین اپنے کو پاتا ہے اور غیر کو اصلا درمیان مین نہین دیکھتا ہے ۱۲ کشف الاسرار ۝۲ واضح ہو کہ یہ قسم خط کوفہ پر مبنی ہے کیونکہ یہ خط تمام خطون کی اصل ہے ۱۲ کشف الاسرار ؛

إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ وَرَازِقَهُ وَرَاحِمَهُ سُبْحَانَكَ يَا إِلٰهَ الْآلِهَةِ الرَّفِيعُ جَلَالُهُ
اللّٰهُ الْمَحْمُودُ فِي كُلِّ فَعَالِهِ يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمَهُ يَا رَحْمٰنُ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِي دَيْمُومَةِ
مُلْكِهِ وَبَقَائِهِ يَا حَيُّ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيْبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِي عِنْدَ
كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِي حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِي يَا غِيَاثِي تین سو اسٹھ بار پڑھے پانچ اسم کی نصاب مرتب
ہوئی بعض کہتے ہین کہ یہ ایک اسم کی نصاب ہوئی لیکن صحیح یہی ہے کہ چہل اسماء سے جن اسماء کو بہ ترتیب
ذکر پڑھیگا نصاب مرتب ہو جائیگی +

سند دعوة ہر نقطے پر ہزار اور حرف اصل پر دس ہزار او روصل پر ہزار اور مراتب رقم حروف اصل و وصل
ان چاروں کو جمع کرے اور چالیس روز پر تقسیم کر کے خلوة مین پڑھے تمام اسرار وحدانیت اللہ تعالیٰ کی عنایت
سے صاحب دعوت پر مکشوف ہونگے -

دعوة اسم اول سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ وَرَازِقَهُ وَرَاحِمَهُ اس اسم
مین سترہ حروف [illegible] مذکور ہین بحساب نقاط خطوط ایک سو بیالیس ایک لاکھ بیالیس ہزار اور بحساب سترہ حروف
اصل ایک لاکھ سترہ ہزار اور بحساب چھبیس حروف وصل چھبیس ہزار اور بحساب ارقام حروف اصل و وصل
دو ہزار تین سو پینسٹھ جملہ اعداد مذکور تین لاکھ بیالیس ہزار تین سو پینسٹھ ہوئے ان سب کو چالیس دن پر تقسیم کیا
تو ہر روز کا ورد آٹھ ہزار پانسو انسٹھ ہوا پانچ عدد جو تقسیم سے باقی رہے انکو آخر روز مین پڑھنا چاہیے تاکہ تعداد
پوری ہو جاوے باقی اسماء کا طریق اسی پر قیاس کر لیوے +

آٹھوین فصل دعوة حقی کے بیان مین

جو غواص کہ دریائے توحید کی سیر کی چاہے اور معدن معانی اور کنوز سبحانی زاد بحر قدیم سے گوہر نفیس بے قیمت
اور لآلی بے نقص سے اپنا دامن پر کر کے باہر آنا چاہیے تو اسکو لازم ہے کہ خزانہ دعوة حقی جو عین واصل الی الحق
ہے حاصل کرے خالصاً مخلصاً اللہ تعالیٰ سبحانہ پڑھے تاکہ موصوف بجمیع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین اور عین
الیقین اور حق الیقین اور حقیقة الیقین کا اُسپر مکشوف ہو - سالک کو چاہیے کہ سوائے توحید حق کے دوسری طرف
خیال نہ دوڑاوے ورنہ اسم کی رجعت اُسپر مراجعت کریگی - واضح ہو کہ جیسے قرآن شریف کے بطون ہین ویسے
ہی اس دعوة کے بھی بطون ہین جسکو سعادت اصلی نصیب ہے اُسیکو یہ دعوة نصیب ہوتی ہے اور کمال حق

سلہ واضح ہو کہ جو حروف غیر مکرر استخراج کئے ہین انکے حروف وصلی چھبیس سے بہت زیادہ ہوتے ہین معلوم نہین شیخ علیہ الرحمہ نے چھبیس
کس قاعدہ سے نکالے ۱۲ مترجم عفی عنہ

جیساکہ حق ہے ظاہر ہوتا ہے الدعوۃ ظہر وبطن ولکل حرف یکون ثمانیۃ وعشرون ولکل بطن مشاہدۃ الحق یرفع
حجابہ من مرتبۃ الی مرتبۃ من الخلق الی الحق فلیس الخلق الا ہو الحق +
اور دعوات تو طرح طرح کے مشاہدات اور تصرف تکوین اور کشف ملکوت کے لئے ہین اور یہ دعوت خاص حق کو پہچاننے
کے لئے ہے جیساکہ حق ہے ظاہر ہوا اور اس دعوت مین دو دعوتین او ر ہین ایک وفق اعداد دوسری حرکت الفاظ
ہر ایک کا بیان بالتفصیل کیا جاویگا۔

طریق شرائط ہر سہ دعوت - عروج ماہ روز پنجشنبہ - بترتیب مذکورہ سابق غسل و دوگانہ ادا کرے اُسکے
بعد ایک جگہ پر بہ نیت **نصاب** چار ہزار چار سو چالیس بار اور بہ نیت **زکوٰۃ** روز جمعہ بہ ترتیب مذکورہ شروع
کرے اور سات دن ہزار بار ایک مکان مین پڑھے اور دوسرے جمعہ کو بہ نیت عشر ایک مکان مین [illegible]

فائدہ ملا مترجم عفی عنہ واضح ہو کہ علم کے معنی لغت مین جاننے کے ہین (اور اصطلاحی معنی [illegible]
عند المدرک یعنی ایک شے کا ذہن مین آجانا) اور یہ تین قسم پر منقسم ہے اول **علم الیقین** کہ [illegible]
معلوم ہو - دوئم **عین الیقین** کہ باوجود تواتر معلوم ہونے کے بچشم سر دیکھے اور معلوم کرے سوم حق [illegible]
معلوم ہونے طریق سابق کے وہ تمام آثار اپنے اوپر نمایان ہون **مثال** جیسے آگ کا [illegible]
آگ کا کام جلادینا ہے تو یقین کیا جائیگا کہ بیشک آگ جلانیوالی ہے اسکا نام علم الیقین [illegible]
جلتی ہوئی دیکھی جائیگی تو اُسکو **عین الیقین** کہینگے کیونکہ فقط اس شخص کے قول [illegible] نہین [illegible]
بھی دیکھا یہ درجہ اول سے بڑھکر ہے - اور اگر خود آگ مین گرے اور اُسکے آثار بھی اپنے اوپر دیکھے تو اُسکو حق الیقین [illegible]
یہ درجہ سب درجون سے افضل اور [illegible] کسیطرح کے شک و شبہ کو دخل نہین دوسری مثال یہ بھی [illegible]
مین [illegible] اور آگ کے آثار اُسپر مترتب ہون اور وہ شے مثل آگ کے سرخ اور شعلہ خیز ہو تو حق الیقین ہو جاتا ہے کیونکہ [illegible]
آثار ہو اور اصطلاح متصوفین مین حق الیقین حقیقت حق کا مقام عین مین بصفۃ احدیت مشاہدہ [illegible] کو کہتے ہین اور اس جگہہ یہ مراد ہے
کہ اپنے محب کو بصورت محبوب یا محبوب کو بصورت حق دیکھے اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ اسیکا اشارہ ہے ایک درجہ علم کا اور بھی ہے
جسکو حقیقۃ الیقین کہتے ہین وہ اُسوقت متحقق ہوتا ہے جب سالک حقیقت حق کا مقام عین مین بصفات احدیت
مشاہدہ کرتے کرتے خودی سے نکل جاوے اور حقیقت حق بلا حجاب ظاہر ہونے لگے ۱۲

سلہ یہ دعوت کہ دعوت حقیقت ظاہری و باطنی سے ہے ہر حرف حرف تہجی کے لئے اٹھائیس بطن ہین اور ہر بطن مین ایک مشاہدہ
حق ہے کہ اٹھاتا ہے پردے کو مرتبے سے دوسرے مرتبے کی طرف اور نیز خلقت سے طرف حق کے پس نہین ہے خلق مگر وہی حق ہے ۱۲

قفل بروز شنبہ ایک مکان مین اول درود شریف اور فاتحہ اور آخر مین اخلاص اور درمیان مین اسم اعظم ننانوین ۹۹ بار پڑھے اور بہ نیت زوال ہلاک و تمام شرائطِ مذکورہ کے اعداد کو دوچند کرکے پڑھے اور بہ نیت بذل سات ہزار بار اور بہ نیتِ ختم ایک ہزار دوسو بار پڑھے۔

سند دعوہ حقی اسم مین جتنے حروف ہون اُن سب کے اٹھائیس بطون معین کرے پھر اُن کے عدد نکالکر ننانوین (۹۹) روز تک موکل سماعی کے ساتھ ملاکر پڑھے۔

	طریق کشیدن بست و ہشت بطن حروف تہجی مع الاقام	(کل مجموع)
الف ۱۱۱	لام بی الف میم بے لام بی بی میم بی ۷۱ ۹۰ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰ ۷۱ ۹۰ ۲۰ ۹۰ ۲۰	(۷۸۴)
بی ۱۲	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۲۷۲)
تی ۴۱۰	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۶۷۰)
ثی ۵۱۰	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۷۷۰)
جیم ۵۳	بی بی بی میم بی بی بی میم بی بی ۲۰ ۹۰ ۲۰ ۲۰ ۹۰ ۲۰ ۲۰ ۹۰ ۲۰ ۲۰	(۳۴۳۴)
حی ۱۰	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۲۷۸)
خی ۶۱۰	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۸۷۰)
دال ۳۵	الف لام لام فی الف میم الف میم بی ۱۱۱ ۷۱ ۷۱ ۹۰ ۱۱۱ ۹۰ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰	(۸۰۰)
ذال ۷۳۱	الف لام لام فی الف میم الف میم بی ۱۱۱ ۷۱ ۷۱ ۹۰ ۱۱۱ ۹۰ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰	(۱۴۹۶)
ری ۲۱۰	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۴۷۰)
زی ۱۷	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۲۷۷)
سین ۱۲۰	بی نون بی واو نون ی الف واو واو ن ن ۲۰ ۱۰۶ ۲۰ ۱۳ ۱۰۶ ۲۰ ۱۱۱ ۱۳ ۱۳ ۵۰ ۵۰	(۵۹۲)
شین ۳۶۰	بی نون بی واو نون بی الف واو واو ن ۲۰ ۱۰۶ ۲۰ ۱۳ ۱۰۶ ۲۰ ۱۱۱ ۱۳ ۱۳ ۵۰	(۸۳۲)
صاد ۹۵	الف دال لام فی الف لام الف میم بی ۱۱۱ ۳۵ ۷۱ ۹۰ ۱۱۱ ۷۱ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰	(۱۰۰۵)
ضاد ۱۰۵	الف دال لام فی الف لام الف میم بی ۱۱۱ ۳۵ ۷۱ ۹۰ ۱۱۱ ۷۱ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰	(۱۵۱۵)
طی ۱۹	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۲۷۹)
ظی ۹۱۰	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۱۱۷۰)

حرف	بطون	مجموعہ
عین ۱۳۰	ی ۲۰ نون ۱۰۶ ی ۲۰ واو ۱۳ نون ۱۰۶ ی ۲۰ الف ۱۱۱ واو ۱۳ نون ۱۰۶ و ۶	(۶۵۱)
غین ۱۰۶۰	ی ۲۰ نون ۱۰۶ ی ۲۰ واو ۱۳ نون ۱۰۶ ی ۲۰ الف ۱۱۱ واو ۱۳ نون ۱۰۶ و ۶	(۱۵۸۱)
فی ۹۰	ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰	(۲۵۰)
قاف ۱۸۱	الف ۱۱۱ فی ۹۰ لام ۷۱ فی ۹۰ ی ۲۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ ی ۲۰ ی ۲۰ لام ۷۱	(۸۷۵)
کاف ۱۰۱	الف ۱۱۱ فی ۹۰ لام ۷۱ فی ۹۰ ی ۲۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ ی ۲۰ ی ۲۰ لام ۷۱	(۷۹۵)
لام ۷۱	الف ۱۱۱ میم ۹۰ لام ۷۱ فی ۹۰ ی ۲۰ میم ۹۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ ی ۲۰ ی ۲۰	(۷۸۴)
میم ۹۰	ی ۲۰ میم ۹۰ ی ۲۰ ی ۲۰ میم ۹۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ میم ۹۰ ی ۲۰ ی ۲۰	(۵۲۰)
نون ۱۰۶	واو ۱۳ نون ۱۰۶ الف ۱۱۱ واو ۱۳ واو ۱۳ نون ۱۰۶ لام ۷۱ فی ۹۰ ال ۳۱	(۶۶۰)
واو ۱۳	الف ۱۱۱ واو ۱۳ لام ۷۱ فی ۹۰ الف ۱۱۱ واو ۱۳ الف ۱۱۱ میم ۹۰ ی ۲۰	(۶۴۳)
ھی ۱۵	ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰	(۲۷۵)
یی ۲۰	ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰ ی ۲۰	(۲۸۰)

اٹھائیس حروف تہجی کے یہ بطون ہین جنکے اعداد بھی لکھے گئے ہین تمام اسماے عظام کے اس سند پر عدد نکالکر عمل کرے - چنانچہ ارقام اسم اول باعتبار بست و ہشت بطن ستائیس ہزار چارسو چونتیس ہین پس ننانوین روز تک متواتر مع موکل سماعی اس سند کے ساتھ پڑھے یَا هَمُوَاكِيلُ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَارَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ ؛

مترجم کہتاہے کہ شیخ علیہ الرحمہ نے اگرچہ حروف تہجی کے اٹھائیس بطون نکالنے کا نقشہ بھی جیا دیا اور اُسکے اعداد لکھکر اُسکا مجموعہ بھی بتادیا مگر کوئی قاعدہ بطون نکالنے کا شیخ علیہ الرحمہ نے نہین لکھا کیونکہ یہ مقام نہایت مشکل ہے اور فی زماننا ایسے اسرار سے لوگ بہت کم واقف ہین لہذا ضرور ہوا کہ اُسکے ساتھ قاعدہ استخراج بطون بھی لکھا جاے تاکہ ہر شخص مستفید ہو اور باسانی سمجھ کر جس اسم کے بطون نکالنے چاہے نکال لے -

قاعدہ بطون حرف معلوم کرنیکا

واضح ہو کہ عالمون نے اٹھائیس حرفون کے لئے جدا جدا بند سے سوائے اعداد جمل کے ایک معین قاعدہ سے تجویز کئے ہین وہ یہ ہے کہ ہر حرف کا اسم جیسے ہم بولتے ہین اُسطرح اول جلی قلم یا سرخی سے لکھتے ہین

اور اُسکے نیچے اُسکا عدد جمل کے حساب سے لکھتے ہین پھر اس اسم مین سے اول حرف کو چھوڑ کر باقی کا اسم لکھتے
ہین اور اُسکے نیچے بھی جمل کے روسے عدد لکھتے ہین اسیطرح اس دوسرے اسم مین سے بھی حرف اول کو چھوڑ
جاتے ہین اور باقی کے اسم اور اعداد جمل کو لکھتے جاتے ہین یہانتک کہ وہ عدد جو اسم جلی کے مقابل حاشیہ پر لکھا
ہوا ہے پورا ہو جاوے اور حرف اٹھائیس ہو جائین اس تعداد کی انتہا نو سے کم اور تیرہ سے زیادہ نہین جو حرف
کہ اُنکا نام دو حرفی ہے تعداد مذکور اُنمین تیرہ ہے اور وہ بارہ حرف ہین ب ت ث ح خ ر ز ط ظ ف ہ
ی اور جن حرف کے اسماسہ حرفی ہین اُنمین سے چار حرفون دال ذال صاد ضاد مین نو درجے تک عمل
مذکور کرتے ہین اور دو حرفون یعنی ج اور م مین گیارہ درجے تک اور دس حرفون مین یعنی ا ق س ش ع
غ ق کاف ل ن و مین دس درجے تک اب زیادہ سمجھ مین آنیکے واسطے ہم ہر ایک کی مثال لکھتے ہین۔

مثال اول ا اسکا نام الف ہے اور عدد اسکے ۲۸۷ اسطرح

الف لام فی الف میم بی لام فی بی میم بی کل مجموع

اسم اول تین حرفون کا ہے ا ل ف اسمین سے الف کو چھوڑ کر دو باقی کے اسما نشان اول اور نشان دوم کے
نیچے لکھے ہین مع اعداد جمل اُنکے نیچے۔

نشان اول کے نیچے کا اسم بھی سہ حرفی ہے ل ا م اُسمین سے ل کو چھوڑ کر دو حرف باقی ام کے اسما نشان سوم
اور چہارم کے نیچے لکھے ہین۔

نشان دوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے ف ی اُسمین سے ف کو چھوڑ کر باقی کا اسم نشان پنجم کے نیچے لکھا ہے
نشان سوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہے یعنی ا ل ف اسمین سے ا کو چھوڑ کر دو باقی کے اسما نشان چھ اور
سات کے نیچے لکھے ہین۔

نشان چہارم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہے اُسمین سے م کو چھوڑ کر باقی دو حرف کے نام نشان آٹھ
اور نو کے نیچے لکھے ہین۔

نشان پنجم کے نیچے کا اسم دو حرفی ی ی ہے اُسمین سے اول کو چھوڑ کر دوم کا اسم نشان دس کے نیچے لکھا ہے
اور تعداد جمل ان نشانات کے نیچے کے اسما کی مع لفظ الف کے ۲۸۷ ہے۔

دوسری مثال ب جسکا بطون ۲۷۲ ہے اسطرح۔

بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی کل

۱۲ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۷۲

اسمہ یے نشان دو حرفی ب ی ہے اُسمین سے ب کو چھوڑ کر ی کا اسم نشان اول کے نیچے لکھا۔ نشان ایک کے نیچے کا اسم بھی دو حرفی ی ی ہے اُس مین سے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان دوم کے نیچے لکھا نشان دوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشانِ سوم کے نیچے لکھا اسیطرح کئے گئے یہانتک کہ تیرہ مرتبہ ہو گئے جنکے اعداد جملی کا مجموعہ ۲۷۲ ہو گیا جو ب کا بطون ہے +

تیسری مثال ج اسکا بطون ۴۸۳ ہے

جیم ۵۳ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ کل ۴۸۳

اسم ج نشان سہ حرفی ہے ج ی م۔ ج کو چھوڑ کر باقی کے اسما نشانِ اول اور دوم کے نیچے لکھے مین نشانِ اول کے نیچے کا اسم دو حرفی ی ی اُسمین سے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان تین کے نیچے ہے نشان دوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہے اُسمین سے م کو چھوڑ کر دو باقی کے اسما نشانِ چہارم اور پنجم کے نیچے لکھے مین +

نشانِ سوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ی ی ہے اُسمین سے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان چھ کے نیچے لکھا ہے اسیطرح نشان چہارم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے اُس مین سے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان سات کے نیچے لکھا نشان پنجم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہے اُسمین سے م کو چھوڑ کر دو باقی کا اسم نشان ہشتم و نہم کے نیچے لکھا گیا نشان ششم کے نیچے کا اسم دو حرفی ی ی ہے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان دہم کے نیچے ہے + نشان ہفتم کے نیچے کا اسم مثل مذکورۂ بالا ہے اُسکے حرف دوم کا نشان گیارہ کے نیچے ہے یہانتک گیارہ مراتب ہوئے جنکی تعداد جمل ۴۸۳ ہے +

چوتھی مثال د دال ۳۵ الف لام لام فی الف میم الف میم یی کل جو بطون دال کا ہے

اسم دال نشان سہ حرفی ہے دال اُسمین سے د کو چھوڑ کر باقی کا اسم نشان ایک اور دو کے نیچے لکھا + نشان ایک کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہے ا ل ف اُسمین سے ا کو چھوڑ کر دو باقی کا اسم نشان سوم اور چہارم کے نیچے لکھا نشان دوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی ل ا م اُسمین سے ل چھوڑ کر باقی کے اسماء کو نشان پنجم اور ششم کے نیچے لکھا ہے نشان سوم کے نیچے کا اسم بعینہٖ مثل سابق ہے اُسکے دو حرفون کے اسم نشان سات اور آٹھ کے نیچے مین + نشان چہارم کے نیچے کا اسم دو حرفی ف ی ہے اُسمین سے ف کو چھوڑ کر باقی کا اسم نشان نہم کے نیچے ہے۔ یہانتک مجموعہ جملی ان مراتب کا مع اعداد اسم دال بے نشان کے ۸۰۰ ہو گیا۔ ان مثالون مین سے اول مین وزن

مراتب اور دوسری مین تیرہ اور تیسری مین گیارہ اور چوتھی مین نو ہین بارہ مراتب کا کوئی حرف نہین اور
حرف نون اور علین اور غلین مین کچھ تصرف اور بھی کرنا پڑتا ہے مثلاً ع کو اسطرح لکھین گے ۔

علین یٰ نوٗن یٰ واوٗ نوٗن یٰ الفٗ واوٗ نوٗن دٗ کل (۶۶۱)
۱۳۰ ۲۰ ۱۰۶ ۲۰ ۱۳ ۱۰۶ ۲۰ ۱۱۱ ۱۳ ۱۰۶ ۶

اسمین چار نشان نون تک تو بموجب قاعدہ گذشتہ ٹھیک ہے جسکی انتہا نشان ہشتم تک پہونچتی ہے
اگر نشان پنجم کے نیچے کے اسم کو جو سہ حرفی ن و ن ہے بطور سابق لکھین تو واو نون ہونا چاہئے لیکن
تعداد اصل بطون ۲۸ حرف سے دو حرف اور اعداد مین ۶۵۱ سے سات اعداد بڑھ جاتے ہین اسلئے فوائد
لکھدیا کہ تعداد حروف پوری ہو جاوے اور یہی حال غلین مین ہے ؞

اور حرف ن مین تصرف اسطرح ہے کہ اسکی صورت نون مندرج ہے ۔

نوٗن واوٗ نوٗن الفٗ واوٗ واوٗ نوٗن لاٗم یٗ الٗ کل (۶۶۰)
۱۰۶ ۱۳ ۱۰۶ ۱۱۱ ۱۳ ۱۳ ۱۰۶ ۷۱ ۹۰ ۳۱

قاعدہ کے بموجب عمل کرنے سے تیسرے نشان کے نیچے کا اسم نشان ہشتم کے نیچے تک ختم ہوتا ہے اور
چوتھے نشان کے نیچے کے اسم کو اگر قاعدہ کے بموجب کرین تو الف واو ہونا چاہئے مگر چونکہ عدد بطون
اس حرف کے ۶۶۰ ہین اور مجموعۂ اعداد نشان ہشتم تک ۶۶۹ ہے تو صرف ۱۳۱ عدد کی کسر ہے اسلئے اسم
الف کے شروع کے دو حرف بڑھا کر مراتب دس کئے گئے اور تھوڑا سا تصرف حرف لام کے مراتب مین
ہے کہ آخر کو بجاے اسم دو حرفی اسم یٰ کے صرف اسم یٰ لکھتے ہین ۔

واضح ہو کہ بعد بیان نکالنے اٹھائیس بطون حروف کے شیخ علیہ الرحمہ نے طریق استخراج موکلات روحانی
اسمار لکھا ہے مگر وہ اسقدر دقیق اور مبہم ہے کہ فہم اُسکے تمامہ ادراک سے قاصر ہے اور جو اصطلاحات اسمین درج
ہین شاید شیخ کے زمانہ مین اُنکے جاننے والے بکثرت ہونگے اسلئے اُن اصطلاحون کی تصریح اور تشریح کی ضرورت
شیخ کو نہوئی مگر اس زمانہ مین وہ اصطلاحات محتاج توضیح وتلویح ہین کیونکہ فی زمانناماہرین اس فن کے مفقود
ہین نہ ایسی کوئی شافی کتاب فن دعوات مین پائی جاتی ہے جو تکسیر وغیرہ کے جزو کل اعمال اور قواعد اور
اصطلاحات کی تعریف پر حاوی ہو جس سے مدد لیکر اس مرحلے کو طے کیا جاوے مجبوری کے باعث
معذوری ہے ہان عاجز (مترجم) نے اس فن کی بعض کتابین جہان جہان سنی ہین وہان سے طلب کی ہین
اگر وصول ہوگئین اور مقصد اُنسے حاصل ہوا تو چونکہ اسکی تکمیل تک ایک وقت درکار ہے اور موجب حرج
کار) کتاب کے ضمیمہ مین اس قاعدہ کو بھی شامل کردیگا ورنہ مَالَایُدْرَکُ کُلُّہٗ لَایُتْرَکُ کُلُّہٗ پر عمل کرسکے جن

جن مطالب کا ترجمہ ممکن ہوگا کردیا جاویگا چنانچہ اس بحث (یعنی استخراج موکلات روحانی) کو بالکل ملتوی رکھکر آگے سے ترجمہ کیا جاتا ہے +

نوین فصل دعوۃ اویسیہ کے بیان مین

اگر عامل اسماء عظام یا اسمائے حسنیٰ وغیرہ کی دعوۃ دینی چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ اسم کے اعداد نکالکر بارہ پر طرح کرکے جو باقی رہے اُسکو اُسی برج سے شمار کرے وہی برج اُس اسم کے موافق ہوگا اور اُس برج کی جو خاصیت ہوگی خواہ آتشی خواہ بادی یا خاکی یا آبی وہی اس اسم کی ہوگی ایسے ہی صاحب دعوت بھی اپنے نام کے اعداد مع اعداد اسم صاحب حاجت نکالکر بارہ پر طرح دے اگر دونو کے برج موافق ہون یا خاصیت مین موافق ہون اسما عدد کو لے اور اُسیکے موافق پڑھے - اور اگر اسم خاصیت بادی مین ہو اور خود آبی یا خاکی ہون تو باعث ہلاکت ہے اُسوقت اُسکو لازم ہے کہ اپنے اسم کی تعداد باقی ماندہ کو دوچند کرکے پڑھے اور اگر کوئی بحاجت عزیز یا نیت کشف قلوب یا اس قبیل سے دعوت دینی چاہے تو اُسکو لازم ہے کہ اُسی برج کی ساعت مین جسمین خاصیت اسم اعظم واقع ہوئی ہے شروع کرے اور بعد طرح دوازدہ گانہ جو کچھ اسم اعظم اور نام صاحب دعوۃ سے باقی رہا ہو اُسکے ہر عدد کے برابر ہزار بار پڑھے اور اُتنے ہی دن تک پڑھے اگر بارہ ہین تو بارہ روز ہر روز بارہ ہزار اگر گیارہ ہین تو گیارہ روز ہر روز گیارہ ہزار بار پڑھے وقس علی ہذا اور جس برج سے اسم شروع کیا ہے اُسی برج مین تمام کرے اور اس اول و آخر کی سند کا بہت خیال رکھے اگر کسیکو مسخر کرنا چاہے اور اپنی جاہ و عظمت کی ترقی کا خواہان ہو اور مرید و معتقد بہت سے ہون اور تمام خلق ثناگو ہو تو اُسکو چاہیئے کہ اسم اعظم کو اپنے اسم کے برج سے شروع کرے جیساکہ سند اسم اعظم مین مذکور ہے اگر کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فوت ہوگی یا تفاوت واقع ہوگا تو رجعت ہوگی - اس دعوۃ مین یہی شرائط ہین اور شرائط کی محتاج نہین -

دسوین فصل دعوۃ مجموعہ خمسہ کے بیان مین

اس دعوت مین سوائے مرشد کی اجازت کے اور کوئی شرط نہین ہے (جیساکہ پچھلی دعوتون مین نصاب زکوۃ عشر قفل وغیرہ تھے) کیونکہ حق تعالیٰ نے اپنے دوستون کے لئے اس دعوۃ کو سریع الاجابۃ مقرر فرمایا ہے جو طالب صادق دعوۃ مجموعہ ادا کرے تو اُسکو چاہیئے کہ کوئی گوشہ اختیار کرے یا حجرہ یا کنارہ آب یا باغ یا کوہ یا نماز معکوس مین دعوت دے اگر انمین سے کوئی جگہ میسر نہو تو کسی خالی گھر مین آدھی رات کو حضوری دل کے ساتھ پڑھے - اُسکے بعد مقہوری دشمن کے لئے دو بار مہمات کے لئے تین بار

اور خلاصی محبوس کے لئے چھ بار اور غائب کے آنیکے لئے سات بار اور رہزنون کے دفعیہ کے لئے آٹھ بار اور خلائق کے دلون مین محبت ہونے کے لئے نو بار پڑھے خدا چاہے تمام حاجتین روا ہونگی +

ایضاً ہر روز بعد نماز فجر موافق دوازدہ بروج بارہ بار اور بعد نماز عصر موافق خمسۂ متحیرہ پانچ بار پڑھا کرے تصرف اسمائے عظیم زیادہ ہو اور اسم کی رجعت اسپر عائد نہو **ایضاً** اگر کوئی شخص کچھ ذکر و فکر نہین کر سکتا تو اسکو لازم ہے کہ اکتالیس روز تک مجموعۂ اسمائے عظیم کو بوقت شب بلا ناغہ پڑھا کرے خدا چاہے تصرف ظاہری و باطنی اسکو نصیب ہو لیکن سند دعوت خمسیہ ضرور معلوم کرے اگر صاحب حاجت کو بروز شنبہ کوئی حاجت پیش آئے تو اسکے حصول کے لئے سُبحَانَکَ سے یَا حَیُّ تک پانسو بار پڑھے +

اگر یکشنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا قَیُّومُ سے یَا بَادِیُّ تک پانسو بار پڑھے

اگر دوشنبہ کو کوئی مہم درپیش آوے تو یَا کَبِیرُ سے یَا نَقِیبًا تک پانسو بار پڑھے

اسیطرح سہ شنبہ کو یَا حَنَّانُ سے یَا رَحِیمُ تک پانسو بار پڑھے خدا چاہے اُسکا مقصود حاصل ہو

اگر چہار شنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا تَامُّ سے یَا مُعِیدُ تک پانسو بار پڑھے

اگر پنجشنبہ کو کوئی ضرورت پیش ہو تو یَا حَمِیدُ سے یَا مُذِلُّ تک پانسو بار پڑھے

اگر جمعہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا نُورُ سے یَا جَلِیلُ تک پانسو بار پڑھے

اور جس شب کو کوئی مہم پیش آوے تو یَا مَحمُودُ سے یَا غِیَاثِیُّ تک پانسو بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مہم سرانجام پائیگی اور حاجتین روا ہونگی +

مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمہ نے حاشیہ پر اسکی سند اس طور پر لکھی ہے کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ ایک ہزار اکتالیس بار جس مدت تک چاہے پورا کرے اور بعض مشائخ یون فرماتے ہین کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ عشرۂ اخیرۂ ماہ شعبان سے لیکر آخر روز ماہ رمضان تک مع الشرائط والخلوۃ ہر روز ایک اسم ایک ہزار ایکبار پڑھے اگر اس مدت مین دو ایک اسم باقی رہجائین تو انکو آخر روز مین پورا کرلے۔ شرائط کے ادا کرنے کے بعد تین یا سات یا نو یا بارہ یا چالیس روز تک بعد تکبیر اپنی حاجات کے لئے صبح صادق اور کاذب کے درمیان مع اعتصام و اختتام پڑھے بیشک حاجتین روا ہونگی + اعتصام یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ

الرّاحمین بسم الله الرّحمٰن الرّحیم بحقّ سبحانک الخ **اختتام** اللّٰھمّ انّی اسألک بحقّ ھٰذہ الاسمآء الشّریفة ان تصلّی علیٰ محمّدٍ وعلیٰ اٰل محمّدٍ واسألک ایمانًا وامانًا من عقوبات الدّنیا والاٰخرة وان تحبس عنّی ابصار الظّلمة والمریدین بالسّوء وان تصرف قلوبھم من شرّ ما یضمرونه الی الخیر ما یملکه غیرک اللّٰھمّ ھٰذا الدّعاء منّی ومنک الاجابة وھٰذا الجھد منّی وعلیک التّکلان ولا حول ولا قوّة الّا باللّٰه العلیّ العظیم وصلّی اللّٰه علیٰ خیر خلقه محمّدٍ واٰله وصحبه اجمعین برحمتک یا ارحم الرّاحمین

دعاء استجابت یا مفتّح الابواب ویا مسبّب الاسباب ویا دلیل المتحیّرین ویا غیاث المستغیثین ویا مخرج المحزونین اغثنی اغثنی اغثنی توکّلت علیک یا ربّی قضیت وفوّضت امری الیک یا رزّاق یا فتّاح یا باسط برحمتک یا ارحم الرّاحمین وصلّی اللّٰه تعالیٰ علیٰ خیر خلقه محمّدٍ واٰله واصحابه اجمعین ؁

گیارھوین فصل دعوۃ کبیر کے بیان مین

جوغواص کہ دریائے دعوت سے گوہر بیبہا نکالنا چاہے تو اُسکو لازم ہے کہ شرائط کی کشتی پر سوار ہوکر اس دریا مین آئے اور مقصود کے جواہر سے اپنا دامن پرکرکے باہر آئے - اکثر مشائخ دعوۃ کبیرہ کا عمل کرتے ہین اور اپنے مراد کو بھی پہونچتے ہین لیکن بسبب عدم استکمال شرائط اور لوگون کو فائدہ نہین پہونچا سکتے کیونکہ اذا فات الشرط فات المشروط قول اکابر ہے اس کتاب مین جو کچھ اعمال نقل کئے گئے ہین بعض تو بزرگان زمانہ سے منقول ہین اور سُنے گئے ہین اور بعض اپنے مجاہدات و ریاضات کے مشاہدہ سے اور بعض الہام ربانی اور فیوض یزدانی سے غرضکہ یہ اعمال سب بالہام ربانی لکھے گئے ہین - اس دعوت کی تاثیر حضرت سلطان الموحدین سے منقول ہے اور انھون نے شیخ علی شیرازی رح سے اور انھون نے اپنے پیر سے تا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نقل کیا ہے جو شخص اس دعوت کو بشرائط تمام تمام کو پہونچاوے اور وقت سفر آخرت یعنی مرتے وقت دوسرے شخص کو اسکا تصرف دینا چاہے تو اُسکو اجازت دیدے بیشک وہ شخص بلا ادائے شرائط متصرف ہوجائیگا اسیطرح پندرہ پشت تک اس عمل کا تصرف باقی رہیگا ؛

واضح ہو کہ بعض مشائخ نے اسکی شرائط مختصر بیان کی ہین لیکن مختصر مین فائدہ بھی مختصر ہے اور کثرت مین فائدہ بھی بکثرت ہے جبکہ قاری بعد اتمام شرائط جنکا بیان آگے آئیگا عامل اور متصرف ہو تو چاہئے کہ

سب سے عظیم مسئلہ اسرار سے واقف ہوا امام فخر رازی اپنی کتاب سر مکتوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ
چالیس انبیاء علیہم السلام کے لئے مجموعہ چہل اسماء سے ہر ایک کے واسطے ایک ایک اسم ذات تھا
جو وہ پڑھا کرتے تھے اسی وجہ سے انکو چہل اسماء کہتے ہیں جبکہ ہمارے سرکار محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کا
ظہور ہوا تو انکے لئے اللہ اسم ذات ہوا جو مجموعہ ان کے لئے اسمائے ذاتی تھے وہ آپکے لئے اسمائے صفاتی
ہوئے فقط اب یہ بیان کہ کس کس اسم کا ورد کون کون سے نبی کیا کرتے تھے مع اسمائے عربی جو ان نامون
کا ترجمہ عربی زبان میں ہے اور اب انھیں کو چہل اسماء کہتے ہیں اور وہی پڑھے جاتے ہیں آئندہ تفصیل کے
ساتھ ہر ایک اسم کے تحت میں بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالی -

طریق مشہور لکھا مثلاً اگر اسم میں بیس حرف ہوں تو ہر حرف ہزار ہے اور اس مجموعہ الوف کو بیس
میں ضرب دو میں نصاب مرتب ہوا اسکے نصف سے زکوۃ اور اسکے نصف سے عشر اور
قفل دس ہزار دور مدور برابر نصاب بذل سات ہزار ختم ایک ہزار دو سو بار اسکے بعد بہ نیت دعوۃ
بیس روز تک پھر … بیس ہزار بار پڑھے اور … اس اسم کی دعوۃ کے شرائط میں قفل - بذل ختم
کی تعداد نہیں ہے … اور اسمائے عظام میں … بزرگون سے اسی طرح سنا گیا ہے دعوت اسم
اول یا اھیا شراھیا … حق شتھیثا انقیرہ سبحانک لا الہ الا انت یا رب کل
شیئ ووارثہ ورازقہ وراحمہ اس اسم میں چھیالیس حرف ہیں بقاعدہ مذکور تعداد اسکی اکیس لاکھ سولہ
ہزار بہ نیت نصاب دس لاکھ اٹھاون ہزار بہ نیت زکوۃ پانچ لاکھ انتیس ہزار بہ نیت عشر دس ہزار
بہ نیت قفل - دور مدور برابر نصاب بذل سات ہزار ختم بارہ ہزار اسکے بعد بہ نیت دعوت
چھیالیس روز تک چھیالیس ہزار بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرے ۔

فائدہ واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ حضرت آدم جنت سے نکالے گئے
تو انکے ساتھ ہی طاؤس اور سانپ بھی نکالے گئے - جب آپ دنیا میں آئے تو بہت حیران و پریشان پھرتے
رہے اور ایک مدت گریہ وزاری کرتے رہے جسوقت حق تعالی نے اپنا فضل وکرم کیا اور نظر رحمت سے
دیکھا تو آپنے بالقائے ربانی پر طاؤس کو دیکھکر اس اسم کو قوت باطنیہ سے دریافت فرمایا اور پڑھنا شروع
کیا اسکی برکت سے آپکی نظر عالم بالا پر پہونچی اور اپنے مقام کو معائنہ فرمایا تو بہشت سے نکلنے کا تاسف دل
سے یکایک برطرف ہوا اور بہت خوش ہوئے پھر تو آپنے اسکو زیادہ پڑھنا شروع کیا جب اجابت

کابل ہوئی مؤکل حاضر ہوے اور اُنہوں نے آپکو سب آداب سکھائے۔ پس جسوقت آپکا اپنے اصلی مقام کے دیکھنے کو جی چاہتا اس اسم کو مع مؤکل پڑھنا شروع کرتے اور اُسکی بدولت آپ اپنی مراد کو پہونچتے اسیطرح جس کام مین کوئی مشکل واقع ہوتی آپ اُن مؤکلون سے دریافت کر لیتے اسیطرح خداتعالی نے ہر پیغمبر کی پرورش فرمائی ہے مؤکلات اسماء اربعین جو ہر پیغمبر پر ظاہر ہوے ہین ہر اسم کے تحت مین لکھے جائینگے اس اسم کے چار مؤکل یہ ہین یارهطیاال واذرا رعل وذرحل اگر عامل اجابت مین توقف دیکھے تو یہ اسم مع اُس اسم کے اور مؤکلات کے پڑھے خدا چاہے جلد اجابت کا اثر ظاہر ہو اسکی سند اس طور پر ہے

یَارِهطِیَاالِ وَاذرا رَعلِ وَذَرحَل بحق شخیثا ۱۲ شرح سر مکتوم امام فخر رازی

یا اسرافیل

(۲) یَا اِسرَافِیلُ بحق شَمُوطِیثَا تفسیرہ یَااِلٰہَ الاٰلِہَۃِ الرَّفِیعِ جَلَالُہٗ یَااِلٰہُ واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت حضرت نوح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپکا ظہور دنیا مین ہوا اور ہوشیار ہوے ایک دن ہولناک ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوے تھے یکایک کیا دیکھتے ہین کہ وہ درخت حق سبحانہ تعالی کے ذکر مین مشغول ہے جب آپنے بامداد الٰہی فیضِ باطنی سے اُس ذکر کو دریافت کیا اور اچھی طرح معلوم کر لیا تو خود بھی اُس ذکر مین مشغول ہوے اور پڑھنا شروع کیا وہ ذکر یہی اسم تھا جب کا ورد آپنے کیا ایکروز چار فرشتے بصورت انسان آپکے پاس آئے اور بیٹھے رہے آپکو ذکر کی مشغولی کے سبب سے کچھ نہ معلوم ہوا کہ کون آکر بیٹھا ایک ساعت کے بعد خود ہی اُن مؤکلون نے ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے مسخر ہین حسب ارشادِ الٰہی اس اسم کی برکت سے آپکے مسخر ہوے جس معجزہ کی تکمیل کے لئے آپ اس اسم اعظم کو پڑھینگے ہم فوراً اسکی تکمیل کرینگے یا جس کام کے لئے آپ ارشاد فرمائینگے بجا لائینگے۔ نام اُن مؤکلون کے یہ ہین حنطش تغیریال خردیال

(۳) یَا اِسرَافِیلُ بحقِ مَعرُوسَن تفسیرہ یَااَللّٰہُ المَحمُودُ فِی کُلِّ فَعَالِہٖ یَااَللّٰہُ اس اسم کی دعوت حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے باذنِ الٰہی اس اسم کو پڑھا مؤکل حاضر ہوے اور آپکے معجزات نبوت کمال کو پہونچائے فقط اُنکے نام اس تفصیل سے ہین عمشیاالِ عفریالِ ججس قیالِ عقہیالِ ۔

(۴) یَا اَمُوَاکِیلُ بحقِ طہفتون تفسیرہ یَادَائِمُ کُلِّ شَیءٍ وَرَحِیمَہٗ اس اسم کی دعوت حضرت ایوب علیہ السلام سے منسوب ہے مؤکل اسکے بصورت انسان آپکے پاس حاضر ہوے اور طرح طرح کے آداب بجا لائے

باطنی اور معرفت نبوت سے آگاہ کرتے اور آپکی محافظت کرتے لیکن آپنے کبھی یہ نہ جانا کہ یہ فرشتے ہین - جب اس
اسم کی قراوت کمال درجہ کو پہونچی اُنہون نے ایک روز خود ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے تابع ہین انسان نہین ہین
فرشتے ہین آپ جس کام یا جس معجزہ کے انصرام کے لئے اِسکو پڑھیگے فوراً اس کام کو انجام دینگے - اُنکے نام
اس تفصیل سے ہین ازدِق صَیفقتو یالِ - ہومیال لداق صفیقال مہیال

(۵) یا تنکفیلُ بحقِ خَشیِنو ذِ تفسیرہ یا حیُّ حین لاحیَّ فِی دیمُومَۃِ مُلکِہٖ وَبقَآئِہٖ یاحیُّ
اس اسم کی دعوت حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپکو باذن الٰہی اس اسم کی معرفت نصیب ہوئی تو
آپ اسکی دعوت مین مشغول ہوے بعد تکمیل تین مؤکل حاضر ہوے آپکو آبحیات پلایا اور تمام معجزات وغیرہ کا انصرام
کیا فقط اور یہ موکل محافظ آبحیات کے ہین جنکے نام یہ ہین تنیشیالِ ذِکی یالِ کَشفف جو کوئی اس اسم
کی دعوت دیگا زمرۂ اولیاء العد لایموتون مین داخل ہوگا اور برگزیدہ درگاہ الٰہی ہوگا +

(۶) یا عطرائیلُ بحقِ مُتَن دَب تفسیرہ یا قیُّومُ فلا یفُوتُ شیٌٔ مِّن عِلمِہٖ وَلایَئُودُہٗ
اس اسم کی دعوت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکو باذن الٰہی پڑھنا شروع کیا چار مؤکل
حاضر ہوے اور آپکے مسخر ہوکر معجزات نبوت کے استکمال مین معروف ہوے فقط اُن مؤکلون کے نام اس تفصیل
سے ہین اَمسِیق مَحمِنوبرَ فنیشیالِ نہمیشا

(۷) یا دفتمائیلُ بحقِ بحطِش کوٗ تفسیرہ یا واحدُ الباقِی اوّل کُلِّ شیٔ وَآخرُہٗ اس اسم کی
دعوت حضرت ادریس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکو پڑھا باذن الٰہی مؤکل حاضر ہوے اور آپکے
معجزہ نبوت کو بجالائے - فقط مؤکلون کے نام یہ ہین طیالِ مُرومیالِ

(۸) یا دردائیلُ بحقِ ھیجنِ تفسیرہ یا دائمُ بلا فناءٍ ولا زوالَ لِمُلکِہٖ وَبقَآئِہٖ
اس اسم کی دعوت حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے حسب ارشاد الٰہی پڑھا تین مؤکل
حاضر ہوے انہون نے احوال باطنی سے آپکو مطلع کیا اور معجزہ نبوۃ کی تکمیل کی فقط نام ان مؤکلون کے
اس تفصیل سے ہین بَن یالِ سلشالِ صحریالِ +

(۹) یا اھجمائیلُ بحقِ کفکفِ اکفنتدِ تفسیرہ یا صمدُ مِن غیرِ شبہٍ فلا شیٔ کمثلِہٖ
اس اسم کی دعوت ادریا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب باذن الٰہی آپنے اس اسرار کو دریافت فرمایا مدہوش
ہوگئے کئی مہینے کے بعد ہوش مین آئے تو آپنے دیکھا کہ چار موکل بصورت آدم میرے پاس موجود ہین اور

میری محافظت و پرورش کرتے ہین اُنہون نے پوچھا کہ اے اوریا تمنے کیا دیکھا تھا جو بیہوش ہو گئے تھے
کہا کہ مین نے ایسا کچھ دیکھا کہ بیان نہین کرسکتا پھر اُنہون نے کہا کہ یہ سب اس اسم مبارک کا طفیل ہے جو تم
پڑھا کرتے ہو ہم اسکے مؤکل ہین پوری ماہیت تمنے نہین دیکھی ورنہ خود از خود رفتہ ہو جاتے اب ہم تمہارے
مسخر ہین اور ہر کام کے لئے موجود ہین وہ مؤکل آپکے پاس رہتے اور حالاتِ باطنی سے مطلع کرتے رہتے
اور جو معجزہ اُنسے طلب کرتا اُسکا انصرام کرتے - فقط نام اُن مؤکلون کے یہ ہین - عَقرَیَائِلُ شَعْیَائِلُ
حَبْسَیَائِلُ خَیْلیَائِلُ +

(۱۰) یَاجِبرَائِیلُ بِحَقِّ کَھکَن وَ مُسْتَطِیْعُ تَفسِیرہٖ یَابَارُّ فَلَا شَئَ کُفُوَہٗ یُدَانِیہِ وَلَا اِمْکَانَ
لِوَصْفِہٖ اس اسم کی دعوت ارمیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے مگر تمام بنی اسرائیل کے پیغمبر بھی اسکو پڑھتے
تھے اور ہر پیغمبر کے پاس دو مؤکل حاضر ہوتے تھے اور بامرِ آلہی مسخر ہوکر معجزہ نبوت کا استعمال کرتے تھے فقط
نام اُنکے مین فَنْیَائِلُ تَلْعِیْئِن ÷ تمغائین

(۱۱) یَاحُرْدَائِیلُ بِحَقِّ یَا مُسْتَطِیعُ تَفسِیرہٖ یَاکَبِیْرُ اَنتَ اللّٰہُ الَّذِی لَا تَھتَدِی العُقُولُ
لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت صالح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے باذنِ آلہی اس
اسم کی دعوۃ دی مؤکل حاضر ہوکر مسخر ہوئے اُنہون نے احوال باطنی سے آگاہ کیا اور معجزہ نبوت کمال کو پہونچایا
اُنکے نام اس تفصیل سے ہین قَنْیَائِلُ مَسْکَنْیَائِلُ قَدْیَائِلُ مُسْتَدْیَائِلُ

(۱۲) یَاجِبْرَئِیلُ بِحَقِّ الْخَنْتَقَفُ تَفسِیرہٖ یَابَارِیَ النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ اس
اسم کی دعوت یافث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکی دعوت دی مؤکل حاضر ہوکر مسخر ہوئے اور
معجزہ نبوت کو بجالائے اُنکے نام یہ ہین اَلْخِیَالُ اَصْخِیَالُ -

(۱۳) یَاصَرْفَائِیلُ بِحَقِّ مِیطَنْدَجُ تَفسِیرہٖ یَازَاکِی الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ
اس اسم کی دعوت سام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے کیونکہ جب اُنہون نے اُسکو پڑھا اور دعوت دی مؤکل
حاضر ہوکر مسخر ہوئے اور احوال باطنی سے آگاہ کیا - اظہار معجزات مین مدد دی فقط نام اُنکے یہ ہین ھَمْرمَیَائِلُ
سَدْیَائِلُ +

(۱۴) یَاحَرْدَائِیلُ بِحَقِّ سَنبکَرِینَا تَفسِیرہٖ یَاکَافِی الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ
اس اسم کی دعوت حضرت موسٰی علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکو باذن آلہی پڑھا اور دعوت دی

مؤکل حاضر ہوئے اور آداب باطنی سب آپکو سکھائے او معجزات کی تکمیل کی نام اُنکے یہ ہین قنا شیائیل ۔ صرصیائیل بجیائیل عینیائیل +

(۱۵) یا حولاثیل بحق دینونی تفسیرہ یا نقیا من کل جاجر لم یرضہ ولم یخالطہ فعالہ اس اسم کی دعوت حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکو پڑھا اور دعوت دی ایک موکل حاضر ہوکر انکا مسخر ہوا اور معجزہ نبوت کی تکمیل مین مصروف ہوا نام مؤکل کا یہ ہے سمونائیل

(۱۶) یا تنکفیل بحق دینی تفسیرہ یا حنان انت الذی وسعت کل شیء رحمۃ وعلما اس اسم کی دعوت حضرت سلیمان پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے باذن الٰہی اسکو پڑھا اور دعوت دی پانچ مؤکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انصرام کیا اور تمام جنیان آتشی و بادی جو اُن مؤکلون کے زیر فرمان تھے سب سلیمان علیہ السلام کے مطیع ہوئے نام اُن موکلون کے یہ ہین شایائیل شقیائیل نصریائیل قمیائیل +

(۱۷) یا رُویائیل بحق صینون تفسیرہ یا منان ذا الاحسان قد عم کل الخلائق منہ اس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ آپ کوہستان مین رہتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ مین مردہ کو زندہ کرتا ہون اور زندہ کو مردہ تو یقین رکھتا ہے کہا اے پروردگار اگرچہ مجھکو یقین ہے مگر اطمینان قلب چاہتا ہون مجھکو دکھلا کہ کیونکر مردہ زندہ ہوتا ہے جیسا کہ قرآن مین آپکے عرض کرنیکا ذکر ہے رب ارنی کیف تحی الموتیٰ یعنی اے رب دکھا مجھکو کیونکر جلا دیگا تو مردے قال اولم تؤمن فرمایا کیا تونے یقین نہین کیا قال بلیٰ ولکن لیطمئن قلبی کہا کیون نہین لیکن اسواسطے کہ تسکین ہووے دلکو قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علیٰ کل جبل منھن جزءا ثم ادعھن یأتینک سعیا واعلم ان اللہ عزیز حکیم فرمایا تو پکڑ چار جانور اڑتے پھر اُنکو ہلا اپنے ساتھ پھر ڈال ہر پہاڑ پر اُنکا ایک ایک ٹکڑا پھر اُنکو پکار کہ آوین تیرے پاس دوڑتے اور جان لے کہ اللہ زبردست ہے حکمت والا۔ پس اے طالب معلوم کرکہ یہ اسی اسم کی برکت تھی جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے معائنہ کی آپنے اسکو بہت پڑھا ہے اسلئے دو مؤکل آپکے پاس حاضر رہتے اور معجزہ نبوت کا استعمال کرتے تھے جنکے نام یہ ہین۔ سمعیائیل۔ شعقیائیل +

(۱۸) یا دردائیل بحق حموناع تفسیرہ یا دیان العباد کل یقوم خاضعا لرھبتہ ورغبتہ

اس اسم کی دعوت حضرت ہود پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور
معجزہ نبوت کا انصرام کیا نام اُن موکلون کے یہ ہین اِذهیالِ هَمَغیالِ

(۱۹) یَامَهْکَائیلُ بِحَقِّ فَطْلَیْلَخْ وَبُرْهَانَ اَغْشِنِیْ تَقْسِیْرِهٖ یَاخَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ۔ اس اسم کی دعوت حضرت یعقوب پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکو پڑھا
اثنائے دعوت مین دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہوکر احوال باطنی سے آپکو آگاہ کیا اور معجزات نبوت کی تکمیل
کی یہی اسم عربی زبان مین حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ نے پڑھا اور دعوت دی اسکی برکت سے
ولایت ظاہری و باطنی نصیب ہوئی اور معرفت ذات و صفات کی سیڑھی کو عیان کیا اس اسم کی موکل یہ
ہین قصنیالِ عَرْیَالِ هُوهَالِ۔

(۲۰) یَااَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ عَنَاکِنِیْ تَقْسِیْرِهٖ یَارَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَکْرُوْبٍ وَّ غِیَاثَهٗ وَ مَعَاذَهٗ
اس اسم کی دعوت حسام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور نیز تمام عاشقان الٰہی سے بھی ہے اسکے موکل اسی ہزار
چالیس ہزار بجانب عشق ہین کہ عاشق کو زلف معشوق کی طرف کھینچتے ہین اور چالیس ہزار باطنی سرگرمی مین
مشغول رہتے ہین جبکہ آپنے دعوت دی اثنائے دعوت مین سب موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہوکر احوال ظاہری
و باطنی سے آگاہ کیا۔ اُن موکلون کے نام بسبب طوالت کے نہین لکھے گئے منجملہ اُنکے چند نام لکھے جاتے
ہین فصحیالِ جرمائیلِ

(۲۱) یَاعَزْرَائیلُ بِحَقِّ بَزَاغْشِنِیْ تَقْسِیْرِهٖ یَاتَامُّ فَلَاتَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ جَلَالِهٖ وَمُلْکِهٖ
وَعِزِّهٖ اسی اسم کی دعوت حضرت طالوت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور سکندر علیہ السلام نے بھی دعوت دی
ہے اسی اسم کی برکت سے دو موکل مسخر تھے جو تمام عالم کا احوال معلوم کیا جاتا تھا اور ہر حکمت و دانائی سے مطلع
ہوتا تھا اور لشکر بیگانہ پائمال ہوتا تھا اور ظہور عدل حضرت امیر المؤمنین خلیفہ دوم عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا
بھی اسی اسم کی برکت سے تھا کیونکہ انہون نے اِسکو عربی زبان مین پڑھا تھا فقط موکلون کے نام یہ ہین
جلیثوش قَرَاطوش

(۲۲) یَاذُرْدِیَائیلُ بِحَقِّ بَطْفَرْنَاذِیْ تَقْسِیْرِهٖ یَامُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ
خَلْقِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت ہاروع خضر او دیگر پیغمبران مرسل علیہم السلام سے منسوب ہے جب انہین سے
کوئی دعوت اس اسم کی دیتا تھا تین موکل حاضر ہوکے مسخر ہوتے اور معجزہ نبوت کی تکمیل کرتے نام اُن موکلون کے

اس تفصیل سے ہین حشوش عنائیل عشنوش

(۲۳) یالومائیل بحق صلحجوخ تفسیرہ یا علام الغیوب فلا یفوت شیٔ من حفظہ اس اسم کی دعوت حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے بامر الٰہی اسکی دعوت دی اثنائے دعوت مین تین موکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزۂ نبوت کو قوی کیا۔ جو کوئی بشرائط تمام دعوت دیگا اسکے مسخر ہونگے اور اسکی کرامت کو ظاہر کرینگے۔ موکلوان کے نام اس تفصیل سے ہین تمیائیل صرفیائیل عقدائیل

(۲۴) یا تنکفیل بحق حی تفسیرہ یا حلیم ذالاناۃ فلا یعادلہ شیٔ من خلقہ اس اسم کی دعوت حضرت الیاس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکی دعوت دی اثنائے دعوت مین دو موکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزۂ نبوت کو بجالائے۔ نام ان موکلون کے یہ ہین ابوادوم مجائیل

(۲۵) یاروبائیل بحق نصر تفسیرہ یا معید ما افناہ اذا برز الخلائق لدعوتہ من مخافتہ اس اسم کی دعوت حضرت زکریا علیہ السلام سے منسوب ہے آپکے اثنائے دعوت مین دو موکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کو بجالائے نام ان موکلوان کے یہ ہین ابن ابن سیم یوقیائیل سمیائیل

(۲۶) یا تنکفیل بحق جعوت تفسیرہ یا حمید الفعال ذالمن علے جمیع خلقہ بلطفہ اس اسم کی دعوت داؤد علیہ السلام سے منسوب ہے اور نیز و صلان حق سے بھی ہے جبکہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اس اسم کی دعوت دی موکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کو بجالائے جو کوئی دعوت دیگا اسیطرح اسکے مطیع ہونگے جو کچھ کہیگا کرینگے نام انکے اس تفصیل سے ہین جلس ثمیل وابعرنون +

(۲۷) یالومائیل بحق رسنوس تفسیرہ یا عزیز المنیع الغالب علی امرہ فلا شیٔ یعادلہ اس اسم کی دعوت حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اثنائے دعوت مین آپکے پاس تین موکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کی تکمیل مین مصروف ہوے نام انکے اس تفصیل سے ہین آدریائیل اقسائیل برنائیل

(۲۸) یا عطرائیل بحق طمسخینس تفسیرہ یا قاہر ذالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ اس اسم کی دعوت حضرت نساح و موح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے ہنگام دعوت نیز دو موکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کو بجالائے نام انکے اس تفصیل سے ہین یزویائیل یزخیائیل +

(۲۹) یا عطرائیل بحق عطیرات تفسیرہ یا قریب المتعالی فوق کل شیٔ علو ارتفاعہ اس اسم کی دعوت حضرت یوشع علیہ السلام سے منسوب ہے آپکے پاس اثنائے دعوت مین پانچ موکل حاضر ہوے

اسمائیل یحییٰ ۱۴۵

اور مسخر ہوکر معجزہ نبوت کا انصرام کیا جنکے نام یہ ہین صَرْدِیَال دَنیَال نَبَایَال اَذرَیمِفَتُوْن اَدرَتَسنَاتُوْن

(۳۰) یَا رُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مَدْمُوْنِی تفسیرہ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت یوسف علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ آپنے دعوت دی اثنائے دعوت مین تین سو ملک اور ساٹھ ہزار موکل حاضر ہوے اور جمال مبارک سے مشرف ہوکر مسخر ہوے اور معجزہ نبوت کو بجا لائے منجملہ ان موکلات کے یہ دو نام لکھے جاتے ہین سَاتِیْنَ سَخِیْفُوْنَ اگر کوئی شخص دعوت دینی چاہے تو ان دونو موکلون کے نام کو بھی شامل کرے کیونکہ انکی تسخیر اسکے سارے لشکر کی تسخیر ہے ؛

(۳۱) یَا حُوْلَائِیْلُ بِحَقِّ وَاہ تفسیرہ یَا نُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمٰتِ بِنُوْرِہٖ اس اسم کی دعوت شمعیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے آپکے پاس اثنائے دعوت مین تین موکل حاضر ہوے اور مع اپنے لشکر کے مسخر ہوے اور جو معجزات نبوت تھے اسکی تکمیل کی واضح ہو کہ وہ جانان اس ذکر مین مشغول ہین انکی تسبیح یہی ہے اور ہر نور کے پردے مین بصورت نور انکے محافظ ہین بعض سالک جب اس مقام پر پہونچتے ہین ان موکلون کی تجلی کو نور سمجھ جاتے ہین اور پھر آگے نہین بڑھتے یہی باعث انکے عدم ترقی منازل کا ہوجاتا ہے کیونکہ وہ ایسے حسین اور نورانی ہین کہ تمام نور مین مستغرق ہین جو سالک یہان پہونچتا ہے انکو دیکھکر فریفتہ ہوجاتا ہے اگر ان مین سے ایک بھی موکل اپنی تجلی اس عالم کے لوگون کو دکھلائے تمام خلق نور الٰہی سمجھ کر پرستش کرنے لگے اور سب گمراہ ہوجائین۔ جب صاحب دعوت اس مقام پر پہونچے اسکو چاہیے کہ اپنے تئین نگاہ رکھے کیونکہ ہر نور سے ایک نور پیدا ہوگا جس سے یہ متعجب ہوگا اور ہر نور سے ایک نئی تجلی ظہور مین آویگی۔ کبھی معاینہ کبھی مشاہدہ کبھی محویت کبھی علم کبھی خصوصی ایک تجلی سے حاصل ہوگی موکلون کے نام یہ ہین اَسْتَا تَخِیْلُ۔ تَنْوِیْرُ۔ دھس ھدوم مھدوم۔

(۳۲) یَا لُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ صَمْنُوْنَ تفسیرہ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوَّ ارْتِفَاعِہٖ اس اسم کی دعوت یونس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور امام حسن رضی اللہ عنہ نے بھی اسکی دعوت دی ہے جب آپنے پڑھا اثنائے دعوت مین دو موکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت اور کرامات ولایت کی تکمیل مین مصروف ہوے۔ انکے نام یہ ہین یَخْلَدُجْ یَحْتَلُ رُجْ یَحْتَلُ رَجْ تَخْتَدُ رَجْ

(۳۳) یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ طَاطُوْنَ تفسیرہ یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ اس اسم کی دعوت صدیقیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور قدوسیون کی تسبیح ہے جب آپنے

باذن الٰہی اسکو پڑھا دو مؤکل آپکے مسخر ہوے اُنہون نے معجزۂ نبوت کی تکمیل کی نام انکے یہ ہین اکجمینث
اطوَنیطل اخذنب زلھمنخب

(۳۴) یا دُوْ یائیلُ بحقِ طفقعانُ تفسیرہٖ یا مُبدِیَ البَرایا و مُعیدُھا بعدَ فنائِھا بقُدرتِہٖ
اس اسم کی دعوت حضرت اسمٰعیل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور عین القضاۃ ہمدانی نے بھی اسکی دعوت دی
ہے۔ جب کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے بامر الٰہی دعوت دی دو مؤکل وحی کہ محافظ روح ہین حاضر ہوئے اور
مع اپنی جماعت کے مسخر ہوے اور معجزۂ نبوت کو بجا لائے اور عین القضاۃ ہمدانی کو مقام تم باذنی پر پہونچایا۔ جو
کوئی اس اسم کا متصرف ہوگا اس مقام پر پہونچیگا۔ ان مؤکلون کے نام یہ ہین سرَعیُون ارضا

(۳۵) یا کَلکَائیلُ بحقِ مُنتظِرُ تفسیرہٖ یا جلیلُ المُتکبِّرُ علیٰ کلِّ شیءٍ فالعدلُ امرُہٗ والصِّدقُ
وعدُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت اسحٰق پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے (نیز اور بھی پیغمبرون سے منسوب ہے) آپنے
جب دعوت دی دو مؤکل حاضر ہوے اور جو معجزۂ نبوت خاص و عام نے چاہا اُسکا انصرام کیا۔ مؤکل یہ ہین۔
طلحاوث سیحفوث جلجدوث یحیفوُن

(۳۶) یا دُوْ یائیلُ بحقِ ازلُ تفسیرہٖ یا محمودُ فلا تبلغُ الاوھامُ کلَّ ثنائِہٖ و مجدِہٖ
اس اسم کی دعوت ذوالکفل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے (نیز اور پیغمبرون سے بھی منسوب ہے) آپکے پاس اثنای
دعوت مین تین مؤکل حاضر ہوے اور معجزۂ نبوت کا انصرام کیا سیجون ذوذیل ددگاذل

(۳۷) یا حَرُوْزائیلُ بحقِ عضاجُ تفسیرہٖ یا کریمَ العفوِ ذا العدلِ انتَ الّذی ملأ کلَّ شیءٍ
عدلُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت مصطفیٰ اور الوائیل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے آپکے پاس اثنائے
دعوت مین دو مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہو کر جو کچھ احکام دینی و دنیوی ظاہری و باطنی تھے کل سے مطلع
کیا اور معجزۂ پیغمبری کا انصرام کیا نام اُنکے یہ ہین مَنیشواطِ مَنیشین +

اسرائیل

(۳۸) یا لُوْ مائیلُ بحقِ سُوْراجُ تفسیرہٖ یا عظیمُ ذا الثّناءِ الفاخرِ والمجدِ والکبریاءِ
فلا یذلُّ عزُّہٗ اس اسم کی دعوت حضرت مہتر ابراہیم علیہ السلام اور لقمان حکیم سے منسوب ہے، جب
اُنہون نے دعوت دی دو مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہو کر ھمہ احوال ظاہری اور باطنی سے آگاہ کیا اور
علم حکمت سکھایا۔ صاحب دعوت جب اس مرتبے کو پہونچے مغرور نہو اور حد سے تجاوز نکرے۔ مؤکلون
کے نام یہ ہین تنغیثا تغزیُن +

(۳۹) یَاعَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ سَرْنَاحِیْ مَشْفِیْلَغْ تَفْسِیْرُہٗ یَاقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ اس اسم کی دعوت ہابیل اور حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے آپکو حضرت مہتر جبرئیل علیہ السلام نے سکھلایا اور کہا اے آدم اس اسم کو یاد کرا ور اسکی دعوت اپنے لئے لازم کرکہ اُسکی برکت سے حجاب ظلوماً جہولاً دور ہو آدم علیہ السلام نے ہابیل کو فرمایا کہ اسکی دعوت مین مشغول ہو ہفت تن تیرے پاس آئینگے لیکن اُنسے کلام نہ کرنا ورنہ تجھ کو اس عالم سے لیجائینگے ہان اُسکے دو رئیس تمخوون تمتھون ہین جب وہ حاضر ہون اُنسے عہد وپیمان کر کہ تیرے ہر کار مین مددگار ہون اور عالم باطنی سے آگاہ کرین اور وہ ہفت تن مؤکل ہفت اعضا ہین ؛

(۴۰) یَالُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْدُ تَفْسِیْرُہٗ یَاعَجِیْبُ فَلَاتَنْطِقُ الْاَلْسِنُ بِکُلِّ اٰلَائِہٖ وَثَنَائِہٖ وَنَعْمَائِہٖ اس اسم کی دعوت خاص حضرت رسالت پناہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہے جب آپنے اسکو غار حرا مین پڑھا چار مؤکل بصورت چاریار حاضر ہوے اور بیعت کی بعد اسکے اُنہون نے اپنا نام ظاہر کیا اور کہا کہ ہم چارون اس اسم کے مؤکل ہین ہمنے اپنی صورتون کو آپکے اصحاب کی صورتون پر دکھلایا ہے تاکہ آپکے دوستون مین شمار ہون اور آپ ہمکو دوست رکھین اس بات کے سننے سے آپ بہت خوش ہوے اور فرمایا کہ اپنی اصلی صورت سے مجھکو مطلع کرو پھر وہ اپنی اصلی صورت پر آئے اور آپکے مونس اور مسخر ہوے اُن مؤکلون کے نام یہ ہین سبیعادث مسبیعادث اشرا اشیرنا بتاوث مدعیل ؛

(۴۱) یَالُوْخَائِیْلُ بِحَقِّ دَخْنَشْ کَلِیْخْ تَفْسِیْرُہٗ یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَارَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ اسم دخنش کلیخ بعد تفحص کے ہاتھ آئے ہین ورنہ کسی نسخہ مین عامل اصلی یاغیاثی کا پایا نہین گیا - سب پیغمبرون نے اس سے پہلے اسمون کو پایا ہے لان سب کے پڑھنے سے جو کچھ فائدہ ظاہر ہوگا صاحب عمل پر خود روشن ہوجائیگا بیان کی حاجت نہین ؛

بارھوین فصل دعوتِ صغیرہ کے بیان مین

یہ ایک ایسی دعوت ہے کہ تمامی تاثیرات علوی اور سفلی کو شامل ہے - اسمائے عظام کی اسناد ہر اسم کے تحت مین ذکر کی جائیگی پس طالب صادق کو لازم ہے کہ اپنے مطلب کے موافق دیکھکر عمل کرے اور جو صاحب عمل

کہ سند شرائط کبیرہ یا صغیرہ یا کلیات ادا کر چکا ہے وہ اِن اسماء کا متصرف ہے جس کام کے لئے چاہے پڑھے اور
جو سند شرائط سے بے بہرہ ہے وہ ان اسماء کا عامل نہیں ہو سکتا +

سند شرائط دعوت صغیرہ یہ ہے کہ اگر اسم مین اٹھارہ حرف غیر مکرر واقع ہون تو ہر حرف پر ہزار شمار کرے
اور پھر اُس مجموعۂ اُلوف کو اٹھارہ ہزار مین ضرب دے پس وہ حاصل ضرب بہ نیتِ **نصاب** اور اُسکا نصف
بہ نیتِ **زکوٰۃ** اور اسکا نصف بہ نیت **عشر** اور تین سو ساٹھ بار بہ نیت **قفل** اور **دور مدور** برابر نصاب
اور بذل سات ہزار اور ختم ایکہزار دو سو بار پڑھے - اُسکے بعد بہ نیت **سریع الاجابۃ** ہر روز اٹھارہ ہزار
بار پڑھے **واضح** ہو کہ اس دعوت مین بھی قفل دور مدور بذل ختم تمامی اسمائے عظام اسی مقدار سے ہے
جیسا کہ لکھا گیا +

سند دعوت اسمِ اول سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَ
رَاحِمَهٗ اس اسم مین سترہ حرف غیر مکرر مین پس موافق قاعدۂ مذکورہ تعداد اُسکی دو لاکھ نواسی ہزار بہ نیت نصاب
اور اُسکا نصف ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو بہ نیت زکوٰۃ اور اسکا نصف بہتر ہزار دو سو پچاس بہ نیت
عشر اور قفل تین سو ساٹھ بار اور **دور مدور** برابر نصاب اور بذل سات ہزار - ختم ایکہزار دو سو بار
بہ نیت سریع الاجابت سترہ ہزار بار ہر روز سترہ دن تک علیٰ ہذا القیاس آخر اسماء تک اسی طرح عمل کرے
(یہ سند شرائط اور طریق دعوت تھا جو بیان کیا گیا اب فہرست خواص اسمائے عظام لکھی جاتی ہے تاکہ
طالب متمنا معلوم کرے کہ ہر ایک اسم اسقدر خواص رکھتا ہے جس کام کے لئے ضرورت ہو دیکھکر عمل کرنا
شروع کردے)

فہرست خاصیات اسمائے عظام

خاصیت اسم اول بجہت تسخیر خلق و دفع تنگدستی و پیدا شدن حشمت و علو مرتبہ و حاجت دینی
و دنیوی و کمال معرفت ذات و جہانداری و عظمت دوام و نصیب یافتن از حاجت +

خاصیت اسم دوم بجہت برآمدن حاجات دینی و دنیوی و ملاقات سلاطین و روشنی دل و دفع
سرکشی محبوب و گرفتن میراث از مانع و تسخیر سلاطین +

خاصیت اسم سوم بجہت برآمدن جملہ حاجات و تسخیر خلائق و دفع مضرت و ماہتاب و کواکب و دوست
داشتن خلائق +

خاصیت اسمِ چہارم بجہت برآمدن حاجات و محبت با محبوب و تکلم بادشاہ و دفع بدخوئی و فریفتہ ساختن کسے را بر خود ٭

خاصیت اسمِ پنجم ۔ بجہت برآمدنِ حاجات و زندہ شدن دل مردہ و صحتِ امراض ظاہری ٭

خاصیت اسمِ ششم بجہت حصولِ اثبات دل بحضوری حق و کشائش فہم و یافتن کالائے گمشدہ ٭

خاصیت اسمِ ہفتم بجہت دفع فکر باطل و درد و خوف و تشویشِ دشمن وغیرہ و تسخیر خلائق و بادشاہ و حصول ذوق و شوق ٭

خاصیت اسمِ ہشتم بجہت حصول استحکام عمل ظاہری و باطنی و حکومت بر سلاطین و تمتع از دعوت کسے را بکار دینی و دنیاوی ٭

خاصیت اسمِ نہم ۔ بجہت برآمدن حاجات و دفع خصائلِ بد و محبت میان مرد و زن ٭

خاصیت اسمِ دہم بجہت برآمدن حاجات و عقد اللسان دوستان و دشمنان و کشف ارواح و رہنمونی کردنِ خلق را باسلام و معرفت حق ٭

خاصیت اسمِ یازدہم بجہت برآمدن امور دینی و دنیوی و امداد بادشاہ و وزیر بجہت تخلل ملک و وزارت و خلاص شدن از قرض و تسخیرِ بادشاہ و نفس امارہ ٭

خاصیت اسمِ دوازدہم بجہت برآمدن حاجات و دفع مضرتِ سحر و نظر و برص و جذام و ہر بیماری و ایمنی از کید شیطان و جن و انس ٭

خاصیت اسمِ سیزدہم بجہت برآمدن امور دینی و تسخیر جن و شیاطین و حاضرات ایشان ٭

خاصیت اسمِ چہاردہم بجہت فراخی رزق و کشائش امرِ صعب و حصول رزق حسنہ ٭

خاصیت اسمِ پانزدہم بجہت ہلاکت دشمن و خلاص از دست ظالم و حبس و معرفت حق و دانستن حقائق اشیاء

خاصیت اسمِ شانزدہم برائے خلاصی چشم و زبان و ہوش بستہ ٭

خاصیت اسمِ ہفدہم بجہت ادائے قرض و ترقی عمل و شغل خود ٭

خاصیت اسمِ ہژدہم بجہت دفع بلا و رنج و باطل کردن سفر غیر و عزم سفر خود و برآمدنِ جمیع حاجات و دفع برص و بواسیر و فرنگ و آمرزش میت و بازیافتن امانت خود ٭

خاصیت اسمِ نوزدہم بجہت حاضر شدن غائب ٭

خاصیت اسم بستم بجہت حصول محبت حق وطالب گردن کسے را بر خود

خاصیت اسم بست ویکم بجہت عقد اللسان و تسخیر ارواح عالم علوی و سفلی و ہزیمت لشکر بیگانہ

خاصیت اسم بست ودوم بجہت حصول علم لدنی وحکمت از غیب و دفع ازمخلوق و ہزیمت لشکر بیگانہ ؛

خاصیت اسم بست وسوم بجہت حصول دولت اولین وآخرین و وصول حق ؛

خاصیت اسم بست وچہارم بجہت تسخیر خلائق وعاشق شدن معشوق و دفع رجعت اسم ؛

خاصیت اسم بست وپنجم بجہت دفع پریشانی احوال ظاہری وآمدن غائب ؛

خاصیت اسم بست وششم بجہت قبولیت دلہا وعلوِ مرتبہ ظاہری وباطنی و دفع رجعت اسم

خاصیت اسم بست وہفتم بجہت حصول غنا وبرآمدن حاجات دارین وکشف عالم جبروت ولاہوت وتسخیر قمر

خاصیت اسم بست وہشتم بجہت دفع اعدائے ظاہری وباطنی وزلزلہ وبرق وبارانِ زیانکار وپیدا شدنِ عظمت وبرکت شدن در غلہ ومیوہ وہزیمتِ لشکر بیگانہ ورفع جنگ وعقد الرجولیت دیافتن کالائے خود از ظالم ومعزول کردہ از معرفت +

خاصیت اسم بست ونہم بجہت علوِ درجات دارین وقرب حق ؛

خاصیتِ اسم سی ام بجہت مقہوری اعدائے ظاہری وباطنی ورفتن پیشِ بادشاہِ جابر وتسخیر عطارد وموصوف شدن بصفاتِ حق واجابتِ دعا +

خاصیت اسمِ سی ویکم بجہت معرفتِ توحید ولطفِ حق درامور وتسخیر زہرہ ؛

خاصیت اسمِ سی ودوم بجہت مزید مرتبہ وتسخیر مشتری +

خاصیت اسمِ سی وسوم بجہت حصولِ ملک سلیمان وتصرف آسمان وزمین وطہارت ظاہری وباطنی وانقطاعِ ماسوی اللہ ورفع دردِ سر +

خاصیتِ اسم سی وچہارم بجہت موصوف شدن بجمیع صفات وزندہ شدنِ مردہ وشفائے مریض وخلاصی یافتن از دستِ ظالم +

خاصیت اسمِ سی وپنجم بجہت حصول مقاصدِ کونین ودفعِ اعدا وحصول مرتبہ اجسادنا ارواحنا وارواحنا اجسادنا

خاصیت اسم سی و ششم بجہت برآمدن جمیع حاجات وازدیاد مراتب دارین وحصول مقاصد کونین وقمع اعداء واوصاف دائم وقبولیت عالم وموصوف شدن بصفات حق وتسخیر زحل +

خاصیت اسم سی و ہفتم بجہت آمرزش گناہان وخلاصی از ظالم +

خاصیت اسم سی و ہشتم بجہت علو درجات وحصول مال وجاہ وفضل دارین وتسخیر مریخ +

خاصیت اسم سی و نہم بجہت حصول مرتبہ ربوبیت ودرا طاعت آوردن حاسدان ومعاندان وبدخواہان وظالمان

خاصیت اسم چہلم بجہت حصول مراد وعقد اللسان بدگویان وظہور عجائب وغرائب وعلم وحکمۃ +

خاصیت اسم چہل و یکم بجہت تخلیص از ظالم وحبس وعجز وانکشاف ہژدہ ہزار عالم وحصول علم غیر وشر قبل از وقوع +

خاصیات اسماء عظام

اسم اول سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ -

یہ اسم اول جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ حاجات کے برآنے کے لئے ہر روز تین ہزار اکتالیس بار پڑھے اور شروع اسکا روز یکشنبہ ساعت شمس یعنی طلوع آفتاب سے کرے اگر خدانخواستہ پہلے چلہ مین مقصد پورا نہ ہو تو تین چلے اسی تعداد کے ساتھ پورے کرے انشاء اللہ مقاصد اسکے پورے ہونگے اور حاجات روا ہونگی - **ایضاً** اگر کوئی بادشاہ کے روبرو جائے اور سترہ بار اس اسم کو پڑھکر اسکی طرف دم کرے بادشاہ کے دل مین اسکی طرف سے محبت کا اثر ہو اور بہت عنایت اور مہربانی سے پیش آئیگا اگرچہ وہ اُس سے رنجیدہ ہو - ایسے ہی جس بزرگ کے روبرو پڑھیگا عنایت و مہربانی سے پیش آئیگا اگر اس کی کثرت کرے دل اُسکا روشن ہو اور راز نہانی اُسکے دل پر مکشوف ہون **ایضاً** اگر کسیکو کوئی حاجت دینی یا دنیوی پیش آئے تو اُسکو چاہیے کہ یکشنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت چوبیس بار اس اسم کو پڑھے بیشک حاجت اُسکی روا ہو **ایضاً** اگر مطلوب سرکشی کرے اور اُس سے اعراض کرے تو طالب کو چاہیے کہ چہارشنبہ کو غسل پاک کرے اور جامہ پاک پہنے اور عود جلائے اور اس اسم کو اکیس اکیس بار کھانے کی چیز پر دم کرے اور اپنے مطلوب کو کسی ترکیب سے کھلادے فی الفور مطلوب اُسکے پاس پہونچے اور اُسکا مطیع ہو - طالب کو چاہیے کہ اسکے پڑھتے وقت صدق دلی اور اعتقاد درست رکھے اور کسیطرح کا شک دل مین نہ لائے تاکہ جلد مقصود کو پہونچے **ایضاً** اگر کوئی مانع میراث ہو یا ایک جماعت اسکے ارث نہ دینے پر متعدی ہو اور وہ شخص حقدار ہو یا کسی سے امید مال کے حاصل ہونے کی ہو اور سائین

برائے حاجات — برائے ملاقات سلطان یا حاکم دینی و دنیوی — برائے حصول مطلوب — برائے ادائے میراث

تاخیر واقع ہوتی ہو تو اُسکو چاہئے کہ اس اسم کی دعوت تین چلہ تک کرے اسکو **دعوت ربانی** کہتے ہین اس دعوت کی مدت اصل مین ایک چلہ کی ہے اگر اسمین کار برآری نہو تو اکیس روز اور پڑھے تاکہ مقصود حاصل ہو لیکن صاحب دعوت کو لازم ہے کہ راہِ شریعت اور شرائط کو ملحوظ رکھے اور واجب سمجھے اور محرمات سے بچے اور سفہا اور غمازون اور دروغگویون اور حاسدون اور فاسقون اور مکارون سے اعراض کرتا رہے اور وظیفہ اسم کو نگاہ رکھے اور اسرارات دعوت کو نامحرمون اور عورتون اور بچون اور کنیزکون پر ظاہر نہ ہونے دے اور ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے اگر سو برس پڑھ چکے اور کچھ دن باقی رہجاے تو یا دب[سله] یا دب[سله] پڑھے جب رات ہو پھر اسم مذکور پڑھنا شروع کرے اور غذا کم کھاے اور طبیعت کو صاف رکھے۔ **ایضاً** اگر چاہے کہ بادشاہان زمانہ میرے مطیع اور فرمانبردار ہون تو چاہئے کہ ایک انگوٹھی چاندی کی بناے اور اسپر یہ اسم کھدواے اور ادائے شرائط کے بعد انتیس ۲۹ روز دعوت دے پھر وہ انگوٹھی پہنے جب بادشاہ کے سامنے جاے انگوٹھی کو خوب دیکھے مگر ایسا نکرے کہ سلطان سمجھ جاے اور ادب[سله] دعوت کو نگاہ رکھے بیشک بادشاہ مطیع و مسخر ہوگا اور بغیر اس سے ملے چین نہ پاسکیگا۔ صاحب دعوت کو چاہئے کہ اعتقاد درست رکھے اور معتقد رہے اور محرمات اور منکرات سے پرہیز رکھے اور اسکو بازیچۂ اطفال نہ سمجھے کیونکہ تمام انبیا کے معجزات سے ہے اسکے علاوہ تمام اولیا کو کرامات خاصیت اسمائے عظام ہی سے حاصل ہوئی ہین۔ خدا سے ڈرے اور خواہش نفسانی کو دخل نہ دے تاکہ اشیائے غائبہ کا معائنہ کرے اور سعادت اور دولت ہاے ازلی و ابدی حاصل ہون اور تمام مقاصد دینی و دنیوی برآئین اور انشاءاللہ تعالی عمر دراز ہو۔

برائے مطیع کردن سلاطین زمانہ

اسم دوم یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ[سعه] یَا اَللّٰهُ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے جو کوئی ہر روز پندرہ ہزار مرتبے

سله اور اس دعوت کے آداب یہ ہین کہ اس اسم کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور جو فوائد کہ اس سے حاصل ہون اُنپر مغرور نہ ہو جاے اور ہمیشہ تقوی (یعنی باطنی پاکیزگی جیسے دروغگوئی و یاوہ گوئی و فضول گوئی اور حرام خوری و حرام کاری و کبائر و عقائدِ فاسدہ وغیرہ وغیرہ سے بچنا) و طہارت (یعنی ظاہری پاکیزگی جیسے جسم اور لباس کو نجاستون اور کثافت سے بچانا) سے رہے تاکہ کسی سخت بلا مین کہ فوت ہو نعوذ ہے

سعه نصاب ایک ہزار اسی بار۔ زکوٰۃ چار ہزار پانسو بار۔ عشر بیس ہزار دو سو پچاس بار۔ بذل سات ہزار بار ختم ایک ہزار دو سو بار۔ اسکے بعد بہ نیت سریع الاجابت ہر روز نو ہزار یا نو سو نو تک پڑھے اور واضح ہو کہ اس دعوت صغیر مین قفل۔ دور۔ دم۔ دد موافق تعداد بذل اور ختم کے ہے ۱۲ منہ رح

مبتلا نہ ہو ۱۲ کشف الاسرار

چالیس روز تک پڑھے چلہ کے درمیان ہی مین تمام خلق اسکی مطیع اور مسخر ہو اور عامل غنی ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص ایسا تنگدست ہو کہ سب کی نظرون مین حقیر اور بے اعتبار ہو تو اسکو چاہئیے کہ بیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ دفعہ پڑھے تو نگر ہو اور اسمین ایسا جلال پیدا ہو کہ جو شخص اسکو دیکھے دوست رکھے اور اسکی پیشانی سے آثار رحمت اور حشمت کے نمایان ہون - عامل کو یہ ضرور چاہئیے کہ یقین کامل اور دلکو قوی رکھے تاکہ اپنی مراد کو پہونچے **ایضاً** اگر کوئی شخص اکابر زمانہ سے یہ چاہے کہ اس مرتبے سے اور درجہ عالی حاصل ہو اور شرف سعادت ابدی اور دولت سرمدی نصیب ہو اور تمام بزرگ واشراف اور اعیان زمان اسکے مطیع اور فرمانبردار ہون اور اسکے حکم سے تجاوز نکرین اور سختی اور تندی اور متکبرانہ طور سے پیش نہ آئین تو اسکو چاہئیے کہ اس اسم کی سترہ روز تک دعوت دے بعد اسکے سترہ بار روز پڑھا کرے اگر اسکو طلب جاہ و رفعت و حشمت و کثرت اموال و اسباب ہے تو وہ نصیب ہو یا کوئی دینی اور دنیوی حاجت رکھتا ہے تو وہ برآئے یا ترقی درجات و مقامات عالم حقیقی اور معارف یقینی چاہتا ہے تو وہ اسکو عطا ہو اور کمال حقیقت سے واصل ہو اور سر حلقہ سالکان طریقت ہو اور اگر تحصیل ملک و سلطنت اور جہانداری کی آرزو رکھتا ہے تو وہ بھی نصیب ہو - جسوقت ادائے شرائط دعوت سے فارغ ہوگا سب حاصل ہوگا **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ عظمت و جلال سے رہے اور کبھی تغیر و تبدل نہو تو چاہئیے کہ ہفت[له] جوش سے ایک انگشتری بنائے اور ساعت مشتری مین یہ اسم اسپر کندہ کرائے اور پنجشنبہ کو پہنے اور استنجے اور ناپاکی کے وقت نہ پہنے ہمیشہ پاک رہا کرے **ایضاً** اگر صاحب دعوت اپنی کمائی سے کسیکو حصہ دینا چاہے اور سعید بنا چاہے تو اسکو چاہئیے کہ اس انگشتری کو مصطگی پر مہر کرے اور اس شخص کو دے تاکہ وہ منہ مین رکھکر چبائے اور اسکا پانی پیئے صاحب نصیب ہو اور رنج و غم اس سے دور ہون اس شخص کو بھی لازم ہے کہ اس اسم کے پڑھنے کا استعمال رکھے تاکہ صاحب دعوت کی سعادت مین شامل ہو اور صاحب دعوت ہمیشہ اسم پڑھتے وقت بخور کرے اور خوشبو کا استعمال رکھے تاکہ نفوس قدسیہ اس سے موانست پیدا

برائے حصول غنا

برائے حصول عزت و جاہ

برائے حصول عظمت و جلال

برائے حصول سعادت و عطا حصہ از کسب خود

[له] چاہئیے کہ ہفت جوش اتوار کے روز ساعت شمس مین لے اور جبکہ قمر شرف مین ہو یعنی ثور مین اور مشتری جوزا مین ہو ان سب کو ملائے اور ایک صورت مین کرے اور انگشتری بنائے اور ساعت مشتری مین حروف کندہ کرائے - اور واضح ہو کہ یہ ہفت جوش ہفت اعضا ہین جو بمقابل ہفت آسمان اور مانند ہفت سیارہ ہین کہ جنسے جہان روشن ہے جو صاحب عمل باعتقاد تمام اسکو پہنیگا سب اسکے مسخر ہونگے لیکن احتیاط زیادہ کرے تاکہ تاثیر مین فرق نہ آئے اور جسکو انگشتری ملیگا اسیکو یہ تصرف حاصل ہوگا ۱۲ منہ رحمہ

کریں اور دوست ہون اور تمام امور مین اُسکے معاون و مددگار ہون اور مدرجات عالیہ پر پہونچائین اور تمام جہان کی سیر کرائین - عامل کو چاہئے کہ اکثر مراقب رہے اور فضولات عالم مجازی سے پرہیز رکھے اور ہر ایک شغل مین متوجہ ہو تاکہ حضوری دعوت سے باخبر ہو اور اوقات مین فرق آنے نہ دے اور دعوت کا حال بالکل کسی سے بیان نہ کرے اور مطلق اسرار کو ظاہر نہ ہونے دے تاکہ مراد حاصل ہو اور غلطی مین نہ پڑے یہ یاد رکھو کہ اگر غیر شخص صاحب دعوت کے حال سے مطلع ہوگا تو دعوت مقرون اجابت نہ ہوگی - واللہ اعلم بالصواب +

اسم سوم[۱] يَا اَللهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فَعَالِهٖ يَا اَللهُ - یہ اسم جالی اور مستجمع جمیع صفات ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ تمام حاجات اور تسخیر خلائق اور دفع مضرت آفتاب و ماہتاب اور کواکب کے لئے ہر روز چار ہزار چوالیس بار چالیس روز تک پڑھے پھر جمعہ کے دن طہارت کامل کرکے پاک کپڑے پہنے اور مسجد جامع مین نماز کو جائے اور بعد فراغ نماز بخور کرے اور حضوری دل سے یہ اسم دو سو مرتبے پڑھے تاکہ اُسکا طلب تمام بیماریون سے صحت پائے اور راہ یقین مین حضرت حق کی طرف توجہ کامل ہو - اور اگر چاہے کہ آفتاب کو آسمان سے نیچے لائے یا ہوا چلے یا بجلی کوندے یا زمین شق ہو جو چاہے ہوگا - اعتقاد درست کرکے حق تعالی کو حاضر ناظر سمجھے اور دل کو تصرفات حق سے لگا رکھے - بھائی مسلمان کے ساتھ کینہ اور غیبت اور عداوت وغیرہ نہ کرے دل کے آئینے کو دنیا کی آلائش سے پاک رکھے اگر ایسا نہ ہوگا اجابت دعوت نصیب نہوگی بلکہ رجعت اسم ہو جائیگی اور ہلاک ہوگا - نعوذ باللہ منہا - چاہئے کہ اعتقاد درست کرکے مداومت کرے تاکہ اللہ تعالی کی مدد سے اپنے مقصود کو پہونچے ایضاً اگر چاہے کہ تمام لوگ تعریف کرین اور دوست رکھین تو اسیطرح دعوت دے کہ پچاس رات دن علی التواتر دس دس ہزار بار پڑھے اور اسرار دعوت کو کسی پر ظاہر نکرے اور مستحق دعوت کو موکلات عالم غیب تعلیم کرے اور یہ نزرعظیم ہے اور سرکی اجابت دعوت کا محرم سعیدالرین اور مقبول کونین کے سوا اور کوئی نہیں ہوتا - اور صاحب دعوت وہ نہین ہے کہ اسم اعظم دیکھ کے پڑھ لیا کرے بلکہ صاحب دعوت وہ ہے کہ اسرار عجائب وغرائب وخواص اسمار اُسکے قلب پر منقش ہون - اور حق یہ ہے کہ جب سے دعوت شروع کریگا اُسکی دعائین مستجاب ہونے لگین مگر اجابۃ کا ذکر نامحرم سے ہرگز نکرے اور نہ یہ کہے کہ میری دعا سے یہ کام ہوگیا - مین نے اس کام کے لئے دعا کی تھی تاکہ عمانہ دعوت نہو بہت آدمی ان

برائے حاجات و تسخیر خلائق و دفع مضرت آفتاب و کواکب

برائے حصول مقبولیت در خلائق

[۱] نصاب ایک لاکھ بیس ہزار - زکوٰۃ ساٹھ ہزار - عشر تیس ہزار دو سو پچاس بار - قفل تین سو ساٹھ بار - دور ملا ودبار نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالی

دعوات کے پیچھے مرکب پندار پہ سوار ہوکر میدان دعوت مین سرگردان ہوئے ہین - چونکہ راہبر صدق اور مرشد
کامل نرکھتے تھے آخرالامر اُس میدان مین سرٹکرا ٹکرا کر مرگئے اور کامیاب نہ ہوے - صاحب دعوت خالصًا
مخلصًا راہ حق پر چلے تاکہ مقصود کو پہونچے اور اپنے تھوڑے سے ذخیرہ پر مغرور نہ ہو اور ہر چندکہ عجائبات
وغرائبات کا معائنہ کرے مگر اُنکی طرف اصلا ملتفت نہو - اور حضرت سلطان الانبیا و برہان الاصفیا احمد
مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جنکی شان پاک مین قرآن مجید و فرقان حمید مازاغ البصر وما طغیٰ
فرمار ہا ہے اقتدا کرے اور اشکال ارواح کے ظاہر ہونے سے خوف نہ کرے تاکہ مقصد ہاتھ سے نجاے
اسم چہارم یَارَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ یَارَحْمٰنُ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہہ ہے کہ یہ
اسم حاجات برآری اور محبت کے لئے سات دن تک ہر روز ایک ہزار اور دو سو بار پڑھے **ایضًا للمحبة**
گیہون یا جو کے ہزار دانے لیکر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور ایک نیا برتن پانی سے بھر کر آگ پر
رکھے اور نرم آنچ دے جب پانی گرم ہو جائے وہ دانے اسمین ڈالدے جب نیم جوش ہو جائین اُن دانون
کو نکالکر یا تو کسی بڑے حوض مین یا بہتے پانی مین ڈال آئے خدا چاہے دونون مین محبت جانی ہوگی ÷
ایضًا اگر کوئی بدخواہ اور مردم آزار اور متکبر اور معجب ہو اور چاہے کہ اُسکی تمام خصلتین جاتی رہین تو اِس
اسم کو حریر سفید پر مشک زعفران سے لکھے اور اُسکا اور اُسکی ماں کا نام بھی ضرور لکھے اور جہاں وہ رہتا ہو
پاک جگہ مین یا دیوار مین جو قبلہ کی جانب ہو دفن کرے اگر اسطور پر نہ کریگا اور پاک جگہ نہ ہوگی تو ہلاک ہوگا
جب تمام شرائط اور آداب بجالائیگا اُسکی تمام خصلتین اچھی ہو جائینگی اور موصوف بصفات حمیدہ
اور صاحب حیا ہوگا اور کبھی کوئی بیہودگی کا کام نہ کریگا **ایضًا** اگر کوئی اسم مذکور کی ۳۹ روز دعوت دے
اور رات دن تیرہ ہزار دفعہ پڑھے جب دعوت تمام ہو تمام اشیائے عالم زبانِ حال سے اُسکے ساتھ
کلام کرین اور اسرار ظاہر کرین اور اِس مین اُسکے سمجھنے کی قوت پیدا ہو اور یہ حالت ہویدا ہو کہ اگر کسی
کو نظرِ قہر سے دیکھے تو وہ پامال ہو اور جو نظرِ مہر سے دیکھے تو نہال ہو اور اگر مردہ کو حیات کی نظر سے دیکھے
زندہ ہو - کوڑھی مفلوج وغیرہ اُسکی نظر سے شفا پائین اور تمام تصرفاتِ مسیحائی اُسکو حاصل ہو جائین :
ایضًا اگر کوئی پاک وصاف ہوکر اس اسم کو اپنی ہتھیلی پہ لکھے اور جسکو چاہتا ہے اپنے کنار مین لیے اور اپنا ہو

برائے محبت زوجین

برائے دفع بدخواہ

برائے تسخیر اشیا

برائے مطیع کردن مردم

ملہ نصاب ایک لاکھ چالیس ہزار زکوٰۃ بہتر ہزار - عشر چھتیس ہزار - قفل چھتیس ہزار بار +
دور مل دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ +

اسکی فکر پر سطے فریفتہ ہوگا اور کسی کی طرف مائل نہ ہوگا **ایضاً** اگر کسی کا محبوب رغبت نہ کرے تو چاہئے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز پانسو دفعہ یہ اسم پڑھے چوتھے دن بہتے پانی کے کنارہ پر جاکر غسل کرے اور دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرے اُسکے بعد دو رکعت محبۃ للمحب ادا کرے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد تین سو کم سٹھ بار اسم مذکور پڑھے خدا کے فضل سے محبوب محب بن جاے اور محبت کو استقامت حاصل ہو ؎

اسم پنجم یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ - یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ حاجات برآنے اور مردہ دل زندہ ہونے اور حصول صحت امراض کے لئے سات دن ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار پڑھے مگر جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت کہ ساعت مشتری ہے شروع کرے اور فتح امور دینی و دنیاوی کے واسطے بھی اسیطرح دعوت دے **ایضاً** اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماری ظاہر نہ ہو اور اطبا اُسکے معالجہ سے عاجز آگئے ہون تو چاہئے کہ اسم مذکور کاسۂ چینی پر مشک و زعفران سے لکھے اور مصری کے پانی سے دھو کر پئے فی الحال شفا پائے اور سب رنج والم دور ہون اور اگر تندرست پئے تو کبھی بیمار نہ ہو اور اگر صدق دل سے پڑھے تو ہرگز تنگدست نہو اور خدا کے فضل سے اُسکی عمر دراز ہو - اور اگر چاہے کہ زمین سے چشمۂ آبحیات دریافت ہو اور مثل خضر علیہ السلام کے حیات جاودانی چاہے اور ظلمات طینت اور تاریکی ضلالت روشنائی سے مبدل ہو اور مقام بیچا سلی سے اصل اصول پر پہونچے اور طبقات اعجب العجائب کا معائنہ کرے تو چاہئے کہ اس ذکر کی مداومت کرے اور دعوت دے اور اس دعوت کو دعوت آبحیاتی کہتے ہین اور اس دعوت کے دینے والون نے اس اسم کو چھبیس روز تک سات سات ہزار بھی پڑھا ہے

اسم ششم یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ یَا قَیُّوْمُ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی ثبات دل اور حضوری حق کے لئے ہر روز و شب اکتالیس دفعہ پڑھے اور دل کو حاضر رکھے اس دعوت کے لئے کوئی مدت معین نہین ہے ہمیشہ بعد نماز فجر و عشا پڑھا کرے ؎ **ایضاً** اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور صاحب دعوت کو اُسکی خبر نہو تو چاہئے کہ جس مہینے مین آفتاب برج حمل

حاشیہ: برائے از دیاد محبت و دل ربائی - برائے شفائے امراض صعب و عمر دراز - برائے حضوری حق - برائے بازیابی شے گمشدہ

سلہ نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار - عشر انچاس ہزار - قفل تین سو پینسٹھ بار دور مل و در برابر نصاب ۱۲ منہ رح

سلہ نصاب ایک لاکھ بہتر ہزار زکوٰۃ چھیاسی ہزار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور مل و در برابر نصاب ۱۲ منہ رح

مین ہو ہفتہ کی رات کو اکیسو بیس دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جاے خواب مین اُسکو معلوم ہو جاے گا کہ وہ چیز فلان جگہ اور فلان شخص کے پاس ہے اور فلان روز گم ہوئی تھی یا اُسکا چور خود آکر کہدیگا کہ مین نے تیری چیز فلان جگہ دیکھی ہے اور اگر کسی اور نیت سے پڑھے تو بھی یہی فائدہ ہے سب اُسکو معلوم ہو جائیگا اور جس گھر مین یہ اسم ہو گا کبھی چور نہ آئیگا اور اگر آئیگا تو ہاتھ پاؤن اُسکے بندھ جائینگے اور کسی چیز کا نقصان نہو گا **ایضاً** نئے تانبے کے طباق پر جسکو کچھ کھانے پینے کا اثر نہ پہونچا ہو تین دائرے فولادی پرکار سے اُسپر کھینچے اور ہر دائرے مین یہ اسم لکھے۔ عامل کو چاہئے کہ لکھتے وقت عود جلاے اور خوشبو ملے اور باطہارت ہو پھر ایک ہزار ننانوے بار یہ اسم پڑھکر اُس طباق پر دم کرے اُس طباق کو خدا کے حکم سے حرکت ہوگی پھر الحمد شریف پڑھ کر اُسپر دم کرے وہ طباق اپنی جگہ سے اُٹھکر جس جگہ مال مسروقہ رکھا ہے جا پہونچیگا اور اگر دفن ہو گا تو اُس جگہ پر ٹھیر جائیگا چاہیے وہانسے کھود کر نکال لے۔

ایضاً اگر کوئی ثقیل الطبع یعنی کند ذہن اور بھلکڑ ہو تو اُسکو چاہئے کہ ہر روز یہ اسم فجر کی سنت و فرض کے درمیان مین ستائیس مرتبے پڑھا کرے کبھی نہ بھولے اور اُسکا دل ایسے انوار سے منور ہو جائیگا کہ جو شئے ایک دفعہ دیکھیگا یا سنیگا یاد رہیگی اور جو عبارت یا بات سن لیگا کبھی نہ بھولیگا اور آدمیون کو تعلیم اور اُسکی برکت انفاس سے دعوت اسماے عظام مین بہرہ حاصل ہو گا اور معنی معرفت اُسپر ایسے منکشف ہونگے کہ کوئی نجانتا ہو گا (افزائش انوار سے بصیرت مومن کی زیادہ ہوتی ہے جیساکہ حدیث مین وارد ہے اتقوا من فراسة المؤمن فانه ينظر بنور الله - مترجم)

اسم ہفتم يَا عَلِيُّ وَاحِدُ الْبَاقِي اَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَاٰخِرُهٗ **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جس شخص کو تفکرات باطل اور خیالات فاسدہ پیدا ہون اور کوئی طریق اُسکے دفعہ کا معلوم نہو یا مجنونیت ظاہر ہو اور نیند وغیرہ بالکل جاتی رہے تو اس اسم کی مداومت کرے تاکہ جلد خلاصی پاے۔ اگر کسیکو دشمن یا چور یا بادشاہ سے خوف ہو تو ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے کلام نہ کرے اور نماز پڑھکر پھر بارہ اسم مذکور پڑھے اسی طرح چند روز کرے دشمن مقہور اور بادشاہ مہربان ہو اور خود امن مین رہے۔ اور کوئی حاسد اُسپر غالب نہ ہو۔ جو کوئی اس سند کا عامل ہے اُسپر جادو وغیرہ بھی اثر نہین کرتا اور سوذیات اور جمیع بلیات سے محفوظ

برائے ظاہر کردن مال مسروقہ

برائے حفاظت از بلیات

---

۱ نصاب ایک لاکھ اٹھتر ہزار۔ زکوٰۃ چوراسی ہزار پانسو۔ عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مل دو برابر نصاب ۱۲ منہ رح

رہتا ہے **ایضاً** اگر کسیکو کوئی درد یا خوف یا تشویش دشمن کی طرف سے واقع ہو یا بادشاہ اُس سے رنجیدہ ہو تو اُسکو چاہئے کہ ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے بات چیت نکرے۔ بعد نماز ظہر اور درود معینہ کے یہ اسم پچاس بار پڑھے اور چند روز مداومت کرے دشمن مقہور ہو بادشاہ مہربان ہو اور سب رنج اور تشویشون سے امین ہو اور کوئی حاسد اور غماز اور بدخواہ اُسپر ظفر نپائے صاحب عمل سب پر غالب رہے۔ اور جو کوئی اس سند پر عامل ہوگا کوئی منتر۔ جادو اُسپر کارگر نہوگا اور تمام ہوام موذیات اور جانوران گزندہ ہندہ مثل سانپ۔ بچھو۔ کتے۔ زنبور۔ شیر۔ گرگ اور سب بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور کوئی چیز اُسکو نستا سکے

ایضاً اگر کوئی اس سند سے اسکا عامل ہو اور چاہے کہ مطالعہ صنائع موجودات اور بدائع مخلوقات و مظہر کائنات مین نہایت درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو اور تمام لذات شہواتی و نفسانی و شیطانی سے فراغ حاصل ہو تو چاہئے کہ ایکسو ساٹھ روز تک ہر روز ایک ہزار یا نسو دفعہ اور اسی قدر شب کو اس اسم کا ورد کرے۔ جب دعوۃ دیچکے کسیکو خبر نکرے۔ صاحب دعوۃ جمیع مخلوقات مین اپنی صفات کو دیکھے اور شرف وراثت انبیا و اولیا سے مشرف ہو کہ العلماء ورثة الانبیاء کہا ہے اور جس کو دیکھے نور معیت حق دیکھے کہ ما رایت شیئًا الا و رایت اللہ فیہ اسکا شاہد حال ہو اور حرم وحدت کا محرم راز بنے اور حقائق اشیاء اُسپر منکشف ہون اور علم اولین و آخرین اور اختلاف اشیا بطفیل سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میسر ہو اور مبدا و معاد کہ لا سوا اللہ فی الدارین معلوم کرے اور شاخہائے عالم سے اشجار ملکوت تک پہونچے اور ملک حقیقی کے ثمرات حاصل کرے تاکہ مردم زادگان کو اسکی وجہ سے بہرہ مندی حاصل ہو اور نارسیدے اُسکے طفیل سے پہونچ جائین اور حقیقت عالم منها خلقنٰکم و فیها نعیدکم و منها نخرجکم تارة اخرٰی اسپر ظاہر ہو اور ایسا روشن ضمیر ہو کہ خلایق کے ضمائر سے وقوف پائے **ایضاً** جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ بار فجر کی نماز کے بعد اور اتنا ہی عصر کے بعد پڑھے اور مواظبت کرے تمام عالم اُسکا معتقد اور تابعدار ہو جاتے کا اسرار دعوت کسی سے بیان نکرے۔

اسم ہشتم[1] یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی دین پر ثابت رہنے کی نیت سے اسم مذکور تین ہزار چوالیس بار پڑھے اور سجدہ مین جا کر حق تعالی سے

برائے حفظ و غلبہ بر مخلوقات

برائے صفائی باطن و حصول معارف

برائے اعتقاد خلائق

[1] نصاب ایک لاکھ چار ہزار۔ زکوۃ دو ہزار۔ عشر چھتیس ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور ملا برابر نصاب۔

عرض کرے اور اُس آمرزگار سے مغفرت چاہے قبولیت نصیب ہو ہان سجدے مین غیر کا خطرہ دل مین نہ
آنے دے **ایضا** اگر کوئی چاہے کہ میرے تمام کام ظاہری و باطنی مین کوئی مخل نہو اور صراط مستقیم حاصل
ہو تو چاہئے کہ تین روزے رکھے اور طہارت کامل حاصل کرے بعد نماز فجر تین سو دفعہ اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ
اُسکے سب کامون مین مُعین ہو اور شیطان اُسکے کسی کام مین مخل نہو **ایضا** اگر کوئی بادشاہ یا امیر یا اور
کوئی حاکم چاہے کہ میری یہی حالت رہے اور تبدل نہو تو چاہئے کہ زر خالص کی انگوٹھی بنوا کر اُسپر یہ نقش با وضو
کندہ کرائے اور خود بھی باوضو رہے جب تک انگوٹھی ہاتھ مین رہیگی تمام ذلل اور خلل سے مامون ہو اور
کوئی دشمن اُسپر فتحیاب نہو اور دولت اُسکے خاندان سے باہر نہ جائے اور ہر روز پڑھا کرے تو دولت زیادہ ہو
ایضا اگر کوئی چاہے کہ عمل کے وقت سستی اور کاہلی نہو اور جادۂ یقین پر استقامت حاصل ہو تو چاہئے
کہ چھتیس روز دعوت دے اور ہر روز و شب خالی مکان مین بارہ ہزار دفعہ پڑھے اسکو دعوت دائمی کہتے ہین
ایضــــــــــــا اگر کوئی بادشاہ برحق یا وزیر یا کوئی حاکم کسی سبب سے عاجز ہو گیا ہو تو صاحب
دعوت کو لازم ہے کہ اُسکے اصلاح حال کے لئے للہ فی اللہ دعوت دے کیونکہ درستی و صلاح بادشاہ باعث صلاح
عالم ہے +

اسم نہم یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِهٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ
تمام اغراض اور حاجات برآری کے لئے ہر روز نو ہزار بار پڑھے **ایضا** اگر کوئی شخص نامشروعات مثل فسق فجور
زنا۔ لواطت حرامخوری کی طرف مائل ہو تو چاہئے کہ اسم مذکور کی اصلاح دعوت دے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز
ہزار دفعہ ساعت مشتری مین پڑھے اور ترک حیوانات جمالی و جلالی کرے خدا چاہے اسکی طبیعت نیکی کی طرف
مائل ہو اور تمام نامشروعات سے محفوظ ہو اور توبۃ النصوح حاصل ہو **ایضا** اگر میان بیوی مین موافقت نہو
تو صاحب عمل اس اسم کو کاسۂ زجاجی یا چینی پر لکھکر پانی سے دھوکر دونو کو پلائے طرفین مین اتحاد ہو اگر
پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھکر اُن دونو شخصون کو پلائے جنمین ناموافقت اور مخاصمت ہو یا اُنمین سے
ایک اپنے پاس بطور تعویذ رکھے خدا چاہے دونو مین صلح و اتحاد ہو **ایضا** اگر صاحب دعوۃ آداب شریعت اور
حقوق صلوٰۃ مفروضہ اور سنت اور نوافل و صیام و زکوٰۃ اور حج سے مؤدب ہو اور ظاہر و باطن اُسکا فضولات اور
مالایعنی سے بری ہو اور اُسکا نفس امّارہ لذات اور شہوات کا متمنی نہو اسوقت دعوت کا مستحق ہو۔ اُسکو چاہئے

۱؎ نصاب	زکوۃ	عشر	قفل	دور مدد
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

بجہت حصول طریق مستقیم ۔ بجہت امن ۔ بجہت سلامتی از اختلال ۔ بجہت اصلاح حال بادشاہ ۔ بجہت موافقت زن و شوہر

اکتالیس روز تک ہر رات دن نو ہزار بار پڑھے اور جو صاحب دعوۃ کہ منہاج تلاوۃ و ادراج قراءۃ اسماء مذکورہ سے
جیسا کہ سابق مین مشرح درج کیا گیا ہے مشغول ہوا ہو اور تلذذ عالم روحانی اور رموز آیات قرآنی سے بہرہ مند ہوا ہو
اسکے تمام افعال و اعمال برائے حق ہون اور مراتب درجات اُسکے عقول و افہام سے باہر ہون اور جمیع مخلوقات
او رکونات کو مثل نور معائنہ کرے اور اپنے کو مثل بدر تابان مشاہدہ کرے اور خورشید حقیقی کے انوار اُسکی پیشانی
سے بموجب آیہ سِیۡمَاهُمۡ فِیۡ وُجُوۡهِهِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ لامع اور لائح ہو اور اندھیری رات مین جسطرف کو
نکلے در و دیوار اُسکے نور کے پرتوے سے منور ہون اور صاحب انفاس نفیسہ ہو کہ کوئی اُسکا ہمسر نہو اور وارث
علم انبیاء ہو اور صاحب برہان و معرفت ہو اور اکثر اوقات و اغلب ساعات مردمان غیر محرم سے خلوت و
عزلت اختیار کرے - اور جب بندگان خدا سے ملے جو رحمت کہ اُسکو حق کی جانب سے عطا ہوئی ہے اُنپر ایثار
کرے (یعنی بہت شفقت او مہربانی اور اخلاق محمدی سے پیش آئے اور کمال رافت مبذول فرمائے) اور التعظیم
لامر اللہ والشفقۃ علی خلق اللہ از روے کرم اپنے لئے لازم سمجھے تاکہ جو کوئی اُسکی برکت و اخلاص سے اُسکا
منہ دیکھے اور خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے روا ہو اور صاحب دعوت مستجاب الدعوات ہو جس صاحب
غرض و مرض کے لئے دعا کرے مستجاب ہو - اور جو شخص کہ کسی بلا یا رنج مین مبتلا ہو یا کوئی شخص قید مین گرفتار
ہو اور اُسکی طرف توجہ کرے خدا چاہے اُسکی نظر کی برکت سے تمام رنج و بلا دور ہون اور محبوس رہائی پائے

اسم دہم یَا بَارُّ فَلَا شَیۡءَ کُفُوًا لَّهٗ یَدَانِیۡهِ وَلَا اِمۡکَانَ لَهٗ وَصۡفُهٗ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت**
اسکی یہ ہے کہ جو کوئی کسی غرض کے لئے بارہ ہزار بار پڑھے حاجت اسکی روا ہو **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ تمام
خلائق اور حاسدون و دشمنون اور بدخواہون کی زبان بند ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ایک تختی سیسہ کی بوزن تین مثقال
تیار کرائے اور اسپر یہ اسم کندہ کرائے اور صاحب دعوۃ ایک ہزار ایکبار یہی اسم پڑھکر اُسپر دم کرے
اور تازی مچھلی لا کر پیٹ چاک کر کے تختی اُسکے اندر رکھے اور نمناک زمین مین دفن کردے اور اپنے دشمنون
اور حاسدون کے نام بھی اُسمین لکھکر رکھدے تمام بدگویون کی زبان بند ہو جائیگی کوئی اُسکی بدی نہین
کریگا اور بہت جلد تمام حاسد اور معاند اُسکے مطیع اور منقاد ہونگے **ایضاً** اگر کوئی اسم مذکور کو چالیس روز
روز تک اکتالیس ہزار بار ہر روز پڑھے عالم ارواح اُسپر مکشوف ہو اور جو حاجت چاہے روا ہو - مگر صاحب

بجہت حصول کمالات ظاہری و باطنی

بجہت عقد اللسان و دفع دشمنان

بجہت انجاح حاجات و انکشاف ارواح

دور ملفوظ	قفل	عشر	زکوۃ	نصاب
برابر نصاب	تین سو ساٹھ بار -	چھپن ہزار دو سو پچاس -	ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو -	دو لاکھ پچیس ہزار -

دعوت کو لازم ہے کہ ایام دعوت مین ترک حیوانات ضرور کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق عالم اور مجموع بنی آدم مطاعت و عبادت الٰہی مین مصروف ہون اور صدق و تقویٰ اختیار کرین اور عالم قدس کی تربیت پائین اور انوار رحمانیت اور فیض صمدانیت کا انمین اثر کرے تو اُسکو چاہیے کہ یہ اسم اکھتر روز تک چار ہزار یا نسو بار تربیت اور تمام شرائط مسطورہ بالا کو نگاہ رکھے تاکہ تمام کام خراب نہو اور عمل مین فتور نہ پیدا ہو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام عالم اسکی طرف متوجہ ہو اور سب مسلمان ہو جائین اور صاحب صلاحیت و تقویٰ اور راسخ العلوم ہون اور علم الیقین سے عین الیقین کے مرتبے پر پہونچین اور ظاہر و باطن اُنکا یکسان ہو اور صراط المستقیم پر مستقیم ہون سوائے صاحب عمل کے اور کوئی اس اسرار سے واقف نہو اور اس اسم کے ثمرات اور فوائد تمام خلائق پر ظاہر ہون اور اہل عالم صاحب صفا و وفا و آداب و طہارت ہون اور شرک و شکوک حق تعالیٰ اُنکے دل سے دور کرے ؁

اسم یازدہم يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللهُ الَّذِىْ لَا تَهْتَدِىْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اسکو قضائے حاجات دینی و دنیوی کے لیے سات روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام مقاصد اُسکے پورے ہون **ایضاً** اگر کسی بادشاہ کی ولایت مین یا کسی کے حشمت مین یا کسی وزیر کی وزارت مین خلل واقع ہو یا کوئی دوسرا شخص اُسپر تصرف کرنا چاہے تو اُسکو چاہیے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور بادشاہ حقیقی مالک الملک کی درگاہ مین صدق دل سے متوجہ ہو حق تعالیٰ بادشاہ کے معاندون کو مقہور کرے اور وزیر کو مسند وزارت پر قائم رکھے اور اہل حشمت کو اپنی حشمت پر قائم رکھے اور حق تعالیٰ ایسا سبب کرے جس سے سب اُسکے مطیع ہون اور تمام مردمان فتنہ انگیز غارت ہون اور تمام خلائق اُسکی مطیع و منقاد ہو مگر شرط یہی ہے کہ اُس اسم کا ورد ترک نہ کرے اور حقدارون کا حق موافق شریعت کے اپنے اوپر لازم و واجب سمجھے اور عدل کرتا رہے حق تعالیٰ فرماتا ہے فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ - وَاعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى احکام الٰہی پر مستقیم رہے اور اتباع سنت سے زاد آخرت جمع کرے **ایضاً** اگر کوئی قرضدار ہو اور کسی وجہ سے نہ ادا ہوتا ہو تو اُسکو چاہیے کہ اس اسم کا ورد کرے اقل درجہ تین سو ساٹھ اور اکثر درجہ دس ہزار بار ہر روز پڑھے جب اسطرح ایک عرصہ تک مواظبت کرے تو خدا کے فضل سے مدیون قرض سے سبکدوش ہو اور خزانہ غیب سے اُسکی امداد ہو اور توانگر ہو اُسکو چاہیے کہ نامحرم سے اس اسرار کو ہرگز نہ کہے اور واضح ہو کہ صاحب دعوت اس عمل مین مقام سلطنت پہونچے اور تمام جن و انس

بہر تسخیر خلائق و حصول کمالات دینی و دنیوی

بہر قضائے حاجت ۔ بہر استقلال مراتب سلطنت و وزارت وغیرہ ۔ بہر ادائے قرض

نظر بد سے محفوظ رہے اور اسقدر جلالت و شوکت زیادہ ہو کہ کسی کے ذہن مین نہ آئے - اس دعوت کا نام دعوۃ کبریائی اسوجہ سے ہے کہ صاحب دعوت بہت جلد حضرت کبریا تک پہونچتا ہے اور ارواح کا معائنہ کرتا ہے اور اکثر اوقات اور اغلب ساعات شب کو اُنکا صاحب بھی ہوتا ہے اور دن کو بھی اُسنے ملاقی ہوتا ہے جو کوئی اسکا دشمن ہو اُسکو ہلاک کرتے ہین - اسمین سرِ عظیم ہے کہ چشمِ خلائق سے مخفی ہے مختصراً ان اسرار سے بیان کیا جاتا ہے - عامل کو چاہئے کہ چالیس روز اس اسم کی دعوت دے اور اکیس ہزار بار روز پڑھے تا مرات کبریائی پر پہونچے اور اس ورد کو اس طور پر تقسیم کرکے پڑھے کہ نصف قراۃ فجر کے بعد دوپہر تک اور نصف مغرب کے بعد سے دو پاس شب تک - اور پڑھنے مین سعی کرے کہ نصف اول دوپہر تک تمام ہو جائے اور نصف ثانی نصف شب تک اور عروج ماہ سے اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور طریق مذکور نگاہ رکھے تاکہ سریع الاجابۃ ہو - اور یہ بھی ضرور ہے کہ نہایت صاف دلی اور کمال اعتقاد اور یقین صادق سے ملازم خلوۃ ہو تاکہ مرتبۂ وصول کو پہونچے اور بحکم خدائے تعالی سے تمام خلائق اور بادشاہ اور وزیر اور ارکان دولت اور مشایخ مملکت اور تمام علما اور صلحا اور سادات اور قضاۃ صاحب دعوت کے خلوتخانہ مین آئین اور حاضر ہون اور اُنکے دلون مین اُسکی طرف سے اعزاز و حشمت و وقار متمکن ہو اور حق تعالی اُسپر اسرار عالم معنوی مکشوف کرنا ہے اور اُسکے نفس امارہ کو مطمئنہ کردے پس ایسی حالت مین صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اجتماع خلائق[1] سے مغرور نہو تاکہ اپنے عمل سے باز رہے ❊

اسم دوازدہم يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی قضائے حاجات اور مہمات کے لئے سات روز تک بارہ ہزار بار پڑھے حاجات اُسکی روا ہون اور مہمات سرانجام پائین **ایضاً** برائے دفع سحر و نظر و برص و جذام و بیماری اس اسم کو ہفت جوش کی انگشتری پر کندہ کرائے اور ہاتھ مین پہنے رہے خدا چاہے تمام بیماریان دور ہون چاہئے کہ حالت جنابت اور ناپاک جگہ مین نہ پہنے **ایضاً** اگر کوئی آداب شرائط اسم سے مؤدب ہو حق تعالی اُسکو تمام مکائدِ شیطانی اور فریب جنات و انسانی سے محفوظ رکھے - اور جو کوئی اٹھاون روز تک برابر اس اسم کو پڑھے اور دس ہزار تعداد قرارت روز پوری کرے صاحب دعوت کے دل مین اسرار پیدا ہو کہ تمام ارواح اور نفوس قدسیہ اور سیارات اور کواکب سے

دعوت کبریائی کا بیان

برائے حاجات - برائے دفع سحر و امراض و مصیب

---

[1] یعنی خلائق کے جمع ہونے سے ایسا نہ کرے کہ اپنی ریاضت و مجاہدے سے باز رہے اور اپنے عجب و پندار مین رہے اور تمام میوضات اور فتوحات کو ہاتھ سے دے بیٹھے اور کسی سخت بلا مین گرفتار ہو ۱۲ کشف الانوار

واقف ہو اور سب کو چشم سر سے معاینہ کرے اور حقیقت سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْ اَنْفُسِهِمْ مشاہدہ کرے کیونکہ آیات ربانی اور اسرار یزدانی اسمائے عظام مین مندرج ہین جب صاحب دعوت اسکو پڑھتا ہے تمام ارواح قدسیہ اور روحانیہ اور جسمانیہ یعنی نورانی و ظلمانی جو عالم ملکوت اور جبروت مین ہین اسکی طرف متوجہ ہوتی ہین اور صاحب دعوت نور ولایت سے انکا مشاہدہ اعلانیہ کرتا ہے جیسا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اتقوا فراسۃ المؤمن فانہ ینظر بنور اللہ تعالی اور عامل تمام علویات روحانی اور سفلیات جسمانی کے انوار سے منور ہو اور مقتبس انوار ربانی سے بہرہ مند ہو اور اسرار عالم امر اسپر منکشف ہون اور ظہور کرامات پر قدرت ہو اور اسکے ایک اشارہ سے تمام خلق کے مقاصد پورے ہون اور مقدم اولین و آخرین میراث مصطفوی سے بہرہ مند ہو ❊

اسم سیزدہم یَازَاکِیُ الطَّاہِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یا زاکی یہ اسم جلالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اپنی مراد دلی کے بر آنے اور جن و شیاطین کی تسخیر اور انکے حاضر ہونیکا خواہان ہو تو اسکو چاہیے کہ ایک چلہ تک ہر روز پندرہ ہزار بار پڑھے اور شنبہ کو دن کی اول ساعت مین یا بار ہوین تاریخ ماہ قمری کے پڑھنا شروع کرے خدا چاہے کامیاب ہو **ایضاً** اگر کوئی چہار شنبہ کو غسل پاک کرے اور جامہ پاک پہنے اور خالی مقام مین بیٹھکر اس اسم کو ایک ہزار اکیاون بار پڑھے اور چند روز پہلے سے ترک حیوانات جلالی و جمالی ہو تا کہ قلب مین صفائی آئے اور عالم ارواح کی انس کا باعث ہو اور عجائب و غرائب کے معاینہ سے دیوانہ اور ہلاک نہ ہو جسوقت عامل کی تعداد پوری ہو ہفت تن ارواح صاحب دعوت پر آشکارا ہون جامہ انکا سبز اور کلاہ ترکی سر پر ہو منہ انکا مثل ماہتاب درخشان ہو اور انکے انوار کا عکس در و دیوار پر نمایان ہو آتے ہی صاحب دعوت کے برابر بیٹھین اور کچھ کہنا چاہین مگر صاحب دعوت کو لازم ہے کہ ہرگز بات نہ کرے بلکہ اور بلند آواز سے اسم پڑھنا شروع کرے جبکہ وہ نہایت مصر ہون اور یہ کہین کہ اے آفریدۂ خدائے عزوجل تو کیا چاہتا ہے اور کیا غرض رکھتا ہے بیان کر اور اپنے مقصود کا اظہار کر صاحب دعوت عرض کرے کہ خدا تعالی نے آپکو بزرگی بخشی ہے وہ آپ سے ہمیشہ راضی رہے آپنے فرمان اسم کی اطاعت کی اور میری دعوت مین حاضر ہوئے میری آرزو یہ ہے کہ جس جگہ اور جسوقت کوئی ضرورت یا حادثہ نیک بد سے مجھپر واقع ہو اسوقت آپ

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور ملاوز
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

میری معاونت فرمائین اور خاص معاملہ دوست و دشمن مین قوت اور امداد آپکی طرف سے ظہور مین آئے اور میرے ساتھ خاص لطف و عنایت فرمائی جائے جب وہ قبول کرین صاحب دعوت اپنے سینہ پر ہاتھ دھر کر کھڑا ہوا اور عرض کرے کہ کوئی نشانی اپنی مجھ کو ضرور مرحمت فرمائیے وہ عذر کرینگے پھر عرض کرے کہ میرا مقصود آپکی نشانی سے بہت بڑا ہے تاکہ دوبارہ مجھ کو دعوت دینے کی حاجت نہ پڑے جب دعوت کا نام سنین گے فورًا ایک مہرہ اپنے نشانی کا مثل بیضۂ مرغ مخطط بخطوطِ سبز عنایت کرینگے عامل کو لازم ہے کہ اُسکی تعظیم کرے اور سر اور آنکھون پر رکھے اور عرض کرے کہ مجھے آرزو ہے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھ کو مطلع فرمائین وہ سب اسکو تعلیم کرین اور اُس نوشتہ کے پڑھنے کی اجازت دین اور یہ نصیحت فرمائین کہ ناپاک ہاتھ نہ لگانا اور ناپاک جگہ مین نہ لیجانا اور زنِ حائضہ اور جنبی اور ہر فاسق و فاجر کی نظر سے مخفی رکھنا۔ عامل ان سب باتون کو قبول کرے اور نہایت عجز و انکساری سے پیش آئے اور معذرت کرے کہ آپنے میری خاطر سے اسقدر تکلیف اُٹھائی اور یہانتک تشریف لائے اب مین اجازت دیتا ہون کہ آپ اپنے مقام پر تشریف لیجائین اور جب مین آپکو بلاؤن قُم فتنا آپ آئین پس صاحب دعوت جب اُنکو بلانا چاہے سات بار یہ اسم مبارک پڑھکر مہرہ پر دم کرے اور بخور کرے فورًا حاضر ہون اور حاجت روا کرین اور اس دعوت مین بہت سے اسرار ہین حتی المقدور نامحرم پر ہرگز ظاہر نہ ہونے دے **ایضًا** اگر کوئی چاہے کہ تسخیر آفتاب کے لئے اس اسم کی دعوت دے تو اسکو لازم ہے کہ اول اپنے دلکو مال و منال اور جاہ و حشمت دنیاوی کے فکر سے پاک کرے پھر اسکی دعوت دینے کا قصد کرے اور اکیس و پچاس روز تک برابر بے تعداد پڑھتا رہے تاکہ اس مدت مین کوئی ثمرہ اسکا پائے اور اکثر اوقات اور اغلب ساعات آفتاب کے روبرو تنہائی مین پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہون کسی سے بیان نہ کرے اس دعوت کو دعوت آفتاب اور تسخیر شمس کہتے ہین اسکی دعوت مین اپنے وظیفہ کا بہ خیال رکھے اور اول و آخر مین یَا شَمْسُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ باواز بلند پڑھتا رہے اور اسم اعظم آہستہ پڑھتا رہے بعد انقضائے مدتِ معینہ آفتاب آسمان سے نیچے آئے اور بصورت جمیل و بشکل ملیح عامل کے روبرو آئے کہ جسکے دیکھنے سے عامل کا دل خوش ہو اور کسی قسم کی دہشت اُسکے دلمین نہ آئے آفتاب عامل کے ساتھ موانست کرے اور محبت اور اخلاص کے ساتھ عامل سے اُسکا مقصد دریافت کرے جب عامل اپنا مقصد بیان کرے نہایت خوشخوئی اور شیرین زبانی سے اُسکو قبول کرے اور عامل اسکی طرف اسم پڑھتا ہوا تیز نگاہ سے دیکھے آفتاب فورًا اُسکو اپنی بغل مین لے اور کہے کہ مین نے قبول کیا جسوقت تو بلائیگا آؤنگا اور جو تیری

دعوت شمس

شرفو ۱۲۷۱ ۹۴

مہم ہوگی اُسکا سرانجام کردونگا اور مین تجھ سے عہد کرتا ہون کہ جب تو اسم پڑھیگا فوراً تیرے پاس آونگا پس جب عامل اِس لطف و عنایات کو دیکھے فوراً کھڑا ہو جائے اور ہاتھ سینہ پر رکھے اور دعا کرے اور بہت تواضع کرے اور کلمات معذرت کہکر رخصت کرے آفتاب اپنی جگہ پر جائے اور یہ مراقبہ مین مشغول ہو اُسی وقت سے خلقت کا غلبہ زیادہ ہو اور صاحب دعوت کی طرف رجوع لائین اور بآوازِ بلند پکارین کہ اُٹھ اور تخت پر بیٹھ کہ تو ہمارا بادشاہ ہے ہم تیرے مطیع فرمان اور تابعدار ہین اور تمام خلائق تیری بادشاہت پر متفق ہے - عامل کو لازم ہے کہ اُن لوگون کے سخن پر ہرگز التفات نہ کرے اور نہ تخت پر بیٹھے کیونکہ سردست بادشاہی قبول کرنے مین نقصان اور خلل زیادہ ہے ہان یہ ترکیب کرے کہ ایک حیلہ تک کسی دوسرے شخص کو اُسپر نصب کرے بعد اُسکے جب دوسری بار خلق اُسکی طرف رجوع کرے اُسوقت قبول کرے اور تخت پر بیٹھ جائے خدا چاہے ایک مدتِ دراز تک بادشاہی سے متمتع اُٹھائے اور توفیق خیر اُسکی رفیق ہو یہانتک کہ سب امور مین رضائے حق سبحانہ تعالی کو مقدم سمجھے اگر یہ چاہے کہ یہ دولت سلطنت اور شوکت وسعادت دیر تک برقرار رہے تو اُسکو لازم ہے کہ تقویٰ اختیار کرے اور وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى کا عامل ہوکر ذخیرۂ زادِ دارین تصور کرے تاکہ سب لوگ اُسکی صحبت اور اتباع سے صلاحیت حاصل کرین کیونکہ اَلنَّاسُ عَلٰى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ صحیح ہے جب بادشاہ صلاحیت و تقویٰ اور اتباع خدا ورسول پر ثابت قدم ہو تو پھر اُسکی متابعت سے سب لوگ اسی پر مستقیم ہون - اور اُسکی پرہیزگاری صراطِ مستقیم پر استقامت بخشے ؁

اسم چہاردہم يَا كَافِىَ الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اِسکی یہ ہے کہ جو کوئی یہ اسم بہ نیتِ توسیعِ رزق بارہ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے رزق مین ترقی ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص کسی سے کچھ آرزو رکھے تو اُسکو چاہیئے کہ یہ اسم پوستِ آہو پر مشک و زعفران سے لکھکر اور اُسکے آستانہ کے بالاخانہ پر چھپا دے اُسکے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ تین بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ مین جاکر پچاس بار اسم مذکور پڑھے پھر حضرت مجیب الدعوات سے اپنی حاجت چاہے خدا چاہے مقرون باجابت ہو اور جس چیز کی آرزو رکھتا ہے حاصل ہو اور مرادِ دلی برآئے اور حق تعالیٰ اُسکو ایسا سعید کرے کہ اگر مٹی کے اندر ہاتھ ڈالے تو سونا پائے اور جس طرف اُسکا دل مائل ہو مرضی حق تعالیٰ سے کامیاب ہو **ایضاً** جو کوئی چاہے کہ رزق حسن

برائے ترقی رزق

برائے حصول مقصود

برائے رزق حسن

سے بہرہ مند ہو اور صاحب دولت و نعمت ہو اُسکو چاہیئے کہ طالع سعد مین (یعنی اُسوقت کہ قمر برج دلو مین ہو) اِس اِسم کے حروف کاغذ خطائی پر لکھے اور موم اُسپر لپیٹے پھر کوزہ مین رکھکر تھوڑا تھوڑا پانی اُسمین سے پیا کرے اور تھوڑا سا خانۂ مطلوب کی طرف بھی ڈالے خدا تعالیٰ سب مرادین اُسکی پوری کرے **ایضاً** اگر کوئی شخص لاچار ہو اور کچھ بنتا نا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کے عامل کی طرف توجہ کرے تاکہ اُسکی برکت انفاس سے مقصد پورا ہو کیونکہ صاحبِ دعوت جو کچھ خدا و رسول سے چاہتا ہے فوراً ملتا ہے اور جسکی طرف اشارہ کرتا ہے ہرگز اُسکی اطاعت سے سر نہین پھیرتا۔ اِس دعوت کا نام عطائی ہے جو کوئی ایک سال تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے اول دعوت مین حق سبحانہ و تعالیٰ کی عنایت و عطا سے اُسپر مغفرت و رحمت اور آخرت مین انواع نعمت سے مشرف ہو چنانچہ موقف حساب سے معافی ہو کر یَنْقَلِبُ اِلٰی اَھْلِہٖ مَسْرُوْرًا کا ہ سے مشرف ہو اور عذاب قبر اور حشر اور پلصراط سے خلاصی پائے اور اُسکی شفاعت سے بہت سے گنہگار بخشے جائین اور تمام اولیا و انبیا صلوات اللہ علیہم اجمعین اُسپر نظر رحمت ڈالین اور اُسکی عزت کرین۔ اور اِن نعمتون کے علاوہ سب سے بڑھکر لقائے حق ہے کہ جنت مین دیدار سے مشرف ہو اور وہ ایک ایسی جنت ہے کہ لا فیہا حورٌ و لا قصور و لکن تجلی ربنا ضاحکًا اور فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ اسی جنت کی شان ہے حق تعالیٰ ہمکو اور تمکو اور سب طالبین مخلصین کو نصیب فرما وے آمین آمین آمین یارب العالمین +

اسم پانزدہم یَا نَقِیًّا مِّنْ کُلِّ جَوْرٍ لَّمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فَعَالُہٗ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی بہت ہے عاملان کامگار اور متصرفان نامدار فرماتے ہین کہ جس جگہ اس اسم کی دعوت دیجائے وہ جگہ ملداج اور ویران ہوجاتی ہے خواہ قریہ ہو خواہ شہر اُسکا برباد ہونا نشان اجابت ہے لیکن عاملان دیندار ...... سوائے کوہستان یا جنگل بیابان یا کنارہ آب کے اور کسی جگہ پر اسکی دعوت دینے کا قصد نہین کرتے جب ایسی جگہہ پاتے ہین خلوت گزین ہو کر دعوت مین مشغول ہوتے ہین اور بجائے ہر حرف ہزار بست حروف اسکو پڑھتے ہین اگر کوئی جگہہ اس دعوت کے سبب سے خراب اور ویران ہوئی ہو تو عامل کو لازم ہے کہ اِس اسم کو اِن اعراب سے پڑھے خدا چاہے پھر آباد ہو جائیگی کُلَّ بفتح لام اور فَعَالِہٖ بفتح فا **ایضاً** حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور الحق شیخ علی شیرازی رح سے نقل کرتے ہین کہ ہلاکی اعدا کے لئے منگل کے روز سورج نکلتے وقت کہ ساعت مریخ ہے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی مین بعد فاتحہ الم ترکیف پچیس ۲۵ بار اور دوسری مین تبت یدا پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے مین جائے اور سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے

دعوت عطائی برائے حصول مرادات و مدارج اخروی و حصول دیدار الٰہی

برائے ہلاکی اعداء

اوور تنگا کرلے اسکے بعد اسم شروع کرے اور چالیس روز تک سولہ ہزار پانسو مرتبے پڑھے بیشک ادراک ہوں **ایضاً** اگر صاحب دعوۃ تمام تصورات باطل سے مبرا ہوا اور صفت ملکیہ سے متصف ہوا ور کم کھانا کم سونا کم بولنا اختیار کئے ہوئے ہوا ور کل معلومات اُسکے عین اعیان مین ہوا ور اس اسم کا باسند شرائط عامل ہوا ور مکاشفات و معاملات باطنی سے آگاہ ہوا اُسوقت اُسکو لازم ہے کہ اس اسم کے خواص دریافت کرے اور بحساب خلوتمین اس اسم کی دعوت کے لئے کرے۔ اور اسکا عامل ہو کیونکہ اسکا نام تسبیح اعظم ہے تاکہ اُسکی برکت سے جمال قدس اور جلال سبوحی سالک کے منزل دل مین جلوہ افروز ہو لیکن بڑی شرط یہ ہے کہ علائق دنیاوی سے اپنے دلکو سالک پاک رکھے تاکہ وہ اسرار آلہی اُسپر منکشوف ہون جو کسی سالک پر نہ ہوئے ہون اور عین تماشے دعوۃ مین جمال مبارک ارواح انبیا علیہم السلام سے مشرف ہوا اور اُنکے پرتو جمال سے منور ہو جسوقت اُنکو دیکھے فوراً کھڑے ہو کر سلام کرے اور جب وہ نماز مین مشغول ہون تو آپ بھی اُنکا اتباع کرے اور مسبح اسم ہو۔ نماز کے بعد صاحب دعوۃ کی طرف رخ فرماوین اور دریافت کرین کہ اے مُسبح تیرا کیا مطلب ہے عرض کرے کہ آپ پر کوئی امر مخفی نہین آپکو خود معلوم ہے بس اسکے سوا اور کچھ نہ کہے اور کچھ خوف دلمین نہ لائے اپنے حال پر مستحکم رہے اور اسم کو ترک نہ کرے پڑھتا رہے پھر امام ارواح انبیا دریافت کرے کہ تیرا کیا مقصد ہے مسبح عرض کرے کہ میرا مقصد دیدار آلہی اور حقائق اشیا سے آگہی حاصل کرنا ہے امام انبیا فرماوے کہ ہم تیکو اللہ اس علی قد عقولھم ہر مامور ہین اگر تیرے سر مین یہی سودا ہے تو کھڑا ہوا اور ہمارے ہمراہ ہو۔ دل قوی رکھ اور اسم اعظم کو ترک نہ کرنا کہ تجھکو بتدریج نو خانقاہ سے عبور کراوین اور عجائب و غرائب معاینہ کرائین مسبح اُنکی اطاعت کا مطیع ہو جب **پہلی خانقاہ** مین پہونچین ایک پیر واحد العین کو دیکھین کہ اُسکے روبرو اصطرلاب رکھا ہوا ہے حامل خاموش علیحدہ ایک طرف کو بیٹھ جائے۔ جماعت ارواح انبیا بعد سلام اُس سے کلام کرین اور اس مسبح کے احوال و اعمال و قبولیت دریافت کرین وہ جواب دے کہ مین نے علم غیب سے دریافت کیا تھا کہ یہ مرد مقبول حضرت عزت ہے۔ یہ سخن سنکر الحمد للہ کہین اور **دوسری خانقاہ** مین پہونچین وہان بھی ایک مرد صوفی طبیعت کو دیکھین کہ اُسکے آگے ایک دفتر رکھا ہوا ہے۔ جماعت ارواح انبیا بعد سلام عامل کا احوال دریافت کرین وہ کہے کہ مینے اپنی کتاب مین دیکھا تھا کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے وہانسے رخصت ہو کر **تیسری خانقاہ** مین آئین دیکھین کہ ایک جمیل صورت ہے اُسکے آگے اسباب مزامیر اور اسباب طرب رکھا ہوا ہے بعد سلام کے اُس سے بھی دریافت کرین وہ کہے کہ مینے اسباب ساز سے دریافت کیا تھا کہ یہ شخص مقبول

حضرت عزت ہے پھر چوتھی **خانقاہ** مین آئین وہان عجیب و غریب معاملہ دیکھنے مین آئے اور مظہر کل
موجودات کا معاینہ ہوا اور صاحبِ دعوۃ مین نور ہوا و یہ نشان اُس منزل کا ہے وہانپر ایک ایسے
نورانی شخص کو دیکھین کہ وہ تمام صفات حمیدہ سے مُتّصِف ہوا اور اُسکے پاس بہت سی تیغ رکھی ہون
اور چند طیورِ خوش آواز اُس سکے گرد پھرتے ہون - یہ جماعتِ ارواحِ انبیا و بعد سلام اُس سے
مکالمت کرین اور مسیح کا احوال دریافت کرین اُسکے جواب مین وہ کہے کہ مینے خِلقتِ آدم ؑ سے پہلے
دریافت کیا تھا کہ یہ مسیح مقبولِ حضرت ہے پھر وہانسے رخصت ہوکر **پانچوین خانقاہ** مین آئین
اور معائنہ کرین کہ ایک شخص سرخ رنگ با مہابت ننگی شمشیر ہاتھ مین لیئے بیٹھا ہوا ہے - ارواحِ انبیا
بعد سلام مسیح کا حال دریافت کرین وہ کہے کہ مین ہزار سال پہلے سے جانتا ہون کہ یہ شخص مقبول
حضرت آلہی ہے - پھر **چھٹی خانقاہ** مین پہونچین وہان بھی ایک پیرِ نورانی کو دیکھین کہ آثارِ سعادت
اور خوشخوئی الحکی پیشانی سے عیان ہون بلباس علما اور فقہا بیٹھا ہوا پائین اور ایک پانی کا چشمہ اسکے
روبرو بہتا ہوا دیکھین ارواح انبیا بعد سلام اُس سے مکالمت کرین اور مسیح کا حال دریافت کرین وہ کہے
کہ مینے لوحِ محفوظ پر لکھا دیکھا ہے کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر **ساتوین خانقاہ** مین آئین
وہان ایک پیر مرد سیاہ رنگ با مہابت و صلابت و غیور بیٹھا ہوا معائنہ کرین اور اشیاءِ مختلفہ اُسکے روبرو
رکھی ہوئی ہون - جماعتِ ارواح بعد سلام مسیح کے احوال کی بابت گفتگو کرین وہ جواب دے کہ مین کئی
ہزار سال پیشتر سے جانتا ہون کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر **آٹھوین خانقاہ** مین آئین اور
عجائب و غرائب کا معائنہ کرین اور ایک جماعت مختلف الاحوال کو دیکھین کہ بعضے اُن مین سے برکوع
بعض بسجود اور بعض بقیام - ایک گروہ بحالت تشہد - ایک قوم مشغول بہ تسبیح - الجماعت مصروف بذکر کلمہ طیبہ ایک
گروہ بذکر حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور ایک گروہ بذکر حضرت آدم صفی اللہ و بعض بذکر حضرت اسماعیل ذبیح اللہ
اور بعض بذکر عیسیٰ روح اللہ اور بعض بذکر موسیٰ کلیم اللہ علیہم الصلوۃ والسلام و بعض بذکر آیۂ قرآن شریف
اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ ٥ اور بعض بجماعت اور بعض منفرد ذکر آلہی
مین مشغول ہین اور اُنکے گرد قندیلین روشن ہین اور ارواح اولین و آخرین ذوق و شوق کے ساتھ رقص کر
رہی ہین چنانچہ بعض کو مسیح پہچانے اور بعض کو نہ پہچانے - جب یہ جماعت ارواح انبیا علیہم السلام وہان
پہونچے تو سلام علیک کرے ایسی ہی ایک آواز اور ظاہر ہوا اور سب کے سب نماز مین مشغول ہون - مسیح

اپنے حال پر مراقب ہو کر ارواح انبیاء علیہم السلام کی متابعت کرے اور عالم روحانی کا تماشا معائنہ کرے ناگاہ مہتر انبیاء
علیہم السلام اُٹھے اور ندا کرے کہ یا عباد اللہ المخلصین العارفین الصالحین اسمعوا اسمعوا
اسمعوا جب تین بار یہ کہا جاے سب کے سب خاموش ہو جائین اور وہ غلغلۂ تسبیح و تہلیل کم ہو جائے اور
جماعت ارواح انبیا بھی خاموش ہو کر سنین مہتر انبیاء علیہم السلام خطبہ پڑھے اور باری تعالی کی حمد بیان کرے
پھر اثنائے خطبہ مین بیان کرے کہ اِس مسبح کے حق مین کیا کہتے ہو وہ مقربان حضرت عزت اُسکے جواب مین
یہی کہین کہ یہ شخص مقبول حضرت حق تعالی ہے جب یہ بشارت سُن لین تو اُس منزل سے گذر کر **نوین
خانقاہ** مین آئین وہان ایک پیر عالم و زیرک کو بیٹھا ہوا پائین ارواح انبیاء سلام علیک کہین وہ اسکا جواب
دے پھر ارواح انبیاء مسائل کتب اولین و آخرین پر بحث کرین مسبح معائنہ کرے کہ اس پیر کا ہر بن مو کلام
کر رہا ہے پھر اُس مسبح کے حق مین کلام کرین وہ پیر فرمائے کہ مین نے لوح محفوظ مین کئی ہزار سال ہوئے دیکھا ہے کہ
یہ شخص بسبب برکت دعوت اسم مقبول حضرت سبحانہ و تعالی ہے دنیا کے کامون مین کشادگی ہو اور عالم ناسوت
و ملکوت و جبروت و لاہوت سے آگاہ ہو اور اِس سے آگے لامکان ہے کہ فیض بےنشان عالم لامکان سے
اس مکان مین آتا ہے مین اسکو وہان پہونچا سکتا ہون جماعت ارواح انبیا بارک اللہ فرمائے بعد ازان وہ
پیر اور جماعت انبیا باتفاق عالم غیب کی طرف رخ کرین اور مناجات کے لئے ہاتھ اٹھائین کہ (اے خالق
کل مخلوقات واے صانع کل مصنوعات پاک کنندۂ دل مومنان از مغشوشات این مسبح را قبول کن) ناگاہ
عالم وحدانیت سے ایک صدا آئے کہ اے مہتر عالمیان و بہتر آدمیان بدان و آگاہ باش آن روز کہ این
صاحب دعوۃ مستجی می کرد ہمان وقت قبول حضرت خود گردانیدیم - و معلوم کنید کہ ہر قدرت و فعل کہ ملائکہ
دارند مہتر جبرئیل را دادیم و قبولیت و قدرت کہ مجموع انبیا دارند بحضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بخشیدیم بہ
این دعوۃ کہ بحبت ما کردہ است ثواب درجۂ جبرئیل و محمد علیہ الصلوۃ والسلام صاحب دعوۃ را عطا کردیم و
صراط المستقیم بروے نمودیم ہر فرزند آدم کہ این اسم را بسیار خواند درجات اولیا و انبیا در نامۂ او ثبت شود
اسکے بعد ایک آواز تین بار باعظمت سنائی دے کہ ارجعوا ارجعوا ارجعوا جماعت ارواح انبیا بہمراہی
پیر اُس مقام سے واپس آئین اور خانقاہون سے گذرتے ہوئے مسبح کے حجرے مین داخل ہون اور صاحب
دعوۃ کو پہونچا کر اُسکو کنار مین لیکر اور اُسکے ہاتھون کو بوسہ دیکر سلام علیک کر کے رخصت ہون - صاحب
دعوۃ اُنکے فراق مین گریہ و زاری شروع کرے اور بہت بیقرار ہو +

واضح ہو کہ اگر کوئی مسافر ہزار برس سیر کرے تو یہ عجائب غرائب ہرگز اسکے دیکھنے مین نہ آئین جو اس مسح نے ایک ساعت مین دیکھے - جو کوئی اس مرتبہ کو پہونچا اُسنے سب کچھ دریافت کیا کیونکہ ہر ایک عالم کی مختلف زبانین ہین جو تعبیر کے سمجھ نہین سکتا - چنانچہ ناسوتیان ملکوتی زبان سے واقف نہین اور ملکوتیان جبروتی زبان سے آگاہ نہین اور جبروتیان لاہوتی زبان سے ماہر نہین اور لاہوتیان حال اخفا کو نہین پاتے جو لوگ کہ اپنے سے گذر گئے اور اسرار ربوبیت کو دریافت کیا اور فنا اور بقا کے دروازہ کو اپنے اوپر کھولا اُنہون نے ہر شئے کا مشاہدہ کیا اور وَفِیْ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ہ سے آگاہ ہوے اور اس اسم کے فوائد شرح و بسط کے ساتھ شرح شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین مقتول رحمۃ اللہ علیہ سے مطالعہ کرے وہان سے دیکھ کر دعوۃ مین مشغول ہو - اگر کوئی شخص اپنی رحلت کے وقت اس اسم کا تصرف اپنے مرید یا اپنے فرزند کو عطا کرے تو وہی تصرف اُسکو نصیب ہوگا اور صاحب دعوۃ کا کسب ضائع نہوگا اور کئی پشتون تک یہ اثر قائم رہیگا - اس دعوت کو اپنے مرشد کامل عامل سے سیکھے اور سند دعوۃ دریافت کرے تاکہ جلد اثر ہو اور اپنے مقصود و مطلوب کو پہونچے واللہ اعلم بالحق - ایضاً اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجے مین گرفتار ہو یا کسی قید مین محصور ہو اور اس سے مخلصی ممکن نہو تو اُسکو چاہئے کہ اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اُسکو خلاص کریگا اور ہر بلا سے نجات بخشیگا - اس اسم کو تسبیح اعظم کہتے ہین ✤

برائے خلاصی از قید و زندان

اسم شانزدہم یَا مَنْ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کسیکے ہوش زبان آنکھ بستہ ہون اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو اُسکو چاہئے کہ چالیس روز تک اِس اسم کی دعوۃ دے اور ہمیت کشتہ کے ساتھ ہمیشہ ہر وقت اس ذکر مین مشغول رہے خدا چاہے جلد صحت پائے ایضاً اگر کوئی شخص جنون کی تسخیر کا طالب ہو تو اُسکو چاہئے کہ ایک سال تک خلوۃ اختیار کرے اور بے انتہا اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور ہمیشہ اس طرف دھیان رکھے کہ دیکھئے اب پردۂ غیب لاریب سے کیا ظہور مین آتا ہے خدا کی قدرت سے آخر خلوۃ مین سات علامتین ظاہر ہون اور اُنکے ظاہر ہونے پر دلکو قوی رکھے اور حق کی جانب متوجہ ہو اور کثرتِ اسم سے غافل نہ رہے وہ سات علامتین یہ ہین اوّل جب تین دن گذرین تمام عالم اُسکو سبز دکھلائی دے چنانچہ در و دیوار جامہ تن بدن اپنا پرایا

برائے تسخیر جنات

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور مدور
دولاکھ پچاس ہزار	ایک لاکھ پچیس ہزار	بارہ ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

سب نہ معلوم ہون - چاہئیے کہ خوف وہراس اپنے دل مین ذرا نہ لائے **دوم** آٹھوین روز دو تن صاحب
دعوۃ کے پاس آئین اور کہین کہ اے فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مقصد اور مطلب ہے - کھڑا ہو اور اپنے
کاروبار دنیاوی مین مشغول ہو ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان پہونچے صاحب دعوت کچھ جواب نہ دے بلکہ اسم کو
اور پکار پکار کر پڑھنا شروع کردے اور ہرگز نہ ڈرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے **سوم** تیرھوین دن ایک مرغ
سبز مانند ہما آئے اور عامل کے سر پر بیٹھے اور بانگ دے تو اور مرغ مثل اُسکے چھوٹے چھوٹے جمع ہون عامل
اپنے اسم کو بلند آواز سے پڑھتا رہے اور ذرا خوف وخطر دل مین نہ لائے تھوڑی سی دیر کے بعد وہ مرغ سب
چلے جائین گے **چہارم** سترھوین روز عصر کے وقت ایک شخص برقع پوش بشکل درویشان عامل کے
پاس آئے اور سلام علیک کرے - صاحب دعوۃ سوائے سلام کے اور اُس سے کچھ بات چیت نکرے مگر
تعظیم وتکریم اشارہ سے بجالائے اور اسم کے پڑھنے مین مشغول ہو اور اصلا اُسکی بات کا جواب نہ دے
ورنہ ہلاک ہو جائیگا **پنجم** ستائیسوین روز تمام جن وانس اور دیو وپری کافر ومسلمان سب کے سب حاضر ہون
اور مراد ومقصود دریافت کرین لیکن کسی سے کچھ بات نکرے اور نہ اُنکی بات کا جواب دے اتمام دعوت
تک اپنے راز کو پنہان رکھے **ششم** اٹھائیسوین دن سے چلہ تک اپنے حجرہ مین اس شکل کا مندل
مربع بنا دے - اور اُسمین شبکا اسم پڑھے اور رات کو سبز چراغدان پر
مٹی کا چراغ روشن کرے اور اُسمین روغن زیت یا چنبیلی ڈالے اور ستر بار بعد
آیہ قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن الخ فتیلہ پڑھکر دم کرے اور روشن
کردے بعد اسکی دعوت اسم مین مشغول ہو سات رات تک اسطرح
کرے یکا یک چار مرد اُس مندلہ کے گرد پیدا ہون اور کہین کہ اے فرزند آدم اُٹھ اور اس مندلہ سے باہر آ اور
اپنا مقصد بیان کر اگر مال چاہتا ہے مال دینگے اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کرینگے اگر علم کا خواہشمند
ہے علم سکھلا دینگے اور اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اُسکو ہلاک کرینگے - غرضکہ بہت سی قسمین کھائینگے اور مقصد دریافت
کرینگے اور کہینگے کہ جو تو کہیگا ہم وہی کرینگے مگر عامل کو چاہئیے کہ ہرگز اُنکے دم مین نہ آئے اور اصلا کلام نہ
کرے اور نہ اُس مندلہ سے باہر آئے اور نہ اپنی جگہ سے ہلے ورنہ ہلاک ہونے کا خوف ہے **ہفتم** آخر روز
چلہ کے ایک شور وشغب عظیم پیدا ہو اور اُن سے ہی طرح طرح کی مشعلین اور جلتے ہوئے چراغ گھوڑے پر
سوار بصورت مختلفہ نظر آئین گے رات تک یہی تماشا دیکھنے مین آئیگا کہ ناگاہ اُنکے درمیان ایک سلطان

بامہابت شیر پر سوار مع اخدام پر از طبق زر و جواہر رابے نثار مع تیس ہزار پری کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو اور سلام کرے صاحب دعوت تعظیماً کھڑا ہو جاے اور دونو ہاتھ سینہ پر رکھے اور اشارے سے جواب دے اور زبان سے قطعاً کلام نہ کرے بادشاہ عرض کرے کہ اے عامل و عالم ربانی اور اے زبدۂ ذریات انسانی و اے فرزند آدم خلیفۂ حقانی تیرا کیا مطلب ہے صاحب دعوۃ بیان کرے کہ اے ملک ارواح خداے خالق اشباح تجھ سے راضی ہو میری مراد یہ ہے کہ اپنے لشکر کو میری حاجات کے لئے ممد و معاون کر تا کہ جسوقت مین انکو بلاؤن حاضر ہون اور معاونت کرین اور نظر اتحاد او مودت کو مجھ سے نہ پھیرین۔ المقصود وہ اپنے لشکر کو دکھلائے اور اُسکے حکم کا مطیع کرا دے۔ اسناد اس اسم کی بہت ہین مختصراً یہان معرض تحریر مین آئین +

اسم ہفتد ہم يَا مَنَّانُ ذُو الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ ۔ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور سخت عاجز ہو تو اُسکو چاہئے کہ اس اسم کی بہت تلاوت کرے حق تعالیٰ خزانۂ غیب سے اُسکا قرضہ ادا کرا دیگا اور جو کوئی اس سے معاملہ کریگا فائدہ اٹھائیگا اور وہ شخص اسی کی برکت سے صاحب اولاد و اطفال کثیر کا ہوگا **ایضاً** جو کوئی اس اسم کو جسوقت کہ آفتاب برج شرف مین ہو پاکیزہ کاغذ پر لکھکر اپنے پاس رکھے ہرگز محتاج نہ ہو اور خدا و خلق کے نزدیک معتبر ہو اگر ہمیشہ پڑھا کرے مستجاب الدعوات ہو **ایضاً** اگر کوئی اپنی ترقی شغل و عمل یا دوسرے کے لئے اس اسم کی نوے روز تک دعوت دے اور ہر رات دن سات ہزار بار پڑھے کوئی شخص رجال اللہ سے کہ مثل اُسکے ایسا صاحب شوکت و عظمت نہ دیکھا ہو عامل کے پاس آئے اور ایسا علم سکھلائے کہ وہ پھر کسی چیز کا محتاج نرہے اور دنیا و آخرت کا تونگر ہو جائے اور انواع علم کیمیا سے بھی اُسکو تعلیم کرے کہ اگر خاک مین ہاتھ ڈالے تو سونا ہو جائے لیکن صاحب عمل کو لازم ہے کہ ایسے کامون کی طرف ملتفت نہو تا کہ شغل حق سے باز نہ رہجائے اور غبار تردداتِ اُسکے آئینۂ دل مین نجمین **ایضاً** اگر کوئی شخص راہ بھولا ہو تو نوے مرتبے اس اسم کو پڑھے خدا چاہے راہ پائے **ایضاً** اگر کوئی بے سر و سامان ہو تو اُسکو چاہئے کہ ہر روز نناوین بار پڑھے خدا چاہے صاحب سامان ہو +

اسم ہیجد ہم يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلٌّ يَّقُوْمُ خَاضِعًا لِّرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ ۔ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت**

برائے ادائے قرض ۔ برائے ملاقات رجال الغیب و اولیاء و علم کیمیا ۔ برائے راہ یابی ۔ برائے حصول سامان

لہ **نصاب** دو لاکھ چھپن ہزار **زکوٰۃ** ایک لاکھ اٹھائیس ہزار **عشر** چونسٹھ ہزار **قفل** تین سو ساٹھ **دور** بھی برابر نصاب + **سہ نصاب** تین لاکھ پچیس ہزار **زکوٰۃ** ایک لاکھ باسٹھ ہزار **عشر** اکیاسی ہزار **قفل** تین سو ساٹھ **دور** بھی برابر نصاب +

اسکی یہ ہے کہ جو کوئی جامۂ خانہ کعبہ شریف پر مشک و زعفران سے یہ اسم لکھکر میّت کے سینے پر رکھکر مردہ کو
دفن کرے خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ شخص عذاب گور سے نجات پائے اور اُسپر عذاب نہو اگرچہ لائقِ جرم ہو
ایضاً اگر کوئی شخص برص مین مبتلا ہو کہ وہ کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ یہ اسم کاغذ خطائی
پر مشک و زعفران سے لکھکر اپنے بازو پر باندھے خدا چاہے عارضہ برص سے شفا پائے **ایضاً** اگر کوئی
شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو اور دوسرا شخص اُسکا باہر جانا پسند نرکھتا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ یہ اسم پوستِ
آہو پر مشک و زعفران سے لکھکر اُسکی دیوار مین جو جانبِ قبلہ ہو چھپاوے اور تیس[۳۰] دن تک یہی اسم برابر
ہر روز ایکسو بیس[۱۲۰] مرتبے پڑھے خدا چاہے اُسکا ارادہ عزم سفر سے فسخ ہو جائیگا **ایضاً** اگر کوئی شخص سفر
کا ارادہ کرے اور اس اسم کو پوستِ آہو پر مشک و زعفران سے لکھکر اپنے اسباب مین رکھ لے حق تعالیٰ
اُسکا اور اُسکے مال کا نگہبان ہوگا اور اگر راستہ مین چور یا رہزنوں کی جماعت اُسکے نقصان کا قصد
کرین تو حق تعالیٰ اُنکی آنکھون کو اندھا اور کانون کو بہرا کر دیگا **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ کسیکو اپنا مال و متاع امانۃً
سپرد کرے تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کو سفید حریر پر لکھکر اپنے اسباب مین مخفی رکھدے اور لکھتے وقت عود
کا بخور کرے اور کسی سے اس امر کی اطلاع نہ کرے خدا چاہے اُسکی امانت سلامت رہے اور کوئی اُسکے مال
کی خیانت پر قادر نہو **ایضاً** جو مومن کہ ستر روز تک برابر پانچہزار بار اس اسم کو پڑھیگا تمام مقاصد دلی اُسکے
پورے ہونگے اور مقبولِ ارواح و اشباح (اجسام) ہوگا اور حسد اور کینہ اور کپٹ سے اُسکا دل صاف ہوگا

اسم نوزدہم یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَاذُہٗ یہ اسم مشترک ہے
خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو کوئی غائب ہو اور اُسکا کچھ پتا نہ ملتا ہو تو طالب کو چاہیئے کہ یہ اسم پانچہزار بار
پڑھے اور اُسکے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی تین
دس بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ مین جائے اور سو بار اس درود شریف کو پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
کُلَّمَا غَفَلَ عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ بَارِکْ وَسَلِّمْ پھر ہزار بار اسم مذکور پڑھے اسکے بعد اسم مسطور مشک و زعفران
سے کاغذ پر لکھے اگر پوست آہو ہو تو سب سے اولیٰ ہے۔ پھر اس تعویذ کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور سو جائے حق
کے حکم سے غائب کو خواب مین دیکھیگا اور جو کچھ اُسپر سختی یا راحت گذرتی ہوگی بیان کریگا۔ اگر زندہ ہے تو

برائے فسخ عزم

برائے حصول مقاصد

برائے بازآمدن غائب

ٰه

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور ملدود
تین لاکھ چوبیس ہزار۔	ایک لاکھ باسٹھ ہزار	اکیاسی ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

بہت جلد واپس آئیگا اور بغیر گھر آئے اُسکو چین اور آرام اور قرار نہو گا +

اسم بستم یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اسکو دوشنبہ یا پنجشنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت چڑھے چاند سات روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے حق کی محبت اُسکے دلمین پیدا ہو **ایضاً** اگر کسیکو اپنے عشق مین بیقرار کرنا چاہے تو اُسکو چاہئے کہ اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بہتے پانی مین ڈالے اور وہین اس پانی کے کنارے ایکہزار بار اس اسم کو پڑھے ایسے وقت مین عامل تارک حیوانات جمالی و جلالی کا ہو اور روزہ دار ہے تو بہت ہی خوب ہے اور اس اسم کی تلاوت کے وقت خوشبو کا استعمال کرے اور عود جلاے خدا چاہے اسکا مطلوب مضطرب ہو کر اُسکے پاس آئیگا اگر وہ قید آہنی مین بھی مقید ہوگا تب بھی اُسکے پاس پہونچیگا اور جو شخص پانی پر دم کرکے اُسکو پئے گا با ایمان مریگا اور عذاب قبر اور سکرات موت اور پل صراط کے خوف سے نجات پائیگا **ایضاً** اگر اس اسم کو دارچینی کے ٹکڑون پر لکھکر پانی مین گھسکر کسی مجنون یا سودائی کو پلائے خدا چاہے شفا پائے **ایضاً** اگر کوئی شخص اس اسم کو ہر روز بوقت صبح ایکسو پانچ مرتبے پڑھے خلق اُسکی مطیع ہو اور تمام بلاؤن اور سختیون اور مشکلون سے رہائی پائے اور دارین کا مقصود اُسکو نصیب ہو۔ اگر خاص کسیکے مطیع ہونے کی نیت سے پڑھے وہ شخص اُسکا مطیع ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص تسخیر ارواح و قلوب خلائق و جمیع خلائق آسمان و زمین اس اسم کو پڑھے خدا چاہے کامیاب ہو۔ ترکیب یہ ہے کہ چالیس روز تک متواتر سات ہزار بار پڑھے۔ تمام روحانیات عالم علوی اور ساکنان سفلی اسکی طرف متوجہ ہون اور اسکے مددگار ہون۔ اس دعوت کا نام دعوت رحیمی رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم اعظم کو ہر روز تین سو ساٹھ بار پڑھیگا اور اول و آخر ہر سیکڑے پر درود شریف پڑھیگا اگر قید مین ہوگا۔ رہائی پائیگا قرضدار ہوگا سبکدوش ہوگا۔ مریض ہوگا شفا پائیگا فقیر توانگر ہوگا ننگا لباس پائیگا بھوکا سیراب ہوگا گمراہ ہدایت پائیگا ذلیل عزیز ہوگا مسحور شفا پائیگا۔ اگر دریا یا جنگل مین ہوگا۔ غرق اور ہلاکی سے نجات پائیگا اگر مسافر ہوگا اور اپنے وطن سے دور و دراز پڑا ہوا ہوگا اپنے گھر آئیگا اور اہل و عیال سے ملیگا۔ اگر کسیکے باطن مین تفرقہ پڑا ہوا ہو اور جمعیت خاطر چاہے تو اسکو نصیب ہوگی اور لذات حضوری سے مسرور ہوگا۔ اگر کوئی صاحب حاجت و غرض ہے

برائے محبت — ایضاً — برائے دفع مجنون — برائے مطیع — برائے تسخیر ارواح و دیگر فوائد و مطلب

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور مدور
دس لاکھ نواسی ہزار	ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو	بہتر ہزار دو سو پچاس بار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

اپنے مقصود کو پہونچیگا اور اگر بے زوج ہے بیوی پائیگا اور عدو دوست ہونگے اور لاولد اولاد پائیگا اور مغلوب الغیظ والغضب صاحب حلم ہوگا حاسد محسود ہوگا متکبر صاحب تواضع ہوگا اور بخیل و ممسک صاحب جود وسخا ہوگا اور حقیر صاحب عزت ہوگا اور حریص قانع اور مظلوم منصور ہوگا اور جو سوء عاقبت سے خائف ہوگا اسکے سبب سے اُسکی عاقبت بخیر ہوگی۔ چاہئے کہ اس اسم کے پڑھنے کا التزام رکھے اسکے بہت سے خواص ہین پڑھتے وقت اسکی تاثیرین اور عجائب وغرائب اسرار عامل کے مشاہدہ مین آئینگے جو شخص اس سے غافل رہا محروم رہا اور جسنے اسکی مواظبت کی سعادت ابدی پائی وان اراد ان یکون عزیزا کریما رحیما فی الاجلة والعاجلة فیلتزم هذا الاسم الاعظم المذکور

اسم بست ویکم۔ یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُنْهَ جَلَالِهٖ وَمُلْکِهٖ وَعِزِّهٖ یہ اسم جلالی ہے

خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص عجائب وغرائب عالم غیب کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اسکو چاہئے کہ بارہ روزے رکھے اور ہر روز دو ہزار چھبیس بار اس اسم کو پڑھے عالم ظاہر و باطن اسپر مکشوف ہو اور بادشاہ اور تمام اکابر روزگار اُسکو دوست رکھین اگر بادشاہ کے روبرو جائے درجۂ وزارت پائے اور روز افزون اُسکا مرتبہ بلند اور عزت زیادہ ہوتی جائے اگر یہ شخص اس وظیفہ کو ترک کردیگا ترقی نہ ہوگی لیکن جس درجہ پر ہوگا وہین رہیگا **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ بیگانہ لشکر کو متفرق کردے تو اس عامل کے پاس اُسکے بادشاہ کے گھوڑے کی پائے خاک لائے اور عامل اُسپر سات ہزار بار یہ اسم پڑھکر دم کرے اور اپنے لشکر مین کھڑا ہوکر دیکھے کہ اس لشکر کا بادشاہ کہان ہے اور قلب اُس لشکر کا کسطرف ہے پس وہ خاک اُس طرف کو پھینکدے اور زبان سے کہے کہ ہمنے تمکو متفرق اور پراگندہ کردیا اور زور سے ہاتھ پر ہاتھ مارے تاکہ اُسکے لشکر تک وہ آواز پہونچ جائے پھر اسم پڑھنا شروع کردے خدا چاہے اُنکو ہزیمت ہوگی اور انکو فتح اور نصرت ہوگی **ایضاً** اگر کوئی شخص اس اسم کو اکتالیس روز تک سات ہزار بار پڑھے ارواح عالم علوی اور سفلی اُسکے مسخر ہون اور ہر کار مین اُسکے مدد و معاون اور اُسکے انفاس نفیس کی برکت تمام ملک مین زیادہ ہو اور اُس ملک مین فتور و تباہی نہ آئے اور اُسکے عدل و احسان کا آوازہ جہان مین مشہور ہو خدائے تعالی کے فضل و احسان اور بزرگی سے

برائے مشاہدہ عجائب و غرائب عالم

برائے متفرق اعداء

برائے تسخیر ارواح علوی و سفلی

نصاب	زکوۃ	عشر	قفل	دور مدور
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

اسم بست و دوم یَا مُبْدِءَ الْبَدَائِعِ لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ یہ اسم جمالی ہے +
خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طالب علم و حکمت ہے اور کچھ پڑھا ہوا نہین ہے تو اُسکو چاہیئے کہ چالیس روز تک نناوین بار اس اسم کو پڑھے حق تعالیٰ جلد تر چشمہائے علم و حکمت اُسکے دل سے جاری کردیگا قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اخلص للہ اربعین صباحًا ظہرت لہ ینابیع الحکمۃ من قلبہ علی لسانہ اور کوئی حجاب اُسپر نہوگا اور حل مشکلات اور افتتاح ابواب اُسپر آسان ہوگا **ایضًا** اگر کوئی شخص نوے روز تک چار ہزار چار سو چوالیس بار بہ نیت ادراک مغیبات علم لدنی پڑھے حق سبحانہ وتعالیٰ اُسکو عطا فرمائیگا اور عالم غیب و شہادت اُسپر مکشوف کریگا **ایضًا** اگر کوئی چاہے کہ سوائے حق کے کسیکا محتاج نہو تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کے حروف غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کے بدلے ہزار بار پڑھے وہ شخص خدا کی ذات پر مستغنی ہوجائیگا اور کسی کی پروا اُسکو نرہیگی +

اسم بست و سوم یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ + یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی ہر روز ایک ہزار بار اسکو پڑھے سعادت اُولیٰ و اُخریٰ اُسکو حاصل ہو اور حق تعالیٰ اسکو ایسا علم عطا فرمائے کہ کوئی بات اُسپر چھپی نہ رہے اور محرم حریم قدس کا ہو +

اسم بست و چہارم یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر صاحب دعوۃ اس اسم کی ملازمت کرے تمام فرزند آدم خواہ مسلمان یا کافر سب اُسکو دوست رکھین اور اُسکے مطیع ہون **ایضًا** اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ممکن نہو تو اُسکو چاہیئے کہ کوئی شئے پاکیزہ خوشبودار یا کھانے کی چیز پر ہر روز پڑھکر کھلائے یا سونگھائے خدا تعالیٰ اُس معشوق کو عاشق کردیگا یعنی وہ خود اُسکے عشق مین مبتلا ہوجائیگا اور اُسکو دوست رکھیگا اگر کھلانے پلانے سونگھانے کی چیز وہاں تک نہین پہونچ سکتی تو ایک پرچہ کاغذ خطائی پر اسکو لکھے اور کسی بلند جگہ پر ہوا مین آویزان کرے تاکہ اُسکو جنبش ہو اور اُسکی تاثیر سے اُس معشوق کے دل مین اثر پیدا ہو قَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ مومن کا دل رحمٰن کے دو انگلیون

ؔ **نصاب** دو لاکھ چھپن ہزار۔ **زکوٰۃ** ایک لاکھ اٹھائیس ہزار **عشر** چونسٹھ ہزار ۔ **قفل** تین سو ساٹھ بار **دور** مدور برابر نصاب + ؔ **نصاب** دو لاکھ چھپین ہزار ۔ **زکوٰۃ** ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو **عشر** چھپین ہزار دو سو پچاس ۔ **قفل** تین سو ساٹھ **دور مدور** برابر نصاب ؔ **نصاب** دو لاکھ دس ہزار **زکوٰۃ** ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو **عشر** بہتر ہزار **قفل** تین سو ساٹھ بار ۔ **دور مدور** برابر نصاب +

برائے طلب علم و حکمت

برائے ادراک مغیبات

برائے حصول غنا

برائے حصول سعادت و برائے اخلاق

برائے مسخر کردن محبوب

کے بیچ مین ہے پس اُسکو اختیار ہے جسطرف چاہے پھیر دے - پڑھتے وقت خوشبو کا استعمال ضرور کرے کیونکہ
طیب چیز تمام اولیا اور انبیا کو محبوب ہوئی ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ حبب الیّ
من دنیاکم ثلثة الطِّیبُ والنّسآءُ وقرة عینی فی الصّلوة **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ غائب شدہ
باز آئے سات ہزار بار یہ اسم پڑھے خدا چاہے جلد آئے **ایضاً** اگر عورت کے دروزہ کے لئے اسکو لکھکر اُسکی
بائین ران مین باندھے خدا چاہے بسہولت خلاصی پائے **ایضاً** اسکو پچاس روز تک پچاس ہزار بار پڑھے
عالم صغیر و کبیر اُسکی طرف رجوع کرین اور توحید کا علم اُسکو سمجھا دین - پھر یہانتک اُسکا غلبہ ہو کہ بے اختیار سبحانی
و انا الحق کہنے لگے اگر مرد عابد ہزار سال عبادت کرے تو اس مرتبہ کو نہ پہونچے جیسے کہ اسکی دعوت سے تھوڑی
سی مدت مین مکمل ہو جاتا ہے اور اسکو دعوت جلیہ کہتے ہین سالک کو چاہئے کہ اسکے وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے
اگر نعوذ باللہ ایک دن بھی قضا ہوگا اُسکے کمالات مین خلل اور نقصان واقع ہو جائیگا **ایضاً** اگر کوئی چاہے
کہ اسم کی رجعت اُسپر نہو چاہئے کہ اسم مذکور کا اس شرائط سے عامل ہو - اول تین روز سے بہ نیت طے چہارشنبہ
اور پنجشنبہ اور جمعہ کو رکھے اور خلوت مین بیٹھے اور جمعہ کو غسل پاک کرکے دوگانہ ادا کرے اور خوشبو لگائے اور دس
بار درود شریف پڑھے اور ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص اور گیارہ بار پھر درود شریف پڑھے اور شرائط
اسماے اعظم جیسا کہ مقدمہ مین لکھی گئی ہین عمل مین لائے - اسکے بعد بہ نیت دفع رجعت ہزار بار اسم مذکور پڑھے
کوئی اسم اسمائے عظام سے اسپر رجعت نکرے اور یہ عمل خاص ارشاد اہل اللہ سے ہے ہر شخص اس سے واقف
نہین ہے وہی واقف ہین جو صاحب کمال اور ہادی اہل ضلال ہین - اسمار عظام کی رجعت کی اسناد دعوت
قلمقامین بھی لکھی گئی ہے وہان دیکھنا چاہئے ✦

اسم بست و پنجم یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَّخَافَتِہٖ - یہ اسم جمالی ہے
خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شوریدہ حال اور پریشان احوال گھر سے دور بے بہرہ حوادث روزگار
سے تباہ اور مصیبتون کا مارا ہوا ہو تو اُسکو چاہئے کہ یہ اسم ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین سو یکبار بے ناغہ
پڑھنا شروع کرے خدا چاہے بہت جلد تمام بلاؤن اور سختیون سے نجات پائیگا شیخ فرماتے ہین ؎
گنبد پوینده که پاینده نیست ✦ جز بخلاف تو گراینده نیست - تمام مرادین اور مقاصد اُسکے پورے ہون

ے **نصاب** تین لاکھ اکسٹھ ہزار - **زکوٰۃ** ایک لاکھ اسی ہزار پانسو عشر نوے ہزار دو سو پچاس - **قفل**
تین سو ساٹھ **دور مدور** برابر نصاب ✦

برائے دفع رجعت اسم

اِس دعوۃ کا نام دعوۃ عقد اللسان ہے جو شخص عامل سے سنے راضی ہوا اور اُسکے حکم کا مطیع ہوا اور ایک روایت مین شرط دعوۃ معیدی یہ ہے کہ ایک لاکھ بار پڑھے تاکہ اُسکے دل مین سوائے حق کی مرضی کے کوئی کدورت نہ جمے اور دل اُسکا آئینۂ گیتی نما ہوا اور موصوف بصفاتِ حق ہو + اگر کوئی شخص برائے قضائے حاجات وکفایت مہمات و دفع اعدائے ظاہری و باطنی کہ مراد نفس امارہ سے ہے بموجب اعدیٰ عدوک نفسک التی بین جنبیک تین سو بار صبح کے وقت پڑھے خدا کے فضل و کرم سے تمام مرادین اسکی آئین اور اعدا مقہور ہون اور تمام عالم اُسکا مسخر ہوا اور اگر ہر روز بعد نماز فجر اسکی ملازمت کرے سریع الاجابت ہو +

دعوت معیدی

اسم بست و ششم یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یہ اسم جمالی اور جلالی دونون خاصیتون سے مشترک ہے **خاصیت** اُسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سرداری اور بہتری اور قبولیت چاہے تو اُسکو لازم ہے کہ اس اسم کو بہ نیت سند دعوۃ معیدی کمیس روز تک دو لاکھ بار حساب کرکے پڑھے اور بعد دعوۃ وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے کہ اسم کی رجعت اُسپر راجعت نہ کرے اور اُسکے سبب سے تکلیف نہ اُٹھائے اسواسطے لازم ہے کہ اس اسم کی ملازمت کرے۔ واضح ہو کہ اسم کی رجعت کے یہ معنی ہین کہ جو کچھ علم وحکمت اور قدر ومنزلت اُسکے پڑھنے سے حاصل ہوئی ہے وہ زائل ہوا اور مفلسی مین گرفتار ہو **ایضًا** اگر کوئی شخص بموجب اعداد حروف اسم مذکور غیر مکرر ہر حرف کے عوض ہزار بار یہ اسم پڑھے ممدوح اہل زمین و آسمان ہو **ایضًا** جو کوئی اس اسم کو تین سو ساٹھ بار اس آیۃ کے ساتھ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ٥ ملاکر پڑھے دشمن پر فتح پائے اور واسطے دعوت خیر بھی موثر ہے +

برائے عز وجاہ

برائے حصول ظفر بر دشمن

اسم بست و ہفتم یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ یہ اسم جمالی ہے - **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہمیشہ بین الانس والجن عزیز ہو **ایضًا** اگر کوئی شخص چاندی کی انگشتری پر اس اسم کی تکسیر کرکے کندہ کرائے اور سات نہ اُسپر موم کی بطور مہر جمائے اور ہر تہ پر تین سو ساٹھ بار یہی اسم پڑھے کبھی معیوب نہو اور حق سبحانہ وتعالیٰ اپنے خزانہ غیب

لہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار - زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار - قفل تین سو ساٹھ بار - دور مدود برابر نصاب + لہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار - زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار - قفل تین سو ساٹھ بار - دور مدود برابر نصاب +

لاریب سے اُسکو غنی کردے اور لوگ اُس سے بہرہ ور ہوں اور حق تعالیٰ اُسکو توفیق نیک عطا فرمائے **بیت** توفیق اگر نہ رہ نماید + این قفل بعقل کے کشاید **ایضاً** اگر کوئی شخص اس اسم کو پچیس روز تک ہر روز تین ہزار دوسو بار پڑھے تو انگر ہو۔ پڑھتے وقت قبلہ کو موہنہ رکھے **ایضاً** اگر کوئی اس اسم کو دس ہزار بار پڑھے قاضی الحاجات اُسکی تمام دینی و دنیوی مرادیں برلائے اور انواع عجائب و غرائب عالم جبروت و لاہوت کہ تمام عالم سے برتر ہے حق تعالیٰ اُسپر منکشف کرے **ہ** با جبروتش کہ دو عالم کم ست + اول ما آخر ما یک دم ست **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ قمر کو مسخر کرے تو چاہیئے کہ چودہ روز تک ہر روز دس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے اور موہنہ طرف قمر کے رکھے اور ہر بار کہا کرے **یا قَمَرُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ** جسوقت دعوت تمام ہو قمر آسمان سے بصورت مرد عامل کے پاس آئے اور اُسکو آغوش میں لے اور ہمکلام ہو اور مطلب دریافت کرے۔ عامل کو چاہیئے کہ اُسکے جواب میں کہے کہ تیرے عالم کے عجائب و غرایب دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں اور تیری امداد چاہتا ہوں اور جو کچھ نقش ہیں کہ پردۂ غیب میں ہے مجھکو دکھلا قمر اُن سب باتوں کو قبول کرے اور کہے اب تیرا تو ایسے ذوق و شوق میں رہ میں تیرا یار ہوں جسوقت تو طلب کریگا حاضر ہونگا تجھکو تمام بحر و بر اور عجائبات عالم کی سیر کراؤنگا۔ **واضح** ہو کہ جب قمر کی تسخیر حاصل ہوتی ہے تو عامل گنج نقرہ کا متصرف ہو جاتا ہے اور ایسے ہی تسخیر شمس میں سونے کا۔ عامل کو چاہیئے کہ اس زر و نقرہ پر نظر نہ رکھے عامل کو خود یہ مرتبہ حاصل ہوگا کہ جو دل میں خیال کریگا فوراً اُسکا ظہور معائنہ کریگا جیسا کہ فیلقوس اور ارسطاطالیس کے زمانہ میں واقعات ہوئے ہیں اور دعوت قمر سے حاصل ہوئے ہیں۔ یہ سب بیان حضرت شیخ الشیوخ کی شرح میں مفصل لکھا ہوا ہے جسکو دیکھنا ہو وہاں دیکھے +

اسم بست و ہشتم **یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ** یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ اُسکے ظاہری اور باطنی اعداء سب دفع ہوں تو اُسکو چاہیئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز پرانی دو قبروں کے بیچ میں بیٹھکر سات ہزار بار پڑھے اُسکے بعد ایک خالی مکان میں دو قبریں آدم و حوا کی فرضی بنائے ایک پر آدم ایک پر حوا لکھے اور اُسی تعداد سے اسم مذکور پڑھے اگر عامل گوشہ نشین ہے تو وہیں قبریں بنالے اور عمل کو بجا لائے۔ حق تعالیٰ اُسکے تمام

ؔ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور مل ود برابر نصاب +

تمام اعداے ظاہری و باطنی پر اُسکو ظفر دیگا اثنائے دعوۃ مین عامل دشمن کی صورت کو سرخ مائل بہ سیاہی تصور کرے خدا کے حکم سے ساتوین روز دشمن اُسکا ہلاک ہوگا اور اگر اُسکو بیمار کرنا چاہے تو اثنائے دعوت مین صورت اُسکی زرد مائل بہ سیاہی تصور کرے اور اثنائے دعوت مین اور کسی نقش کا تصور نہ کرے ہفتہ کے اندر دشمن اُسکا رنجور ہوگا لیکن یہ سب ترکیبین ایسے دشمنون کے لئے ہین جنکے ہلاک کرنیکی تدبیر شرعاً جائز ہو - اگر ناحق دشمن تصور کرے اور غیر مرضی حق دعوت دے تو اسم کی رجعت اُسی پر مراجعت کریگی اور اعدا اور عامل دونون ہلاک ہونگے **ایضاً** یہ اسم مشترک قہر و لطف ہے لیکن قہر کو غلبہ زیادہ ہے اور منقوش پیشانی حضرت مہتر عزرائیل ہے اور اسکی چھیاسٹھ اسناوین ہین مگر دو امر کے لئے مخصوص ہین ایک تیغ دوسرا تاج کبھی سر اُٹھاتا ہے اور کبھی تاج رکھتا ہے باقی اسناوین خود عامل پر منکشف ہونگی - اس اسم کی دعوت انیس روز کی ہے ہر روز نو ہزار بار پڑھے اسکو دعوت قاہری کہتے ہین - ورد کے تمام ہونے کے بعد جو خطرہ مسیح کے دل مین قہر یا لطف سے گذریگا وہ فوراً اسکا ظہور دیکھیگا **ایضاً** اگر کوئی یہ اسم لکھے اور سیاہ کوے کے منہ مین رکھکر سی دے اور زمین مین دفن کردے جن دو آدمیون مین دشمنی ڈالنا چاہتا ہے ضرور ہوگی - اسم لکھنے کے بعد اُنکے اور اُنکی والدہ کے نام بھی لکھنے چاہئین **ایضاً** اگر کوئی شخص چاہے کہ کسیکی مردی باندھے کہ وہ کسی عورت پر قادر نہوسکے یا خاص عورت پر قادر نہوسکے تو اُسکو چاہئے کہ بڑا سا قفل لائے اور اُسپر ایک ہزار ایکبار یہ اسم پڑھے اور دم کردے مگر ہر دفعہ پڑھکر دم کرتا جائے اور کہتا جائے کہ بستم محل مخصوص فلان ابن فلان بر فلانہ بنت فلانہ اگر تمام جہان کی عورتون سے بند کرنا چاہے تو اسطرح کہے بستم محل مخصوص فلان بن فلان بر مومنات جہان اور اگر چاہے کہ قطعاً کسی چیز پر اُسکو شہوت نہو تو اس سند سے کہے کہ بستم ذات فلان بن فلانہ ایسا بستہ ہو کہ کسی چیز پر قادر نہ ہوسکے جب قرارت مسطورہ پڑھ چکے قفل پر دم کرے اور کاغذ پر اسم مذکور لکھکر اُسکا اور اُسکی مان کا نام درج کرے اور اُس قفل مین رکھکر بند کرے اور تانت سے باندھکر حوض مین ڈالدے اللہ تعالی کے حکم سے بستہ ہوا اگر چاہے کہ عورت بستہ ہو بعد کوئی مرد اُسپر قادر نہوسکے تو اسکو بھی اسی طور سے کرے اگر تمام شہر کا نام لیگا تمام شہر بستہ ہو جائیگا اور حیوانات کے لئے اگر کرنا چاہے تو وہ بھی بستہ ہو جائینگے **ایضاً** جب کہ لشکر بیگانہ ظاہر ہو اور جہان مین نہایت شور و شغب پیدا ہو اور وہ لشکر آمنے سامنے کھڑے ہون اُسوقت صاحب دعوۃ صف مین کھڑا ہو اور دونون انگشت شہادت اپنے کانون مین دے اور اکثر بار اسم مذکور پڑھے اور لشکر بیگانہ کی طرف پھونکدے اور کہے کہ بستم دست و پاے و زبان لشکر و فیلان و اسپان خدا تعالی

خواص دعوت قاہری بجہت عداوت و سحر و ازالہ مردی

بجہت بندکردن دشمنان از جنگ

کے حکم اور اس اعظم کی برکت سے سب کے سب بستہ ہو جائینگے اور مغلوب ہو کر فرار ہو جائینگے اور اگر لشکر کے درمیان سات سو بار یہی اسم اعظم بہ نیت خالصاً مد پڑھیگا اور حق کی طرف توجہ کریگا آپسمین صلح ہو جائیگی۔

ایضاً جس جگہ جنگ ہو اسم مذکور سات دفعہ پڑھکر دم کر دے لڑائی موقوف ہو جاوے اور صلح ہو جاوے۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اسم اعظم کے اعراب کے موافق سو سو بار پڑھے خدا چاہے شے گم شدہ حاصل ہو جائیگی

ایضاً اگر ہر نقطہ کے موافق سو سو بار پڑھے تو دشمن مخذول و معزول ہوں اور دوست قوی ہوں۔

ایضاً واسطے دفع زلزلہ اور باران زیانکار کے کہ غیر وقت برسے صاحب دعوت پچیس بار اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے سب دفع ہوں اور رحمت سے مبدل ہوں اور واسطے دفع امراض مریض اور ماندگی مسافر در طریق سفر اور وضع حمل بمدت معینہ بآسانی و خلاصی محبوس و سیدن معزول بمرتبہ و قاصد بمقصد و دفع توانی و حصول کالائے گم شدہ پانچ پانچ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مقاصد پورے ہونگے **ایضاً** اگر کوئی شخص اسم مذکو خاتم فضہ پر کندہ کرا کے اپنے داہنے ہاتھ یا بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی مین پہنے خدا چاہے تمام خواص اسم سے بہرہ مند ہو اور خلائق کی نظروں مین با شوکت و عظمت رہے **ایضاً** اگر کوئی شخص فرزند کی آرزو رکھتا ہے تو چاہئے کہ اسم مذکور پڑھا کرے خدا چاہے فرزند نرینہ پیدا ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص کشتکاری یا درختوں کے نصب کرنیکے وقت اسم مذکور بحساب خذ حرفا و قل ناتہ پڑھے خدا چاہے اُس کھیتی کے غلہ مین اور درختوں کے میوے مین بہت برکت ہو **ایضاً** اگر چاہے کہ کسی مرد ظالم جابر کو اُسکے عہدے سے معزول کرے تو اکتالیس عدد چھوارے کی گٹھلیاں لے اور اُنپر ایک ایک ہزار بار پڑھے اور دم کرکے ہر بار کہے کہ مین نے فلان شخص کو معزول کر دیا بعد اتمام اُن گٹھلیوں کو کسی خندق وغیرہ مین ڈالدے وہ شخص اپنے عہدے سے معزول ہو جائیگا **ایضاً** اگر کسیکو اپنی دوستی مین بقرار کرنا چاہے تو حریر سفید پر مشک و زعفران سے اس اسم کو لکھے اور اُس شخص کی دیوار مین پنہان کرے اور ہر روز پچیس بار پڑھکر اُسکی طرف دم کر دیا کرے خدا چاہے وہ شخص اُسکے عشق مین مبتلا ہوگا

اسم بست و نہم یَا قَرِیْبَ الْمُتَعَالِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ یہ اسم جالی ہے **خاصیت**

لہ صاحب کشف الانوار اپنے والد سے نقل کرتے ہین کہ بعد حروف اسم پڑھے۔ اور جامع ابو سعیدی مین لکھتا ہے کہ اگر قرضدار ہے تو اسکو پڑھے اور اپنے پاس رکھے خدا چاہے قرض سے سبکدوش ہو اور اگر حاملہ پڑھے اور اپنے پاس رکھے جلد حمل سے خلاصی پائے ۱۲ + سہ نصاب دو لاکھ پچیس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار عشر چھپن ہزار دو سو پچاس

قفل تین سو ساٹھ دور ملا در برابر نصاب ۱۲

برائے موقوفی جنگ برائے مقہوری اعدا برائے دفع زلزلہ و باران شدید وغیرہ برائے عظمت برائے فرزند نرینہ برائے افزونی ثمرات برائے معزولی از منصب برائے حب

اسکی یہ ہے کہ علو درجات مراتب دین ودنیا کے لئے اکیس شب ہر شب ہزار بار پڑھے **ایضاً** اگر کسیکی
امانت ظالم کے ہاتھ مین جا پڑی ہو اور وہ کسی طرح اُسکو نہ دیتا ہو تو اُسکو چاہئے کہ سات روزے رکھے اور
ہر روز قبرون کی زیارت کرے اسکے بعد صدق دلی اور کامل اعتقاد سے تین رکعت پڑھے پہلی مین فاتحہ
کے بعد انا انزلنا دوسری مین اذا زلزلت الارض تیسری مین والعصر تین تین بار پڑھے اور بعد نماز کے اکیس
پچیس بار یہ اسم پڑھے مقلب القلوب اسکی برکت سے اُسکے دلکو مہربان کردیگا اور وہ امانت اُسکی اُسکو
دیدیگا **ایضاً** اِس اسم کے داعی کو بہت بڑا قربِ حق حاصل ہوتا ہے اور اس اسم کی دعوت کو **دعوت
قرانی** کہتے ہین شات معنلی اسکی دعوت یہ ہے ہر روز سات ہزار بار پڑھے اسرار غیب اُسپر ظاہر ہون
چاہئے کہ حاضر اپنے دقت کار ہے اور معائنہ کرے کہ پردۂ غیب اور تتق لاریب سے کیا کچھ ظاہر ہوتا ہے ناگاہ
ایک شخص عامل کے روبرو آوے اور یہ اسم پڑھے اُسوقت صاحب دعوت ساکت ہو جاوے اور اُسکو سنے
جب وہ ننانوین مرتبے پڑھ چکے تو صاحب دعوت بھی اُسکے ساتھ پڑھنا شروع کردے اور سوائے اسم کے
دوسری طرف ملتفت نہو اسکے بعد اُس شخص سے صاحبِ دعوت کلام کرے اور کہے کہ اے آفریدۂ
خدا کہان سے آیا ہے وہ اُسکے جواب مین کہے کہ مین فرشتہ ہون اور تربیت یافتہ جبرئیل علیہ السلام ہون
اور عرش کے سایہ کے نیچے میرا قرار اور آرامگاہ ہے تجھکو چاہئے کہ اس اسرار آلہی کو نامحرم سے نگاہ رکھے
اور ظاہر نہونے دے چونکہ تو صاحب دعوۃ ہے اور آداب شرائط سے مؤدب ہے اب مجھکو لازم ہے کہ تیری
ہر امر مین امداد و معاونت کرون اور جو تیرا مقصد اور ارادہ ہو اُسکو بجالاؤن اور اللہ تعالی کی عنایت سے
تیری حاجات اور مرادات پوری کرون۔ اسکے جواب مین عامل کہے کہ اس دعوت سے میرا مقصد اور
مطلوب یہ ہے کہ قرب واجب الوجود حاصل ہو جب وہ فرشتہ بات سن لے تو یکایک نظر سے غائب ہو
اور طرفۃ العین مین پھر واپس آجاے اور جواب وسوال بیان کرے کہ ملک مطلق کا فرمان ہوتا ہے کہ جب تک
آداب شریعت اور طریقۂ اتباع سنت سے مؤدب نہو ہمارے سراپردۂ جمال وکمال مین باریاب نہین
ہوسکتا۔ صدق ویقین حاصل کر اور یہانتک سعی کر کہ اگر سارا جہان تجھکو ملجائے توگوشۂ چشم سے نہ
دیکھ اور ہماری طرف متوجہ ہو۔ صاحب دعوت اِن تمام شرطون کو بصدق دل قبول کرے اور وہان
لیجانے کی آرزو کرے آخر الامر وہ فرشتہ اپنی دوش پر بٹھا کر اعلی علیین مین لیجائے اور راستہ مین ہزارون
عجائب وغرائب نہانی کا معائنہ کرائے۔ اسکے بعد ایسے مقام پر لیجائے جہان صاحب دعوت کے مقام

بیان دعوت قرانی

جان مین ہوئے معرفت آئے اور وہ تشریف لباس معرفت سے مشرف ہوا اور شراب ناب حضوری نوش فرمائے کہ سقٰھم ربھم شرابا طھورا اس سے اشارہ ہے بعدہ ذات مین نظر عین الیقین سے نور معیت حق کو ملاحظہ کرے کہ منقول ہے مَا رَأَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَأَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ **ایضا** اگر کوئی شخص ہمیشہ اس اسم پر مداومت کرے خلق کے نزدیک عزیز و محترم ہوا اور بلند مرتبہ پاے **ایضا** اگر کوئی شخص ہر روز پچیس بار پڑھا کرے حق تعالی اُسکو جنت نصیب کرے +

اسم سی ام یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ

یہ اسم جلالی ہے اگر کوئی اکیس روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام اعدا اور ظالم مقہور اور مردود ہو جائین - **ایضا** اگر یہی اسم پڑھکر سلاطین جابر کے روبرو جائے تو کچھ خوف نہ ہو **ایضا** اگر کوئی چاہے کہ عطارد کو اپنا مسخر کرے تو اُسکو چاہیئے کہ ساٹھ روز تک اِسکی دعوت دے اور اس مدت مین چھ لاکھ بار اسم مذکور پڑھے اور ان دنون مین دوسری دعوت نہ دے اور نہ اپنے حجرے مین کسی کو آنے دے اور اس حجرہ کا سپید چوب اناریا انجیر یا کنار سے ہو اور یہ اسم لکھکر ان تینون پایون پر آویزان کرے اور اُنکے نیچے بخور جلاے اور سواے ضرورت خاص کے اِس حجرہ سے باہر نہ جاے - آخر خلوت مین ایک پیر مرد خوبصورت بامہابت کتاب ہاتھ مین لئے ہوے دائرے کے روبرو حاضر ہوا اور کتاب کو پڑھے مسبح اُس سے کچھ بات چیت نہ کرے جب وہ پیر خود دریافت کرے کہ اے صاحب دعوۃ اس دعوۃ سے تیرا کیا مطلب ہے اُسوقت مسبح مجیب ہو کہ میری غرض آپکی تسخیر ہے کہ میرے ساتھ عہد ہو کہ قہر و لطف کے وقت میری معاونت ہوا اور سلاطین عالم مسخر ہون اور ہر اقلیم کی کیفیت سے آگاہی ہو - عطارد اُسکے جواب مین کہے کہ مین نے قبول کیا جسوقت جس جگہ تو بلائیگا مین حاضر ہونگا اور اپنے خدمتگارون کو تیرا ملازم خدمت کرونگا اِسکے بعد ایک مہرہ بشکل بیضہ کہ اُسپر سبز خط ہونگے مسبح کو دیگا پس یہ نشان عہدنامہ عطارد ہے عامل جسوقت پڑھے اس مہرہ کو اپنے روبرو رکھ لے خدا چاہے اسیوقت حاضر ہوگا **ایضًا** اگر کوئی شخص تیس دن کے عرصے مین تین لاکھ بار پڑھے موصوف بصفات الٰہی ہوا اور مستجاب الدعوات ہو اُسکی دعا کی برکت سے خدا تعالی ہر ذلیل کو عزیز کردیگا اور عزیز کو ذلیل گدا کو بادشاہ کرے

نصاب دو لاکھ اسی ہزار زکواۃ ایک لاکھ چالیس ہزار عشر بانوے ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ - دور مد و در بابر نصاب +

برائے عزت و احترام

برائے ادائے اعداء

تسخیر عطارد

برائے موصوف شدن بصفات الٰہی

اور بادشاہ کو گدا ⁂

اسم سی ویکم یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ

یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اِسکی یہ ہے کہ جو کوئی اسم مذکور پڑھے حق تعالی نور معرفتِ توحید اُسکے دل مین پیدا کرے اور جو کوئی چاہے کہ حق تعالی اُسکے تمام امور مین لطف اور عنایت فرمائے تو اُسکو چاہئے کہ گوسفند سیاہ کا دل یا جگر بند ایسے طریق سے لائے کہ کسی نامحرم کو اُس سے اطلاع نہو اور جگر بند سے دل کو جدا کرے اور سات سو بار اسم مذکور اُسپر پڑھے اور دم کرے اور کہے یا رب الارباب ویا مسبب الاسباب ویا مفتح الابواب ویا قاضی الحاجات ویا مجیب الدعوات ویا دلیل الخیرات میری دعا قبول کر اور میری روزی فراخ کر اور مجھکو خلائق کی آنکھون مین عزیز و محترم کر یا ارحم الراحمین جب یہ دعا کر چکے تو مشک و زعفران سے کاغذ خطائی پر یہ اسم لکھے اور اُس دل کے اندر رکھے اور اُس مسجد کے آستانہ بالا پر جہان پنجوقتہ نماز جماعت سے ہوتی ہو رکھ آئے اور مسجد سے نکلتے وقت اسم پڑھے اور وہان یہ عمل کرتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال کرے اور بخور جلاوے اور اپنے دل مین کسی وسواس کو نہ آنے دے اور اُس جگر کو جو باقی رہ گیا تھا اور مخفی رکھا تھا لیکر اکتالیس بار اُس پر مارے اور ہر بار اسم پڑھے بعد اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور روغن و زعفران مین بریان کرے اور کھاوے اور نظر رکھے کہ اُسوقت سے کیا ظاہر ہوتا ہے خدا تعالی کی قدرت اور عظمت سے اُس ہفتہ مین اُسکا احوال نیک ہو جائیگا اور فتوحات کا دروازہ کھل جائیگا اور صاحب سعادت ہوگا اور تمام کارہاے بستہ اُسکے کھل جائینگے **ایضا** اگر کوئی عورت ثیبہ یا باکرہ نکاح کرنا چاہے تو وہ بھی یہی عمل کرے خدا چاہے بخت کشادہ ہوگا اور شوہر اُسکے موافق ملیگا۔ اور اِس اسم کا پڑھنے والا مرزوق برزق خضر علیہ السلام ہوگا اور علم لدنی سے بہرہ یاب ہوگا اور خلائق اُسکے نفس نفیس سے مستفید ہوگی اور اپنی مراد کو پہونچیگا **ایضا** اگر کوئی چاہے کہ زہرہ کو مسخر کرے چاہئے کہ اول روز ماہ شعبان یا رمضان سے شروع کرے اور آخر مہینے تک تمام کرے ہر روز پانچہزار بار پڑھے آخر روز دعوت ایک شخص باصورت جمال و خوش طبیعت مسیح کے روبرو حاضر ہو اور اُسکے ہاتھ مین ساز موسیقی سے چنگ یا بربط یا مثل اُسکے موجود ہو آتے ہی

له اس اسم کی اعداد شرائط مثل اسم یا نذل کل جبار ہے ۱۲ **عه** صاحب کشف الانوار اپنے قبلہ گاہ سے نقل کرتے ہین کہ سالک کو جب فتوحات ہونے لگے تو سائل کو رد نہ کرے حتی المقدور اُسکے سوال کو پورا کرے ۱۲ **سه** جامع سعیدی مین لکھا ہے اس دعوت مین طہارت نفس تزکیۂ قلب تجلیہ روح صفائی باطن حسن اخلاق صدق لسانی شرط ہے اور جس چیز سے روزہ افطار کرے وہ پاک ہو ۱۲

مسیح کو سلام کرے صاحب دعوۃ اسکی صورت سے خوش ہوا وردہ اپنے ساز اور آواز سے مسیح کو مست
کردے لیکن مسیح کو چاہئیے کہ مست نہ ہو جائے اور اسم کے پڑھنے مین مشغول رہے پس وہ شخص صاحب خلوت
سے کہے کہ اے جوئیدہ راہ بے نہایت اس دعوت سے کیا مطلب رکھتا ہے مسیح کہے کہ میرا مقصود تیری
حضوری ہے کہ ہر وقت میرا ممد و معاون ہو اور ہمیشہ اپنی آواز سے خوش کرے زہرہ جواب دے کہ مین عہد
کرتا ہون کہ مین ہمیشہ تیرے کامون پر نظر رکھونگا اور جس مصلحت کے لئے تو بلائیگا حاضر ہونگا یہ کہہ کر ایک
مہرہ اُسکو عنایت کرے کہ بشکل بیضہ مخطط بخطوط سبز ہوگا اور کہے کہ جب مجھکو بلانا ہو اُسکو آگے رکھکر اسم پڑھنا
مین حاضر ہونگا۔ یہ کہکر وہ تو نظر سے غائب ہو مسیح اس مہرہ کو نہایت احتیاط سے اُٹھا کر رکھ لے اور نامحرم
کو ہرگز ہرگز نہ دکھلاوے۔

اسم سی و دوم یَا عَالِيَ الشَّامِخِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ

یہ اسم مشترک ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے کہ مرتبہ زیادہ ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اتوار سے اتوار
تک سات روزے رکھے اور رات دن سات ہزار بار پڑھے اور نامحرمون کی صحبت سے پرہیز کرے اور
عطریات کا استعمال کرے خدا چاہے جلد اپنی مراد کو پہونچے۔ اگر کوئی شخص کسیکا زبردست ہوا ور وہ چاہے
کہ مین زبردست ہو جاؤن تو اُسکو چاہئیے کہ اتوار یا بدھ کو عروج ماہ مین روزہ رکھے اور غسل پاک کرے
اور پاک کپڑے پہنے اور سات رات دن برابر ایک ہزار سات سو بار اسم مذکور پڑھے اور خلوۃ مین رہے اور
پڑھتے وقت اپنے مراد کو دل مین رکھے اور حق تعالیٰ کی طرف توجہ رکھے خدا چاہے زبردست ہو جائیگا

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ مشتری کو مسخر کرے تو اُسکو چاہئیے پچیس روز تک ہر روز چھ ہزار بار اسم مذکور پڑھے
اور وقت کا پابند رہے جب قریب ختم ہو یکایک ایک پیر مرد خوش و خندان سبز لباس پہنے ہوے مسیح کے روبرو
آئے اور کبھی کبھی سپید لباس سے بھی ظاہر ہو غرضکہ دو نون رنگ کے لباس سے ظاہر ہوگا مسیح اسکے تغیر
لباس سے کچھ دہشت نہ کرے جب وہ پیر مرد آئے سلام علیک کرے مسیح اُسکا جواب دے اور بہت تواضع
و تکریم کرے وہ پیر مرد بیٹھے اور کہے کہ اے صاحب دعوۃ تجھ کو معلوم ہونا چاہئیے کہ یہ وقت نہایت عمدہ ہے
تمام جہان کے کام نیک ہونگے شقاوت سعادت سے مبدل ہوگی مین اس عالم مین کبھی نہین آتا مگر جب کہ
کوئی صاحب دعوۃ دعوۃ دیتا ہے اب مین خاص تیرے ہی واسطے آیا ہون تو اپنا مقصود بیان کر مسیح جواب

سلہ نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار عشر چالیس ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدور دس بار بضاعت

مؤکل اسم — سرکائیل

دے کہ میرا مقصود یہ ہے کہ تو میرا دوست ہوا اور مراتب سعادت ازلی وابدی سے بہرہ مند کر مشتری کہے کہ
مین خاص تیرے ہی محبت کے سبب سے آیا ہون تیرا مطیع و مسخر ہون مینے تیری دعوت قبول کی اور
عہد کیا کہ جسوقت تو بلائیگا حاضر ہونگا اور تیری معاونت کرونگا لیکن تجھکو یہ لازم ہے کہ ہمیشہ
باوضو اور باطہارت رہنا اور متبع شریعت رہنا اور غذا کم کھانا - جب یہ بات تمام ہو اٹھے اور اخلاص سے صاحب دعوت
کے سر پر ہاتھ پھیرے اور کہے کہ جس کام کے لئے بلائیگا آؤنگا یہ کہکر مسبح کے آگے سے غائب ہو اسوقت
سے صاحب دعوۃ کو علو درجات دکھلائی دینے لگین چاہیئے کہ مشتری کی موعظت کو نگاہ رکھے تا ہمیشہ
مسعود رہے اس دعوۃ کا نام دعوۃ **عالی** ہے -

اسم سی و سوم [۳۳] **يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادُهُ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهِ** [۱]

یہ اسم مشترک ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس روز
تک دس ہزار بار پڑھے انقطاع ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جنات سے
اسکے مسخر اور مطیع ہون بحکم آنکہ مَنْ لَهُ الْمَوْلٰى فَلَهُ الْكُلُّ اور موروث میراث ملک سلیمان علیہ السلام ہو
ایضاً جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھکر پانی سے دھوکر پیئے یا پلاوے درد سر بکلی دفع ہو اور جس
مرض کے لئے عامل لکھکر دیگا خدا چاہے صحت ہوگی **ایضاً** جو کوئی اس اسم کی پانچ سال بحکم خذ حرفاً قل الفاً
دعوت دیگا اسکے تمام کام بر سر ترقی ہونگے اور ملک سلیمان علیہ السلام اسکے ہاتھ آئیگا اور متصرف زمین
و آسمان ہوگا اور تمام مخلوقات عالم صغیر و کبیر اسکے زیر تسخیر ہوگی اور تمام عالم اسکی برکت سے منور ہوگا
مسبح اس اسم کا کسی چیز کا محتاج نہو سوائے خدا تعالی کے اور عمر دراز ہو اور آثار علوی جیسے برق اور
باران و باد سب اسکے مسخر ہون جسکو جسوقت چاہے ظاہر کرے یہانتک کہ اگر وہ حکم کرے تو آفتاب شب
کو نمودار ہو جائے اور دن مین چھپ جائے - عامل کو چاہیئے کہ باعتقاد تمام اسکی دعوت دے تا جلد
مقرون باجابت ہو ؀

اسم سی و چہارم [۲] **يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ**

برائے عظمت و تسخیر جن و انس - دفع درد سر برائے حصول مملکت سلیمان

---

[۱] نصاب چار لاکھ ایک بار - زکوٰۃ دو لاکھ - عشر ایک لاکھ - قفل تین سو ساٹھ بار
دور مل ور برابر نصاب [۲] نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار زکوٰۃ نواسی ہزار عشر انتالیس ہزار
قفل تین سو ساٹھ بار - دور مل ور برابر نصاب ؀

یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مریض پر جو بہت ہی نحیف ہو گیا ہو ایک سو بیس بار پڑھکر دم کرے حق تعالیٰ اسکے مرض کو صحت سے مبدل فرمائے **ایضا** برائے دفع مرض صعب کہ قریب المرگ ہو بہ نیت صحت و شفا سات روز تک تیرہ ہزار بار پڑھے حق تعالیٰ اپنی قدرت سے شفا عنایت فرمائیگا **ایضا** اگر کوئی شخص اس اسم کو پندرہ ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے مردہ زندہ ہو جائے اسمین کسی طرح کا شک نہ لائے اور نہ نامحرم سے اس دعوت کے اسرار بیان کرے تاکہ تصرف غیبی اسکو نصیب ہو **ایضا** اگر کسی مجرم کو قتل کا حکم ہوا اور اسکو مارنے کے لئے مقتل مین لائے ہون اور کوئی تدبیر اسکے خلاصی کی باقی نرہی ہو تو اس اسم کے عامل کو لازم ہے کہ اپنا خطرہ اسکے متعلق کرے اور اپنے دلکو علائق عالم علوی و سفلی سے پاک رکھکر اس اسم کو ستر بار پڑھے اور کچھ شک و شبہ دل مین نہ لائے اور سات قدم پیچھے کو ہٹے اور جو پڑھتا جائے اُس طرف کو پھونکتا جائے خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ مجرم قتل سے نجات پائیگا اگرچہ دشمن اسکے قوی اور غالب ہون اور علما روزمانہ نے اُسکے گردن مارنیکا فتویٰ دیدیا ہو۔ عامل اس کام کو کسی طمع دنیاوی سے نہ کرے بلکہ للہ فی اللہ پڑھے تاکہ مقرون باجابت ہو اس اسم کی دعوت کی مدت پچاسی روز ہیں ہر روز چھ ہزار بار پڑھے اور اپنے وظیفہ کو نگاہ رکھے تاکہ موصوف بہ جمیع صفات ہو اور اسرار المومن مرآۃ المومن اور مرتبہ بقاباللہ نصیب ہو اور اسرار حقیقت واجب الوجود اُسپر عیان ہون۔ چاہئے کہ اس اسم کی تلاوت مین ثابت قدم رہے اور عجائب و غرائب کے معائنہ سے دہشت نہ کھائے ؛

اسم سی و پنجم یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ

یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو اکتالیس روز تک تین ہزار چالیس بار پڑھے دشمن اسکے مقہور ہون **ایضا** اگر کوئی چالیس روز تک سولہ ہزار بار پڑھے حق تعالیٰ کی عنایت اور مدد سے دونو جہان کی مرادین اور مقاصد حاصل ہون **ایضا** اگر کوئی اس اسم کو چالیس روز تک ہر روز چالیس بار پڑھے حق تعالیٰ اسکے جسم کو بصفت روح کر دیگا اور کسی جن وانس کی نظر اسپر نہ پڑیگی اور دلیل اس عمل کی یہ ہے کہ عامل اپنے جسم کو آپ دیکھے تو نظر نہ آئے ؛

بیت

مرغ الہی نہ قفس بستہ شدہ	تا بقفس از طلب سیکر شدہ

مرتبہ اجساد ناارواحنا ارواحنا اجسادنا اُسکو نصیب ہو اور میراث نبوی سے بہرہ مند ہو جایئے کہ دعوت کے بعد چشم گوش زبان دل کو خیانت سے بچائے کہ اللہ یعلم خائنۃ الاعین و ماتخفی الصدور اگر طریق شریعت وطریقت سے تجاوز کریگا در ہاے دعوت و اجابت بستہ ہوں گے

اسم سی و ششم فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ

بخاصیت قبول خلائق - تسخیر زحل

یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی ایکہزار اکتالیس بار اکیس روز تک اس اسم کو پڑھیگا حق تعالی اسکو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائیگا اور اوصاف ذمائم اُس سے دور کریگا **ایضا** جو کوئی اس اسم کی مدامت کرے مقبول عالم ہو اور موصوف بصفات حق ہو اور خلق خدا اس سے مستفید ہو اور تمام جہان مین مثل آفتاب مشہور ہو اس اسم کی خاصیت احاطہ تحریر و تقریر سے باہر ہے اسی پر اکتفا کیا گیا بحکم آنکہ خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ **ایضا** اگر کوئی زحل کو مسخر کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے کہ پچیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے جب دعوت قریب ختم ہو زحل بصورت سیاہ و بہیئت مہیب و سہمناک حاضر ہو اُس کے کئی ہاتھ ہون اور ہر ہاتھ مین اسلحہ مختلف الجنس ہون مسبح کے دائرے کے نزدیک بیٹھے اور نہایت غضب اور ترشروئی سے مسبح کو دیکھے اور تندی سے کلام کرے مگر مسبح کو لازم ہے کہ اسم کے پڑھنے مین مشغول رہے اور اُسکی عزت و حرمت کو نگاہ رکھے اور مؤدب بیٹھا رہے اور جو کچھ کہے سنتا رہے جب یہ دریافت کرے کہ اے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے اُسوقت مسبح بیان کرے کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے کہ میرے تمام کامون مین تیری اعانت و مددگاری ہو اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو زحل ان سب باتون کو سنکر قبول کرے اور عہد کرے اور گل نرگس عطا کرے مسبح اُسکو لیکر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو کیونکہ وہ پھول آسمانی ہے اُسکو بہت عزیز رکھے اور کسیکو نہ دکھلائے اور نہ مطلع کرے جسوقت اس پھول کو سونگھیگا تمام اسرار موجودات اور مغیبات اُسپر منکشف ہونگے اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اسکو دکھلا دینگے اور سِر موت و حیات عالم معلوم کریگا - پس زحل اُٹھکر مسبح کے برابر کھڑا ہو کر مراجعت کرے اور عامل کی نظر سے غائب ہو - جب عامل کو ضرورت اُسکے بلانیکی ہو گل نرگس اپنے روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے خدا چاہے حاضر ہو - اس دعوت کا نام **دعوۃ محمودی** ہے ؎

دعوت محمودی

لہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار - زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چار ہزار تین سو قفل تین سو ساٹھ بار دور حمل برابر نصاب ؎

اسم سی و ہفتم یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ

یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی دریائے گناہ مین مستغرق ہو اُسکو لازم ہے کہ استغفار کرے اور اس اسم کا ورد کرے کہ سوائے اسکے کوئی سبب اُسکی نجات کا نہین ہے - طریق یہ ہے کہ ایک سو پانچ روز تک متواتر تین ہزار پانسو بار روز اس اسم کو پڑھے ناگاہ ایک پیر نورانی عالم غیب سے نمودار ہو اور اُسکو مژدہ دے کہ تیرے اور تیرے سب گھر والون کے گناہ معاف ہوے جب یہ بشارت سنے سجدۂ شکر ادا کرے اور حق تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے تا جنت فردوس اُسکا ماوی ہو اور عذاب سقر اور پلصراط اور اہوال قیامت سے خداتعالیٰ کے فضل و کرم اور عنایات سے نجات ملے **ایضاً** اگر کوئی بادشاہ یا ظالم یا امیر کسیکے مار ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اُسکو لازم ہے کہ چالیس روز تک دو ہزار اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے خدا چاہے امن پائیگا اور اُس بادشاہ کا دل مہربان ہو جائیگا **ایضاً** اگر کوئی اس اسم کو میت کی ہتیلی پر لکھکر میت کو دفن کرے تو حق تعالیٰ اُسکی قبر کو رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ کر دے اور رحمت کے فرشتے بھیجے اور نکیرین کے سوال کا جواب اُسپر آسان کر دے +

اسم سی و ہشتم یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ

یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہہے کہ علو درجات کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے - **ایضاً** جو کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہئے کہ اس اسم کی کثرت کرے حق تعالیٰ مقلب القلوب ہے تمام مرادین اور حاجتین اُسکی روا ہونگی اور تمام جہان مین اُسکی شہرت ہوگی **ایضاً** اگر کوئی شخص فضل دارین کا محتاج ہو تو اُسکو لازم ہے کہ چالیس روز تک برابر چار ہزار بار پڑھے اس دعوت مین سر عظیم ہے مسبح کو خود معلوم ہو جائیگا **ایضاً** مریخ کی تسخیر کے لئے چالیس روز تک ہر روز چار ہزار بار پڑھے آخر روز ایک غلغلہ اور آشوب صعب اور سخت دہشت پیدا ہو اور پانچ ساعت تک ایساہی رہے ناگاہ ایک مرد با مہابت عظیم شال گنبد سرخ تندخو خونخوار تیز چشم باسبلت و ریش دراز دونو ہاتھون مین تلوارین لئے ہوے خلوہ مین آئے اور مسبح کو سلام کر کے بیٹھے اور وہ تیغ اپنے زانو کے نیچے رکھے اور ہونٹھ ہلاے مگر یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کیا کہتا ہے مسبح کو لازم ہے کہ ایسے وقت مین ہرگز

۱؎ نصاب دو لاکھ نواسی ہزار زکوۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار دوسو بچاسی قفل تین سو ساٹھ دور حل دو برابر نصاب

۲؎ نصاب تین لاکھ چھتیس ہزار زکوۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار عشر اکاسی ہزار قفل تین سو ساٹھ دور حل دو برابر نصاب

نہ ڈرے اور اسم کے پڑھنے مین مشغول رہے بلکہ پکار پکار کر پڑھنا شروع کرے اگر خدانخواستہ اُسکے خوف سے ترک کر دیا یا بھول گیا تو بڑا غضب ہوگا مریخ فوراً اُسکو قتل کر دیگا۔ ایک ساعت تک مریخ بیٹھا رہے اسکے بعد دریافت کرے کہ اے مریخ تیرا کیا مقصد ہے بیان کر عامل بیان کرے کہ میرا مقصود تیری تسخیر ہے مین چاہتا ہون کہ میری موافقت کر اور جو سعادت اور فتوح تیرے متعلق ہے وہ میرے نصیب کر مریخ قبول کرے اور کہے کہ مین تیرا ممد و معاون ہون کہ تو نے مجھ کو اس اسم کی برکت سے آسمان پنجم سے زمین پر بلا لیا اب جو کوئی تیرا مخالف ہوگا مین اُسکو اس تیغ سے ہلاک کرونگا اور تجھ کو اقلیم پنجم کی ماہیت سے آگاہ کرونگا تجھ کو لازم ہے کہ اس اسرار کو کسی سے ظاہر نہ کرنا ورنہ اس تصرف سے ہاتھ دھو بیٹھنا اور علویات کی نظرین تجھ سے پھر جائینگی۔ جب مریخ وصیت تمام کر چکے ایک عقیق کی انگوٹھی اُسکو عطا کرے اور وہ عقیق جوہر آسمانی سے ہوگا ماہیت اُسکی سوائے خدا کے کوئی نہین جانتا اگر کسیکو دکھلائیگا وہ انگوٹھی جاتی رہیگی اور تصرف ہفت اقلیم اُٹھ جائیگا۔ جب وہ خاتم مریخ سے لے چکے تو عرض کرے کہ میری یہ آرزو ہے کہ اس خاتم کے نقش سے بھی مجھکو مطلع فرمائیے وہ بتائے نقش یہ ہے **تمخیثا تمیثا و یا سطی و سطی** یا سمائے عبرانی ہین انکو یاد کرے اور اجازت چاہے۔ جب مریخ اجازت دیچکے یکا یک نظر سے غائب ہو۔ جب اُسکو بلانا منظور ہو انگشتری روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے فوراً حاضر ہو +

اسم سی و نہم **يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُدَانِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهُ**

یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی جو جو اسمائے سابق مین بیان ہوئی سب اسمین موجود ہے۔ حضرت شیخ **کمال الدین** کرانی کہ گجرات مین رہتے تھے اُنہون نے سب خاصیتین اپنی شرح مین لکھی ہین بعض اُن خاصیتون سے اپنے معاملہ مین اُنہون نے معائنہ کی تھین اور بعض بیداری مین اُنکو حاصل ہوئین تھین۔ غرضکہ بہت سے خواص بالتفصیل لکھے ہین طالب اُس شرح کو دیکھکر عامل ہو۔ اگر طالب اُسکے جمیع خصائص سے مخصوص ہو تو اُسکو لازم ہے کہ چالیس روز تک تین سو ساٹھ بار روز پڑھے **ایضاً** واسطے اظہار سر ربوبیت چالیس روز تک پانسو بار پڑھے **ایضاً** اگر کوئی شخص اپنے حاسدون اور معاندون اور بدخواہون اور فاسقون اور ظالمون کو مطیع کرنا چاہے اور وسواس خناس اور کید نفس امارہ سے

برائے اطاعت فاسقان و ظالمان

ے نصاب ایک لاکھ اٹھتر ہزار زکوٰۃ چوراسی ہزار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور مدار برابر نصاب +

رہائی چاہے تو اسکو چاہئے کہ اس اسم کو ایک ماہ تک رات دن برابر ایکہزار نو سو نو بار پڑھے او رعین کسوف وخسوف
مین نماز کے اندر مشغول رہے اور کسی سے بات چیت نکرے اعداء ظاہری اور باطنی پر ظفریاب ہوگا اور یہ عمل
باقی عمر کے لئے کافی ہے **ایضا** اگر کوئی چاہے کہ اُس مَلک کو جو اس عالم کا موکل ہے تسخیر کرے تو اُسکو لازم
ہے کہ اس اسم کی قراۃ کو موافق حروف اصل خذحرفاً قل الفاً شمار کرے اور ہر روز تا مدت حروف اصل و عمل
پڑھے اثنائے عمل مین یکایک قبلہ کی طرف سے عجیب عجیب صورتین دکھلائی دین عامل سمجھ جائے کہ
ملک آتا ہے غرضکہ صبح صادق جب نمودار ہو ملک حاضر ہو اور اُنکے درمیان ایک پیر مرد ہو کہ وہ آتے ہی
صبح کی اذان دے اور عامل کی طرف امامت کے لئے اشارہ کرے عامل نماز پڑھا کر پھر اسم کی قراۃ مین
مشغول ہو جائے اور اصلا کسی کی طرف ملتفت نہو تمام حاضرین صف باندھ کر مسبح کے روبرو کھڑے رہین
اور بار بار کہین کہ اے مقتدا تو ہم سے کسواسطے کلام نہین کرتا مسبح اشارہ سے جواب دے کہ مجھ کو تم سے کچھ کام
نہین مین بات کہنا نہین چاہتا یہانتک کہ شام ہو جاوے اور وہ صف زدہ کھڑے رہین پھر ایک سوار بلباس
شاہانہ چتر بر سر باعساکر گوناگون حاضر ہو اور گھوڑے سے اُتر کر مسبح کے روبرو مؤدب بیٹھ جائے اور تھوڑی دیر
کے بعد کلام کرے کہ اے برگزیدۂ خدائے عزوجل مجھ سے تو بیان کر کہ تیرا کیا مطلب ہے اور مجھ کو کیون سرگردان
کر رکھا ہے عامل کچھ جواب نہ دے اور دعوت مین مشغول رہے یہانتک کہ وہ عجز کرے اور عہد کرے پھر بیان
کرے وہ ملک کہیگا کہ مین تیرا فرمانبردار ہون جس امر مشروع مین تیری حاجت ہوگی فوراً اُسکا سرانجام کرونگا
اور تمام جن و انس کو تیرا مسخر کردونگا اور جو سرتابی کریگا اُسکو قید کردونگا یہ اسم سات جوہر رکھتا ہے جو کوئی
عمل مین لائیگا کامیاب ہوگا تفصیل اسکی یہ ہے۔

جوہر اول دعوۃ اسکی ایک اربعین ہے ہر روز تیس ہزار بار پڑھے تمام پیغمبرون کی ارواحین تشریف لاوینگی
اُنسے علم لدنی حاصل ہوگا۔ یہ وہ اسم ہے کہ حق تعالی نے حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو شب معراج مین
اول اس اسم سے مشرف فرمایا ہے اُسکے بعد انواع کرامات لاتعد ولاتحصی عطا فرمائی ہین اور جب پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس تشریف لیگئے ہین تو تمام پیغمبرون نے آپکی اقتدا کی ہے کہ زاد الانبیاء لیلۃ
المعراج جمیعا اس قول کی تائید ہے جب عامل نصف اربعین تک پہونچے ارواح پیغمبران مرسل ظاہر ہونے
لگین صاحب دعوۃ بجمیع آداب و باحضوری تمام اسم مذکور پڑھتا رہے اور جو نبی جس صفت سے موصوف ہے
وہ اُنسے حاصل کرتا رہے جیساکہ حضرت آدم **صفی اللہ** سے صفوت اور روح اللہ سے احیاء اموات

اور موسیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ سے کلام کہ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا انکی شان مین وارد ہے غرضکہ اپنے حسب استعداد
اُسنے اخذ نعمت مین کوتاہی نہ کرے۔ جب دعوۃ قریب انصرام کے پہونچے سوائے حجاب عظمت کہ حجاب
جلال آلہی ہے تمام حجاب اُسکے دل سے مرتفع ہون اور ارواح انبیاء علیہ السلام اسکو ایک نشان عطا فرماوین
کہ جب اس نشان کو اپنے روبرو رکھے اور کسی حاجت کے لئے بلانا چاہے فی الحال انشاء مبارک انکا حاضر
ہو اور اُسوقت اُسکا مقصد بفضل اللہ و کرمہ پورا کرین ÷

جوہر دوم ۔ جب اسم مذکور بحکم شمار ابجد تا مدت حروف ہر روز پڑھے۔ سات موکل باشمائل ارواح ملکوتی
کے حاضر ہون جنکے نام یہ ہین قوقائیل قلقائیل قلیقائیل اقلیقائیل قیاقیل نوماقیل
اقلتفائیل ہر ایک فیل سوار عامل کے روبرو حاضر ہون اور بانواع سخن مختلف عامل سے کلام کرین مگر عامل
کو لازم ہے کہ اصلاً انکی طرف ملتفت نہو اور دعوت مین مشغول رہے جب وہ بالحاح پیش آئین اور مطلب
دریافت کرنے مین اصرار کرین اور سوگند کھائین (اور وہ سوگند یہ ہے بحق طس طائیل وامراھیل وھمرائیل
وبحق توریت وانجیل وفرقان) اُسوقت کہے مطلب اور مقصد سوائے تمہارے حضور کے اور کچھ نہین ہے
مین چاہتا ہون کہ جس کام کے لئے تمکو بلاؤن تم موجود ہو جاؤ اور اُسکا انصرام کرو وہ اُسکو قبول کرین اور
عامل کی نظر سے غائب ہو جائین جب عامل کو ضرورت ہو اس سوگند کو یاد کرے اور ایک دفعہ پڑھے فوراً حاضر
ہون اور اُسکی ضرورت کو پورا کرین **واضح** ہو کہ شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہین کہ باقی پانچ جوہر میسر نہین ہوے
ورنہ وہ بھی لکھے جاتے ÷

اسم چہلم يَا عَجِيْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ ثَنَآئِهٖ وَنَعْمَآئِهٖ
یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی صاحب دعوۃ موجب حکم حروف غیر مکرر بقاعدہ خذحرفاً
قل الفاً تا مدت حروف دعوۃ دے اور بعد اتمام دعوۃ جسقدر ہو سکے پڑھتا رہے خدا چاہے مرادین اُسکی آئینہ
خلقت کی زبان اُسکی برائی سے بستہ ہو بلکہ تمام خلائق اُسکی محتاج ہو۔ سات سو ہزار عجائب و غرائب
(کہ جو کسی اسم کی دعوۃ مین نہ دیکھے ہون نہ سُنے ہون) منکشف ہون اور چشمہا ے علم و حکمت اُسکے
دل مین پیدا ہون حلال مشکلات ہو **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ مغیبات کا ظہور ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ہر نماز کے
بعد چالیس دن تک سو مرتبے اس اسم کو پڑھے مقصود حاصل ہو **ایضاً** جو کوئی اس اسم کی قراءۃ مین مشغول
ہو کوئی شخص عوام و خواص بادشاہ درویش اُسکے حق مین کلمۂ بد نہ کہیگا اور خلائق کی زبان اُسکی برائی

حصول مرادات وغیرہ ایضاً ایضاً

سے لبستہ ہو جائیگی اور جو اس مسبح کی زبان سے نکلیگا کام پسندیدہ موافق شریعت وطریقت ہوگا اور
کبھی کلمۂ نامشروع عمداً یا سہواً اُسکے منہ سے نہ نکلیگا - ننانوین روز تک ہر روز پندرہ ہزار بار اس
تفصیل سے پڑھے کہ دس ہزار دن کو اور پانچ ہزار شب کو - آخر شب دعوت میں اسرار عجائب
اور تماشائے غرائب معائنہ کرے اور حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اُسکا کلام حجتِ عالم ہو
اور ہر بات اُسکی قرآن و حدیث سے ہو جسکے لئے دعاءِ نیک یا بد کرے مستجاب ہو اور تمام جہان
مین مشہور ہو اور نعمتہائے گوناگون سے مالا مال ہو اور فتوحات ہونے لگین - عامل کو لازم ہے
کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے دوسرے دن کے لئے نہ رکھے خدا تعالیٰ دوسرے روز پھر عطا
فرمائیگا **ایضاً** اگر ایک جانور کی صورت موم یا مٹی سے بنائی جائے اور ننانوے بار یہ اسم پڑھا جائے
اور ہر مرتبہ اُسپر دم کیا جاوے فی الحال جنبش مین آئے اور اُڑنے لگے - صاحبِ دعوت کو یہ کرامت
نصیب ہو کہ اگر سو ہزار مختلف جانوروں کی شکلین بنائے اور اُسپر یہ اسم پڑھکر دم کرے تو حق تعالیٰ
اُن مین جان ڈالدے مگر عامل کو لازم ہے کہ ایسی حرکات سے پرہیز رکھے جاہل لوگ گمراہ ہو جاوینگے
اور اُسکو جادوگر بتائینگے **ایضاً** جو صاحبِ دعوۃ اس اسم کی ملازمت کریگا قبر مین اُسکا بدن سالم
رہیگا اور مرتبۂ اجساد نا ارواحنا ارواحنا اجسادنا حاصل ہوگا اور جب اس صفت سے موصوف ہوگا
حیوۃ دارین پائیگا اور اسرار اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا يَمُوْتُوْنَ اُسپر جلوہ گر ہوگا جو کوئی مسبح کے خلاف
کلام کریگا ذلیل عالم ہوگا +

اسم جمیل وکیم يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمُعَاذِيْ عِنْدَ
كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ

یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اِسکی یہ ہے کہ جو کوئی کسی کام مین عاجز ہو یا کسی ظالم کے پنجہ مین گرفتار ہو
یا قید مین ہو تو اُسکو چاہئے کہ ہر روز ننانوین بار اس اسم کو پڑھے سب سے مخلصی پائے گا اور مقبول خلائق
ہوگا اور دولت ابدی اور نعمت سرمدی سے مشرف ہوگا **ایضاً** جو کوئی ساٹھ روز تک بخلوتِ واحد
بارقام اسم دعوت دے حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے دنیا و آخرۃ کی تمام بلاؤن سے نجات پائے +
ایضاً اگر کوئی اس اسم کی ایک سال کامل دعوۃ دے اور ہر روز سات ہزار بار اور ہر شب پانچہزار بار پڑھے
حقیقت ہژدہ ہزار عالم اُسپر منکشف ہو اور احوال خیر و شر تنگی و فراخی امساک باران اور طوفان اور جز

برائے زندہ شدن جانوران - برائے نعمتہائے گوناگون

اطلاع بر خیر و شر و دیگر مغیبات

وقتال سب پیشتر سے معلوم ہو جائین اور اُسکی تاثیر نظر اور خیال اذکار سے تمام برائیان دور ہون - جب عمر اُسکی تمام ہو مہتر عزرائیل علیہ السلام حاضر ہون اور سلام کرین اور کہین کہ اے آفریدۂ حضرت حق جو دن کہ اس خاکدان مین تیرے رہنے کے تھے تمام ہوے اگر آرزوے عالم باقی رکھتا ہے اور جمعیت یاران قدیم کی چاہتا ہے جو عالم ارواح مین تھے اگر قدم رنجہ فرماے تو مین لے چلون اگر یہان رہنا قبول کرے تو تیرے نامۂ زندگی کو از سر نو مرتب کرون غرضکہ جو رضاے مسبح ہو قابض ارواح اُسکے مطابق عمل کرے **ایضاً** جو کوئی چالیس بار ہر شب اس اسم کی قراۃ کرے جمال جہان آراے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو اور جو مشکل ہو آسان ہو +

تیرھوین فصل دعوت سیفی دعاے عزرائیلی دعاے کبیرہ دعاے شیخ دعاے قرشیہ اور عزائم (کہ اسماے عظام سے نکالی گئی ہین) اسماے حسنیٰ اسماے جبروتی کے بیان مین +

واضح ہو کہ **دعاے سیفی** آیۃ من آیات اللہ ہے اور بہت سے عجائب و غرائب اس مین مستتر ہین اکثر اہل اللہ نے اس سے فیض فیاض حاصل کیا ہے اور بہرہ مند ہوے ہین اور حضرت **امام جعفر صادق** رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہ دعا سیف اللہ عین اللہ قدرۃ اللہ ید اللہ برہان اللہ صمصام اللہ حرز یمانی سہم اللہ حرز البر حرز المرتضوی حرز اعظم حرز سیفی کے نام سے نامزد ہو گئی ہے +

مقدمہ

جاننا چاہیے کہ دعاے سیفی کے پڑھنے کا وقت اور شرائط ترتیب دعا اور شرائط عامل - عاملان کامگار نے مقرر فرمائی ہین ہر ایک کا بیان بتفصیل ذیل لکھا جاتا ہے +

شرائط ترتیب دعا مناجات - ادعیۂ متفرقہ - فاتحہ - نادعلی - یاغیاثی - ضابطۂ اعتصام دائرۂ اعتصام - وصل صغیر - اشارات اہل - اشارات حاجت - حرز امیرین - دعاۓ اختتام دعا - اغیاد - جہاد اہل - عدد قرآن - ایام تعین +

شرائط عامل طہارت - تصفیۂ باطن - لزوم خلوۃ - کتمان سر - حصول اجازت سلسلۂ بیعت

اختصار غذا - ترک حیوانات جمالی وجلالی (اگر جمالی کا پرہیز نہو سکے تو بھی درست ہے) نامحرم سے بچنا - محرمات احرامی سے پرہیز کرنا - تعظیم دعوت - استغراق - تقلیل علائق حسن اعتقاد - عزم نیت - صدق مرشد بخور - استعمال عطر - مواظبت دعوت - اور نماز قضا نہ کرے - اکل حلال - صدق مقال - تضرع بال خرق عادات کے مشاہدے اور ارواحون کی ملاقات کے وقت نڈر ہونا +

شرائط دعا نصاب - زکوٰة - عشر - قفل - دور مدور - بذل - ختم - اجابة دعا اگر دعا باسم صغیر ہے، بحکم کلیات وجزئیات شرائط دیگر عمل کرے کیونکہ بغیر شرائط حروف دعوة مستجاب نہین اس سبب سے متصرفان کامگار نے اسکو مطیع کیا ہے اگر دعا کبیر ہے بحساب حروف تہجی شرائط بجالائے ور عامل ہو اور ہر حرف کے تین درجے مقرر کئے گئے ہین **اول** موافق خذ حزقا قل الفا دوم موافق مائة سوم موافق عشرا - ان تینون مین جو ہو سکے اُسکے موافق قرارة اختیار کرے اور نیت شرائط کی زبان سے کہے - اس جگہ پر بحکم حروف تہجی بقواعد عشرا کہ تین سو حروف ہوتے ہین پڑھے پس یہ مجموع بہ نیت نصاب (۳۰۰) اور اُسکا نصف (۱۵۰) بہ نیت زکوة اور اُسکا نصف (۷۵) بہ نیت عشر اور اُسکا نصف (۳۸) بہ نیت قفل اور دور مدور برابر نصاب اور بذل تیس بار بحکم حرکات تیس حرف مع ہمزہ ولف ولام اور بہ نیت ختم بائیس مرتبے - بموجب نقاط اور بہ نیت اجابت دعوة حروف اصلی و وصلی اسم ذات بقاعدہ خذ حزقا قل عشرا (۱۰۲۵) مرتبے پڑھے بعون اللہ تعالیٰ سریع الاجابت ہو - جب ان شرائط سے فارغ ہو تو اغراض کے لئے دعوت دے اور اسکے دو طریق ہین ایک **طریق پیران شطار** دوسرا طریق **شیخ ابو الفضل** کرمانی - انسے بھی دو سندین ہین ہر ایک کا بیان تفصیل لکھا جاتا ہے +

طریق پیران مشرب شطار

مع ہفت ضابطہ واحکام وادعیہ مخصوص

ہفت ضابطہ کلی ظاہر ہے کہ یہ ہفت ایام باسے سرانجام خاص وعام ہین اور یہ سات دن سات ستارون سے متعین ہین جو حاجت جس دن کے ستارے مین واقع ہوا اسی کے لحاظ سے بہ ترتیب مسطور

---

۵ ترتیب شرائط تمام ن ۳۰۰ - ز ۱۵۰ - ع ۷۵ ق ۳۸ د ۳۰۰ ب ۳۰ خ ۲۲ - اجابت دعوة ۱۰۲۵ - ۱۲ ھ یعنی موافق حروف تہجی باحتیاط مع ہمزہ ولام کہ کہ تیس ہوتے ہین جب ایکو دس گنا یا تو تین سو ہوے ۱۲

عمل کرے مقرون بہ اجابت ہوا گر تاخیر واقع ہو تو ہفتے مین اُسی روز پھر پڑھے اور دس ہفتے تک اسیطرح عمل کرے تو گویا سنتر یوم مین انصرام امر ہوگا **قرأۃ یوم اور عشرہ** کا ایک ہی حکم ہے شب کو بارہ مرتبہ موافق دوازدہ بروج اور دن کو اٹھائیس مرتبے موافق منازل قمر جب وہ دن آوے درود کو بجا لاوے اور باقی ایام بے ناغہ تین بار با حکام و ارکان اور رات کو ایک بار ضرور پڑھ لیا کرے اور یہ بھی معلوم رہے کہ اس ہفت ضابطے مین خواص خاص منقسم ہین کہ جس کام کے لئے ضرورت ہو اُسی کو کہ جسکے دن مین قرأۃ کرے جیسا کہ بہ نیت قتل اعدا بروز **زحل** اور بہ نیت علم ظاہری و باطنی روز **مشتری** اور نیت قتال و خونریزی روز **مریخ** اور بہ نیت عظمت و حشمت و جاہ روز **شمس** اور بہ نیت کاروبار دنیا و موافقت سلطان و آمیزش امرا و کارکنان اور مثل اُسکے بروز **زہرہ** اور بہ نیت عشق و محبت و کار خیر و تجارت اور مثل اسکے بروز **عطارد** اور بہ نیت اصلاح و معاملہ و معالجہ و حسن معاملات اور دوستی اور بہ دشمن آشتی اور مثل اسکے بروز **قمر**

قرأۃ ہفت شبانروز چونسٹھ بار پڑھے طریق ضابطہ دیکھکر اسی طریق سے عمل کرے

طریق ضابطہ۔ جب سالک عمل کرنا چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ ہر ضابطہ مین نیت مسطور کو نگاہ رکھے اور پہلی شب کو نیت کرلے۔ آخر شب کو اُٹھے اور غسل پاک کرے اور غسل کے بعد شکرانہ تحیت ادا کرے اور ایک دوگانہ بہ نیت ثواب ارواح پاک حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و عشرہ مبشرہ بجالائے اسکے بعد ایک ایک دوگانہ بہ نیت ثواب ارواح پیران شطاریہ و سہروردیہ و چشتیہ و قادریہ و فردوسیہ اور تمام عرفا اور شہدا اور جمیع مؤمنین اجمالاً ادا کرے پھر تین بار یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ صبح تک جاگتا رہے اور سنت اور فرض کے درمیان سات بار اس دعا کو پڑھے اِلٰھِیْ بِحَقِّ سِرِّ ھٰذِہِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ کَرَمِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَتِیْ کُلَّھَا یَا مَنْ اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ **دعاء اجابت** سات بار پڑھے مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ تَوَجَّھْتُ اِلَی اللّٰہِ قَبِلَ اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ نَاطِقًا لِلّٰہِ اِسْتِغَاثَۃً بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اسکے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھائے اور دس بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ پڑھے اور کھڑا ہو جائے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور فرض

کو جماعت کے ساتھ ادا کرے پھر اپنے خلوتخانہ مین آئے اور اپنے وردِ معتاد کو بجالائے اُسکے بعد اس دعوت کو اس سند سے شروع کرے اوّل مناجات ادعیہ نادِعلی یاغیاثی دعاءِ کاشف الغم اعتصام فاتحہ حرز و اختتام اخمار اور یہ سب دعائین سات بار یا تین بار پڑھے اگر دوسرے اوراد رکھتا ہو تو وقت حاجت کے ایک ایک بار ہر ضابطہ مین پڑھے اور نماز اور دوسری دعائین موافق ضابطہ کے بتائی جائینگی اُنکو بعد دعاءِ کاشف الغم اور دعاءِ ضابطہ کے پڑھے +

(مناجات اور تمام ادعیہ یہ ہین)

یَا مَنْ إِذَا وَلَجَ الْعَبْدُ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْرَةٍ سَهْمٌ وَلَمْ يَجِدْ صَرِيخًا يَصْرُخُهُ مِنْ وَلِيٍّ حَمِيمٍ وَوَجَدَ يَارَبِّ مِنْ مَعُونَتِكَ صَرِيخًا مُغِيثًا وَوَلِيًّا يَطْلُبُهُ حَثِيثًا يُنَجِّيهِ مِنْ ضِيقِ أَمْرِهِ وَحَرَجِهِ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ایضا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَفَرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ بَلِّغْ رُوحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالرِّضْوَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُومَاتِكَ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ایضا اشفا ارضا صالوا صلا اسئلك كمن تمليكم والمحزون الاطهر ثم لا ناظرا هذا اهوش ورش طوطى طاس الا الى الله تصير الامور ایضا اَللّٰهُمَّ إِنِّي لَا أُحْسِنُ شَيْئًا مِنَ التَّدْبِيرِ وَرَبِّي يُحْسِنُ التَّدْبِيرَ يَا دَلِيلَ الْعَابِرِينَ دُلَّ حَيْرَتِي يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا حَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ وَرَبِّي يُحْسِنُ التَّدْبِيرَ وَحِفْظَ مِنْ جَمِيعِ الْأُمُورِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ایضا نادِ علی حضرۃ امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی یہ ہے نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ایضا يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمُعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِي حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي + ایضا اَللّٰهُمَّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ فَرِّجْ هَمَّنَا وَاكْشِفْ غَمَّنَا وَأَهْلِكْ أَعْدَائَنَا +

دعائے اعتصام

بسم الله الرحمن الرحيم اعوذ بالله من الشيطان الرجيم سبحان ربي الاعلى الوهاب يا رب يا الله يا رحمن يا رحيم يا ستار يا غفار يا رزاق يا فتاح يا كريم يا لا اله الا انت رب العالمين اياك نعبد واياك نستعين يا حميد انت المحمود وربنا المعبود ويا ودود انت المودود وفضلك المعهود ويا بر انت البار وبرك الموعود وخيرك المشهود يا حي كنت حيا حين لا حي وتكون حيا حين لا حي يا قائم انت القائم على كل نفس بما كسبت والجازي بما عملت يا ذا الجلال والاكرام يا جميل انت المجمل الجليل فلا يحق هذا الاسم الا لك ولا يليق الا بك انت الكريم المكرم وانت الجواد المنعم وخيرك كثير وفضلك كبير يا كبير المتكبر لك النعماء والكبرياء لا ينبغي لاحد الخشوع الا لك والتوكل الا عليك والاعتصام الا بك والتفويض الا اليك يا فرد يا وتر انت الرب وكلنا لك العبد لا شريك لك ولا ند عولك والدا ولا ولدا يا حي يا قيوم يا باقي كل يرجع اليك ولا يجري الفناء ولا الزوال عليك يا باري يا مصور احدثت كل شيء سواك كما اردت وبرأت فاحكمت وصورت وخلقت فاحسنت وسويت فعدلت يا واحد يا احد لا شريك لك ولا شبه لك ولا مثل لك ولا نظير لك يا غني ولا وزير لك ولا مشير لك ولا معين لك ولا ظهير يا ماجد يا مجيد لك المجد كله ولك الحمد كله ولك الخلق كله واليك يرجع الامر كله واسئلك من الخير كله واعوذ بك من الشر كله يا قدوس يا سبوح انت المنزه عن النقائص والمعائب والمراتب وانت المعظم في المشارق والمغارب يا علي يا متعالي لك العلاء والثناء منك واليك منتهى الامل والانتهاء الامر والرجا۔

يا اول يا آخر لا بداية لك ولا انتهاء لك يا قادر يا قدير يا مقتدر ولا قدرة الا لك لا حول ولا قوة الا بالله الا بك يا واجد لا وجد منك ولا غناء لاحد غيرك يا سميع يا بصير يا عليم تسمع النجوى وتعلم الجهر وما يخفى يا فاطر السموات

وَالْاَرْضِ فَطَرْتَ فَاَبْدَعْتَ وَصَنَعْتَ فَاَحْسَنْتَ وَخَلَقْتَ يَا مَالِكُ يَا مَلِيْكُ اَنْتَ
الْمَلِكُ الْقَدِيْرُ وَالسُّلْطَانُ الْعَظِيْمُ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۤءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۤءُ وَ
تُذِلُّ مَنْ تَشَاۤءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا عَزِيْزُ يَا حَكِيْمُ تَحْكُمُ
بِالْعَدْلِ وَتَقْضِيْ بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا قَاۤئِمُ قَدْ قَهَرْتَ
عِبَادَكَ بِالْفَنَاۤءِ يَا مُغِيْثُ يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ يَا مُقْتَدِرُ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ يَا مُحِيْطُ
يَا رَقِيْبُ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَدَدًا وَدَبَّرْتَ الْاُمُوْرَ كُلَّهَا بِحِكْمَتِكَ وَاَمْسَكْتَ
السَّمَاۤءَ وَالْاَرْضَ بِقُدْرَتِكَ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ تَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ
خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ وَاَنْتَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ لِتُحْيِيَهُمْ اَنْتَ [illegible] سَبِيْلَيْنِ يَا
وَاسِعَ الْمُلْكِ وَالْعِلْمِ وَالرَّحْمَةِ لَا يَخْرُجُ مِنْ سُلْطَانِكَ شَيْءٌ وَلَا يُعْجِزُكَ شَيْءٌ وَرَحْمَتُكَ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ سُلْطَانُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
وَوَعْدُكَ الصِّدْقُ وَلَا تُخْلِفُ مِيْعَادَكَ وَلَا تَظْلِمُ عِبَادَكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ
يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاۤءُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَنَحْنُ الضُّعَفَاۤءُ لَا قَوِيَّ
اِلَّا مَنْ قَوَّيْتَهُ وَلَا غَنِيَّ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتَهُ يَا خَالِقُ يَا خَلَّاقُ وَاَنْتَ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ لَا خَالِقَ لِلْخَلْقِ غَيْرُكَ وَلَا مُدَبِّرَ لِلْخَلْقِ سِوَاكَ يَا ظَاهِرُ يَا
بَاطِنُ يَا ذَا الْمَعَارِجِ تَعْرُجُ اِلَيْكَ اَرْوَاحُنَا وَقَدَّرْتَ اٰجَالَنَا يَا مُحْصِيْ اَحْصَيْتَ اَنْفَاسَنَا
وَاَكْسَابَنَا وَاَذْكَرْتَ اِسْرَارَنَا وَاِعْلَانَنَا يَا حَافِظُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ
الْمُؤَخِّرُ وَتَخْفِضُ مَنْ تَشَاۤءُ قَهْرًا وَتَرْفَعُ مَنْ تَشَاۤءُ قَدْرًا مَنْ رَفَعْتَهُ ارْتَفَعَ وَمَنْ وَضَعْتَهُ
اتَّضَعَ وَمَنْ اَكْرَمْتَهُ لَمْ يُهِنْ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا يَا
ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِعُ يَا مُعِيْدُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ارْحَمْنَا يَا مُؤْمِنُ اٰمِنَّا يَا مُهَيْمِنُ
يَا جَبَّارُ اجْبُرْنَا يَا سَلَامُ سَلِّمْنَا يَا غَفَّارُ يَا غَفُوْرُ اغْفِرْ لَنَا يَا رَزَّاقُ ارْزُقْنَا يَا رَءُوْفُ
ارْءُفْ بِنَا يَا عَفُوُّ عَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا يَا لَطِيْفُ الْطُفْ بِنَا يَا حَلِيْمُ احْلُمْ عَنَّا يَا حَافِظُ
يَا حَفِيْظُ احْفَظْنَا يَا عَزِيْزُ يَا مُعِزُّ عَزِّزْنَا يَا صَبُوْرُ صَبِّرْنَا يَا نَصِيْرُ انْصُرْنَا يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنَا يَا كَافِيْ اكْفِنَا يَا وَاقِيْ قِنَا يَا وَالِيْ يَا مُتَوَالِيْ يَا مَوْلَايَ تَوَلَّنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

اُمْنُنْ عَلَيْنَا يَا كَرِيْمُ اَكْرِمْنَا وَلَا تُكْرِمْ عَلَيْنَا يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيْنَا يَا ذَا الْفَضْلِ تَفَضَّلْ
عَلَيْنَا يَا ذَا الطَّوْلِ تَطَوَّلْ عَلَيْنَا يَا قَابِلَ التَّوْبِ اقْبَلْ تَوْبَتَنَا يَا دَائِمُ اَدِمِ النَّعْمَاءَ عَلَيْنَا
يَا هَادِيْ اِهْدِنَا يَا وَهَّابُ يَا رَشِيْدُ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا
رَشَدًا يَا نُوْرُ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا يَا وَكِيْلُ لَا تَكِلْنَا اِلٰى اَنْفُسِنَا يَا جَامِعُ اجْمَعْ عَلَى الْهُدٰى
اَمْرَنَا يَا نَافِعُ انْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَنَا يَا مَنْ يَّضُرُّ وَيَنْفَعُ وَيُعْطِيْ وَ
يَمْنَعُ اُمْنُنْ عَلَيْنَا بِالْخَيْرِ وَالرِّضَا وَالْاَمْنِ فِي السَّرَّآءِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الضَّرَّآءِ وَشَمَاتَةِ
الْاَعْدَآءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ النِّدَآءِ وَمُجِيْبُ الدُّعَآءِ يَا شَكُوْرُ اَنْتَ الْمَشْكُوْرُ اجْعَلْنَا مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ يَا صَمَدُ قَدْ صَمَدْنَاكَ حَاجَتَنَا فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ يَا مُجِيْبُ اسْتَجِبْ دُعَآءَنَا يَا
قَرِيْبُ قَرِّبْ رَحْمَتَكَ مِنَّا يَا مُقْسِطُ اَنْتَ الْقَائِمُ فَوْقَ الْمُقْسِطِيْنَ وَالْاٰمِرُ بِالْقِسْطِ فَوْقَ
الْقِسْطِ وَالْمُنْزِلُ كِتَابَكَ بِالْقِسْطِ فَوْقَ الْمُقْسِطِيْنَ وَاَصْلِحِ الْقَاسِطِيْنَ وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِيْنَ يَا غَافِرُ ارْزُقْنَا عَدْلَ الْوُلَاةِ وَجَنِّبْنَا جَوْرَ الطُّغَاةِ يَا بَاسِطُ ابْسُطْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ
يَا غَنِيُّ اَغْنِنَا مِنْ خَلْقِكَ يَا فَتَّاحُ افْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ يَا وَلِيُّ تَوَلَّنَا بِحِفْظِكَ وَحِيَاطَتِكَ
يَا شَهِيْدُ اشْهَدْ عَلَيْنَا بِتَوْحِيْدِكَ وَعِبَادَتِكَ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ اَحْيِنَا بِخَيْرٍ وَّاَمِتْنَا بِخَيْرٍ
وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا يَوْمَ الدِّيْنِ اِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَ
اَهْلِكْ عَدُوِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ
يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا دَائِمًا حَامِدًا مُّصَلِّيًا كَثِيْرًا وَّ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ **ایضاً** فاتحہ **ضابطہ شنبہ** بہ نیت مذکورہ چہار رکعت ایک سلام سے
ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد الم ترکیف پچاس بار پڑھے اور سلام کے بعد دعائے مذکور اس دعا کے ساتھ
پڑھے اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ
بِاَبْدَانِهِمْ وَانْكُسْ اَعْلَامَهُمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ يَا عَزِيْزُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ
يَا رَبُّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ **ايضاً** اَللّٰهُمَّ قَاتِلْ كَفَرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ
بِرُسُلِكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَعَالَيْتَ

عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا وَّ بَيْلًا وَضَاعِفْ زَجْرَكَ وَ عَذَابَكَ عَلَيْهِمْ يَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ **ایضاً** لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ جسوقت یہ وظیفہ مرتب ہو گوسفند سیاہ یا مرغ سیاہ لائے کوہ یا کسی خالی مکان مین فرضی قبر آدم وحوا کے درمیان اُسکو اپنے ہاتھ سے ذبح کرے اور دل مین خیال کرے کہ مین نے فلان جابر کو قتل کیا اللہ تعالیٰ کی عنایت سے وہ دعا مقرون باجابت ہو **ضابطہ پنجشنبہ** بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی مین فاتحہ کے بعد سورہ رحمٰن چودہ بار اور باقی تینون مین ایک ایک بار کم کرکے پڑھتا جائے سلام کے بعد دعاء مذکور اور اُسکے متصل یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالرِّيَآءِ وَزَيِّنْ لِسَانِيْ بِالذِّكْرِ وَالْحَمْدِ وَالثَّنَآءِ **ایضاً** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ اور مصلے سے اُٹھے اور اپنے ہاتھ سے نان وشیرینی حیثیت کے موافق فقرا کو تقسیم کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی امداد سے اپنی مراد کو پہونچے ؛

ضابطہ سہ شنبہ بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد چار سو مرتبے تبت یدا پڑھے باقی تینون رکعتون مین سو سو بار کم پڑھے سلام کے بعد دعاء مذکور اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ اِكْشِفْ غَمِّيْ مَآ اَمْسَيْتُ وَمَآ اَصْبَحْتُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بِلَا مُعِيْنٍ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ **ایضاً** اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَانْكُسْ اَعْلَامَهُمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ **ایضاً** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ہ اسکے بعد ایک تازہ کدو لائے اور دو پرانی قبرون کے درمیان جماعت مقہورہ کو یاد کرکے اُسکو چھری سے کاٹ ڈالے بفرمانِ الٰہی مقصد برآئے +

ضابطہ یکشنبہ بہ نیت حاجت چار رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین اذا جاء نصر اللہ سو بار سلام کے بعد دعاء مذکور اور اُسکے متصل یہ دعا پڑھے مَا شَآءَ اللّٰهُ تَوَجُّهًا اِلَى اللّٰهِ قَبْلَ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ تَاَلُّهًا لِلّٰهِ اسْتِغَاثَةً بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا لَطِيْفُ

یعنی عظمت وحشمت وجاہ ۱۲

تلطفت یا لطیف والطف فی لطف لطفك یا لطیف اور سوبار لَا اِلٰهَ اِلَّا الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ پڑھے **ضابطۂ جمعہ** بہ نیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین سورہ والضحیٰ پچیس بار پڑھے
اور سلام کے بعد دعا مذکور اُسکے متصل پڑھے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِجَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ
عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا غَنِیُّ یَا غَنِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا
یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰهُ اسکے بعد تین سو ساٹھ بار یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعَ
لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ یَا کَافِیْ **ایضاً** سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے حاجت روا
ہو **ضابطۂ چہارشنبہ** بہ نیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین الم نشرح پچاس بار اور بعد
سلام کے دعا مذکور پڑھے اور اُسکے متصل یہ دعا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَالِكُ یَا رَزَّاقُ
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً
مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ
عَنْ کُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُیَسِّرِ لِکُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِکُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ
الْعَالِمِ بِکُلِّ مَکْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَ مُلْکِهٖ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ
اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ
اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا دَلِیْلَ
الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَرِّجْ هَمَّنَا وَاکْشِفْ غَمَّنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَآءَنَا سات
بار یہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اسکے
بعد یہ پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُّخْلِصًا اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت روا ہو +
ضابطۂ دوشنبہ بہ نیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین والسماء والطارق تیرہ بار سلام کے
بعد دعا مذکور پڑھے اور اُسکے متصل یہ دعا پڑھے + سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ
الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور سو بار پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ اسکے بعد جیسا
کہ اوپر مذکور ہوا پڑھے اُسکے بعد دعاء اختتام۔ جب اس ورد سے فارغ ہو دعاء سیفی پڑھے اور چند جانور

کاروبار دربار و برائے حصول سلاطین و امیر تسخیر امیران و کارداران وغیرہ ۱۲
عشق و محبت و کار خیر و تجارت وغیرہ ۱۲

بے طلب خرید کرکے اپنے ہاتھ سے رہا کرے اور ہر ضابطہ مین اس ترتیب کو نگاہ رکھے ؛

طریق اول از شیخ ابو الفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر خاصیت کے لئے علیحدہ علیحدہ قراۃ مقرر ہے اور جس جگہ تعداد قرأۃ معین نہین ہے وہان سات بار مقرر کی گئی ہے **واضح** ہو کہ حضرت ابو الفضل کرمانی نے طاہر بن محمد سے اُنہون نے تمیم ثقفی سے اُنھون نے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور اُنہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپنے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے اسطرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اِس حرز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ہرگز کوئی دشمن اور سحر و جادو اور دیو و پری اور چشم زخم اور مار و گزدم و شیر و گرگ اور سوائے اُنکے کوئی چیز اُسپر قابو نہ پائے اور سب سے امن مین رہے - عامل اسکا تمام مخلوق مین عزیز ہو اور سب اُسکے تابعدار ہون **ایضا** واسطے دوستی اور دشمنی اور عقد اللسان اور زبان کے سات بار پڑھے **ایضا** جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک سال کی عبادت کا ثواب پاوے اور جو کوئی دو بار پڑھے دو سال کی عبادت کا ثواب پائے علی ہذا القیاس اور جس سال یہ دعا پڑھے اُسکے گناہ نہ لکھے جائین **ایضاً** جو کوئی دو شخصون مین نفاق چاہے اُسکو چاہیئے کہ ایک مُٹھی خاک پُرانی قبر سے لائے اور ایکبار اس حرز کو پڑھکر اُس مٹی پر دم کرے اور اُن دونون مین سے ایک کے آستانہ مین گڑھا کھود کر اُسکو ڈالدے خدا چاہے جدائی ہوگی ؛

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اُسکو چاہیئے کہ اکتالیس دانے گندم بھاری کے لائے اور تین رات دن زعفران کے پانی یا نیل کے پانی مین رکھے اور اُسکے نیچے ایک چھری فولادی رکھے اور ایسی پوشیدہ جگہ رکھے کہ کسیکی نظر اُسپر نہ پڑے بعد اُسکے کچے تاگے مین اُن سب دانون کو پروئے اور ایک ایک دانے پر حرز پڑھے جب تمام ہو جائے کسی بے پھل درخت کی شاخ مین جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو لٹکا وے - اور جسقدر ہو سکے صدقہ دیوے دشمن ہلاک ہوگا **ایضا** اگر کوئی اسکا عامل شہد یا شربت یا نبات پر اسکو پڑھکر دم کردے اور کوئی شخص اپنے عیال و اطفال کو کھلاے روز بروز دولت زیادہ ہو اور کبھی اُنکے خاندان سے دولت زائل نہ ہو **ایضا** اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور امراء کامگار اور ہر صغار و کبار میرے مطیع ہون تو اُسکو لازم ہے کہ مشک و زعفران کو آب باران یا گلاب مین حل کرکے اِس حرز کو پوست آہو یا منصوری کاغذ پر لکھے اور موم جامہ مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور اگر حفظ یاد کرے کوئی تیر نیزہ شمشیر اُسپر کارگر نہو - اگر اِسکو لکھکر بھاگے ہوے کا نام لکھے اور کسی درخت

کے نیچے گاڑدے بھاگا ہوا آجاوے اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے کرے تو محبوب آجائے **ایضاً** اگر کوئی شخص اپنے کام مین عاجز ہوا ورکچھ تدبیر بن نہ پڑتی ہو تو اُسکو چاہیئے کہ شب جمعہ آدھی رات کو اُٹھے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور جوکچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے اور نو بار درود شریف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے اُسکے بعد تین بار اِس حرز کو پڑھے حق تعالیٰ اُسکو فرحت بخشے اور کارسازی فرمائے **ایضاً** اگر کوئی شخص قید خانہ مین اکتالیس ۴۱ بار اِس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے **ایضاً** اگر کوئی اس حرز کو پڑھکر سانپ یا بچھو کے کاٹے پر ہاتھ پھیرے خدا چاہے اچھا ہو جائے **ایضاً** اگر کسیکو سلطان نے جان سے مارنیکا حکم دیا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور ایکبار اس حرز کو پڑھے اور کسی سے بات چیت نہ کہے جب سلطان کے روبرو جاوے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پاوے **ایضاً** اگر کسیکی کوئی چیز گم ہوگئی ہوا ور معلوم نہو کہ کون لیگیا تو چاہیئے کہ شب کو دو رکعت نماز پڑھے پہلی مین فاتحہ کے بعد والشمس ایکبار اور دوسری مین والضحیٰ اور الم نشرح ایک ایکبار اُسکے بعد یہ حرز پڑھے اور باوضو سو جائے مال اور چور کو خواب مین دیکھے اور معلوم کرے۔ **ایضاً** اگر کسیکو کوئی مہم پیش آوے تو چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور شب شنبہ کو دو رکعت ادا کرے فاتحہ کے بعد وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا پچیس بار پڑھے اور ایکبار اس حرز کو پڑھے اور باطہارت سو جاوے خدا چاہے اپنے کام کی کشادگی خواب مین معلوم کرے **ایضاً** اگر کوئی اس حرز کو لکھکر اپنے گھر مین رکھے چور آب آتش سب سے اُسکا گھر امن مین رہے **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھکر لڑائی مین جائے سپر کی حاجت نہو اور دشمنون کے دل مین اُسکی ہیبت ہو **ایضاً** جو شخص اسکو لکھکر اور دھوکر اپنے بچے کو پلائے ذہین ہو اور حصولِ علم کے دروازے اُسپر کشادہ ہو جائین **ایضاً** جو کوئی اِسکو لکھکر اپنے سرہانے رکھے اور اپنی بیوی سے باوضو ہمبستر ہو حق تعالیٰ اُسکو فرزند صالح عطا فرمائے **ایضاً** اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو تو اسکے لئے یہ حرز لکھکر ایک ڈبیہ مین رکھکر دفن کرے اور مُنہ اُسکا موم سے بند کردے اور کسی پاک جگہ مین پتھر کے نیچے دبا دے خدا چاہے بھاگا ہوا آجائے **ایضاً** ہر قسم کے سرخبادہ والے کو چالیس روز تک کسی کھانے کی شئے پر دم کرکے کھلائے خدا چاہے تندرست ہو جائے

ایضاً اگر کسیکو مہم قوی پیش آئے تو اُسکو چاہئیے کہ غسل پاک کرے اور کپڑے بدلے اور خلوۃ مین عود و غیرہ کا بخور کرے اور ہاتھ اپنا اِس حرز پر رکھے اور شفیع لاے یعنی زبان اور دل سے کہے کہ بار خدایا اسکے طفیل اور برکت سے میری حاجت برلا حق تعالیٰ اُسکی مراد پوری کرے **ایضاً** اگر کسیکا کوئی دشمن قوی ہو اور اُسکے سبب سے خوفناک ہو تو اُسکو چاہئیے کہ اِس اسم کو اکتالیس بار پڑھے اگر فرصت نہو تو سات بار پڑھے کیسا ہی قوی دشمن ہو زیر ہو جائیگا **ایضاً** اگر کوئی شخص قرضدار ہوگا اور اسکو پڑھیگا قرض سے سبکدوش ہوگا **ایضاً** اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہے اور اسباب معیشت سے تنگ ہے تو چاہیے کہ اسکو پانی پر دم کرکے پلائے خدا چاہے فراغت حاصل ہوگی **ایضاً** اگر کوئی شخص مشک و زعفران سے لکھکر اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور بادشاہ کے روبرو جاوے نہایت اعزاز پاوے اور اگر کسی سے بحث ہو یا کسی نے دعویٰ کیا ہو تو اُسکے بائین ہاتھ کے جانب کھڑا ہو خدا چاہے فتح پاوے **ایضاً** اگر عنین یعنی نامرد پر چالیس روز تک برابر پڑھے اور لکھکر اپنے پاس بھی رکھے خدا چاہے مرد ہو جاوے **ایضاً** اگر اس حرز کو سورہ فتح کے ساتھ لکھکر نیزہ پر باندھے اور دشمن کے مقابلہ مین جاوے دشمن کو ہزیمت ہو اور اُسکو فتح و ظفر **ایضاً** جس بیمار کو طبیبون نے جواب دیدیا ہو اور اُنکے علاج سے اچھا نہوتا ہو تو اُسکو یہ حرز مشک اور زعفران اور گلاب سے چینی کے برتن مین لکھکر پلاوے خدا چاہے شفا ہو **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو مشک و زعفران سے باطہارت لکھے اور مصروع کی گردن مین ڈالے خدا چاہے شفا ہو **ایضاً** اگر اس حرز کو لکھکر گھوڑے کی گردن مین باندھے اور گھوڑون کے طویلہ مین چھوڑ دے کوئی گھوڑا نہ بھاگیگا اور نہ غائب ہوگا **ایضاً** اگر بانجھ عورت تین حیض تک اسکو لکھکر اپنے سرہانے رکھے اور باطہارت اپنے خاوند کے پاس جاوے صاحب حمل ہو اور نیک بچہ جنے **ایضاً** جو کوئی اِس حرز کو اپنے پاس رکھے دشمن اُسکا مغلوب ہو **ایضاً** جو کوئی توسیع رزق کے لئے اِس حرز کی ملازمت کرے خدا چاہے صاحب فراغت ہو **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو باعتقاد درست پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پائے اور دنیا سے بامراد جائے **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو جنگل مین جاکر تین بار پڑھکر اور چہرے پر دم کرکے ایک دائرہ اپنے گرد کھینچ لے اور اُسمین بیٹھ جائے اور پھر بے انتہا اس حرز کو پڑھتا رہے اور کہتا جائے (کہ بحق این حرز ہمہ ماران حاضر آیند) خدا کی قدرت سے بہت سے سانپ اس جگہ جمع ہو جائینگے **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ پرندون کو جمع کرے تو اس حرز کو پوست گرگ پر لکھکر بام خانہ پر ایک

برائے حصول مراد
برائے دفع دشمن قوی
برائے ادائے قرض

برائے زبان بندی

ڈورے مین باندھ دے اور کہے (کہ بحق حرز یمانی ہمہ طیور جمع شوند) خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام پرند اُس جگہ جمع ہونگے **ایضاً** برائے عقد اللسان موم کی ایک ایسی صورت بنائے کہ مُنہ اُسکا کھلا ہوا ہو اور زبان درست ہو کسی خالی جگہ مین بیٹھکر اس حرز کو پڑھنا شروع کرے جب مقام اشارت پہونچے تو ایک بال سے اُسکے مُنہ کو دبا کر گرہ دے اور اُسمین پھونکدے خدا چاہے زبان بستہ ہو **ایضاً**

برائے ملاقات خضر ع

جو کوئی اس حرز کو اکتالیس بار پڑھے مہتر خضر علیہ السلام اُسکے پاس آئین **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ

برائے صلح دشمن

دشمن دوست ہو چاہیئے کہ اس حرز کو تین بار پڑھے اور جب اشارت کی جگہ پر پہنچے اسماد اشارات کو اپنی ہتیلی پر لکھے اور دشمن کو دکھلائے فوراً صلح کرے اور دوست ہو جائے **ایضاً** روایت ہے کہ

قصہ مقہوری اعدا

ایک بادشاہ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت مین حاضر ہوا اور کہا کہ مہتر زادہ یعنی سردار کا بیٹا ہون اور صاحب مال ومنال ہون اور ملک بہت رکھتا ہون اور دشمن بہت ہین کہ میری ہلاکت کا قصد رکھتے ہین اور مین اُنکے دفع کرنے سے سخت عاجز ہو رہا ہون۔ ایکدن مین اس تشویش مین سو گیا تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ امیر المؤمنین رض کے پاس جا اور اُس حرز کو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے سیکھ۔ اسواسطے خدمت عالی مین حاضر ہوا ہون کہ آپ مجھ کو وہ حرز سکھلا دیجئے تاکہ مین اس غم سے نجات پاؤن مجھکو محروم نہ پھیریے حضرت امیر المؤمنین رض نے اُسکو سکھلا دیا۔ جب وہ اپنے گھر آیا تھوڑی دیر نہ گذری تھی کہ اُسکو خبر پہنچی کہ تیرا دشمن ہلاک ہو گیا اُسکو اس دعا کی برکت سے نجات ملی۔ اس حرز کے پڑھنے والے کو لازم ہے کہ حضوری دل سے پڑھے تاکہ جلد کار برآری ہو

حصول مرتبہ ولایت

ایضاً جو کوئی اکتالیس روز تک ہر صبح کو بیاپے اس حرز کو پڑھے ولایت کے مرتبہ کو پہنچے **ایضاً**

برائے رام کردن دل آرام

اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو تین روزے رکھے اور افطار کے وقت منہ اُسکی گھر کی طرف کرے اور اس حرز کو پڑھے اور اُسکے بعد اس دعا کو پڑھے اِلٰهِیْ لَیِّنْ قُلُوْبَهُمْ وَارْزُقْنِیْ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَنَجِّنِیْ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ خدا چاہے وہ عورت اسکی طرف رجوع کرے ؛

برائے سلامتی سفر

ایضاً سفر سے سلامت آنیکے لئے جاتے وقت اس حرز کو پڑھے **ایضاً** برائے ہلاکی اعداء سات

برائے امن از دزدان

جمعہ کی راتون سات سات بار پڑھے **ایضاً** تسخیر خلائق کے لئے تین روزے رکھے اور ہر صبح کو یہ حرز پڑھے اور ہاتھ منہ پر پھیرے **ایضاً** چورون سے بچنے کے لئے یہ حرز پڑھے اور اپنی اُنگلی پر دم کرکے چارون طرف پھرا دے۔

برائے زہر خوردہ

ایضاً زہر خوردہ کے لئے مشک و زعفران سے یہ حرز لکھے اور دھو کر پلائے

خدا چاہے شفا پائے **ایضاً** جسکے اولاد نہوتی ہو اور مرد عقیم ہو تو اس حرز کو مشک و زعفران سے لکھکر
پلائے اور وہ دو رکعت نماز پڑھکر با وضو اپنی بی بی سے صحبت کرے خدا چاہے فرزند سعادتمند پیدا ہو۔
ایضاً جو کوئی اس حرز کو پڑھکر اپنے منہ پر ہاتھ پھیریگا ہمیشہ باآبرو رہیگا **ایضاً** اگر کوئی شخص کسی معرکہ
مین جائے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اُسکے بعد ایک
دفعہ اس حرز کو پڑھے اور اپنے سیدھے ہاتھ پر دم کرے پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائین ہاتھ پر دم کرے
پھر تیسری دفعہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر پڑھکر دم کرے اور ہاتھ پھیرے اور میدان جنگ مین
جاسے خدا چاہے کوئی زخم اُسپر نہ آئے اور دشمن کے دل مین اُسکی طرف سے ہیبت ہو اور مظفر و
منصور اپنے گھر واپس آئے **ایضاً** اگر کوئی ایسے ویرانہ اور خرابہ مین جا پھنسا ہو کہ وہان دانہ پانی
کچھ نہ ہو تو اُسکو چاہیئے کہ تیمم کرکے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اخلاص سات سات
بار پڑھے اُسکے بعد اس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ خزانہ غیب سے آب و طعام پہونچائیگا **ایضاً** اگر کوئی فقر و
فاقہ مین مبتلا ہو تو وہ اکتالیس روز تک صبح سے پہلے اُٹھے اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے
ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص تین بار سلام کے بعد درود شریف اور ایکبار یہ
حرز پڑھے اور ناغہ نہ کرے اگر ناغہ ہو جائے تو پھر سرے سے شروع کرے **ایضاً** دیو و پری کی تسخیر کے
لئے سورج ڈوبتے وقت شہر کے باہر جاوے اور غسل کرے اور کپڑے پاک پہنے اور عطر خوب لگائے اور
آیۃ الکرسی اور چار قل پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے پھر دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد جو سورۃ یا آیات
قرآن شریف سے یاد ہون پڑھے اور سلام کے بعد قل اوحی تا آخر باواز بلند پڑھے اور کسی چیز سے نہ
ڈرے اور ورد مین مشغول رہے ۔ اول ایسا کرے کہ اپنے گرداگرد فولادی چھری سے ایک خط کھینچے
اور آیۃ الکرسی پڑھے اور اندر بیٹھکر پڑھنا شروع کرے جو صورت ہولناک دکھلائی دے اُس سے ہرگز نہ
ڈرے اور نہ اُنکی کسی بات کا جواب دے جب اُنکا بادشاہ آئے اپنا مقصد بیان کرے اور اُس سے
عہد لے **ایضاً** جس کسی کا کاروبار بند ہو گیا ہو اُسکو چاہیئے کہ عشا کے بعد سات بار یا تین بار اس حرز
کو آسمان کے نیچے بیٹھکر پڑھے پہلے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اذا جاء ستر بار پڑھے بعد
سلام کھڑا ہو اور ذکر کرو بیان یعنی سبحان اللہ و الحمد للہ الخ اور وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ
قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ الخ ملا کر سات بار پڑھے اور بیٹھ جاوے اور سر نگا کر کے اس حرز کو بملاحظۂ قلب پڑھنا شروع کرے مستجاب ہو چالیس شب متواتر اسیطرح پڑھے اگر خدانخواستہ اس مدت مین فتح نہ ہو تو تین چلے پورے کرے خدا تعالیٰ کی ذات پاک سے امید ہے کہ جلد قبول ہو اور جلد کھل جاوے (یہ اسناد وتعین جو بیان کی گئین) دوسرا طریق یہ ہے کہ اول نیت موافق شرع شریف کرے اور اُس نیت مین بُرائی کا شائبہ بھی نہ ہو روزے کی نیت کرے اور تین روزے رکھے موافق مرادون کے خیال کر کے دعوۃ اختیار کرے - فجر سے پہلے غسل پاک کرے اور سند ورد اوراد دوگانہ سنت ادائے فرض سکوت جیسا کچھ پہلے بیان ہو چکا ہے بجالائے اُسکے بعد مناجات دعاؤن کے ساتھ پڑھے اور ایکبار ناد علی پڑھے اور اثنائے قرءۃ مین اپنی مراد کو اپنے دل مین رکھے اُسکے بعد چار رکعت صلوۃ قضائے حاجت پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد انا انزلناہ پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد ننانوے بار یا غیاثی عند کل کربۃ ویا مجیبی عند کل دعوۃ ویا معاذی عند کل شدۃ ویا رجائی حین تنقطع حیلتی پڑھے اور سجدہ مین جائے اور بتضرع وزاری حاجت طلب کرے اسکے بعد دعاء عماد اعتصام چار قل دعاء طاہر دعاء کاشف مہر اعتصام - وصل صغیر شیخ شہاب الدین مقتول دعائے سیفی - حرز یمین - دعائے اختتام ہر ایک سات سات بار پڑھے اور واسطے محافظت ابواب چار بار اول پڑھکر ہاتھ دراز کرے اور آنکھ بند کر کے حضرت بیچون کی طرف توجہ کرے آنکھ کھولکر ہاتھ سینہ پر لائے اور دم کرے اور تین بار اُٹھتے وقت اس ترتیب سے پڑھے اور متصل اسکے افعال بعد مرو پڑھے اور اشارات اصل اور اشارات حاجت عین قرارۃ سیفی مین محل بمحل ذکر کئے جاوینگے ہر حاجت کے لئے دعاے سیفی ننانوین بار یا تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھیگا اللہ کی عنایت سے حاجت روا ہوگی اُسکے مطابق دیکھکر عمل کرے اور تقدیم وتاخیر اور تجاوز وتفاوت ہرگز درمیان مین نہ لائے حسب تحریر ترتیب نگاہ رکھے اور ترتیب ادعیہ یہ ہے دعاء عماد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ دعائے اعتصام بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا اَصْحَابَ السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ وَاعْتَصَمْتُ بِكَ یَا اَللّٰهُ بِحَقِّ الْخِضْرِ وَالْاِلْیَاسِ وَبِحَقِّ کھیعص

مھیلج کھکھیح جوجوخ مرخوخ مھمجوغ ھمجوغ بحق ایخ زجر ھیموع طفعاج
ارز انجاس وبحق آدم ونوح واعتصمت بك من شر الجن والانس والهرمن
والشياطين والجنود والاتباع ومن كل آفة وعاهة واعتصمت بك من
كل بلاء وبحرمة دانیال وبحق ایخ ایخ وارش ارش بوزش بوزش وبحق
اهيا اشر اهيا اصباؤت وبحق عظمتك يا الله يا الله يا الله احفظني من
البلاء والآفة والعاهة وبحرمة موسى وعيسى وبحرمة داود وزكريا وبحرمة
اسمعيل ويحيى وبحرمة ادريس وشيث ومحمد صلى الله عليه وسلم توكلت
على الحي الذي لا بداية له واعتصمت بك من شر الجن والانس بقراءة السيفي
واستجب دعائي يا غياث المستغيثين اغثني يا من ليس كمثله شئ وهو السميع
العليم البصير وحسبي الله ونعم الوكيل نعم المولى ونعم النصير وصلى الله
على سيدنا محمد وآله اجمعين دعائے اعتصام یہاں تک ہے اللهم انك قلت وقولك
الحق ادعوني استجب لكم وانك لا تخلف الميعاد اللهم يا لطيف اغثني وادركني
بحق لطفك الخفي الهي كفى علمك عن المقال وكفى كرمك عن السؤال اللهم
تفضل علي واحسن الي وكن لي ولا تكن علي اللهم فرج همي واكشف غمي و
وسع رزقي برحمتك استغيث يا فارج الهم يا كاشف الغم اقض ديني واهلك
عدوي بغالب قدرتك يا اقدر القادرين وارحمني برحمتك يا ارحم الراحمين
سبحان الله القادر القاهر القوي الجبار بلا معين برحمتك استغيث اللهم
بحق سر هذه الاسرار وبحق كرمك الخفي وبحق الاسم الاعظم ان تقضي حاجتي
وتوصلني الى مرادي وتدفع عني شر جميع خلقك يا ارحم الراحمين اسکے بعد
چہار قل ودعائے طاہر۔ اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم اللهم
طهر قلبي من الشك والشرك والرياء وزين لساني بالذكر والحمد والثناء اسکے
بعد اللهم صل على محمد ما اختلف الملوان وتعاقب العصران وتكرر الجديدان
واستصحب الفرقدان بلغ روح نبينا محمد منا التحية والرضوان اللهم صل على

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلٰوتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اسکے بعد دعائے **کاشف** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَ
اكْشِفْ غَمِّيْ وَوَسِّعْ رِزْقِيْ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ اِقْضِ
دَيْنِيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسکے بعد **اعتصام** حَصَّنْتُ نَفْسِيْ
بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَدَفَعْتُ عَنِّي السُّوْٓءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اسکے
بعد **وصل صغیر** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ الْمَعْقُوْلَاتِ
وَالْمَحْسُوْسَاتِ يَا وَاهِبَ النُّفُوْسِ وَالْعُقُوْلِ وَمُخْتَرِعَ مَاهِيَّاتِ الْاَرْكَانِ وَالْاُصُوْلِ
يَا وَاجِبَ الْوُجُوْدِ يَا فَائِضَ الْجُوْدِ وَيَا فَاعِلَ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ وَيَا جَاعِلَ الصُّوَرِ
وَالْاَشْبَاحِ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُدَوِّرَ كُلِّ دَوَّارٍ اَنْتَ الْاَوَّلُ الَّذِيْ لَا اَوَّلَ قَبْلَكَ وَ
اَنْتَ الْاٰخِرُ الَّذِيْ لَا اٰخِرَ بَعْدَكَ اَلْمَلَآئِكَةُ عَاجِزُوْنَ عَنْ اِدْرَاكِ جَلَالِكَ وَالْاِنْسَانُ
الْكَامِلُوْنَ قَاصِرُوْنَ عَنْ مَعْرِفَةِ كَمَالِ ذَاتِكَ اَللّٰهُمَّ خَلِّصْنَا عَنِ الْعَلَائِقِ الدَّنِيَّةِ
الْجِسْمَانِيَّةِ وَنَجِّنَا عَنِ الْعَوَائِقِ الرَّدِيَّةِ الظُّلْمَانِيَّةِ اَرْسِلْ اِلٰى اَرْوَاحِنَا شَوَارِقَ اَنْوَارِكَ
وَاَفِضْ عَلٰى نُفُوْسِنَا بَوَارِقَ اٰثَارِكَ اَلْعَقْلُ قَطْرَةٌ مِّنْ قَطَرَاتِ بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ وَالنَّفْسُ
شُعْلَةٌ مِّنْ شُعْلَاتِ نَارِ جَبَرُوْتِ ذَاتِكَ ذَاتٌ فَيَّاضَةٌ تَفِيْضُ مِنْهُ جَوَاهِرُ وَحْدَانِيَّةٌ
لَا مُتَمَكِّنَةٌ وَّلَا مُتَحَيِّزَةٌ وَّلَا مُنْفَصِلَةٌ وَّلَا مُتَّصِلَةٌ مُعَرَّاةٌ عَنِ الْاَحْيَانِ وَالْاَيْنِ وَ
مُبَرَّاةٌ عَنِ الْوَصْلِ وَالْبَيْنِ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَلَا تُمَثِّلُهُ الْاَفْكَارُ
لَكَ الْمَجْدُ وَالثَّنَآءُ وَمِنْكَ الْمَنْعُ وَالْعَطَآءُ وَبِكَ الْجُوْدُ وَالْبَقَآءُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ
بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ دعاء **سیفی** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَ
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا حَلِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُبْحَانُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰى مَا خَصَصْتَنِيْ بِهٖ مِنْ
مَوَاهِبِ الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ وَاَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ وَ

فیما اتیتنی بہ من مظنة الصدق عندك والتمستنی بہ من مننك الواصلة الی واحسنت بہ الی
من دفع البلیة عنی والتوفیق لی والاجابة لدعائی حین اناديك داعیا وانا جیك
مستكینا واعوذ بك مستعینا وحین ارجوك راجیا فاجدك واعوذ بك فی المواطن
كلها فكن لی جارا حاضرا حفیا بارا ولیا فی الامور كلها ناظرا وعلی الاعداء كلهم ناصرا و
للخطایا والذنوب كلها غافرا وللعیوب ساترا لم اعدم عونك وبرك وخیرك لی طرفة عین
منذ انزلتنی دار الاختبار والفكر والاعتبار لتنظر الی فیما اقدم الیك لدار القرار فانا
عتیقك یا مولای من جمیع المضار والمضال والمصائب والمعایب واللوازب والهموم واللوازم و
الهموم التی قد ساورتنی فیها الغموم بمعاریض اصناف البلاء وضروب جهد
القضاء لا اذكر منك الا الجمیل ولم ار منك الا التفضیل خیرك لی شامل
وصنعك لی كامل ولطفك لی كافل وفضلك علی متواتر ونعمك عندی متصلة
وایادیك لدی متظاهرة لم تخفر جواری وصدقت رجائی وصاحبت اسفاری و
اكرمت احضاری وحفظت اهلی وشفیت امراضی وعافیت منقلبی ومثوای ولم تشمت
بی اعدائی ورمیت من رمانی وكفیتنی شر من عادانی فحمدی لك واصب وثنائی علیك متواتر
دائم من الدهر الی الدهر بالوان التسبیح خالصا لذكرك ومرضیا لك بناصع التوحید
واخلاص التفرید وامحاض التمجید بطول التعبد والتعدید لم تعن فی قدرتك
ولم تشارك فی الهیئتك ولم تعلم لك مائیة وماهیة فتكون للاشیاء المختلفة
مجانسا ولم تعاین اذ حبست الاشیاء علی الغرائز المختلفات ولا خرقت الاوهام
حجب الغیوب الیك فاعتقد منك محدودا فی عظمتك ولا یبلغك بعد الهمم
ولا ینالك غوص الفطن ولا ینتهی الیك بصر الناظرین فی مجد جبروتك ارتفعت
عن صفة المخلوقین صفات قدرتك وعلا عن ذكر الذاكرین كبریاء عظمتك فلا
ینتقص ما اردت ان یزداد ولا یزداد ما اردت ان ینتقص ولا احد شهدك حین
فطرت الخلق ولا ند ولا ضد حضرك حین برأت النفوس كلت الالسن عن تفسیر صفتك
وانحسرت العقول عن كنه معرفتك وكیف یوصف كنه معرفتك وصفتك یا رب وانت الله الملك

التمجید

الجبار القدوس الذی لم تزل ازلیا ابدیا سرمدیا دائما فی حجب الغیوب وحدک لا شریک
لک لیس فیہما احد غیرک ولم یکن لہما الٰہ سواک حارت فی بحار ملکوتک افکار ذوی التبصیر
وتحیرت فی جبروتک عمیقات مذاہب التفکیر وتواضعت الملوک لہیبتک وعنت الوجوہ بذلۃ
الاستکانۃ لعزتک وانقاد کل شیء لعظمتک واستسلم کل شیء بقدرتک وخضعت لک الرقاب
وکل دون ذلک تحبیر اللغات وضل ہنالک التدبیر فی تصاریف الصفات فمن تفکر
فی ذلک رجع طرفہ الیہ خاسئا حسیرا وعقلہ مبہوتا وتفکرہ متحیرا اسیرا اللہم
لک الحمد حمدا کثیرا دائما متوالیا متواترا متضاعفا متسعا متسقا مستوثقا یدوم ولا
یبید غیر مفقود فی الملکوت ولا مطموس فی المعالم ولا منتقص فی العرفان فلک الحمد
علی مکارمک التی لا تحصی فی اللیل اذا ادبر والصبح اذا اسفر وفی البر والبحار و
الغدو والاصال والعشی والابکار والظہیرۃ والاسحار وفی کل جزء من اجزاء
اللیل والنہار اللہم بتوفیقک قد احضرتنی النجاۃ وجعلتنی منک فی ولایۃ
العصمۃ فلم ابرح منک فی سبوغ نعمائک وتتابع آلائک محروسا لک فی الرد والامتناع
ومحفوظا لک فی المنعۃ والدفاع عنی ولم تکلفنی فوق طاقتی ولم ترض عنی الا
طاعتی فانک انت اللہ الذی لا الٰہ الا انت لم تغب ولا تغیب عنک غائبۃ ولا
تخفی عنک خافیۃ ولن تضل عنک فی ظلم الخفیات ضالۃ انما امرک اذا اردت
شیئا ان تقول لہ کن فیکون اللہم لک الحمد حمدا مثل ما حمدت بہ نفسک وحمدک بہ
الحامدون ومجدک بہ الممجدون وکبرک بہ المکبرون وہللک بہ المہللون ووحدک
بہ الموحدون وقدسک بہ المقدسون وعظمک بہ المعظمون وسبحک بہ
المسبحون حتی یکون لک منی وحدی فی کل طرفۃ عین او اقل من ذلک مثل
حمد جمیع الحامدین وتوحید اصناف الموحدین والمخلصین وتقدیس اجناس
العارفین وثناء جمیع المہللین والمصلین والمسبحین ومثل ما انت بہ عالم عارف من محمود
ومحبوب ومحجوب من جمیع خلقک کلہم من الحیوانات والبرایا وارغب الیک فی برکۃ ما
انطقتنی بہ من حمدک فما ایسر ما کلفتنی بہ من حقک واعظم ما وعدتنی بہ علی شکرک

ابتدأتني بالنعم فضلاً وطولاً وأمرتني بالشكر حقاً وعدلاً ووعدتني عليه أضعافاً ومزيداً
وأعطيتني من رزقك اختياراً ومفاضاً وسألتني منه شكراً يسيراً صغيراً إذ نجيتني
وعافيتني من جهد البلاء ولم تسلمني لسوء قضائك وبلائك وجعلت ملبسي العافية
وأوليتني بالبسطة والرخاء وسوغت لي أيسر القصد وضاعفت لي أشرف الفضل مع
ما وعدتني به من المحلة الشريفة وبشرتني به من الدرجة الرفيعة واصطفيتني بأعظم
النبيين دعوة وأرفعهم درجة وأفضلهم لنا شفاعة وأوضحهم حجة وأقربهم منزلة محمد صلى
الله عليه وسلم وعلى جميع الأنبياء والمرسلين اللهم اغفر لي ما لا يسعه إلا مغفرتك ولا
يمحقه إلا عفوك ولا يكفره إلا تجاوزك وفضلك وهب لي في يومي هذا وليلتي
هذه وشهري هذا وسنتي هذه يقيناً صادقاً يهون علي مصائب الدنيا والآخرة
وأحزانهما ويشوقني ويرغبني فيما عندك واكتب لي عندك المغفرة وبلغني الكرامة
من عندك وأوزعني شكر ما أنعمت به علي فإنك أنت الله الذي لا إله إلا أنت الواحد الأحد
المبدئ الرفيع البديع السميع العليم الذي ليس لأمرك مدفع ولا عن قضائك ممتنع وأشهد أنك
أنت الله الذي لا إله إلا أنت ربي ورب كل شيء فاطر السموات والأرض عالم الغيب والشهادة
الكبير المتعال اللهم إني أسألك الثبات في الأمر والعزيمة على الرشد والشكر على نعمك و
وأعوذ بك من جور كل جائر وبغي كل باغ وحسد كل حاسد وحقد كل حاقد وكيد كل كائد
عدو كل غادر ومكر كل ماكر وشماتة كل كاشح ومكر كل ماكر بك أصول على الأعداء وإياك أرجو
ولاية الأحباء والقرناء فلك الحمد على ما لا أستطيع إحصاءه ولا تعديده من
عوائد فضلك وعوارف رزقك وألوان ما أوليتني به من إرفادك فإنك أنت الله
الذي لا إله إلا أنت الفاشي في الخلق حمدك الباسط بالجود يدك لا تضاد في حكمك
ولا تنازع في سلطانك وملكك وأمرك تملك من الأنام ما تشاء ولا يملكون منك
إلا ما تريد اللهم إنك أنت المحسن المنعم المفضل القادر القاهر المقتدر القدوس في نور
القدس ترديت بالعز والعلاء وتأزرت بالعظمة والكبرياء وتغشيت بالنور والضياء وتجللت
بالمهابة والبهاء لك المن القديم والفضل العظيم والسلطان الشامخ والملك الباذخ والجود

اور رضا

الواسع والقدرة الكاملة والحكمة العالية والحجة البالغة والعزة الشاملة فلك الحمد على ما
جعلتني من امة محمد صلى الله عليه وسلم وهو افضل بني آدم الذين كرمتهم وحملتهم في البر والبحر و
رزقتهم من الطيبات وفضلتهم على كثير ممن خلقتهم من اهلها تفضيلا وخلقتني سميعا
بصيرا صحيحا سويا سالما معافا ولم تشغلني بنقصان في بدني عن كرامتك
اياي وحسن صنيعك عندي وفضل منائحك لدي ونعمائك علي انت الذي
اوسعت علي في الدنيا رزقا وفضلتني على كثير من خلقك تفضيلا فجعلت لي
سمعا يسمع آياتك وعقلا يفهم ايمانك وبصرا يرى قدرتك وفؤادا يعرف
عظمتك وقلبا يعتقد توحيدك واني بفضلك علي حامد ولك نفسي شاكرة
وبحقك شاهدة بانك حي قبل كل حي وحي بعد كل حي وحي بعد كل ميت
وحي لم ترث الحيوة من حي ولم تقطع خيرك عني في كل وقت ولم تنزل بي عقوبات
النقم ولم تمنع عني دقائق العظم ولم تغير علي وثائق العصم فلو لم اذكر من احسانك
الا عفوك عني والتوفيق لي والاستجابة لدعائي حين رفعت صوتي بتوحيدك
وتحميدك وتمجيدك وتسبيحك وتهليلك والا في تقديرك خلقي حين صورتني فاحسنت
صورتي والا في قسمة الارزاق حين قدرتها لي لكان في ذلك ما يشغل شكري عن جهدي
فكيف اذا فكرت في النعم العظام التي اتقلب فيها ولا ابلغ شكر شيء منها فلك الحمد
عدد ما حفظ علمك وعدد ما وسعته رحمتك وعدد ما احاطت به قدرتك
واضعاف ما تستوجبه من جميع خلقك اللهم فتمم احسانك علي فيما بقي من عمري
كما احسنت الي فيما مضى منه اللهم اني اسئلك اتوسل اليك بتوحيدك وتمجيدك وتحميدك
وتهليلك وكبريائك وكمالك وتكبيرك وتعظيمك وتقديسك ونورك ورأفتك ورحمتك
وعلوك ووقارك ومنك وبهائك وجمالك وسلطانك وقدرتك واحسانك وامتنانك
ورحمتك ونبيك وعترته الطاهرين ان تصلي على محمد وعلى آل محمد وعلى سائر اخوانه من
الانبياء والمرسلين وان لا تحرمني رفدك وجمالك وجلالك وفوائد كرامتك فانك لا تعتريك
لكثرة ما قد نشرت من العطايا عوائق البخل ولا ينقص جودك التقصير في شكر نعمتك

ولا تنفد خزائنك مواهبك المتسعة ولا تؤثر في جودك العظيم منحك لفائقة الجميلة الجليلة ولا تخاف ضيم املاق فتكدى ولا يلحقك خوف عدم فتنقص من جودك فيض فضلك اللهم ارزقني قلبا خاشعا خاضعا ضارعا وبدنا صابرا ويقينا صادقا ولسانا ذاكرا وحامدا وعينا باكية ورزقا واسعا وعلما نافعا وولدا صالحا وسنا طويلا وعملا صالحا مقبولا واسالك رزقا حلالا طيبا ولا تؤمني مكرك ولا تنسني ذكرك ولا تكشف عني سترك ولا تقنطني من رحمتك ولا تبعدني عن كنفك وجوارك واعذني من سخطك وغضبك ولا تؤيسني من رحمتك وروحك وكن لي امينا من كل روعة ووحشة واعصمني من كل هلكة وزلزلة وغم وهم وبلاء ووباء وطعن وطاعون وحرق وغرق وحر وبرد وجوع وعطش وقحط وغارة وضيق ونجني من كل بلية وآفة وعاهة وغصة وقحنة وشدة في الدارين انك لا تخلف الميعاد اللهم ارفعني ولا تضعني وادفع عني ولا تدفعني واعطني ولا تحرمني واكرمني ولا تهني وزدني ولا تنقصني وارحمني ولا تعذبني وانصرني ولا تخذلني واسترني ولا تفضحني وآثرني ولا تؤثر علي احدا في امر الدنيا والآخرة واحفظني ولا تضيعني فانك على كل شيء قدير وبالاجابة جدير وصلى الله على خير خلقه محمد وآله اجمعين يا ذا الجلال والاكرام اللهم ما قدرت لي من امر وشرعت فيه بتوفيقك وتيسيرك فتممه لي بالحسن الوجوه كلها واصلحها واصوبها فانك على ما تشاء قدير و بالاجابة جدير يا من قامت السموات والارض بامره يا من يمسك السماء ان تقع على الارض الا باذنه يا من امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون فسبحان الذي بيده ملكوت كل شيء واليه ترجعون وصلى الله على خير خلقه سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين وسلم تسليما كثيرا مباركا كثيرا كثيرا اللهم انك حي لا تموت ودائم لا يفوت وخالق لا تخلق وسميع لا تشك وبصير لا تغاب وشاهد لا تغيب ولا ترتاب و ابدي لا تفقد ولا تنفد وصادق لا تكذب وقاهر لا تغلب وقريب لا تبعد وقادر لا تضاد وغافر لا تظلم وصمد لا تطعم وقيوم لا تنام ومجيب لا تسام وجبار لا

الجزء الاکلیة

لا تقهر

تکلم وحلیم لا ترام وعالم لا تعلم وناصر لا تغار وقوی لا تضعف وعظیم لا توصف ووفی لا تخلف
وعدل لا تحیف وغنی لا تفتقر وکبیر لا تغادر وحکم لا تجور ومنیع لا تقهر
ومعروف لا تنکر ووکیل لا تحقر وغالب لا تغلب ووتر لا تستامر وفرد لا
تستشیر ووهاب لا تمل وسریع لا تذهل وحلیم لا تعجل وجواد لا تبخل وحی
لا تغفل وعزیز لا تذل وقائم لا تنام ومحتجب لا تری ودائم لا تفنی وباق
لا تبلی وواحد لا تشبه ومقتدر لا تنازع یا کریم الجواد المکرم یا قریب المجیب
المتعالی یا جلیل المتجلل المتجمل یا سلام المؤمن المهیمن یا عزیز الجبار المتکبر
المتجبر یا طاهر الطهور المتطهر یا قاهر القادر المقتدر یا عزیز المعز المتعزز
یا من ینادی من کل فج عمیق من شواهق الجبال وقعار البحار واوکار الطیور بالسنة شتی ولغات مختلفة
وحوائج اخری یا من لا یشغله شان عن شان یا من لا یشغلک شیء عن شیء انت الله الذی لا تغیرک الازمنة
ولا تحیط بک الامکنة ولا تصفک الالسنة ولا یاخذک نوم ولا سنة ولا یشبهک
شیء وکیف لا تکون کذلک وانت خالق کل شیء وکل شیء هالک الا وجهک الکریم
سبوح ذکرک قدوس امرک واحد حقک نافذ قضاءک امرک صل علی محمد وعلی ال
محمد یسر لی من امری ما ارجو منک یا الله واصرف عنی ما اخاف عنک یا الله
ویسر لی من امری ما اخاف عسرته وفرج عنی ما اخاف ضیقه وسهل لی
ما اخاف حزونته سبحانک اللهم وبحمدک لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین سبحانک اللهم
وبحمدک لا اله الا انت الحنان المنان ذو الجلال والاکرام یا بدیع السموات والارض اللهم انی
اسئلک ولا اسال غیرک وارغب الیک ولا ارغب الی غیرک واسالک امان الخائفین وجار المستجیرین
انت الفتاح الی الخیرات ومقیل العثرات وماحی السیئات کاتب الحسنات رافع
الدرجات مانع البلیات واسالک یا افضل المسائل کلها واعظمها وانجحها التی
لا ینبغی للعباد ان یسالوک الا بها یا الله یا رحمن یا رحیم واسالک باسمائک الحسنی
وبصفاتک العلی وبنعمتک التی لا تحصی باکرم اسمائک علیک واحبها الیک واشرفها
عندک منزلة واقربها منک وسیلة واجزلها منک ثوابا واسرعها منک اجابة

دافع

وباسمائك المكنونة المخزونة الجليلة الاجل العظيمة الاعظم الذي تحبه وترضى
عمن دعاك به وتستجيب له دعاءه حقا عليك ان لا تحرم سائلك الاجابة
وبكل اسم هو لك في التوراة والانجيل والزبور والفرقان وبكل اسم علمته احدا
من خلقك وبكل اسم لم تعلمه احدا من خلقك وبكل اسم لم تعلمه دعاك به احد
من خلقك وبكل اسم دعاك به حملة عرشك وملآئكتك واصفيآئك و
انبيآئك من خلقك وبحق السآئلين عليك والراغبين اليك والمستغفرين
منك والمتعوذين بك والمتضرعين اليك وبحق كل عبد متضرع متعبد
لك في بر او بحر او سهل او جبل وادعو لك دعاء من اشتدت فاقته وعظم
جرمه واشرف على الهلكة نفسه وضعفت قوته وقلت حيلته ومن لا يثق
بشيء من عمله وعلمه ولا يجد لفاقته ابدا جابرا ولا لذنبه غافرا غيرك
ولا مغيثا سواك هربت اليك متعوذا معترفا غير مستنكف ولا مستكبر
على عباداتك بائسا فقيرا مستجيرا واسئلك بانك انت الله الذي لا اله
الا انت الحنان المنان بديع السموات والارض ذو الجلال والاكرام عالم
الغيب والشهادة الرحمن الرحيم الهي انت الرب وانا العبد وانت الملك و
انا المملوك وانت الحي وانا الميت وانت العزيز وانا الذليل وانت الغني وانا
الفقير وانت الباقي وانا الفاني وانت المحسن وانا المسيء وانت الغفور و
انا المذنب وانت الكريم وانا الجاني وانت الرحيم وانا الخاطي وانت القادر و
انا المقدور وانت الباعث وانا المبعوث وانت الحي لا يموت وانا عبدك سوف
اموت وانت الخلاق وانا المخلوق وانت القوي وانا الضعيف وانت المعطي و
انا السآئل وانت الرازق وانا المرزوق وانت الآمن وانا الخآئف وانت الحق ممن
شكوت اليه واستغثت واستعنت به وسالته ودعوته ورجوته انك كم من مذنب قد غفرت
له وكم من مسيء قد تجاوزت عنه فاغفر لي ذنوبي وتجاوز عني برحمتك
يا ارحم الراحمين دعاء ختم تمام الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر

الخالق
الرزاق

اللهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا **ثلث مرات** اَللّٰهُمَّ تَفَضَّلْ اِلَیَّ وَاَحْسِنْ اِلَیَّ وَکُنْ لِیْ اَمِیْنًا وَّلَا تَکُنْ عَلَیَّ **ثلث مرات** اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ **ثلث مرات** اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَاَهْلِکْ عَدُوِّیْ یَا وَدُوْدُ پس بخواند اَللّٰهُمَّ یَا لَطِیْفُ اَغِثْنَا وَاَدْرِکْنَا بِحَقِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ اِلٰهِیْ کَفٰی عِلْمُکَ عَنِ الْمَقَالِ وَکَفٰی کَرَمُکَ عَنِ السُّؤَالِ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ کَرَمِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُهْلِکَ عَدُوِّیْ وَتُصِلَنِیْ اِلٰی مُرَادِیْ وَتَدْفَعَ عَنِّیْ شَرَّ عِبَادِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **اضمار حرز یمانی** ہر روز تسبیح سو مرتبہ پڑھے ۔ **یوم السبت** لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ **یوم الاحد** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ **یوم الاثنین** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ **یوم الثلثاء** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا **یوم الاربعا** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُّخْلِصًا **یوم الخمیس** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ **یوم الجمعه** سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

مترجم کہتا ہے کہ یہ دعاء سیفی واقع مین عجیب چیز ہے اور بہت خواص رکھتی ہے ۔ ایک بزرگ اپنے جامع مین اسکے خواص اور فضائل اور محل اوقاف او راشارات اصول وفروع عجیب طور سے مفصلاً تحریر فرماتے ہین جنکا ترجمہ کرنا اور اس مقام پر لکھا جانا خالی از فائدہ نہین کیونکہ شیخ علیہ الرحمہ نے انکو مفصلاً نہین لکھا لہذا ابتداءً بطور تلخیص لکھا جاتا ہے وہ تحریر فرماتے ہین کہ دعاء سیفی افضل الادعیہ مجرب الاجابۃ کثیر البرکۃ آیۃ من آیات اللہ ہے اسمین اسم اعظم آیات قرآن شریف اور آثار عجیبہ اور اسرار غریبہ مخفی ہین ستر ہزار ملک اسکے مسخر ہین اور ایک روایت مین ستر ہزار ملک اور ستر ہزار جن اس دعا کے خادم ہین جبوقت قاری اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ پڑھتا ہے ملائک اور جن تعظیماً معہ حرمت

وہیبتہ وعزتہ سجدہ کرتے ہین اور یہ کہتے ہین رَبَّنَا اقضِ حَاجَتَهٗ وَاسْتَجِبْ دُعَآءَهٗ اور حضرت امام
جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ دعا سیف اللہ اور سہم اللہ وغیرہ (جیساکہ بیان اول
مین گذر چکا ہے) سے موسوم ہے اور ایک روایت مین یمین اللہ اور قسم اللہ نور اللہ و جا الحق قریب الحق
میثاق الحق حصن الاکبر محل الانوار شرح الآثار بھی آیا ہے اور ایک جماعت اہل اللہ نے اس سے فیض
حاصل کیا ہے یہ ایک عجیب چیز ہے حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر قدس اللہ سرہ واوصل الینا فیوضہ
اپنے پیر کی زبان مبارک سے نقل فرماتے ہین کہ بندگی حضرت شیخ قدس سرہ العزیز کوہستان قلعہ چنار پر
بیٹھے ہوئے اور بار ہا مشائخ کا اشتغال اور دعوة اسمار عظام اور ادعیہ وغیرہ مین مشغول رہے لیکن جو کیفیت
اور تاثیر اس مین پائی کسی اور مین نہ پائی اور نیز فرماتے تھے کہ اگر مجھ کو اول ریاضت مین اسکی تاثیر اور حقیقت
معلوم ہوتی تو دوسری چیزون کے پڑھنے کا قصدًا پابند نہ ہوتا اسی کو پڑھتا اور اسیکے ذکر مین مشغول رہتا
انتہی کلامہ ـ چونکہ یہ دعا سریع الاجابة ہے اسواسطے بزرگان دین اسکو سینہ بسینہ رکھتے ہین اور جب
طالب کو جو مستحق ہے اور پابند شریعت اور طریقت پاتے ہین اور اسکا اہل بھی دیکھتے ہین تب ارشاد
فرماتے ہین اور اجازت دیتے ہین ورنہ ہرگز اجازت نہین دیتے اسیواسطے مین پکار کر کہتا ہون کہ بلا اجازت
مرشد کامل و حصول لیاقت ہرگز ہرگز کوئی صاحب اسکی دعوة مین مشغول نہوون ۱۲ مترجم وہی بزرگ اپنے
جامع مین لکھتے ہین کہ جو کوئی اس دعا کی دعوة مین مشغول ہو تو شرائط دعوة اور شرائط عامل کا پابند ہو اگر ترک
حیوانات نہ کرسکے تو مختار ہے ـ بہترین اوقات اس دعا کے لئے تہجد کا وقت ہے اشراق تک اور ایسی جگہ اختیار
کرے کہ وہان تاثیر قراءة مین عورت یا کتے کی آواز نہ سنائی دے ـ اگر احیانًا آواز آجائے تو اسطرف مطلق دھیان
نہ کرے اور ایک مندلہ کاغذ کا اتنا بڑا بنائے کہ دوگانہ اسپر ادا ہو جائے اور حروف مقطعات سورہ جن
چارون کونون پر برابر تقسیم کرکے لکھے اور لکھتے وقت اتنا لحاظ رکھے کہ قبلہ کی جانب سے اول لکھنا شروع
کرے اور بائیں جانب سے ختم کرے اس مندلہ مین بیٹھکر قراءة شروع کرے اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر شرائط
تسخیر اور قتل اعدا کے لئے مندلہ بغیر قراءة کریگا تو خطا پائیگا اور دوسری حاجتون کے لئے بے مندلہ بھی
جائز ہے اس مین زیان نہین اس مندلہ کی صورت یہ ہے لیکن اثنائے دعوة مین
ابتدا روزے کی اسطور پر کرے کہ چوتھا روز موافق اسکی نیت کے ہو جیساکہ پہلے
حضرت شیخ نے لکھا ہے اب پھر لکھے دیتے ہین چنانچہ بہ نیت تنبیہ و مقہوری اعدا بروز زحل و بہ نیت

عزت وحشمت بروز **شمس** اور بہ نیت صلاح معاملہ ومعالجہ از زحمت وملاقات با مراروز **قمر**
اور بہ نیت قتل وہلاکی اعدا روز **مریخ** اور بہ نیت کاروبار دنیا وتوجہ سلطان وحکام روز **عطارد**
وبہ نیت حصول علم ظاہری وباطنی روز **مشتری** اور بہ نیت محبت وکار خیر وتجارت روز **زہرہ**
عروج ونزولِ ماہ کا بھی لحاظ رکھے اور حالت شرائط مین عروج ونزول کی چندان حاجت نہین ہے
جب روز چہارم ہو بعد از ادائے نماز فجر فراغ اوراد قدیم طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کرے
اور وضو کرکے دوگانہ تحیۃ الوضوادا کرے پھر ایک دوگانہ بروح مطہر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ
وسلم اور ایک دوگانہ بارواح جمیع انبیاء اور ایک دوگانہ برائے سلامتی حضرت خواجہ خضر اور ایک
دوگانہ بروح حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ ایک دوگانہ بارواح جمیع مشائخ ایک دوگانہ
بروح حضرت غوث ثقلین میران محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رح اور ایک دوگانہ بروح حضرت
شیخ شہاب الدین مقتول ایک دوگانہ بروح حضرت غوث العالم شیخ محمد غوث ایک دوگانہ بروح حضرت
شیخ شکر محمد عارف ایک دوگانہ بروح مسیح الاولیا ابو البرکۃ عین الوفا حضرت شیخ [illegible] پیر دستگیر ایک
دوگانہ اپنے مرشد کی سلامتی کے لئے اگر زندہ ہو ورنہ روح کو ثواب پہونچائے اور اس دوگانہ کی ہر رکعت
مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے اور جس بزرگ کی روح طیبہ کو ثواب پہنچایا جاتا ہے
اُس سے استمداد ہمت کرنا چاہئے۔ ان سب دوگانون کے بعد سورۂ یٰس تا سلامٌ قولاً من رب الرحیم
اور دوسری مین فاتحہ کے بعد آخر سورۃ تک پڑھے۔ اگر یٰس یاد نہو ہر رکعت مین اکتالیس اکتالیس
بار سورۂ اخلاص پڑھے اور یہ تمام دوگانے پہلے روز ادا کرے باقی سب دنون مین دوگانۂ اخیر یعنی دوگانہ
بہ نیت قضائے حاجت پڑھا کرے خواہ حالت شرائط ہو خواہ حالت دعوت۔ بعد دوگانۂ اخیر حصار
حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کہ اُسکو مخمس حضرت امیر کہتے ہین سات یا تین مرتبے پڑھے اور
اپنے دونوں کف دست پردم کرکے تمام اعضا پر پھیرے (حصار مذکور یہ ہے) **اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ فَفَرَرْتُ**
اِلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ
اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی
الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰہِ
وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ و اَصَحّ ہو کہ تمامی شرائط مین خاتم سیفی فقط اور دعوۃ مین حاجات دینی کے لئے خاتم مذکور اور آئینہ اور مطلب دنیوی کے لئے خاتم مذکور اور تیغ یا تیر و کمان ہرروز اپنے روبرو رکھے اور ان تینون حالتون مین بخور عنبر اور اگر اور لوبان کا کرے - اگر عنبر میسر نہو بحکم ضرورت ان دونو چیزون کا بخور کرے اور سر برہنہ کرکے بطرف رجال الغیب منہ کرکے کہے - اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ وَیَا نُقَبَاءُ وَیَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ وَیَا اَوْتَادُ وَیَا اَقْطَابُ وَیَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمِدُّوْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَکُمُ اللہُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ پھر رو بقبلہ ہوکر شرائط یا دعوۃ شروع کرے بہ نیت **شرائط صغیر** اکتالیس بار بہ نیت صغیرہ یا سو چالیس بار بہ نیت کبیرہ ایک ہزار ایکبار انتیس روز مین ختم کرے ہرروز چھبیس بار اور چالیسوین روز چھبیس بار پڑھے - اور ان طریق ثلٰثہ کے عین اوراد کے وقت ہرروز بحیث محافظت چار بار اول مین اور تین بار آخر مین یا ایکبار اول اور ایکبار آخر مین تمام دعائین بھی پڑھے باقی تنہا دعا سہم اللہ پڑھے اور بعضے مشائخ بہ نیت شرائط یہ فرماتے ہین کہ روز اول ایکبار روز دوم دوبار روز سوم تین بار اسیطرح ہرروز ایک ایک مرتبے اضافہ کرکے چالیسوین روز چالیس بار پڑھے پس اسیطرح ہرروز ایک ایک کم کرکے اسی دنین ختم کرے اور ان دونو شرائطون کے ادا کرنیکے بعد گوسفند سرخ سلیم الاعضا وجہ حلال سے خریدے اور ذبح کرکے اسکا گوشت فقرا کو تقسیم کرے اگر آپ بھی اسمین سے کچھ کھالیوے تو جائز ہے اور اسکی کھال کسی درویش صالح کو دے اور تمام استخوان اور آلایش و نجاست سب کی سب کسی سبز درخت کے نیچے دفن کرے اور اسمین سے ذرا سا بھی کتا وغیرہ نہ کھانے پائے اور یاد رہے کہ گوسفند کا ذبح کرنا اور تعیین ایام قراۃ معین انہین دو شرائط کبیرہ کے خواص سے ہے بعد تمام ہونے شرائط اصغر ان وشیرینی حسب مقدور تین فقیرون کو برابر تقسیم کرے - جب ایک ان شرطون سے کوئی شرط ادا کرلے تو دعوت کی نیت سے پڑھے مدعا حاصل ہوگا لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ گناہ کبیرہ صادر ہونے کے بعد اگر توبہ کریگا تو شرائط کبیرہ بحال رہتی ہے اور وہ دونون شرائطین بالکل زائل و ضائع ہوتی ہین جب تک ازسرنو شرائط ادا نہ کرے دعوۃ نہین دی جاسکتی اور نہ کوئی عمل کرسکتا ہے مگر جو حسبۃً للہ پڑھے تو جائز ہے - اور بعضے مشائخ فرماتے ہین کہ اگر ایکسال تک بلا ناغہ ہرروز ایکبار بطریق ورد پڑھے تو کافی ہے

حاجت دوسری شرائط کی نہین اس مدت مین احتیاج خلوۃ اور شرائط عامل کی بھی ضرورت نہین چنانچہ
صاحب کشف الانوار فرماتے ہین کہ اس مدت مین کسی شرط کی حاجت نہین مگر تعین وقت کی ضرورت
ہے - اب طریق عمل دعوت معلوم کرنا چاہئیے وہ یہ ہے کہ ہر روز ایکبار یا تین بار یا سات بار یا اکتالیس
بار جس حاجت کے لئے چاہے پڑھے اور اکتالیس روز تک معمول کرے جسقدر قراءۃ زیادہ تعداد میں
پڑھی جائیگی خوب ہوگا - دعوت تمام ہونیکے بعد کچھ صدقہ دے - جسکی تفصیل یہ ہے کہ اگر ایکبار روز
پڑھا ہے تو نیم من شرعی اور اگر تین بار قراءۃ کی ہے تو ایک من اور اگر سات بار قراءۃ کی ہے تو ڈیڑھ
من اگر اکتالیس بار پڑھے تو تین من اگر اتنی وسعت نہین ہے تو خیر ڈیڑھ من گیہون کے آٹے کی روٹی
پکوا کر گھی اور شکر ملا کر مالیدہ کر کے فقراء کو تصدق کرے فقط واضح ہو کہ اس دعاء (سیفی) کی قراءۃ
مین چند جگہ وقف ہے اور حضرت مسیح الاولیا قدس سرہ العزیز (اوصل الینا فیوضہم) نے اس نسخۂ سیف
کو بتائے ہین وہ یہ ہین کہ جب لفظ مصافیا اور ناصرا اور ناظرا اور للعیوب، سا ترا ور مسوای
اور لفظ متحایا پر پہونچے وقف کرے اور ایک جماعت اعزہ کی فرماتی ہے کہ جب لفظ متصلۃ اور مجتمعا
اور جابروتک اور والصافات، اور والنھار اور شکرک اور متعالی اور کا شیئ اور احمالک اور امرک
اور ما تریک الا باذن اللہ پر پہونچے تو انپر بھی وقف کرے اور بعضے حمل النفوس والمستلین
پر بھی وقف بتاتے ہین +

اب **اشارہ** کہ مراد اُس سے محل اجابت دعا ہے معلوم کرنا چاہئیے اُسکی دو قسمین ہین ایک اشارہ
اصل کہ وہ جامع جمیع حاجات ہے دوسرا اشارہ فرع کہ اسکو بھی اشارہ حاجت کہتے ہین کیونکہ وہ بھی
بعض مرادون کو شامل ہے - اشارہ **اصل** کہ جمہور اولیا کے نزدیک پانچ جگہ پر ہے جب مراد اُس جگہ
دعا پڑھی جاتی ہے اسکی تفصیل یہ ہے **اول** اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ہے
اس جگہ پر یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِکَ یَا فَتَّاحُ اور یَا قَھَّارُ تَقَھَّرْتَ بِالْقَھْرِ
وَالْقَھْرُ فِیْ قَھْرِ قَھْرِکَ یَا قَھَّارُ پڑھے **دوسرا** اِذَآ اَرَدْتَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ
ہے اس جگہ پر یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِیْ بَسْطِ بَسْطِکَ یَا بَاسِطُ اور یَا قَابِضُ
تَقَبَّضْتَ بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِیْ قَبْضِ قَبْضِکَ یَا قَابِضُ پڑھے **تیسرا** یَا کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ہے
اس جگہ پر یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِیْ لُطْفِ لُطْفِکَ یَا لَطِیْفُ اور یَا خَافِضُ

خَفَضْتَ بِالْخَفْضِ وَالْخَفْضُ فِیْ خَفْضٍ خَفْضِكَ یَا خَافِضُ پڑھے چوتھا اَلْعِزُّ وَالْعِزُّ ہے اس جگہہ پر یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّةٍ عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ پڑھے یا مُذِلُّ تَذَلَّلْتَ بِالذِّلَّةِ وَالذِّلَّةُ فِیْ ذِلَّةٍ ذِلَّتِكَ یَا مُذِلُّ پڑھے یَا مُحَوِّلُ مِنْ خَلْقِكَ ہے اس جگہہ یا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَةِ وَالْوَهْبَةُ فِیْ وَهْبَةٍ وَهْبَتِكَ یَا وَهَّابُ اور یا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ جَبَرُوْتٍ جَبَرُوْتِكَ یَا جَبَّارُ پڑھے پس داعی کو لازم ہے کہ جب ان اشارات اصل پر پہونچے تو موجب تحریر عمل کرے اور دیگر پانچ اشارہ اصل کہ معمول بندگی حضرت شیخ محمد غوث رح کے ہین ایک اُن مین سے موافق جمہور اولیا ہے مگر بندگی حضرت شیخ اُن جگہہ ہر مطلب کے لئے یا غیاثی پڑھتے تھے یا دعائے فتح یا قفل جب حاجت قرارہ کرتے تھے اور حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر اس فقیر سے یہ بھی فرماتے تھے کہ اثنائے دعوة اور شرائط اور وظیفہ مین ہر محل اشارات اصل پر باعتبار جمہور خواہ باعتبار حضرت شیخ محمد غوث رح دو اسم حبروتی جمالی وجلالی دعائے فتح کے ساتھ پڑھنی چاہئے اور دعاء فتح حضرت پیر دستگیر سے اس ضعیف کو اس طرح پہونچی ہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ كُلَّهَا اِلٰهِیْ كَفٰی عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰی كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ بِحَقِّ یَا مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ كُنْ فَیَكُوْنُ كُنْ فَیَكُوْنُ اور دعائے قفل یہ ہے اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَ عَدُوِّیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفَرِّقْ جَمْعَهٗ وَقَلِّبْ تَدْبِیْرَهٗ وَخَرِّبْ بُنْیَانَهٗ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهٗ وَاقْطَعْ اَرْزَاقَهٗ وَقَرِّبْ اَجَلَهٗ وَشَغِّلْهُ بِنَفْسِهٖ وَخُذْهُ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ حالتِ قراءة مین خیال افراد اعداد یا تثنیہ یا جمع اور تذکیر و تانیث کا ملحوظ رکھے مشائخ رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ ہر الٰلهم ایک اشارہ ہے اور اُسکا حکم مثل اشارہ اصل ہے اور بعضے فرماتے ہین کہ نہین حکم انکا مثل اشارہ فرع خفیہ کے ہے اور حضرت شیخ زین الدین علی کلاہ فرماتے ہین کہ ہر اللّٰهم ایک اشارہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہے اور صاحب تفسیر یعنی ہر اللّٰهم کے میم مین ستر اسمائے الٰہی سے تعبیہ کرتے ہین ؛

(اب اشارات مذکورہ بہ ترتیب متن دعائے حرز مرتضوی کرم اللہ وجہہ بیان کئے جاتے ہین) وھی

جب اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ کہے سات بار کلمہ توحید پڑھکر سجدے

مین جائے تا ستر ہزار ملائکہ اُسکے ساتھ سجدہ کرین اور اُسکے حق مین دعا کرین سجدے مین سُبحَانَ اللّٰہِ
الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ تین بار یا نو بار پڑھے اُسکے بعد سجدہ سے سر اُٹھا کر ہاتھ دعا کے لئے اور آنکھ
آسمان کی طرف اُٹھائے اور اسم جبروتی جمالی یا جلالی تین بار پڑھکر ایکبار دعاے فتح یا قتل بحسب
حاجت جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے پڑھے اور حق سبحانہ تعالیٰ سے اپنا مطلب چاہے اور بقول بعض
اعزہ جب لا الٰہ الا انت پر پہونچے دس بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
پڑھکر سجدے مین جائے اور ہاتھ دعا کے لئے اُٹھائے اور جیسا لکھا گیا ہے اپنا معمول کرے تا جملہ
عالم علوی و سفلی اُسکے مطیع و منقاد ہون - واضح ہو کہ جس جگہ ضمن اشارات مین کوئی اسم اسماء عظام سے
آئے اُسکو برعایت تکرار پڑھنا چاہئے **اشارہ فرع** ہر ایک اپنی جگہ پر مخصوص ہے اگر اسمین خلاف
کریگا مثلاً بجائے محبت دعاء قتل اور بجائے قتل دعاء محبت پڑھیگا بے سود ہوگا - چونکہ اکثر اوراد مین
ضبط مواضع اور اشارات کا نہین کیا گیا ہے یا بسبب سہو کاتبان تغییر و تبدیل واقع ہوئی ہے تو اس
وجہ سے پڑھنے والے ناکام رہتے ہین اور اس ضعیف کو بعد سعی جو کچھ تحقیق سے پہونچا ہے بضبط مواضع
تحریر کرتا ہے - معلوم کرنا چاہئے کہ بعضے اُنمین سے اشارات خفیہ ہین اور وہ منفعت کے لئے چار جگہ پر
درمیان متن دعاء صمصام دو عینون کے درمیان واقع ہوے ہین **پہلا اشارہ** درمیان وَالدَّافِعُ
عَنِّیْ **دوسرا** درمیان لَہٗ مَنَعَ عَنِّیْ **تیسرا** وَادْفَعْ عَنِّیْ **چوتھا** اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ بس جس وقت
درمیان دو عینون کے پہونچے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِكَ
الْخَفِیِّ اپنی مراد دل مین رکھے زبان سے نہ کہے اور نہ ہونٹھ ہلائے اور مضرت کے لئے سات مقام
دو میمون کے درمیان واقع ہوے ہین **ایک** ذَاتُہُمْ مِنَ الدَّھْرِ **دوسرا** کُلُّھُمْ مِنَ الْحَیَوَانَاتِ
تیسرا مَا اَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِیْ **چوتھا** وَاَقْرِبْھُمْ مَنْ لَہٗ **پانچوان** مِنَ الْاَنَامِ مَا نَشَاءُ
چھٹا - وَارْزُقْھُمْ مِنَ الطَّیِّبَاتِ **ساتوان** اَللّٰھُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِیْ جب دو میمون کے درمیان
پہونچے دعاء رَمَیْتُ مَنْ بَغٰی عَلَیَّ الخ پڑھکر اپنا مطلب دل مین رکھے اور لب نہ ہلائے **ایضا** جب
بمقام وَفِی الْاُمُوْرِ نَاصِرًا پر پہونچے تین مرتبے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پڑھے اور ایک
بار درود شریف تا کہ امور بستہ کی کشادگی ہو **ایضا** بعد لفظ اِلّآ للتفضیل حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر
تین مرتبے وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا پڑھا کرتے تھے **ایضا** جب بمقام وَاَكْرَمْتَنَا اِحْضَارِ

پرپہونچے محل اشارۂ دوم عمل کا ہے ۔ حضرت شیخ محمد غوث قدس اللہ سرہ العزیز کے بموجب اس جگہ
پر یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحَتْ تا آخر یا یَا خَافِضُ تَخَفَّضَتْ تا آخر پڑھکر دعائے فتح یا قتل بحسب مدعا قرارہ کر کر
اپنا مطلب حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے ایضًا جب بمقام وَ شَفَيْتَ اَمْرَاضِيْ پہونچے تین بار
واسطے دفع امراض جسمانی وروحانی یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰہِ الْكَافِيْ بِسْمِ
اللّٰہِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰہِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِيْ
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ایضًا جب بمقام
وَلَمْ تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَآئِيْ پرپہونچے دس بار يَا رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہکر انگشت
شہادت دست راست مانند تیغ کھڑی کر کے بتصور تمام اعداء کی گردن پر مارے کہ یہ اشارۂ قتل ہے۔
ایضًا جب بمقام رَمَيْتُ مِنْ رَمَانِيْ پرپہونچے بارہ مرتبہ رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہے اور
دو رکعت بہ نیت تفرقۂ اعداء پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اکتالیس بار تبت یدا پڑھے اور سجدے
مین جا کر سات بار حَسْبِيَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ اور نو بار وَمَا رَمَيْتَ
اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰہَ رَمٰى اور پندرہ بار اسم يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ الخ اور گیارہ بار فَسَيَكْفِيْكَهُمُ
اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پڑھکر خیال مخذولی اعداء مین تصور کرے اور نیز جو حاجت کہ رکھتا ہو حق
سبحانہ وتعالیٰ سے چاہے ۔ واضح ہو کہ بعضون کے نزدیک یہ مقام دوسرا اشارہ ہے اشارات عمل
سے ایضًا جب بمقام لَمْ تَعِنْ فِيْ قُدْرَتِكَ پرپہونچے من قولہ لم تعن الی قولہ المختلفات اس جگہ پر اپنی
حاجت کو دل مین خیال کرے یہ اشارۂ خفیہ ہے ایضًا جب مقام وَكَلَّتِ الْاَلْسُنُ پرپہونچے زبان بند کر
اور دفع اعداء کے لئے اسم يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا الخ چار مرتبہ اور اسم يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ چالیس بار پڑھے
ایضًا جب بمقام كَيْفَ يُوْصَفُ كُنْهُ صِفَتِكَ پرپہونچے اپنی حاجت کو دل مین خیال کرے ایضًا
جب بمقام وَاَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِكُ پرپہونچے تو دفع اعداء کے لئے "اغیاث" گیارہ بار پڑھکر سجدہ مین جاہے اور
نو بار یا شموطیثا کہے اور اُسکے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لَنَا جَمِيْعَ اَعْدَآئِنَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّهُمْ
اٰمِيْنَ ایضًا جب بمقام لَيْسَ فِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ پرپہونچے چار مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰہِ
اِنَّ اللّٰہَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ اور پندرہ مرتبہ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ پڑھکر رب العالمین سے اپنی حاجت
چاہے اور کہتے ہین کہ من يَا رَبِّ اِلٰى مِنِّيْ اِلٰى اشارۂ کل مغلوب ہے ایضًا جب بمقام وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

پر پہونچے تفریق اعدا کے لئے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ کہکر تین بار دست راست زمین پر مارے اور شَاهَتِ
الْوُجُوْهُ کہکر تین بار دست چپ زمین پر مارے **ایضاً** جب بمقام فَمَنْ تَفَكَّسَ پہونچے سات بار
مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ سے وَهُوَ حَسِيْرٌ تک پڑھے جو کچھ چاہے پائے **ایضاً** جب
بمقام مُحْتَجٌّ پہونچے آیہ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ اور اسم یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ سات کنکریان لیکر ہر ایک
پر ایک بار پڑھے اور ہر ایک کو چھوٹوں طرف پھینکے اور ایک کو اپنے سر مین رکھے جس جگہ جائیگا کوئی
دشمن اسکو نہ دیکھیگا **ایضاً** جب لفظ مُتَحَيِّرًا پر پہونچے اپنی مراد مانگے بعضون کے نزدیک یہ
دوسرا اشارہ ہے اشارۂ اصول سے اور ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے کہ اس جگہ صلوۃ الحاجت
ادا کرے اور اسکے بعد رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ستر مرتبہ پڑھے **ایضاً** جب بمقام هُمْ وَسَأَلَكَ فِی الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ پہونچے پاے راست
اور دست چپ زمین پر مارے اور جب بمقام فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ پہونچے
پاے چپ و دست راست زمین پر مارے اور یہ تصور کرے کہ گویا دشمن کے سر پر مارتا ہون **ایضاً** جب
بمقام تَوَقَّ نَا فَتْح پہونچے واسطے ملاقات سلاطین اور کفایت مہمات کے تین بار اسم یَا اَللّٰهُ
الْمَحْمُوْدُ اور دو بار اسم یَا رَحِیْمَ كُلِّ صَرِیْخٍ پڑھے **ایضاً** جب بمقام لَمْ تَغِبْ پر پہونچے یہ محل اشارت
اصول سے تیسرا اشارہ ہے بموجب تحریر بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہ العزیز اس جگہ پر
اسم یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ تا آخر اور یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتَ تا آخر بحسب حاجت لطف یا قہر پڑھکر دعائے
فتح یا قہر پڑھے **ایضاً** جب بمقام وَلَا یَعْزُبُ عَنْكَ غَائِبَةٌ پہونچے پندرہ مرتبے اسم یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ
وَلَا زَوَالٍ لِمُلْكِهٖ تا آخر پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے **ایضاً** جب بمقام کن فیکون پہونچے تو عمل
اشارۂ دوم کہ جمہور اولیا کے نزدیک ہے اس طرح سے بجالائے سات بار کلمۂ توحید کہکر دو رکعت نماز
ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ
الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ قراءۃ کرے اور سلام کے بعد سات بار یَا
عَظِیْمَ الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ پڑھے اور ہاتھ اٹھا کر تین بار اسم جبروتی بحسب حاجت جمالی و جلالی پڑھکر
ایکبار دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنا مطلب دینی یا دنیوی جو کچھ ہو جناب الٰہی سے چاہے اسکے بعد تا بیس
بار یا گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دس بار یَا سَرِیْعُ تا حی وسعت رزق کے لئے قراءۃ کرے اور درود

شریف شرائط اور دعوت اور وظیفہ سب مین پڑھے - جب بمقام وَاَعْطِنِیْ مِنْ رِزْقِكَ پر پہونچے اسم
یَارَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِكَ یَارَزَّاقُ پڑھے اور وسعت رزق کے لئے
قاضی الحاجات سے عرض کرے اور یاد رکھنا چاہیے کہ ہر اشارہ پر یہ اسم قراۃ کرے ایضًا جب بمقام
وَاَوْضَحُهُمْ حُجَّةً مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پہونچے فتح امور باطنی کے لئے اکتالیس
بار کلمۂ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے ایضًا جب بمقام اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا
لَا یَسَعُهٗ پر پہونچے کشائش امور بستہ اور خلاصی دین کے لئے گیارہ بار اسم یَا ذَاکِیُّ الطَّاهِرُ تا آخر پڑھے
ایضًا جب بمقام وَهَبْ لِیْ فِیْ یَوْمِیْ سے پہونچے حضرت شیخ الاولیا پیر دستگیر فرماتے تھے اگر دن مین
پڑھے تو یہی کہے اور جو شب کو پڑھے تو بجائے فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا کے فِیْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ پڑھے ایضًا
جب بمقام شُکْرَ مَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ پر پہونچے (یہ چوتھا اشارہ اشارات اصول سے بندگی حضرت شیخ
محمد غوث قدس سرہ کے نزدیک ہے) اس جگہ یہ اسم یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ تا آخر یا اسم یَا مَالِکَ الْمُلْکِ مَلَّکْتَ تا آخر
بحسب حاجت پڑھے اور اسکے بعد دعائے فتح یاد عائے قتل پڑھے ایضًا جب بمقام وَاَنْتَ اَنْتَ
اللّٰهُ الْوَاحِدُ پہونچے تو فَاِنَّكَ سے کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ تک اکتالیس بار یا اس سے کم چھ بار پڑھے اور
سجدہ مین جاکر اپنی حاجت حق سبحانہ وتعالیٰ سے چاہے واضح ہو کہ یہ کلمات مثل کسیر اعظم ہین ایضًا
محل کبیر المتعال پر کہ تیسرا اشارہ اشارات اصول سے جمہور کے نزدیک ہے جیسا کہ سابق مین مذکور ہوا ہے
بجالائے ایضًا جب بمقام فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ پر پہونچے سیدھا
ہاتھ جانب آسمان کرکے اپنے مونہہ پہ ملے ایضًا جب بمقام اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ پر پہونچے کشائش کار
کے لئے نو بار اسم یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ تا آخر و فَعَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ
سات بار پڑھے ایضًا جب بمقام بِكَ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَآءِ پہونچے (یہ محل اشارہ پنجم بندگی حضرت
شیخ کے نزدیک ہے) اس جگہ یا اسم یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ تا آخر اور اسم یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ الخ بحسب حاجت
پڑھکر دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنی مراد چاہے ایضًا جب بمقام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْکَافِیْ پر پہونچے
اپنی حاجت طلب کرے (بعضون کے نزدیک یہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے) ایضًا جب
بمقام وَلَا یَمْلِکُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ پہونچے گم ہوئی چیز ملجانے اور دولت گئی ہوئی پھر لانے اور زیادہ
ہونے رزق کے لئے سات بار اسم یَا مُبْدِیَ الْبَرَایَا الخ پڑھے خدا چاہے تمام حاجتین روا ہونگی ایضًا

جب بمقام اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُفَضِّلُ پہونچے تین بار اُٹھے اور سر برہنہ کرکے مونہہ آسمان کی طرف اُٹھائے
اور تین بار بیٹھے جو مراد کہ رکھتا ہو خواہ جمالی خواہ جلالی حق سبحانہ تعالیٰ سے طلب کرے ایضًا جب بمقام
بِالْعِزِّ وَالْعُلٰی پہونچے (اس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے باعتبار جمہور اولیا) بطریق معمول
سابق عمل کرے ایضًا جب مقام اَجْعَلْتَنِیْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پر پہونچے آرزو
رویۃ آنسرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کرے اور تینتیس بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ تا آخر پڑھے ایضًا جب
بمقام وَحُسْنِ صَنِیْعِكَ پہونچے غنا طلب کرے ایضًا جب مقام وفضل منك علك پر پہونچے زیادتی
نعمت اور دفع قحط کے لئے اسم یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ تا آخر پڑھے ایضًا جب مقام فَلَوْ لَمْ اَذْکُرْ
مِنْ اِحْسَانِكَ پر پہونچے دونوں ہاتھ اُٹھا کر غنا کے لئے دعا مانگے پھر دونوں ہاتھ دونوں طرف جھاڑ دے + +
ایضًا جب بمقام حِیْنَ رَفَعْتَ صَنَائِعِیْ پر پہونچے اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھے اور ستر بار یَا اَللّٰہُ اور
سات بار یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ یَا اَللّٰہُ اور نو بار یَا مُعِزُّ وسن پڑھے اور رزاق مطلق سے رزق
چاہے خدا چاہے تمام سختیون سے رہائی پاوے جب محل من خلقاك پر پہونچے معلوم کرے کہ یہ
پانچوان اشارہ ہے اشارات اصول سے جمہور اولیا کے نزدیک) حسب معمول عمل کرے ایضًا جب بمقام
فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ پر پہونچے قضائے دین اور خلاصی محبوس اور حصول علم کیمیا کے لئے دس بار یَا مَنَّانُ
ذَا الْاِحْسَانِ تا آخر پڑھے ایضًا جب بمقام وَاَنْ اَحْتَرِهْنِیْ فَذَلِكَ پہونچے تمام حاجات کے لئے
ستائیس بار اسم یَا کَرِیْمُ کُلُّ صَرِیْخٍ تا آخر پڑھے اور ایک بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ
یَا مَاجِدُ یَا جَوَّادُ پڑھے ایضًا جب بمقام فَیَنْقُصُ مِنْ جُوْدِكَ فَیْضُ فَضْلِكَ
پہونچے حصول مطالب کے لیے یہ دعا پڑھے یَا رَبَّ جِبْرَئِیْلَ یَا رَبَّ مِیْکَائِیْلَ یَا رَبَّ اِسْرَافِیْلَ
یَا رَبَّ عِزْرَائِیْلَ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ اَمْدِدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
اِقْضِ حَاجَتِیْ ایضًا واضح ہو کہ بعضے نسخون مین لفظ باکیۃ نہین ہے مگر حضرۃ امام ابوالحسن شاذلی
رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ انہون نے اس لفظ کو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے عالم رؤیا
مین دریافت کیا حضرت اسد اللہ الغالب نے فرمایا کہ مین نے اس لفظ کو پڑھا ہے ایضًا جب بمقام
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پہونچے تین بار ناد علی پڑھکر حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے استمداد
ہمت کرے اگر قتل کی نیت سے قراءۃ کرے تو تین بار یہ پڑھے لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارِ

اور تین بار یہ کہے دَمَیْتُ عَلیٰ مَنْ بَغیٰ عَلَیَّ تا آخر **ایضاً** جب بمقام فَتَمِّمْهُ لِیْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ پہونچے
تو کہے اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ حاجت من برآر اور جب
بمقام بِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ پہونچے سجدے مین جاکر اپنی حاجت طلب کرے اور کہے یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ
ایضاً جب بمقام کن فیکون ۝ پہونچے دفع اعداء کے لئے دعاء معہود پڑھکر اسم یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ
الشَّدِیْدِ الخ سات بار قراءۃ کرے **فائدہ** حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اگر کسی
سے روزانہ وظیفہ دعاء سیفی کا ترک ہوجائے تو اُسکے تدارک اور کفارت کے لئے سات بار یہ بیت پڑھے
بیت اَرَادَ وَاُوْمَا کَانَ حَتّٰی اُرِیْدُ ✢ فَطُوْبیٰ لَهٗ مِنْ مُرَادِ مُرِیْدُ ✢ شیخ ابوالفضل کرمانی
رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دعاء بارہ ہزار خاصیتین رکھتی ہے چھہ ہزار دینی اور چھہ ہزار دنیوی
جو کوئی چاشت کے وقت اِسکی مواظبت کرے تمام مہمات اسکی سرانجام پائین اور اگر چالیس روز تک برابر
ہر روز تین بار پڑھے ولایت کا مرتبہ پائے **ایضاً** جو کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے
یا انبیاء علیہم السلام مین سے کسی اور نبی کی کرنی چاہے یا اولیا مین سے کسی ولی کی یا فقراء اور صالحین مین
سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے تو اکیاون مرتبے اِس دعاء سیفی کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ خواب
مین ضرور زیارت کریگا اور اُنکی رؤیت سے مشرف ہوگا **ایضاً** حضرت شیخ محمد سکاکی رح فرماتے ہین کہ حضرت
سلطان العارفین بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی یا کوئی
مہم درپیش ہوتی تو جمعہ کے دن صبح کو دعائے سیفی پڑھتا حق تعالیٰ اُسیوقت مستجاب فرماتا - واضح ہو کہ
ظاہرا یہ ماجرا حالت ابتدائی حضرت سلطان العارفین کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ حالت انتہائی اُن حضرت کی
یہ تھی اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف مین گذرتا تھا اُسیوقت ہوکر رہتا تھا - باقی جو خواص و فضائل اس
اسناد سے وہی ہین جو شیخ علیہ الرحمہ نے تحریر فرمائے ہین یہان اعادہ کی ضرورت نہین ہان اسکی قراءت
کی سند چونکہ شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے خلاف ہے اسواسطے لکھا جاتا ہے کہ اگر کسی بزرگ کے سلسلہ مین
اس طریق سے ہو تو اسی طور سے پڑھے -

اسناد قراءۃ - اول دعاء مغنی اُسکے بعد جوشن سیفی کہ حضرت شیخ سعدالدین محمود الحموی سے منقول
ہے اُسکے بعد دعائے عماد - اعتصام - چہار قل دعائے طاہر - نادعلی - دعائے کاشف - امراعتصام - وصل
صغیر - شیخ شہاب المقتول - اعتصام آخر - دعائے سیفی - دعائے حرز یمانی - مناجات - دعائے اختتام

اضطرار روزینہ - عامل کو لازم ہے کہ اِن دعاؤن مین کسیطرح کا تغیر و تبدل نہ کرے جس ترتیب سے لکھا گیا ہے اُسیطرح عمل کرے اور حصار حضرۃ امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کا کہ اُسکو مخمس حضرت امیر کہتے ہین پڑھے وہ یہ ہے اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اخیر دوگانہ سے پہلے تین بار پڑھکر دونو ہتھیلیوں پر دم کرکے اپنے تمام اعضا پر پھیرے - دعاے مغنی[1] یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَبِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ

(حاشیہ) [1] طریقہ زکوۃ دعاء مغنی کا - بہ نیت ادا شرائط کے ایکبار اور ایک مرتبے ایسی جگہ کہ جہان قاری کے سر اور آسمان کے درمیان کوئی شے حائل نہونگے سر جب تک ہو سکے پڑھے پہلے شروع کرنے سے غسل اور وضو کامل کرکے خوشبو لگائے اور بخور کرکے دوگانہ نفل ادا کرے اور دونون رکعتون مین اذا جاء نصر اللہ ستر بار پڑھے اور بعد از سلام سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّہُمْ یَرْشُدُوْنَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ سات بار یا ستر بار پڑھے بعدہ سر بسجدہ کرکے دعاء مذکور شروع کرے بعد ادائے شرطون ایام قراۃ کے ہر روز جسقدر ہو سکے بعد فرض فجر کے پڑھے لیکن بہتر ہے کہ گیارہ مرتبے پڑھے اور دوسری صورت یہ ہے کہ بعد نماز صبح کے دو بار اور بعد نماز ظہر کے دو بار اور بعد نماز عصر کے دو بار اور بعد نماز مغرب کے دو بار اور بعد نماز عشا کے تین بار پڑھے غرض دونون طرح بہتر ہے اسکے پڑھنے مین بہت فائدے ہین بسبب طوالت نہین لکھے غرض ہر امر کے واسطے اکسیر اعظم ہے اور اسکی اسناد مین لکھا ہے کہ جو اس دعا کو تعداد سے پڑھے تو پرہیز گوشت اور دودھ کا لازم ضرور ہے بعد ادائے تعداد کے کچھ پرہیز نہین - خواجہ اویس قرنی رح فرماتے ہین کہ اس دعا کا وردا ماور دکرنیوالا مرتبہ کمال اور ایمان کامل کو پہنچتا ہے اور کل بلیات سے محفوظ رہتا ہے اور شفاعت نبی کریم سے مشرف ہو اور دیدار خدا نصیب ہو اور جو بلاناغہ ہر فریضہ کے بعد ورد رکھے جلد غنی ہو اور جو شخص تین بار یا سات بار چالیس روز تک متواتر پڑھے ...

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِيْ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا رَحْمٰنَ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ
ذَلِيْلُكَ بِبَابِكَ اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ
بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ الطَّالِعُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ
يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ عَاصِيْكَ بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَارِيْنَ الْمُقِرُّ بِبَابِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ الْخَاطِئُ بِبَابِكَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ الْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ الطَّالِبُ بِبَابِكَ يَا مَائِلَ الطَّالِبِيْنَ الْمُسِيْءُ بِبَابِكَ الْبَائِسُ بِبَابِكَ
الْخَاشِعُ بِبَابِكَ وَارْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْءُ وَهَلْ
يَرْحَمُ الْمُسِيْءَ اِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الذَّلِيْلَ اِلَّا الْعَزِيْزُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الضَّعِيْفَ اِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا اللَّئِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ
اِلَّا الْكَرِيْمُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ
اِلَّا الرَّازِقُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ
وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ اَسْئَلُكَ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِيْ
ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَضِيْقِهَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ سُوَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَهَيْبَتِهِمَا
اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَشِدَّتِهَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِيْ يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ
مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ
زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ
غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ

ينظر المرء ما قدمت يداه ويقول الكافر يا ليتني كنت ترابا الهي الامان الامان
يوم ينادي من بطنان العرش اين العاصون واين المذنبون واين الخاسرون
هلموا الى الحساب الهي انت تعلم سري وعلانيتي فاقبل معذرتي وتعلم
حاجتي فاعطني سؤالي يا آه من كثرة الذنوب والعصيان آه من نفس المطرود
آه من نفس المطبوع الهوى آه من الهوى آه من الهوى اغثني يا مغيث عند
تغير حالي الهي اني عبدك المذنب المجرم المخطي اجرنا من النار يا مجير يا مجير
يا مجير اللهم ان ترحمني فانت اهل وان تعذبني فانا اهل فارحمني يا اهل
التقوى ويا اهل المغفرة يا ارحم الراحمين ويا خير الغافرين وحسبي الله
ونعم الوكيل نعم المولى ونعم النصير وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد
وآله واصحابه اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين يا رب العالمين يا رب
العالمين يا رب العالمين ۰ **جوشن سیفی** اعتصمت بذي العزة والعظمة
والهيبة والقدرة والالهية والكبرياء والجمال والجلال والجبروت توكلت
على الحي الذي لا ينام ولا يموت حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب
العرش العظيم ہ چاہیے کہ اسکو بھی تین مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھکر اپنی ہتھیلیوں پر دم کرکے تمام
اعضا پر پھیرے پھر دعائے عماد دعائے اعتصام پڑھے (یہ دعائیں جواہر خمسہ میں آچکی ہیں) انکے بعد
چار قل یا معوذتین تین تین بار پڑھکر اپنی ہتھیلیوں پر دم کرکے تمام اعضا پر پھیرے - اسکے بعد دعائے
طاہر - دعائے کاشف وصل صغیر شیخ شہاب الدین مقتول جیسا کہ جواہر خمسہ میں آچکا ہے قراءۃ کرے
بعدہ دعاء اعتصام آخر ما شاء الله استعانة بالله ما شاء الله لا حول ولا قوة الا
بالله ما شاء الله حسبي الله وصلى الله على خير خلقه محمد وآله اجمعين پھر دعا
سیفی اور حرز امیرین - مناجات - دعائے اختتام - اضمار روزینہ جیسا کہ سابق میں لکھا جاچکا ہے قراءۃ
کرے - خاتم دعا سیفی کی نسبت جو حضرت مسیح الاولیا قدس سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا
اس طرح لکھتے ہیں لیکن اسکی کچھ حقیقت معلوم نہیں - میاں شیخ عبد النبی بھی فقراء کو اسیطرح جواب
دیتے تھے سراج السالکین کے علاوہ اور کئی نسخوں میں بھی اسکو دیکھا لیکن ایک کو دوسرے سے موافق

فرمایا فقط فرماتے ہین کہ ہر روز بعد اتمام وظیفہ دعاء سیفی اس خاتم کی تمام اعداد پر نظر ڈالا کرے تاکہ کلی نتیجہ بخشے

(خاتم جواہر خمسہ یہ ہے)

۳۰۱	۵۷	۱۴	۴۵۲	۲۱	۱۸	۱۲۳	۸۳	۱۱	۱				
۳۰۱	۱۱	۷	۹	۳۵	۳۷	۵۱	۳۱	۱۱	۵۴	۱۳	۱۱	۵	
۳۱	۲۵	۳۵	۴۸	۱۱۶	۱۶	۷۷	۱۱	۱۱	۱۱۲	۲۰۵	۱۱	۷	۱۱
۱۱۶	۱۱۳	۵	۲۱	۰	۱۲	۱۵	۵۳	۵۱	۱۴	۲۷	۴		
۸۱	۱۹	۱۴	۱۳	۱۱	۸	۱۱۱	۳						
۱۱	۲	۱۱	۶	۱۲	۶	۲۶	۱۱	۲					
۱۳۱	۱۱	۱۲۱	۶	۴	۱۱	۴	۱۱						

اور سیر رجال الغیب کہ ہر تاریخ کونسی طرف ہوتے ہین اس دائرہ سے معلوم کرو +

دائرۂ رجال الغیب یہ ہے

دائرہ رجال الغیب

مغرب

۲-۶-۱۲-۱۴

۲-۱۰-۱۷-۲۵

بحمد اللہ تمام ہوا مضمون دعائے سیفی کا - اب اصل کتاب کی طرف رجوع کیجاتی ہے اور ترجمہ لکھا جاتا ہے

طریق دعوت عزرائیل بجہت قتل اعداء

اگر کوئی دشمنونکا قتل کرنا چاہے تو اسکو چاہیے کہ پہلے شرائط دوگانہ سالک کہ مقدمہ مین مذکور ہے بجالاکے

اسکے بعد بہ نیت **نصاب** چارسو چالیس بار اور بہ نیت **زکوۃ** سات سو بار اور بہ نیت **عشر** تین سو چالیس
بار اور بہ نیت **قفل** چالیس بار پڑھے اِس دعوت مین **دور مدور - بذل - ختم** کی حاجت
نہین ہے شرائط کے تمام کے ہونے کے بعد جس روز دعوت شروع کرے اول دوگانہ بہ نیت قتل اعدا
ادا کرے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد الم ترکیف تین بار اور دوسری مین بعد فاتحہ تبت یدا تین بار پڑھے
سلام کے بعد سجدے مین جائے اور سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے اسکے بعد
بہ نیت دعوۃ آخر ماہ ساعت اول روز شنبہ یا سہ شنبہ مین کہ تعلق زحل اور مریخ سے ہے شروع کرے ایک ہفتہ
یا دو ہفتہ یا تین ہفتہ یا ایک چلہ تک ہر روز اکتالیس بار پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے اعدائے ظاہری
و باطنی مقتول ہون اور دفع اعدا کے لئے بھی اسی ترتیب کو نگاہ رکھے - دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا عِزْرَائِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَاحِبَ النَّارِ وَالْمَوْتِ وَالْقَهْرِ یَا قَلْ
وَیَا سَرَاکِیْنَا ئِیْلُ بِحَقِّ اَعْمُطَخْفَش وَبِحَقِّ اَعْمُطَحْفُظْ اِقْبِضْ رُوْحَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
فَلَا یَبْقٰی فِی الْکَوْنِ ذُو الرُّوْحِ اِلَّا وَنَارُ الْقَهْرِ اَخْمَدَتْ ظُهُوْرَهٗ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ
الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ عِزْرَائِیْلَ مِنْ قُوٰی اَسْمَائِكَ
الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرِیَّةِ فَانْفَعَلَتْ لَهُ النُّفُوْسُ بِالْقَهْرِ السَّنِیْ ذٰلِكَ السِّرَّ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ
حَتّٰی اُلِیْنَ بِهٖ کُلَّ صَعْبٍ وَّاُذَلِّلَ بِهٖ کُلَّ مَنِیْعٍ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ وَکَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ
اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا
سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِیَ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا مِّنْ عِنَایَتِكَ رُوْحَانِیًّا تُقَوِّیْ بِهِ الْقُوَی
الْکُلِّیَّةَ وَالْجُزْئِیَّةَ حَتّٰی اَقْهَرَ مُعَادِیْ اِشَارَةُ عَقْلِیْ وَنَفْسِیْ کُلَّ نَفْسٍ مُنْفُوْسَةٍ
قَاهِرَةٍ فَتَنْقَبِضُ دَقَائِقُهٗ اِنْقِبَاضًا فَلَا یَبْقٰی ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ اَللّٰهُ اَکْبَرُ یَا سَیْفَ اللّٰهِ
قَتَلْتُهٗ بِسَیْفِ اللّٰهِ +

طریق دعوت دعائے کبیرہ

جاننا چاہئے کہ یہ مہتر آدم علیہ السلام پر منزل ہے اور صحف آدم علیہ السلام ہندی زبان مین تھے انہین
یہ دعا تھی توریت اور صحف ابراہیم سے بھی منقول ہے اور روایت ہے کہ اکثر انبیا اور اولیاء کرام اسی عامل

پڑھا کرتے تھے اور قوم مہترعلیہ السلام اب تک اس دعا کے عامل ہین اور حضرت غوث الصمدانی سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کی اسناد بہت کچھ فرمائی ہین اور بعضے مشائخ نے کہا ہے کہ اس دعا کو اسناد کے ساتھ مقید نہ کرنا چاہئے بلکہ جس نیت سے پڑھیگا دعا اسکی مستجاب ہوگی - اس دعوۃ مین الفاظ گوناگون ملو ہین کیونکہ حضرت آدم صفی اللہ نے ہر زبان مین کلام کیا ہے اور حق تعالیٰ کریم نے اُن سب کو اسماءِ الٰہی اور اسماءِ کونی سے آگاہ کیا ہے جسکی یہ آیت شاہد ہے وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا جو کچھ مشائخ سلف سے منقول تھا بیان کیا گیا - اب **سند شرائط** معلوم کرنی چاہئے کہ دعا کے تمام الفاظ جمع کرے اور بعد ہر لفظ دس دس بار یہ دعا پڑھے تمام شرائط ادا ہو جائین گی -

دعوت کا طریق یہ ہے کہ بہ نیت برآمدن حاجات عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب دعوت شروع کرے اور مقصد پورے ہونے تک اکتالیس بار روز پڑھے - اور اگر قہر کی نیت سے پڑھے تو ساعت اول روز شنبہ یا سہ شنبہ آخر ماہ سے شروع کرے اللہ کی عنایت سے مستجاب ہو - دعا یہ ہے +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ اوَامَرهوام رهين لنسرين برين ابی بیرم هنسا اوام انموجنه ملیکه الملکیه ادایه ابهابه وارنیا اشمنکا نجر ومنکا وشبیکی واری اوریا امهی کلاما ملو کا اسمین کتابته مهابته هیه درنکه سلکاکه ویلکاکه واجل مرایا خرایا همتا تایا شایا ونشکی یادریل یادری واناهبا - منیا یا بکنا بلکنا شمیعنه کهد همه ججمه سته وته کته شنینه عنینه ملطه وطهیا یا مطایا وادی یودی کیدی کیبی کیبی فشکیا به بمطایا یا مرتکا شمینی ملوی متا منا مضا دیوه اجیثه شنکه خیك خیك جراجرا لکیرا لکیرا بریرا یا مرایا که ابا شمنکی فجی یا شمهیا وارثیا شو یه جی یا ومنکا حزنکا عزنکا کمنکا مهنا به دیوا دریا شنکا مرینا عمنکا رکهنکار فشیمه وماطلی کانی جی نی جی نی مروثا شوثا لوثا مقدثا سرسا هیریا هینه شادی منادی فرحیا شایه هایه دیوا بلا یا طفیکرا حیا اکفیثا قمطی شا +

ملکہ املیکہ

MR

طریق دعوت دعائے بشمخ

جاننا چاہیے کہ یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے جس طور سے کہ انجیل مین مسطور ہے اور جس سند سے کہ مشائخ کرام سے اس فقیر کو پہونچی ہے اسطرح اس کتاب مین مندرج ہے **سند مشائخ** یہ ہے کہ اس دعا مین بارہ جگہ اللہم ہین ہر اللہم کے ابتدا پر بارہ مرتبہ اور آخر مین سات مرتبہ باموکل پڑھے تاکہ جلد اجابت ہو اور شرائط سالک اور سند دوگانہ سابق مین بیان ہو چکی ہے اُسکے بموجب عمل کرے **شرائطِ دعوۃ** چونکہ بنا اس دعا کی بارہ اللہم پر ہے اسلئے بہ نیت نصاب بارہ ہزار بار اور اُسکا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اُسکا نصف بہ نیت عشر۔ بہ نیت قفل ہر اللہم پر سو سو بار وقدمور بابر نصاب بذل سات ہزار۔ ختم بارہ ہزار اسکی یہ **دعوۃ** شروع کرے **ترقی** کے لئے عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب **قہر** کے لئے نزول ماہ روز شنبہ یا سہ شنبہ اکہزار دو سو بار روزمرہ تین چلہ تک متواتر پڑھے جسوقت حاجت برآئے دعوۃ ترک کرے۔ اثنائے دعوۃ مین ہر اللہم پر اپنی حاجت طلب کرے اور حق سبحانہ وتعالیٰ سے عرض کرے کہ اے بار خدا اپنی کمال عظمت وکمال کبریائی کے طفیل سے میری دعا قبول کر۔ **واضح ہو** کہ حضرت سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر مشائخ کرام اسیکے عامل تھے **دوسرا طریق** انجیل مین ایسا لکھا ہوا ہے کہ دعائے بشمخ بارہ اسم پر مرتب ہے اور ہر ایک اسم ایک برج سے تعلق رکھتا ہے۔ نقشہ ذیل سے معلوم کرو

شمار	اسم	نام برج	نام موکل
۱	یا بشمخ	حمل	ھیطائیل
۲	یا اذانو	ثور	طورائیل
۳	یا خیشو	جوزا	شمیائیل
۴	یا رحمیتا	سرطان	عیائیل عیقائیل
۵	یا رخیشو	اسد	میناثیل
۶	یا رخموث	سنبلہ	قمرائیل
۷	یا اھیا اشراھیا	میزان	منجمائیل
۸	یا نور	عقرب	اسماعیل

رخیشو

شمار	اسم	نام برج	نام موکل
۹	یا اشلر	قوس	جبرئیل
۱۰	یا ملیعوثا	جدی	دردائیل
۱۱	یا الامرارعل	دلو	میکائیل
۱۲	یا مشیخ	حوت	اسرافیل

جو کوئی دعائے بشمخ کی دعوت دینی چاہے اُسکو چاہیے کہ اول شرائط اس سند پر ادا کرے کہ پہلے دیکھے کہ آفتاب کس برج مین ہے اور کونسا اسم اُس برج کے متعلق ہے جس برج مین آفتاب ہو اُسی برج کے اسم سے اُسکی قرات شروع کرے مثلاً جس وقت کہ آفتاب برج حمل مین ہو اسم بشمخ کو تمام اسماء بانضمام موکلات بارہ ہزار بار بحبت حق اور سات ہزار بار بہ نیت حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور پانچ ہزار بار بہ نیت مریم علیہا السلام تین سو ساٹھ بار بعد اول دعوت پڑھکر ثواب پہونچائے طریق یہ ہے اجب یا ھیکطا ملقیل سامعا مطیعا بحق ھذہ الاسماء اللھم یا بشمخ بشمخ ذالاھا موا شیطیثون اسالک ان تقضی حاجتی باقی اسماء کو اسیطرح پر قیاس کرے جب دوازدہ اسم کو بہ سند مسطور پڑھ چکے شرائط تمام ہوئین اور عامل متصرف دعا کا ہوا جب کسی حاجت کے لئے پڑھے تو اول دیکھے کہ وہ حاجت کونسے برج سے متعلق ہے جو اسم اُس برج سے متعلق ہو اُسکو اُس برج مین پڑھے اور اُس اسم کو دراسماء پر مقدم کرے اور بارہ روز تک تین سو ساٹھ بار پڑھے تا دعا مستجاب ہو دعائے کرم معظم یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم یا بشمخ بشمخ ذالاھا موا شیطیثون ۔

(ترجمہ) الٰہی تو بڑا خداوند بزرگوار قدیم ہے

اللھم یا ذانو ملخوثوا ادموثوم اداعوتن

(ترجمہ) الٰہی تو اپنے بندون اور آدمیون کے بھید سے واقف ہے

اللھم یا حیثوا میموتن ارقش داد طیثون حنیثوا

(ترجمہ) الٰہی تو برکت کر اُن لوگون کی برکت سے جنکو تونے اپنے فضل وکرم سے بیحساب بہشت مین داخل فرمایا

اللھم یا رحینیا وھلیلوتن میتطرون وھلیلوتن

(ترجمہ) الٰہی تو بہت رحم کرنے والا ہے ہم پر گرامی کر ہمکو اور غالب رکھ ہر کام پر

اَللّٰھُمَّ یَا رَخِیثُوْ اَخْلَاقُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو تمام خلائق کو روزی پہونچاتا ہے

اَللّٰھُمَّ یَا رَحْمُوْثُ اَرْحَمْ اَرْخِیْمُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو رحمت کر ہم پر اور اپنی رحمت نازل کر ہم پر اپنی رضا کے موجب

اَللّٰھُمَّ یَا اِھْیَا اَشْرَاھِیَا اَذُوْنِیْ اَصْبَاؤُثُ اَصْبَاؤُنَ

(ترجمہ) الٰہی تو زندہ ہے قبل ہر چیز کے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بعد ہر چیز کے اور دور رکھو ہم کو بلاؤں اور آفتوں سے

اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ اِرْغِیْشَ اَرْغِیْ تَشْلِیْشُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو خلائق کے کاموں کا روشن کرنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا شَبْرَا شَمَاءَ اَسْمَاؤُنَ

(ترجمہ) الٰہی تو نیکوکار ہے اور میں گنہگار و بدکردار۔

اَللّٰھُمَّ یَا مَلِیْعُوْ ثَا اَمْلِیْخَا مَلْخُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو بادشاہ ہے اور میں تیرے در کا فقیر

اَللّٰھُمَّ یَا اَلْاَمَ اَرْعِلْ اَرْعِیْ بَرْنُوْنَ بالالام

(ترجمہ) الٰہی تو بڑا عظیم ہے اور عاجزوں اور بیکسوں کا فریاد رس۔

اَللّٰھُمَّ یَا مُشْمِخْ مُشْمِخِیْنَا مُثْلَامُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو حق ہے اپنے ڈھونڈھنے والے کو محروم نہ کیجیو۔

بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ دعائے ختمام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ اَنْ تَحْفَظَنِیْ مِنْ کُلِّ بَلَآءٍ وَّاٰفَۃٍ وَّعَاھَۃٍ وَّکُلِّ عِلَّۃٍ وَّ مِنْ کُلِّ فِتْنَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّ بَلِیَّۃٍ وَّزَلْزَلٍ وَّزَلْزَلَۃٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اِلٰھِیْ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ

بحق محمد سید النبیین وآلہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین[1]

طریق دعوۃ دعائے قرشیہ

واضح ہو کہ یہ دعا بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے اس دعا کی اسنادین بے انتہا ہین۔ عمل سے خود روشن ہو جائینگی سند شرائط دعوۃ یہ ہے کہ تمام دعا کے ارقام جمع کرے اور آٹھ پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بار بہ نیت نصاب اور اسکو چار پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت زکوۃ پھر اسکو نو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت عشر پھر اس ارقام کو بانسو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت قفل پھر اس ارقام کو سات پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت دور مدور پھر اس ارقام کو تین پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت بذل اور اس ارقام کو دو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت ختم پڑھے۔ جب جملہ شرائط مرتب ہون اُسکے بعد اس طریق سے دعوۃ دے کہ جملہ ارقام دعا کا ایک نقش مربع پر کرے اور دو کوری سکوریون پر اسکو لکھے اُنمین سے ایک کو حجرے مین دفن کرے اور دوسرے کو ایک کوزہ پُر آب مین ڈالکر محفوظ جگہ مین رکھے اور حجرہ مین جس جگہ دفن کی ہے وہان مصلی بچھا کر بہ نیت دعوۃ مقدار معین کرکے پڑھنا شروع کرے یہانتک کہ ارقام دعا پوری ہو جاوے اثنائے دعوۃ مین اپنے مقصود کی نیت کرلے حق تعالیٰ اُسکی دعا کو مستجاب کریگا۔ دعائے منظم یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرشیا قرشیا وجلا وملا دیوثا یا شقونا یا شقوی کاراکرام شمونا یا شموثلیا اردوطا اذرطیا عنطیا طوہلا طوطیا طوطنطیا طوکاطیا اہیا اشراہیا قدمہیا ہلاہیا ہلامہیا ہلیس ہیا ھرحی۔ اہراثیل ہرجائیل ممرجائیل ھرجائیل مہرحائیل ھرحائیل اھرعائیل اھرحائیل اھلائیل اھیائیل اھوائیل اعیائیل الوائیل ملواثیل مکوائیل اطوائیل جھیطائیل خرداثیل روصائیل الوائیل روحائیل اطوائیل اعمائیل جمبطائیل سائیل سنجیحائیل میکائیل روفائیل سکرسکائیل اشروقیائیل اشروقدائیل منجیحائیل اشجائیل اھرائیل اعلائیل منجائیل روھائیل سجائیل ھرکرائیل اھیائیل الکوائیل احمائیل ترشوسائیل ذکخوتائیل ملکخوتائیل روفائیل حموزدعائیل

[1] یہان سے فرشتون کے نام ہین۔

قدقائیل تنفتائیل سرکشائیل نرثائیل نوتائیل سفرسہائیل سفرشرہائیل
ملکائیل میکائیل اورزہ ازدہ ورایہ مرتائیل تکمیائیل شدقیل امتسیلو
ھجدووا امدقائیل ھجدوائیل من طوطائیل مبطوطا مبطوطیہ مخذورا
بزنما تفرغا مائیش ادرنیش ادرۃ اروہ ورایہ طورطائیل عمزطائیل مرطائیل
اکتمہائیل موذرد ائیل شمخائیل سخیل دردائیل جمہائیل جبرئیل بطمطائیل
شمہائیل منطری مفطری برمائیل نہرثائیل زمائیل انھاھی انھایی
نبیتا متیتا ثبیتا مکویہ اکویہ شھظرحیا شھطرنیا شھطریانہ ھاھری

عزائم کے جمع کرنیکی ترتیب اور اسکا طریق اور سند دعوۃ کا بیان

چاہیے کہ حروف اسم مطلوب کے اٹھائیس لطون نکالے (جیسا کہ دعوۃ حقی مین مسطور ہے) تمام ارقام حروف مستخرجہ کو ایک جگہ جمع کرے اور اُسمین اکثر اسماء اور الفاظ کہ موافق اسم مطلوب ہون اور بعضے موکل کہ عزیمتون مین منقول ہین وضع کرے اسم مطلوب خواہ جلالی ہو خواہ جمالی خواہ مشترک جو کام کہ دعوت اسماء عظام سے ایک اربعین مین برآئے دعوۃ عزائم مین اربعین نہ گذر یگا کہ کام ہنجایے۔

سند شرائط سالک اور دوگانہ کی مقدمہ مین مسطور ہے۔ سند شرائط اس دعوۃ کی معلوم کرنی چاہیئے وہ یہ ہے کہ جب ارقام تمام حروف مستخرجہ بہ نیت شرائط پڑھے تمامی شرائط مرتب ہون اور طریق دعوۃ یہ ہے کہ تمام ارقام حروف مذکور ہر روز چالیس روز تک بہ نیت دعوۃ پڑھے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اُسکا کام بہت جلد انصرام کو پہونچے اور اس درویش ہیچکیش نے دو اسم جلالی یَا قَاھِرُ یَا مُذِلُّ سے بقاعدہ مذکور عزائم وضع کئے ہین جمع ارقام حروف بحساب لست وہشت لطون ۲۱۷۷ ہوتی ہے بطریق مذکور شرائط بجالائے اور دعوۃ دے اللہ کے حکم سے مقصود جلد حاصل ہو **عزیمت**

اسم یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یہ ہے۔ یَا کَلْکَائِیْلُ یَا اِھْجَمَائِیْلُ یَا رُوْیَائِیْلُ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ شَاھِدِ لَاھُوْتَ وَجَبَرُوْتَ وَمَلَکُوْتَ وَنَاسُوْتَ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ حَیٌّ اَبَدِیٌّ وَاَزَلِیٌّ وَعَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ وَبِقُوَّۃِ اللّٰہِ الْقَوِیِّ الْمَتِیْنِ الْمُتَکَبِّرِ الْجَبَّارِ وَبِحِکْمَۃِ الْحَکِیْمِ وَالْخَبِیْرِ وَالْوَاحِدِ الْقَھَّارِ وَبِعِزَّۃِ الْعَزِیْزِ الْمُجِیْبِ وَالْمُغِیْثِ السَّتَّارِ وَبِقُدْرَۃِ الْقَاھِرِ الْقَابِضِ الْمُمِیْتِ الضَّآرِّ

اَهْلِكْ وَاقْبِضْ وَاخْضَعْ بِكُلِّ حَاسِدٍ وَظَالِمِ الْجَبَّارِ تتبق عِزَّۃٌ طٰهٰ وَيٰسٓ وبحق لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اور جمیع ارقام حروف یَا مُذِلُّ بحساب بست و ہشت بطن ۵۰۲ بقاعدہ مذکور شرائط بجا لائے اور دعوۃ دے اللہ کے حکم سے جلد مقصد حاصل ہو **عزیمت** اسم یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ یہ ہے یَا جِبْرَائِيْلُ يَا مِيْكَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا عِزْرَائِيْلُ بِحَقِّ اَحَدِيَّةٍ وَوَاحِدِيَّةٍ وَسَطْوَةٍ وَوَحْدَةٍ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّقَاهِرٍ وَظَالِمٍ وَبِاللّٰهِ الْغَالِبِ الْقَابِضِ الْخَافِضِ الْمُنْتَقِمِ الضَّارِّ الْمُمِيْتِ وَبِعِزَّتِهٖ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ وَعِلْمِهٖ وَنُوْرِهٖ وَوُجُوْدِهٖ وَشُهُوْدِهٖ يٰسٓ الٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ٥

طریق دعوۃ اسماء الحسنیٰ

اول اس طریقہ سے شرائط ادا کرے کہ ایک اسم اسماء الحسنیٰ سے اسم ذات کے ساتھ ملائے اور دونو کے حروف شمار کرے بطریق خذحرفاً قل الفاً بہ نیت نصاب وائتہ بہ نیت زکوٰۃ وعشرات بہ نیت عشر مقدار حرف اٹھائیس بہ نیت قفل وبموجب ارقام حروف اصلی ووصلی اسم ذاتی وصفاتی بہ نیت دور مدور اور بعدد اعراب والقاط واجزام وشد بہ نیت بذل وبعدد حروف اصلی ووصلی اسم ذاتی وصفاتی بہ نیت ختم اور بموجب ارقام اٹھائیس بطون حروف اسم ذاتی وصفاتی ہر روز سات دن تک بہ نیت سریع الاجابۃ اور بعد ارقام اصلی ووصلی حروف اول اسم مؤکل سماعی بہ نیت حاجت پڑھے اور باقی ترتیب حروف اسم مذکورہ کو نگاہ رکھے اگر مطلب میں تاخیر واقع ہو تو ہر حروف اسم کے اٹھائیس بطون نکالکر ان کے ارقام سے مؤکل تعین کرے پھر وہ کلان سماعی اور مؤکلان مستخرج کو اسم کے ساتھ ملاکر اٹھائیس روز تک بموجب ارقام بست وہشت بطون قراءۃ کرے مثلاً یَا اَللّٰهُ الْمَلِكُ بہ نیت نصاب سات ہزار بہ نیت زکوٰۃ سات سو۔ بہ نیت **عشر** ستر بار بہ نیت قفل اکسو چھیانوے بار بہ نیت **دور مدور** پانسو تیس بار بہ نیت **لال** آٹھ بار بہ نیت **ختم** بیس بار بہ نیت سریع الاجابۃ پانچہزار چھ سو چھیانوے بار سات روز تک پڑھے اسکے بعد بہ نیت حاجت اس ترتیب سے پڑھے کہ اول روز **یَا رُدْيَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مَلِكُ** نوے ۹۰ بار۔ دوسرے روز **يَا طَاطَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مَلِكُ** اکہتر بار تیسرے روز **يَا حَرُوْزَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مَلِكُ** اکسو اکیبار پڑھے اگر تاخیر دیکھے تو اس ترتیب سے **يَا رُدْيَائِيْلُ يَا طَاطَائِيْلُ يَا حَرُوْزَائِيْلُ يَا كَسْطَائِيْلُ بِحَقِّ تَعْسَنْكَائِيْلُ يَا مَلِكُ** دو ہزار نو اسی بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرے +

طریق دعوۃ اسمائے جبروتی

واضح ہو کہ اسمائے جبروتی پہلے لکھے جا چکے ہیں اب صرف انکی دعوۃ اور طریق قراءۃ کا بیان شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں وہ اسطور پر ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے یعنی بہ نیت نصاب اکسو تریپن مرتبہ۔ بہ نیت زکوٰۃ پانسو تینتیس [۵۳۳] مرتبہ۔ بہ نیت عشر پانسو ستر بار۔ بہ نیت قفل دو سو دس [۲۱۰] مرتبے۔ بہ نیت دور مدود چار سو ساٹھ بار۔ بہ نیت بذل آٹھ سو بتیس [۸۳۲] بار۔ بہ نیت ختم اکسو چار بار بہ نیت تکرار آٹھ سو کہیس مرتبے۔ بہ نیت توھم پانسو اکتالیس مرتبے قراءۃ کرے اسکے بعد بہ نیت حاجۃ سات روز تک سات ہزار بار پڑھے۔ اگر تاخیر دیکھے تو سات ہفتے تک اسیطرح قراءۃ کرے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقصود حاصل ہوگا۔ اسمائے جبروتی کے پڑھنے کا طریق یہ ہے یَا مَلِكُ تَمَلَّكْ یَا مَلْكُوْتُ وَ الْمَلْكُوْتُ فِیْ مَلْكُوْتِكَ یَا مَلِكُ +

چودھوین فصل رَدِّ دعوۃ اور رَدِّ سحر کے بیان مین

اگر کسی نے صاحب عمل یا کسی دوسرے شخص پر کچھ اسم پڑھا ہو یا سحر کیا ہو یا کرنیکا ارادہ پایا جاتا ہو تو اسکو لازم ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد تئیس [۲۳] مرتبے سورۂ عبس اور پھر تین مرتبے سورۂ مذکور یا آیات قرآنی و الفاظ عربی و عبری کہ اُسکے ساتھ منضم ہین قراءۃ کرے کسی صاحب دعوۃ کی دعوت اور کسی جادوگر کا جادو بیکار گر نہوگا بلکہ اُسی پر مراجعت کریگا۔ چاہئے کہ دعوۃ پڑھنے کے وقت اپنی کلاہ بائین ہاتھ سے جانب چپ تھوڑی تین مرتبے کج کرے اور چوتھے مرتبے اُلٹے ہاتھ سے اسی ہاتھ کی طرف زمین پر مارے اور اپنے دل مین نیت کرے کہ مین نے جادو گر کو کشتہ کیا اور ہر بار بائین جانب کو تھوکے یعنی لعاب دہن ڈالے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسکی اجابت ظاہر ہوگی اور ہر روز اس ورد کو لازم کرلے آیات قرآنی کہ جو الفاظ عبری و عربی سے منضم ہین یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَحِیْلَ بَیْنَهُمْ وَ بَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعِزَّةِ وَالْبَقَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ الْجَابِرِ وَالظُّلَمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ مُبْطِلِ السَّاحِرِیْنَ وَالْاَعْدَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وَقَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ برهتیه کس یر کوبرة تقلیت بقلیت بقریت شلیت طوزان من جل هز جل برفتا

مرھش برھشش علمش حوطیر فلقھود شان برشان شلخ بموشلخ برھیولا کخطیں بشلا گنج من مز فن فن کخطوں بغل الغل الغلیط قیران غما ھا عیاھا بزھریلا کیلا - ایضا برائے رد دعوت وسحر عمل سلطان الموحدین برہان العاشقین یہ ہے کہ چاشت کے بعد اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھے تمام دعوت اور سحر رد ہون وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَارَبِّ دَخَلْتُ دَخِلِيْ اَنْتَ وَكِيْلِيْ وَكَافِيْ يَكْفِيْنِيْ حَافِظُ حَفِيْظِيْ يَكْفِيْنِيْ حَنَّانُ مَنَّانُ يَكْفِيْنِيْ غَفُوْرُ غَفَّارُ يَكْفِيْنِيْ قَهَّارُ جَبَّارُ يَكْفِيْنِيْ حَيُّ قَيُّوْمُ يَكْفِيْنِيْ خَالِقُ خَلَّاقُ يَكْفِيْنِيْ عَلِيْمُ عَلَّامُ يَكْفِيْنِيْ رَازِقُ رَزَّاقُ يَكْفِيْنِيْ شَاهِدُ نَاظِرُ يَكْفِيْنِيْ اَللّٰهُ يَكْفِيْنِيْ يَكْفِيْنِيْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ يَامُوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ایضا برائے رد دعوت وسحر ومقہوری اعدا جس قدر ہو سکے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ يَا حَمِيْدَ الْفَعَّالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ ایضا برائے رد دعوة یہ چند اسما اور آیات قرآنی ایک جگہ جمع کرکے اکیس بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلِيْقًا مَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِرْتَضٰى مُرْتَضٰى بِحَقِّ يَابُدُّوْحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اَسَّا تَاسَّا لَاسَّا سَالُوْسًا بجہت رد دعوة اول وآخر درود شریف اور اکتالیس بار یہ عزیمت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ مَلَاءُ ثَمَانِ الرَّحْمٰنِ اَبُ ثَمَانِ الرَّحِيْمِ حَيْثُمَانِ قُلْنَا يَانَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ بِحَقِّ اٰهٍ وَاٰهٍ وَاٰيَةٍ دور شو دور شو دور شو فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا

بِسْمِ اللّٰهِ -	پندرھوین فصل اربعین اور اُسکے طریقون کے بیان مین	

اے سالکان راہِ طریقت اپنے حال کے ہر وقت نگہبان رہو کہ نفس و روح دونو اس خاکدان جسم مین ایک رنگ ہوئے ہین ہر کسی کا کام نہین کہ دریافت کر سکے کیونکہ باکدیگر پردہ انما نہین او ستر ہزار پردہ ظلمانی و نورانی اُسکے ظہور سے ظاہر آئے ہین کہ ہرگز کسی کے فہم و عقل دونکا تمیز نہین کر سکتا مگر وہ لوگ دریافت کرتے ہین جو ریاضت رضیت باللہ اس حد تک کرتے ہین کہ واردات باطنی سے پردہ ہائے ظلمانی نورانی مین اور نورانی روحانی مین مسلوب ہو جائین - اُسکے بعد تجلیات روحانی و ربانی ظاہر ہوا کرتی ہین کشف سے یہ کیفیات سب تمیز ہو جائینگی سالک کو لازم ہے کہ اس طریقت

مین دو چیزین لازم ایسے جب کہ خلوت و عزلت میسر ہو **اول** خرقۂ فقر پہنے کہ ترکُ الدُّنیا رَاْسُ
کُلِّ عِبَادَۃٍ **دوم** توشۂ صبر شبِ پاس رکھے کہ اِنَّ اللہَ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ کلام پاک مین موجود ہے
اسکے بعد اس رستہ پہ قدم رکھے تا ہمدم و ہمرنگ و ہمقدم ہوا و خطرات لایعنی اور شہوات نفسانی مثل
کبر کینہ حسد بغض حرص و ہوا شکر و شکایت مدح ذم ان سب سے محترز رہے کہ یہ سب رہگذر دنیا
سے ہین اور یہ بری ہے کیونکہ حدیث شریف مین آیا ہے حُبُّ الدُّنیَا رَاْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ جب تک
سالک کو اس سے فراغت حاصل نہوا ور یہ نسبت میسر نہ ہو مونہہ نہ دکھلاسے کیونکہ جسوقت حسب
دلخواہ اکل و شرب جامہ و جائیگاہ تن پروری حاصل ہوئی جسد کو قوت ہوگی خواہ مسفوح غلبہ کریگا
شہوات و لذات نفسانی اور خطرات لایعنی و وساوس شیطانی و خواب غفلت و ظرافت و سرکشی و
کسلمندی و خستگی و سراندازگی بے اختیار حاصل ہوگی اور یہ سب بالکل زبون ہے - حق تعالی تمام زلل و لغزش
خلل سے وہما و خیالاً سرًّا و خفیًّا بچائے - جب کہ سالک خلوۃ و عزلت اختیار کرے تو یہ چیز کہ بے انکے
رستہ نہین اپنے اوپر لازم کرلے اور اپنے نفس سے محاسبہ کرے مثلاً محاربہ - محاسبہ - مباحثہ - مواعظہ
مراقبہ - جملہ اربعین اس عنوان سے طے کرے حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسپر عرفان مکشوف
ہوان گے اور سب اربعینون مین روزہ ہرگز ترک نکرے کہ عزلت کا فائدہ جیسا کہ چاہئے روزہ ہی مین
ہے - فضائل صوم شریعت و طریقت معلوم کرنے چاہئین کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی سے حکایت فرماتے ہین کہ حق سبحانہ و تعالی فرماتا
ہے قسم ہے مجھ کو عزت و جلال کی اسے اچھی کوئی عبادت روزہ سے بہتر نہین ہے کیونکہ اس سے یا
مین نفس و شیطان مقہور ہوتے ہین اور مجاہدہ و مشاہدہ سعادت اسی عبادت کی ہے اور روشنائی کی
ریاست قائم ہوتی ہے اور نور حکمت عالم باطنی پر منکشوف ہوتا ہے اور صفت جسمانی روحانی ہوجاتی
ہے اور روحانی رحمانی سے مبدل ہوجایا کرتی ہے - اہل طریقت کا یہ روزہ ہے کہ حرام سے آنکھ کو
بچانا - کانون کو نامشروع کلام سننے سے باز رکھنا - زبان کو بہت بولنے سے روکنا - دلکو خطرات
لایعنی سے بچانا - حدیث شریف مین ہے کہ جب تو روزہ رکھے تو کان اور آنکھ اور زبان کا بھی روزہ
رکھ - اے سالک اگر کوئی ایسا روزہ دار ہے تو اس طریقہ کا صائم ہے - اسکے اکل و شرب او مباشرت
سے یہ روزہ نہین ٹوٹتا - ایک بزرگ فرماتے ہین ؎ روزہ کہ بنان و آب خوردن داری + آن صوم

دوام ہست نہ صوم افطاری + قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مَنْ صَامَ الدَّھْرَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ -
فضائل صوم حدیث قدسی میں وارد ہیں کہ اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اُجْزٰی بِہٖ اور حضرت خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ اَلصَّوْمُ نِصْفُ الطَّرِیْقَۃِ اور دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ اَلْجُوْعُ طَعَامُ اللّٰہِ فِی اللّٰہِ سالک کو لازم ہے کہ ہمیشہ روزہ شریعت و طریقت کا رکھے لیکن روزۂ شریعت افطار ہے اور طریقت عدم انفصال چنانچہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اَجِیْعُوْا بُطُوْنَکُمْ وَاَظْمِئُوْا اَکْبَادَکُمْ وَاَعْرُوْا اَبْدَانَکُمْ لَعَلَّ قُلُوْبَکُمْ تَرَی اللّٰہَ عِیَانًا ۔ اے سالک صوم ایک خلوتخانہ محبت ہے جسے محبت سے محبت کی اور اسکو پرورش کیا اللہ اسکا محبوب ہوا - یہ فضائل صوم تھے جو بیان کئے گئے ۔ اب سند اربعین معلوم کرنی چاہئے مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا ظَھَرَتْ لَہٗ یَنَابِیْعُ الْحِکْمَۃِ مِنْ قَلْبِہٖ عَلٰی لِسَانِہٖ عجب سر ہے کہ تمام موجودات کو ایک لمحہ کن فیکون میں موجود کیا اور انسان کو ایک چلہ میں کہ خَمَّرْتُ طِیْنَۃَ اٰدَمَ بِیَدِیْ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا کیون نہو کہ انسان شان عالی رکھتا ہے اسی کی شان میں وارد ہے وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ سالک کو چاہئے کہ تین اربعین اپنے اوپر لازم کرے - چہل اربعین کو ایک اربعین اور ہزار اربعین کو چہار عشرہ اور ہر عشرہ کو دس اربعین اور وہ تیرہ مہینے اور دس روز مقرر کئے گئے ہین ایسے ہی تین اربعین کھینچے ہر عشرہ مین روزہ کا تغیر کرنا ایک وصف سے دوسرے وصف مین لازم کرے تاکہ نفس ایک وصف پر قرار نہ پکڑے اور خوگر نہ ہو جاے اگر ایک عادت سے دوسری عادت نہ بدلے اور ایک حال پر رکھے تمام کام برہم ہو جائنگے نعوذ باللہ منہا واضح ہو کہ تین اربعینون کے ایک سو بیس اربعین ہوتے ہین جسکی مدت تیرہ برس اور چار مہینے ہین - اگر کوئی راہ حق مین اسقدر ریاضت اور محنت نہ کرے اور محبت الٰہی مین دم مارے محض ثمرۂ غیر آشنائی اور نتیجہ بیحیائی سمجھنا چاہئے - یہ درویش ہیچ کیش تیرہ برس اور چار مہینے کوہستان قلعۂ جنار پر اسیطرح ریاضت کرتا رہا ہے اسکے بعد پردۂ غیب لاریب سے ندا آئی کہ اس کوہستان سے نکل اور قلعۂ گوالیار پر جا اور اسلام پھیلا تاکہ سب خاص و عام کو معلوم ہو مین فوراً تعمیل حکم بجا لایا - پھر سب لوگون کو میری کیفیت معلوم ہوئی - ہر اربعین کا طریق اور عمل کی کیفیت ہر عشرہ کے تحت مین مفصلاً ذکر کیجائیگی +

پہلی اربعین کی سند عشرۂ اول مین ایسی عادت اختیار کرے کہ افطار بخلاف نفس کرے یعنی

جو کچھ وہ چاہے نہ دے اور گوشمالی ریاضت سے پائمال کردے - تمام دن ورد و اوراد و ابرار و اخیار مین گذارے اور تمام شب ذکر لا الہ الا اللہ مین گذارے - کوئی کام اُسکی مرضی کا نہ کرے اور بیکار نہ رکھے تاکہ اپنی قدیم عادت پر امادہ نہ ہوے - دوسرے عشرہ مین صوم داؤدی اختیار کرے ایک روز کھائے اور دوسرے روز نہ کھائے اِسطرح نفس کو عاجز کرے اور مشغولی مذکور رات دن مشغول رہے اور تیسرے عشرہ مین صوم حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کا اختیار کرے ایک دن ایک رات نہ کھائے دوسری شب افطار کرے اور عمل مسطور نگاہ رکھے - چوتھے عشرہ مین دوامی روزہ رکھے اور تقلیل طعام اس صورت سے کرے مثلاً آدمی ایک سو ڈیڑھ درم غلہ کھاتا ہے تو جسوقت کہ آفتاب برج جدی مین آئے اول روز ایک دام غذا مین سے کم کرے پھر ہر روز افطار کے وقت ایک ایک درم کم کرتا جائے یہانتک کہ چھ مہینے مین تعداد غلہ کم ہوتے ہوتے برابر ہو جائیگی اور کچھ نہ رہیگی اور یہ چھ مہینے جدی دلو حوت حمل ثور جوزا تمام ہو جاوینگے - اول روز سرطان مین یہ عمل سب مرتب ہو جائیگا اور کسی طرح کی بھی اُسکو تشویش نہ ہوگی بلکہ ایک نوع کی قوت اُسکو حاصل ہوگی - جس شب کہ ایک درم غلہ رہجائے اُس شب سات پیالے پانی جوش کرے اور اتنا جوش کرے کہ ایک پیالہ پانی رہجائے پھر اُسکو پی لے اگر سالک چاہے تو اربعین طے کر سکتا ہے بلکہ اگر موقع ملے تو تمام عمر گذار سکتا ہے اور عمر بھر کے لئے فارغ ہو جاتا ہے اور کسی طرح کی تکلیف نہین اُٹھاتا جیسی عادت ڈالوگے ویسا ہوگا اگر محض سیاستِ نفس منظور ہے تو پھر اُسی طرح مہینے سے شروع کردے اِس حساب سے ایک سال مین نو اربعین ہونگے اسکے بعد ایک اربعین اس طور سے کرے ایک سو اسی درم کو بیس پر بانٹے تو نو نو ہوے نو درم روز بیس دن تک کم کرے بعد بیس دن کے پھر نو درم بڑھاتا جائے تاکہ اربعین تک اپنی معتاد پر آ جائیگا - اگر آدمی خیال اور غور کرے تو اِس کمی و بیشی مین سال بھر مین چھ مہینے کا غلہ خرچ ہوتا ہے اس عشرہ مین بعمل دعوۃ و اذکار مشغول ہو +

دوسرے اربعین کی سند عشرۂ اول مین جسقدر کھانا کھاتا ہے اُسکے موافق ایک ڈھیلہ زرد مٹی کا لیلے اور اُس سے تولکر کھایا کرے اور اُس ڈھیلے سے کسی دیوار پر تین گز یا چار گز کے قریب ایک لکیر کھینچا کرے اس سے کم و بیش نہ کرے (تاکہ روز بروز وہ ڈھیلہ کم ہوتا جائے اور اُسیقدر کھانے کی عادت ہوتی جاوے) ذکر و شغل مین مشغول رہے - دوسرے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے

اور کھانے کا ڈھنگ دوسری طرح اختیار کرے اور وہ یہ ہے کہ تھوڑی زرد مٹی لائے اور اُسکو ترکرلے اور بقیہ ڈھیلے کے برابر تول لے اُسکے موافق کھانا کھائے جب وہ خشک ہو جائے تو دوسری مٹی ترکرے اور اس خشک کے موافق وزن کرکے کھائے - علیٰ ہذا القیاس تمام غلہ پورا کردے مگر ایسی احتیاط کرے کہ پانچ اربعینون مین اُسکی خوردنی تمام ہو جائے اور دوسرے پانچ اربعینون مین اپنی معتاد پر آجائے عمل مذکور مین مشغول رہے - تیسرے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے اور کھانے کا ڈھنگ بوزن چوب تر مقرر کرے جب وہ خشک ہوجاوے اُسکے وزن کے موافق دوسری ترلکڑی لائے یہانتک کہ پانچ اربعینون مین غلہ تمام ہو جائے پھر بتدریج پانچ اربعینون تک اپنی معتاد پر آجائے - ذکر وشغل کی مشغولی کو ہاتھ سے نہ دے - چوتھے عشرہ مین اول روز افطار کے وقت بے تکلف کھانا کھاے اور اپنے لقمے گنتا جائے تاکہ معلوم ہو کہ کتنے لقمون مین پیٹ بھرتا ہے پھر ہر روز حساب کرکے لقمے کم کرتا جائے یہانتک کہ پانچ اربعین ختم ہون اور اُسکا طعام تمام ہوجائے پھر پانچ اربعینون مین بڑھانا شروع کرے یہانتک کہ اپنی معتاد پر آجائے - لیکن ذکر وشغل مین مشغول رہے +

تیسرے اربعین کی سند پہلے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے جسقدر اناج کہ دوسرے اربعین کے اختتام پر تھا اُس سے دوچند دودھ لیکر پی لیا کرے اور غلہ کو چھوڑ دے اور شغولی مشرب شطار واذکار مین مشغول رہے - دوسرے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے اور بجائے دودھ کے دہی لیکر اُسکا پانی نچوڑ کر پھینکدے اور دہی پی لیا کرے اور شغولی ورشتہ الحق مین مشغول رہے تیسرے عشرہ مین بھی ہمیشہ صائم رہے اور اُس حضرات یعنی دہی کا استعمال رکھے مگر اس معتاد سے روز کم کرتا جائے یہانتک کہ اس عشرہ کے آخر تک بالکل ترک ہو جائے - ہان اتنا کرے کہ جسقدر دہی کم کرے اسیقدر پانی بڑھاوے یہانتک کہ دہی کی نوبت گھٹتے گھٹتے پانی پر آجائے - آخر روز بجائے دہی کے صرف پانی رہجائے - کھانے کا یہ ڈھنگ رکھے اور شغولی مذکورہ بالا مین مشغول رہے - چوتھے عشرہ مین اس طریقے سے طے کرے جیسا کہ نقشہ ذیل مین مندرج ہے - معلوم کرنا چاہئے کہ جن خانون مین ہندسے ہین وہ تاریخ ایام ہین اور جنمین صفر ہین اُنسے مراد فرد ہین پس ان تاریخون کے بموجب اس عشرہ کو طے کرے اور اس بقیہ پانی کی مقدار سے پانی لیکر جوش دیکر روزہ افطار کرے اور ذکر مین مشغول رہے اور کھانا جو کچھ میسر آئے کھاے +

نقشہ ایام طے یہ ہے

۰	۲	۳	۴	۵
۰	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۰
۲۱	۰	۲۳	۰	۲۵
۰	۲۷	۰	۰	۳۰
۰	۰	۰	۰	۳۵
۰	۰	۰	۰	۴۰

خداوند تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان جسکے فضل و کرم سے تیسرے جوہر کا ترجمہ بھی تمام ہوا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ مَعْلُوْمٍ لَّكَ فقط

تمام شد

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ضمیمۃ المترجمہ بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر العباد **محمد بیگ** نقشبندی اصحاب باصفا کی خدمت مین عرض کرتا ہے کہ جب مین تیسرے جوہر کے ترجمہ سے فارغ ہوا تو بعض احباب مصر ہوئے کہ اگر کچھ دیگر اعمال و نقوش بھی آخر مین بطور ضمیمہ درج ہو جائین تو انسب ہے لہذا بپاس خاطر احباب مینے چند طریق دعوات و ادعیہ مجربہ مستندہ مع اسمائے عاملین لکھکر اپنے دادا پیر حضرت شاہ **احمد سعید** صاحب نقشبندی مجددی احمدی رحمۃ اللہ علیہ اور پیر و مرشد حضرت مولانا شاہ **ولی النبی** صاحب مدظلہ العالی کے معمولات اور مولانا **شیخ محمد** صاحب قدس سرہ اور دیگر اولیاے کرام کے مجربات سے چند اعمال و نقوش جو مناسب وقت معلوم ہوئے لکھے اور چار فصلون پر منقسم کرکے **فتوح الغیب** نام رکھا - خداوندا - ان اعمال کو تیرے نیک بندون سے دریغ کرنا نہین چاہتا بلکہ دعا کرتا ہون کہ انکی ہر حال مین مدد کیجیو - مگر بدکار اور فاسق و فاجر کی نظر اور ہر خائن کی بصر سے بچانا چاہتا ہون سو تو ہی حافظ و ناصر حقیقی ہے اور تجھ پر ہی امداد کا حصر ہے فاللہ خیر حافظا و ہو ارحم الراحمین - الٰہی ان اعمال سے مستحقون کو بہرہ ور فرمائیو اور نااہلون کو ان سے دور رکھیو - وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین +

پہلی فصل چودہ اعمال کے بیان مین

جب عامل ان اعمال سے کوئی عمل شروع کرے تو اول اُسکو چاہیئے کہ اپنی جان کے عوض کوئی جاندار حلال فقراء کو تصدق کرے یا بہ نیت تصدق ہفت اندام سات پرند ہر قسم کے رہا کرے ایک جانور اپنے سر سے دوسرا سینہ سے تیسرا دست راست سے چوتھا دست چپ سے پانچوان پشت سے چھٹا سیدھے پاؤن سے ساتوان بائین پانون سے مساس کرکے رہا کرے کہ اس تصدق مین سر عظیم ہے اور ان اعمال کا خاصہ یہی ہے اُن مین سے پانچ عمل شروع کرے کہ جسکو پنج گنج کہتے ہین ہر یک کی سند ہر ایک اولیائے کرام سے ہے ہر ایک کی قراءۃ اور غذائے مخصوص علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہے +

پہلا عمل بقول شیخ الشیوخ جمال الملۃ والدین ابو محمد بن عبد اللہ مصری اگر کوئی چاہے کہ اُسکے دل کا قفل کشادہ ہو اور مشاہدۂ حق کے انوار سے منور ہو تو اس عمل کو جو **مفتاح القلوب** کے نام سے نامزد ہے اس طریق سے بجالائے کہ چالیس روز تک متواتر مجموعۂ اسمائے عظام کو صبح کے وقت نماز کے بعد چالیس بار ظہر کے بعد چالیس بار بعد نماز عشا چالیس بار باآداب و شرائط پڑھکر اپنے اوپر دم کرے قلت طعام مین زیادہ سعی کرے اور سوائے نان جوین کے اور کچھ نہ کھائے - خلاصہ مروم

اور تکلم دنیوی و لایعنی سے کمال پرہیز رکھے کہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو اسطرح کی مواظبت سے صاحب عمل پر عجیب و غریب آثار ظاہر ہون گے چاہئے کہ مغرور نہو ورنہ ہلاکت کا خوف ہے جو کچھ اسرار مغیبات ظہور مین آئین انکو اصلا کسی سے بیان نہ کرے +

دوسرا عمل بقول حضرت شیخ حماد دباس و حضرت غوث صمدانی میران محی الدین سید عبد القادر جیلانی و حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ اسرارہم بعد لزوم شرائط عامل خصوصًا قلت طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کرکے جامۂ پاک پہنے اور عطر حیوانی ملکر اس سند کے ساتھ شروع کرے بعد صبح کاذب و بعد نماز فجر و وقت زوال و بعد نماز ظہر و عصر و شام و عشا دس دس مرتبے چالیس روز تک پڑھے اگر اسپر مداومت کریگا مشاہدات غیبی اور مکاشفات لاریبی اسپر ظاہر ہونگے اور ارواح انبیاء اور اولیاء اور صلحاء اور اصدقاء کی اسکی مصاحب ہون خلائق کے دلون سے آگاہی پائے اور عنایت الٰہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت مین ترقی حاصل کرے اور یمحوا اللہ مایشاء و یثبت کے خطاب سے مخاطب ہو اور بقا باللہ میسر ہو لیکن کبھی مغرور نہو اور عجب و خود بینی سے احتراز کرے اور اپنے کو سب سے کمتر تصور کرے ورنہ رجعت کا خوف ہے - حضرت غوث الثقلین میران محی الدین سید عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ فرماتے ہین کہ جب مین نے اس عمل کو کیا پایا جو کچھ پایا کہ میری عقل و فہم اسکے ادراک سے قاصر ہے مجھے امید واثق ہے کہ جو کوئی اس طریق سے عمل کریگا اسکے فوائد سے محروم نرہیگا - اصل یہ ہے کہ جسکو سعادت ازلی نصیب ہوگی وہی اس عمل کی توفیق پائیگا +

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ اگر حق تعالیٰ مجھ کو ہزار برس کی عمر دیتا تو اسی مین صرف کرتا +

تیسرا عمل بقول حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ آپ جسپر زیادہ عنایت فرماتے تھے اسکو اسی عمل کی اجازت عطا فرمایا کرتے تھے - عامل کو چاہئے کہ مع رعایت شرائط عامل و قلت طعام بغرض حصول جذبۂ حقیقی و تصرف تحقیقی و ترقی بدرجات سبحانی و تخلق باخلاق ربانی اس طریق سے مواظبت کرے کہ بعد نماز فجر و وقت زوال و بعد نماز ظہر و میان ظہر و عصر و میان عصر و مغرب و بعد نماز مغرب و میان مغرب و عشا و بعد نماز عشا سات سات بار پڑھے تمام مقاصد مذکورہ حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاصل ہون

چوتھا عمل بقول حضرت خواجہ حبیب عجمی قدس سرہ اور وہ بروایت خواجہ حسن بصری اور وہ بروایت حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہا اور وہ بروایت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح فرماتے ہین کہ بعد لزوم شرائط عمل بغرض حصول مرتبہ ولایت و اطلاع بر اسرار مغیبات اس طریق سے پڑھے کہ صبح کو نماز سے پہلے اور پھر فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبے اور بعد زوال و اداے ظہر و میان ظہر و عصر و نماز عصر و میان عصر و مغرب و مغرب و بین العشائین و عشا دس دس بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہوسکے تو پانچ پانچ بار ضرور لازم کرلے تاکہ ولایت کے مرتبے کو پہونچے اور ورثۃ الانبیاء سے بہرہ مند ہو +

پانچوان عمل بقول شیخ عبداللہ قریشی قدس سرہ برائے تسخیر جن و انس مع الشرائط و الخلوۃ چالیس روز تک متواتر اسمائے عظام وقت صبح اور بعد نماز ظہر چالیس چالیس بار پڑھے اور عشا کے بعد چالیس بار سورۂ جن پڑھکر شروع کرے اگر ایک چلہ مین کام نہ بنے تو تین چلہ تک اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ تعالی مقصود حاصل ہوگا اور انواع عجائب و غرائب سے مطلع ہوگا لیکن کسی سے بیان نہ کرے اور جو امر کہ موجب تکبر اور خودی کا ہو مردان غیب کو حکم نہ فرماے ہمیشہ مؤدب رہے اگر اس طریق پر مداومت کریگا ابواب تصرفات و فیوضات اُسپر مفتوح ہونگے اور نعمتہائے مزید بر مزید عطا ہونگی بعونہ و کرمہ +

چھٹا عمل اگر مجموعہ اسمائے عظام کو اکتالیس روز تک برابر اکتالیس مرتبہ پڑھیگا کشف قلوب اور تصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہونگے +

ساتوان عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو ہر روز بعد ادائے ہر نماز کے ایک ایک بار پڑھے اور جمعہ کو نماز فجر یا ظہر کے بعد اکیس بار پڑھے اور روزمرہ کی قراءۃ الگ پڑھے اور اسپر مداومت کرے تزکیۂ نفس اور تصفیۂ دل اور تجلیۂ روح حاصل ہو اور انوار و اسرار نہانی اُسپر ظاہر و ہویدا ہون +

آٹھوان عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو ہر روز طلوع آفتاب اور استوا اور غروب کے وقت پندرہ پندرہ مرتبہ اور جمعہ کو اُسیوقت پینتالیس مرتبے پڑھے اور اسپر مواظبت کرے تمام وحوش اور طیور اور جن و انس اور جمیع مخلوقات اُسکے مطیع و مسخر ہون اور جو کچھ اُسکے دل مین گذرے فوراً اُسکا ظہور ہو +

نوان عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو اوقات مذکورہ پر پچیس پچیس مرتبے اور جمعہ کو پچہتر مرتبے اُسی وقت

پر قراءۃ کرے اپنے وقت کا خضر ہو *

دسوان عمل قتل اعداء کے لئے (کہ جسکا قتل عندالشرع جائز ہو) صنوبر کا درخت خالی گھر مین لگائے اور مجموعۂ اسمائے عظام کو اُسپر لکھے اگر جماعت ہو تو اڑتالیس بار اور اگر تین ہون تو اٹھائیس بار مجموعۂ اسمائے عظام مع مؤکلات پڑھکر اُس درخت پر دم کرے اور پڑھتے دم تک عود جلاے اور ننگا سر رکھے اور اُسکے گرد ایک غضب کے ساتھ پھرے اور دشمن کا تصور کرکے اُس صنوبر پر مارے اور کہے کہ مین نے فلان کو اللہ جل جلالہ کے قہر سے ہلاک کیا تین یا سات روز تک اسی طریق سے عمل کرے *

گیارھوان اور بارھوان اور تیرھوان اور چودھوان عمل قتل اعدا کے لئے ہے اسواسطے ایک ہی پر اکتفا کیا *

دوسری فصل دعوات اسماء و ادعیۂ مکرمہ کے بیان مین

دعوۃ اسم امہات الصفات - اگر کوئی چاہے کہ کیفیت فنا فی اللہ اور بقا باللہ حاصل ہو اور صفت جمال و جلال حق سے متصف ہو اور وسعت رزق اور عزت دوجہانی میسر ہو اور علم لدنی اور کشف انوار غیبی عطا ہو تو اُسکو چاہئے کہ اول اس اسم کی شرائط ادا کرے اور اس طریق سے دعوۃ مین مشغول ہو - پیر کے دن عروج ماہ مین غسل پاک کرکے ایک دوگانہ بروح سید الانبیا علیہ السلام ادا کرے اور سو بار درود شریف پڑھے پھر اسم شروع کرے اور رات دن مین دو ہزار چھ سو بچانوے بار چالیس روز تک یا ستانوے روز تک برابر پڑھے اور ہمیشہ باوضو رہے اور غسل کرتا رہے اگر نہو سکے تو تین دن کے بعد بحکم ضرورت غسل کرے اور ہر روز شروع دوگانہ کے وقت درود شریف ضرور پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہون کسی سے بیان نہ کرے اسم امہات الصفات یہ ہے ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَالِمُ الْمُرِیْدُ الْقَدِیْرُ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْمُتَکَلِّمُ

دعوۃ ۶ - یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ بعضے اس اسم کو لیلی کہتے ہین مثل اسم یا بدوح - واضح ہو کہ مشائخ علیہم الرحمۃ نے اس اسم کو متعدد طریق سے پڑھا ہے اور طریق بندگی حضرت شیخ قدس سرہ واوصل الینا فیوضہ اسطرح پر ہے کہ جب شرائط یا دعوۃ اس اسم کی بجالائے اور دوگانہ ہائے مسطورۂ مقدمہ ادا کرچکے تو اکیس بار اذا جاء نصر اللہ تا آخر اور ستر بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اور اکتالیس بار سورۂ الحمد بوصل میم بسم اللہ بلام الحمد پڑھکر اپنے اوپر دم کرے اور سات بار آیۃ الکرسی اور سات بار معوذتین پڑھکر فولادی چھری پر دم کرکے اپنے گرد ایک دائرہ کھینچے اور دونون سرے برابر ملاوے اور عطر حیوانی کا استعمال کرے

اور بخور جلائے - اگر عمل بہ نیت لطف ہے تو اسم کے آخر مین لفظ بالخیر ملائے اور اگر بہ نیت قہر ہے تو آخر مین
لفظ بالطارق ملاکر شرائط پوری کرے اُسکے بعد بہ نیت دعوۃ آغاز کرے اور بعد اتمام شرط از شرائط مثل نصاب
زکوٰۃ وغیرہ ایک ایک دوگانہ بہ نیت محبۃ للہ ادا کرکے دوسری شرط ادا کرے - لطف کے لئے عروج ماہ
روز قمر یا زہرہ اور قہر کے لئے نزول ماہ روز زحل یا روز مریخ مقرر ہے اور حالت شرائط اور دعوۃ مین ہر روز
ورد سے پہلے سات بار اعتصام اور بعد ختم تین بار اختتام پڑھے **اعتصام یہ ہے** سات بار درود
شریف اور تین بار سورۂ اخلاص - چاہیئے کہ حالتِ قراءۃ مین کسی سے بات چیت نہ کرے اگر اجابت مین
تاخیر دیکھے تو روحانیات کے ساتھ پڑھے - طریقِ استخراج شرائط و دعوۃ یہ ہے کہ حسب تعداد حروف اصلی و
وصلی بہ نیت نصاب و حروف اصلی بہ نیت زکوٰۃ و اعراب و سکون بہ نیت عشر و نقاط بہ نیت قفل اور
جو اعداد کہ ان سب سے حاصل ہوں بہ نیت دورِ مدور پس ہر حرف و اعراب و سکون و نقطہ سو بار اعتبار
کرے اور بہ نیت بذل پس ہر حرف اصلی و وصلی دس بار بہ نیت ختم اعداد اور بہ نیت سریع الاجابۃ ارقام
حروف اصلی و وصلی کو اسم کے حروف اصلی و وصلی مین ضرب دیکر اُسکی تعداد کے بموجب قراءۃ کرے -
اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقرون بہ اجابت ہو - اورادِ صوفیہ مین لکھا ہے کہ بہ نیت شرائط اسم مذکور
بارہ ہزار بار پڑھے اور بعد اتمام شرائط برائے تسخیر یا جو حاجت ہو بارہ رات تک ہر رات بارہ ہزار مرتبہ پڑھے
اگر نہو سکے تو ایک ہزار دو سو بار تو ضرور پڑھے - بعضے مشائخ رح فرماتے ہین کہ وسعت رزق یا کسی اور حاجت
کے لئے چھتیس ۳۶ ہزار بار جب تک ہو سکے پڑھے لیکن لطف کے لئے عروج ماہ ساعتِ مشتری یا زہرہ ہو اور
اس طور سے پڑھے یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اور قہر کے لئے نزول ماہ ساعتِ زحل یا مریخ مین اسطرح
سے پڑھے - یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشَّرِّ اور بندگی حضرت شیخ قدس سرہ سے مسموع ہے کہ تسخیر جن کے
لئے بِالشَّرِّ بِالطَّارِقِ کہے اور شفائے مریض کے لئے بِالْخَیْرِ بِاللُّطْفِ کہے لیکن تسخیر یا فتح کے لئے جب
پڑھے تو مصری موںہہ مین رکھے اور قتل اور جدائی کے لئے نیم کا پتہ موںہہ مین رکھے اور حاجت برآنے کے
بعد شیر و برنج فقراء کو کھلائے **ایضاً** بعضے عامل فرماتے ہین کہ اگر اس اسم کو اللہ کے واسطے پڑھے تو لفظ
بالخیر رے کے پیش سے پڑھے اور حصول دنیا اور تسخیر خلق کے لئے رے کے زبر سے اور مقہوری اعداء کے
لئے رے کی زیر سے پڑھے **ایضاً** بندگی حضرت شیخ ابو سعید ابو الخیر قدس سرہ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو
کوئی مہم پیش آئے تو ایک ہزار دو سو بار اس اسم کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہوگا ◆

ایضاً حضرت **خواجہ خضر** علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کسیکو کوئی حاجت پیش آئے اور اُسکے علاج سے
واقف نہو اور چاہے کہ جلد بر آئے تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کی دعوۃ مین اس طریق سے مشغول ہو کہ جمعرات کو
روزہ رکھکر غسل پاک کرے شام کو حلال چیز سے افطار کرے اور تھوڑا کھاے اور ترک حیوانات جلالی وجمالی
کرے پھر عطر غیر حیوانی ملکر بخور کرے اور اپنے گرد حصار کھینچ لے اور ایک وضو سے بارہ ہزار بار اسم مذکور پڑھے
حق تعالی اُسکی مراد جلد پوری کرے **ایضاً** ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جنکا نام نامی شیخ صالح ہے کہ جس
کسیکو کوئی مہم پیش آئے تو جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اذا زلزلت الارض
دس بار اور قل یا ایہا الکافرون چار بار اور قل ہو اللہ احد گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد اسم مذکور ایک ہزار
دو سو بار پڑھے اگر مراد اُسکی پوری نہو تو قیامت کو اُسکا ہاتھ اور میرا دامن ہو۔ عامل کو چاہیئے کہ ہر روز
اول و آخر درود شریف پڑھے **ایضاً** بندگی حضرت شیخ قدس سرہ نے جواہر خمسہ مین لکھا ہے کہ شفائے
مریض کے لئے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد تین بار سورہ اخلاص پڑھے اور سلام کے
بعد اُسی جگہ بیٹھا رہے کسی سے بات چیت نہ کرے اور ہزار بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی
یَوْمِ الدِّیْنِ پڑھے حق تعالیٰ کریم نئے سر سے زندگی عطا فرمائے۔ اور اوراد غوثیہ[1] مین لکھا ہے کہ سات روز
تک ہر روز بہ نیت شفائے مریض ایک دوگانہ ادا کرے اور سلام کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور اُسی جگہ بیٹھکر
یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ پڑھے اور اُسکے بعد یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ
دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ ساٹھ بار اور یَا مُبْدِیَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَآئِھَا
بِقُدْرَتِہٖ یَا مُبْدِئُ پڑھے حق جل علا نئے سر سے زندگی بخشے۔ اس نماز کا طریق حضرت شیخ کو شیخ
صدر الدین ابو الفضل رح سے حاصل ہوا ہے فرماتے ہین کہ تمام اولیا محفوظ ہین عباد متعدی کے لئے ظاہر کئے
ہین اور شیخ **عبد الرحمن** صوفی رح سے منقول ہے کہ اگر کوئی مقہوری اعداء اور صلاح دشمن کے لئے یہ اسم سو بار
اور سو بار سورہ فاتحہ مع تسمیہ عشا کی نماز کے بعد بلفظ بالخیر والصلاح ملا کر پڑھے دشمن اُسکا مقہور ہو اور صلح کرلے
ایضاً اگر کوئی شخص روزمرہ پانسو بار پڑھا کرے تمام آدمی اُسکے دوست اور مطیع ہون **ایضاً** اگر کوئی چالیس
بار اس اسم کو اور اکیس بار یا مُبْدِئُ کو اور تین بار سورہ فاتحہ کو پڑھکر اپنی ہتیلی پر دم کرکے اپنے مونہہ پر ملے جس جگہ
جائے سرخرو ہو **ایضاً** زبدۃ العارفین مین لکھا ہے کہ اگر کوئی مہم پیش آئے تو شب جمعہ کو وضو کرکے بعد ادائے
تحیۃ الوضو دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ایکہزار دو سو بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ وَیَا کَاشِفَ

[1] از تالیفات حضرت محمد غوث گوالیاری رح

الغرائب پڑھے مہم اسکی سرانجام پائے **ایضاً** قضائے حاجت کے لئے شب جمعہ کو ایک ہزار دو سو بار
یا بدیع العجائب سہل بفضلک یا عزیز پڑھے حاجت اسکی روا ہو **ایضاً** اگر کسیکو کوئی حاجت
پیش آئے تو ایک مجلس مین بارہ ہزار مرتبہ یا بدیع العجائب بحق محمدٍ سواہا پڑھے مقصود حاصل
ہو اور اگر اسقدر پڑھ نہ سکے تو ایک ہزار دو سو بار روز پڑھا کرے۔ اور اگر کوئی دفع اعداء کے لئے شب دوشنبہ
سے شب جمعہ تک ہر شب بارہ ہزار بار پڑھے یا بدیع العجائب بالشر کہے اور اگر نہ ہو سکے تو ہزار بار
ضرور پڑھے تمام اعدا اسکے دفع ہون **ایضاً** اگر کوئی حصول علم کیمیا کے لئے ہر شب بارہ ہزار مرتبہ بہتر
رات تک یا بدیع العجائب بالخیر یا صلاحًا بفضلہ پڑھے کوئی شخص خواب مین یا بیداری
مین اس علم سے اسکو آگاہ کریگا **ایضاً** اگر کوئی شخص حضوری حق اور مہمات دینی و دنیوی کے لئے چالیس
رات تک متواتر اس اسم کو عشا کی نماز کے بعد ایک ہزار دو سو بار تنہائی مین پڑھے خدا چاہے مقصود اسکا
حاصل ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص دفع اعدا کے لئے چالیس رات تک متواتر ایک سو ستر مرتبہ یا بدیع
العجائب بالطماق پڑھے۔ بہتر یہ ہے کہ ایک ہزار تین سو مرتبہ پڑھے اور پڑھتے وقت دشمن کا نام
زبان پر لائے بیشک اس عرصہ مین دشمن یا اسکا ہلاک ہوگا یا اپنے وطن سے آوارہ ہوگا یا معزول ہوگا
لیکن عامل کو چاہئے کہ رات کو سو دفعہ اس اسم کو ضرور پڑھ لیا کرے +

دعوت اسمِ یا بدّوحُ عامل کو لازم ہے کہ پہلے بہ نیت شرائط بیس ہزار با موکل پڑھے اسکے
بعد بہ نیت حاجت بیس ہزار مع موکلات سات راتون مین ختم کرے ہر شب قراءۃ کی تعداد سات ہزار
ستاون بار ہے ایک عدد باقی بچتا ہے اسکو آخر دن مین بڑھا لے یعنی ایک سو اٹھاون مرتبہ پڑھے نو عدد کو
بعضے عامل اس طور سے فرماتے ہین کہ اول بہ نیت شرائط ایک لاکھ کو پندرہ راتون پر تقسیم کر کے شب عطا
مین اس طریق سے مع موکلات پڑھے یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتمائیل یا تنکفیل
بحق یا بدّوح واضح ہو کہ تعداد قراءۃ ہر شب چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہے دس عدد باقی بچتے ہین انکو آخر
شب مین زیادہ کر لے یعنی چھ ہزار چھ سو چھہتر مرتبہ پڑھے پس اس شرائط کے ادا کرنے کے بعد اس اسم کی
ہر قسم کی دعوت سے فراغت ہو جاتی ہے اور اسکا عامل ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اسمین رجعت
زیادہ ہے ان دونون طریق مذکورہ کی حالت شرائط اور دعوت مین عامل شرائط عامل کا پورا پورا پابند رہے
شرائط کے ادا کرنے کے بعد ہر شب سو مرتبہ وظیفہ مقرر کرلے کیونکہ یہ اسم لیلی ہے اسلئے اسکو دن مین نہ پڑھے

کہ آنکھون مین نقصان پہونچیگا اور نہ چھپر کے نیچے دن مین پڑھے کہ اُسکے جل جانے کا خوف ہے ایک بزرگ
لکھتے ہین کہ ایک فقیر اکبر آباد مین دن کو چھپر کے نیچے یہ اسم پڑھا اُسی دن اندھا ہوگیا اور چھپر جل گیا۔ دوا
نقصان پہونچے +

شرائط دعوت آیہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ بہ
نصاب ایک سو ستر بار۔ بہ نیت زکوٰۃ پچاس بار۔ بہ نیت عشر پینتالیس بار۔ بہ نیت قفل
اکیس بار۔ بہ نیت بذل سترہ بار۔ بہ نیت سریع الاجابۃ ہر روز ایک سو دس بار چودہ مرتبے
اِسکے بعد بہ نیت دعوۃ دلون کی الفت اور طلب جاہ و منصب و بزرگی و محبت سلطان و وسعت رزق
و عقدۃ اللسان سلاطین و امراء و وزراء ہر روز ایک ہزار بار پڑھے اور ادائے دین اور خلاصی محبوس اور حول
[illegible] ہونیوالا ہو اور طلب حرمت و حکومت و اندفاع دشمن قوی و حکومت ظالم اور لشکر
[illegible] سے روکنے کے لئے ہر روز تین ہزار تین سو بار چھ رات یا دو تک پڑھے۔ لیکن محاصرہ
[illegible] اور حبس کی خلاصی کے لئے چند آدمی ملکر پڑھین ہر ایک بعد مسطور پڑھے۔ اور اگر ہر روز ا
ہزار ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے جو حاجت ہو بر آئے اور جو مہم پیش آئے سرانجام پائے۔ بعض بزرگون نے
[illegible] لکھا ہے کہ اگر ایک مرتبہ بھی روز پڑھ لیا کریگا تو سارے کام اُسکے بنتے رہین گے +

دعوۃ آیہ اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبُ الْاِجَابَۃِ عاملان کامگار فرماتے ہین کہ اس اسم کے خواص دعائے سیفی کے برابر
[illegible] اتنی بات آسان ہے کہ اسمین ترک جلالی لازم نہین ہے اور اُسمین نہایت ضرور ہے بہ نیت ادائے
شرائط ایک لاکھ مرتبے پڑھے اسکے بعد ہر روز بطریق ورد ایک ہزار بار پڑھے اور اُسکی مداومت کرے تمام
مقاصد اُسکے پورے ہوتے رہینگے +

دعوۃ اسم یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ عاملان کامگار فرماتے ہین کہ یہ اسم جوہر تسمیہ ہے۔ زبدۃ الدعوۃ مین لکھا ہے
یہ اسم بہت بڑا ہے جس کسی کو کوئی حاجت یا مہم پیش آئے سات روز تک مع لزوم شرائط عامل اسکو
روزہ رکھے نان یا نمک سے افطار کرے۔ بعد ادائے فرض و سنن تمام اوقات اس اسم کی قراءۃ مین مشغول ر
اور بے گنتی پڑھے۔ اور بقول حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رح اگر اسقدر نہو سکے تو ایک ہزار بار دن کو
اور ایک ہزار بار رات کو پڑھے بہرحال تقدیر ساتوین روز حق سبحانہ و تعالی سے اپنی مراد مانگے بیشک قبول ہو
خزانۃ المحققین مین لکھا ہے کہ یہ اسم حضرت غوث الثقلین رح کا معمول ہے اور عاملان عرش کی تسبیح ہے

بہت سے خواص ہین جو کوئی ہر نماز کے بعد پانچون وقت ایک ہزار بار مداوم پڑھیگا جو کچھ اُسکے دل مین گذریگا فوراً
ہو کر رہیگا +

عوت اسم وَدُوْدُ برائے اجلاب قلوب چاہیئے کہ طالب مطلوب کے نام کے درمیان
ین اسم وَدُوْدُ علیحدہ علیحدہ حرفون مین لکھے اور پھر تکسیر کرے یہانتک کہ سطر آخر بعینہ مثل سطر اول کے
ہو جائے مثلاً ط ا ا ب (نام طالب) و د و د م ح م د (نام مطلوب)

د ط م ا ح ل م ب ، د و د
د و ط و م د ا ب ح م ل
د م د ح و ب ط ا و د م
ل د د و م ا د ط ح ب د
م ب ل ح د ط د د و ا م
و ا م و ب د ا د ح ط د
م ط و ح ا د م ل و د ب
ب د د م و ط ل و م ح د ا
ب د د ح د م م و و ل ط
ا ل ب و د و د م ح م د یہ سطر آخر مثل پہلی سطر کے ظاہر ہوگئی - اسکے بعد ایک ایک حرف پہلا
ب سطرون سے لیکر لکھے پھر اسی طرح ایک ایک حرف آخر کا سب سطرون سے لیکر اسطور سے لکھے -
وف سطر اول ط د د ل م و م د ب ا ط حروف سطر آخر د د ل م و م د ب ا ط د پس ان
ب حرفون کی بطریق مذکور زمام نکلے اور ارقام جمل اس ارقام کے ایک نقش مربع مین پر کرکے فتیلہ بنا
ئی مین لپیٹ کر مثل بتی کے بنائے اور چراغ مین خوشبودار تیل ڈالکر قدرے شیرینی اسمین ملاکر روشن کرے اور
بلہ کا مونہہ مطلوب کی جانب رکھے پھر موافق اعداد جمل اسم طالب اور ودود اور اسم مطلوب کوئی اسم اسمائے
نی سے ایک یا دو یا تین زیادہ کرکے ان سب کے اعداد کے موافق مطلوب کی طرف رخ کرکے ہر روز تا ایام
وف ان تینون اسمون کے پڑھے - اگر اعداد کے موافق اسمائے حسنیٰ نپائے تو اُسکے مطابق کوئی عزیمت
لے بعد مذکور تا ایام مسطور قرارہ کرے اور اگر اجابت مین تاخیر دیکھے تین مرتبہ اعادہ کرے اللہ تعالیٰ کے کرم سے

معا حاصل ہوگا۔

طریق دعوۃ اسم یَا بَاسِطُ بعمل شکل لنگ عامل کو لازم ہے کہ بعد لزوم شرائط عامل غرہ ماہ سے بعد نماز صبح بہ نیت شرائط دعوۃ چار ہزار چار سو چوالیس مرتبے باموکل اس طریق سے پڑھے اَجِبْ یَا جِبْرَئِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ الْبَاسِطِ یَا عَالِیُ نو ساہ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ باقی ہر نماز فریضہ کے بعد چاروں وقتوں میں سو سو بار اس طریق سے پڑھے اور شکل لنگ دن میں جسقدر ہو سکے کاغذ کے پرچوں پر لکھے اور خالی خانے میں یَا عَالِیُ نو ساہ رقم کرے اور اُنکو کسی شیشے یا خریطہ میں جمع کرتا جائے پھر دریا میں ڈالدیا کرے یا کسی صندل کے تختے پر پاک مٹی بچھائے جو کسی انسان یا حیوان کے پانوں تلے بظاہر نہ آئی ہو اور انار کی لکڑی سے جو ایک دفعہ میں قلم بنی ہوئی ہو یہی نقش لکھے اور مٹادے یہانتک کہ ایک لاکھ ہو جاوے اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو خیر چالیس ہزار سے کم نہ لکھے اور جب تک یہ تعداد پوری ہو قراۃ پنجوقتہ جسطرح اوپر بیان ہوئی ہے پڑھتا رہے اسکے بعد عمل کی تاثیر ظہور میں آئیگی اس شرائط کے ادا کرنے کے بعد جس حاجت کے لئے عمل کرے عروج ماہ چہارشنبہ یا پنجشنبہ کی شب کو استخارہ کرے اور روزہ کی نیت کر کے بزرگوں کی ارواح طیبہ کو ثواب فاتحہ پہنچا کر سو جائے جب صبح ہو غسل کر کے چار رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد والشمس دوسری میں واللیل تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح سات سات مرتبے پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھکر سات بار یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ پڑھے پھر سات بار آیہ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝ پڑھکر ایک شکل پُر کرکے جو مقصود ہو چاہے اُس خالی خانہ میں لکھے اور لکھتے وقت اس شکل کے جو عدد کہ لکھے اُتنے ہی مرتبہ اسم یَا بَاسِطُ پڑھکر قلم کی نوک پر دم کر کے لکھے پھر چار ہزار نو سو ساٹھ مرتبہ یَا بَاسِطُ پڑھکر سورۂ اذا جاء پچیس بار و درود مذکور سو بار یَا بَاقِیْ یَا مَنْعُوْمُ ایک سو تیرہ بار و یَا بَاسِطُ الَّذِیْ تا آخر و آیہ ربنا انزل تا آخر بعدد مذکور قراۃ کرے اس طرح تین روز تک عمل کرے خدا چاہے مقصود حاصل ہو۔

ایضاً اتوار کے روز طلوع آفتاب کے وقت اس عمل کو شروع کرے اور ہر روز سات بار آیہ ربنا انزل علینا تا آخر پڑھکر ایک شکل دو پایہ پُر کرے پھر بہتر مرتبے یَا بَاسِطُ قراۃ کر کے اسپر دم کرے اسی طرح ہر روز چالیس روز تک

بہتر شکل پر کرے پھر شرائط کے تمام ہونے کے بعد اپنی حاجت کے لئے عمل کرے لیکن چاہئے کہ ایک تختہ صندل کا
ہو تو خوب ہے کھریا مٹی ہین عنبر ملاکر شیشی مین محفوظ رکھے لکھتے وقت ذراسی مٹی اُس تختے پہ ڈالی اور شکل
مذکور کو لکھ لیا - اُس مٹی کو علیحدہ کسی پاکیزہ ظرف مین رکھ چھوڑا اسی طرح ہر روز اُس شیشی سے ذراسی مٹی
لی اُسپر لکھا پھر اُسی مستعملہ مٹی مین ملادیا یا کسی پاکیزہ کاغذ پر لکھ لیا اور رکھ چھوڑا - جب چلہ تمام ہو اُن کاغذون
کو یا مٹی کو دریا مین ڈالے اُسکے بعد اپنی حاجت کے لئے خواہ شہر مین یا جنگل مین سات بار آیۂ مذکورہ پڑھکر
شکل مذکور زمین یا سفال آب نارسیدہ پر لکھے اور اپنے مطلب کو خالی خانہ مین لکھدے اور دھوپ مین
لکھے اور بہتر بار یا باسط پڑھکر اُسپر دم کردے اگر رقیق پر لکھے اسم ما لینوسا ۲ ہ اُس شکل پر لکھدے اگر سفال پر
لکھے تو اُسکی پشت پر لکھدے بعد حصولِ مدعا اُس شکل کو زمین پر سے مٹا دے اور ہر روز کا وظیفہ ایک ہزار
بار مع پچیس بار اذا جاء نصر اللہ کے مقرر کرے اور بلاناغہ پڑھے - شکل لنگ یہ ہے

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲		۳۰

شرائطِ دعوۃ اسمِ یا بدوح بجبب وقف اعداد شکل جسم و جانی

ف جسم بے جان چہ بود مردارے ٭ جان بے تن چہ بود بے کارے
جب جسم و جان دونو ملجاتے ہین تمام کام اسلوبی کے ساتھ سرانجام پاتے ہین
لہذا طریق شرائط اور دعوۃ اس اسم کا معلوم کرنا چاہئے - طریق شرائط عروج ماہ اتوار کے روز بعد نماز فجر طلوع
آفتاب سے پہلے غسل پاک کرکے پاک کپڑے پہنکے عطر غیر حیوانی ملکر پہلی ساعت مین بارواح عاملان
اسم بدوح عموماً و بارواح شیخ جنگو بدوؔ خصوصاً فاتحہ پڑھکر ثواب پہونچائے اور خانہائے مثلث مین ستارون
کی موافقت ملحوظ رکھکر بخور جلاکر ایک شکل جسم و جانی خانہ نحس سے شروع کرکے برفتار جمالی آٹھوین خانہ تک
پُرکرکے باقی خانون کو پُرا کرے اور خانہ پُری کرتے وقت جو حرف کہ اُسکے اندر لکھا ہے اُسکے اعداد سے بموجب
اسم پڑھکر خانہ پُری کرے اور شکل کے تمام ہونے کے بعد ایکبار دعاء برھتی اور بہتر بار اسم مُبتّل فوج بے حرف
ندا منون بکسرِ چاپڑھے اور ہر روز بہتر روز تک اسی طریق بہتر شکلین وضع کرے اور ہمیشہ عمل کے اول و آخر
مین ایک ایک بار دعاء برھتی اور تین بار بِسْمِ اللّٰهِ مَلَا ثَمَانِ الرَّحْمٰنِ ابر ثمان الرَّحِيْمِ حیثمان
اور ایک ایک بار آیۃ الکرسی اور چار قل قراءۃ کرے

۱۰ ح	۲ ب	۸ د
۴ و	۷ ب	۹ و
۶ ح	۱۱ ب	۳ د

طریق شرائط اسم یہ ہے کہ اس شکل کے ایک
ضلع کے جسم و جان کے اعداد نکالکر اور اُن کو ضرب

دیکر بموجب حاصلضرب عدد قراءة و اشکال و ایام تعین کرے اسکے بعد بہ نیت دعوة سات رات تک بطریق
مذکور عمل کرے اور پڑھتے وقت اپنے مدعا کا خیال رکھے اور جو مطلب ہو اُس شکل کی پشت پر مقابل منتہا
عدد تحریر کرے اور بعد اتمام شرائط و دعوة تمام اشکال کو دریا یا تالاب مین ڈالدے اسکے بعد ہر شب بلا انفصال
چوبیس یا بیس یا پندرہ یا نو یا تین بار دعاء برہتی پڑھکر بہتر مرتبے اسم مذکور بطریق مسطور پڑھے
واضح ہو کہ اگر اسم یا باسط کو باشکال دو پایہ پر کرکے بطریق مذکور شرائط و دعوة دے تو زیادہ اثر بخشتا ہے
مؤثر کلی ہے پھر اُسکے بعد وظیفۂ یومیہ مسطورہ بالا کو بھی نگاہ رکھے شکل دو پایہ یہ ہے

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا باسط	۳۰

بیان شرائط عامل برائے عمل ہر دو اسم یعنی یا باسط و یا بدوح

واضح ہو کہ ان دونوں اسمون کی شرائط و دعوة خلوت مین ادا کرے - بخور جلادے - حصار کھینچے - وقت اور
جگہ معین کرے - پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے اگر کوئی اتفاقاً پکارے تو جواب نہ دے - جس وقت وضو
کی حاجت ہو فوراً وضو کرلے اور حصار کرکے عمل مین مشغول ہو بعد فراغ جس جگہ چاہے جس سے چاہے بات
چیت کرے مگر اثناے دعوة مین سات روز تک احاطۂ خلوت سے قدم باہر نہ رکھے روزے برابر رکھے - ناگوار
جلالی کو ترک کرے - ناگوار جمالی اور آب حلوا کو چاہے ترک کرے چاہے رکھے - وضو کرکے فوراً پاؤن جوتیون میں
نہ ڈالے جب تک کہ خشک نہون (ایسی حالت مین چوبی کھڑاؤن خوب ہین) سلا ہوا کپڑا نہ پہنے - جیوں جوں
کو نہ مارے - عامل کی بے اجازت اس عمل کو ہرگز نہ کرے اپنا اسرار مرشد کے سوا کسی سے بیان نہ کرے -
سائل کو محروم نہ جانے دے جو کچھ میسّر ہو دیدے - بخور سیاہ گان ایک جگہ جمع کرکے رکھے - شرائط و دعوة کے
وقت ہر شب انگیٹھی سے جلائے +

اور دعائے برہتی مین اگرچہ بہت کچھ اختلاف واقع ہوگیا ہے لیکن جو صحیح طور سے استاد عامل کامل سے
حاصل ہوئی ہے اس جگہ لکھی جاتی ہے - دعاے برہتی -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرَهْتِيَهٍ بَرَهْتِيَهٍ كَرِيْر كَرِيْرٍ تَتْلِيَهٍ طَهُوْرَاقٍ مُمَرْهَجِلٍ بَرْ
تَرْقَبٍ بَرْهَشِيْ غَلْمَشٍ خَوْطِيْرِ قَلْنُوْدٍ بَرْشَانٍ كَطِهِيْرٍ سَنْخٍ بَرْهَيُوْلَا تَتْبِكَلِجٍ كَمَ
بَشَلٍ لَيْطٍ قَلَيَانٍ عَحْطِيْرٍ غَيَاهًا كَيْدَ مَهْلَا سَمًا سِبَايَ شَمْهَاهِيْرٍ سَمًا سِبَيْرٍ الْعَجْلِ
الْمَاحُوْزِ عَلَيْكُمْ اِلَّا اتَّقِيَاءَ دُفِيمًا اَمَرْكُمْ بِهٖ وَبِعِزِّ عِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعِزَّةِ تَرْبَلَشَهٖ شَيْلَ
تَقْرَهٖ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ

جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا تُخْصَرُوْا وَتَفْعَلُوْا كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ
هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ بِحَقِّ بُدُّوْح اَجْهَزْ طِ بَطَلِ زَهَج وَاحِ فَبِحَقِّ قَسَمًا وَّلَهٗ اِلٰهٌ وَّاٰخِرُهٗ
اِلٰهٌ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اِفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ
بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ اَرَاَيْتُمْ مَا وُصِفَ عَلَيْكُمْ اُنْصُرُوْا بِحَقِّ جِئْتُمْ مِنْ اَجَلِهٖ بِلَا ضَرَرٍ
وَّلَا اِضْرَارٍ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ +

ترکیب دعوۃ رحمانی ایک چلہ اسکی زکوۃ ہے۔ ہر شب اکیاسی بار پڑھے اول و آخر سو سو بار درود شریف (شرائط عمل و عامل) تنہا مکان ہو پڑھتے وقت عود اور لوبان کا بخور دے۔ منہ مین الائچی رکھے اور تا تمام چلہ گوشت مچھلی پیاز لہسن وغیرہ کھانا قطعًا موقوف کر دے۔ جس مکان مین عمل شروع کرے پڑھتے وقت اسمین چراغ نہ جلاوے۔ اول شب جمعہ کو جو عروج ماہ مین واقع ہو غسل پاک کرے اور کپڑے پاک پہنے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر سید الاستغفار سات بار پڑھے پھر سو دفعہ درود شریف پڑھے پھر اسکے بعد اپنے معبود حقیقی کی طرف کامل طور سے متوجہ ہو اور دعاء رحمانی شروع کرے۔ **واضح ہو** کہ جو کچھ آثار اسکی برکت سے بیداری یا خواب مین ظاہر ہون انکو سوائے اپنے مرشد کے کسی سے بیان نہ کرے۔ یہ دعائے رحمانی کمال سریع التاثیر ہے اسکا پڑھنے والا دنیا مین کبھی محتاج نہین ہوتا اللہ تعالی اسکے پڑھنے والے کو غیب سے روزی عطا فرماتا ہے کوئی نہین جانتا کہ کہان سے کھاتا ہے اور کیونکر اسکا کام چلتا ہے۔ اسکی برکت سے مشکلین آسان ہوتی ہین سینہ مین نور پیدا ہوتا ہے۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے حق تعالی کی رحمت نازل ہوتی ہے خطائین معاف ہوتی ہین۔ گناہون سے بچتا ہے وبا اور بلا دور ہوتی ہے۔ جو شخص جس حاجت کیلئے گیارہ بار پڑھکر دعا مانگیگا قبول ہوگی۔ چاہیئے کہ اس دعا کو کبھی ترک نہ کرے۔ حضرت **شیخ احمد کاشانی** رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیفات مین لکھتے ہین کہ جب کسی جگہ وبا یا بلا نازل ہو تو چند آدمی اس دعا کو ملکر تین روز پیہم ایک ہزار ایک سو پچاس بار مع اول و آخر سو سو بار درود شریف پڑھین۔ جب تین دن پورے ہو جائین تو کھانا پکوا کر اللہ کے واسطے مسکینون کو کھلائین اور دعا مانگین انشاء اللہ تعالی وہ بلا یا وبا دفع ہوگی اور پھر کبھی نہ آئیگی یہ عمل نہایت مجرب ہے اور ہر امر کے واسطے نہایت مفید ہے۔ یہ دعا خاندان عالیہ نقشبندیہ مین بعض حضرات سے سینہ بسینہ چلی آتی ہے اور خزانۂ غیبی ہے۔ جو حضرات اکابر دین اسکو پڑھتے رہے ہین انکے نام نامی یہ ہین۔ شاہ احمد

حضرت آخوند عبدالغفور صاحب ۔ حضرت حمیدالدین ہمدانی ۔ شاہ عبدالرحمٰن صاحب ۔ شاہ رؤف الدین صاحب شاہ عبدالستار صاحب حضرت علاء الدین صاحب کاشانی حضرت ہبیۃ اللہ مکی ۔ حضرت شاہ نورالدین صاحب مدنی ۔ حضرت شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی غوث صمدانی قدس اللہ اسرارہم ۔ وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ بَهَاءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ زَيْنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ قَيُّوْمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَمَنْ عَلَيْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَمِنْكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ فَاغْفِرْ لِيْ وَتُبْ اِلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا شَكُوْرًا وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّذْكُرُكَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَيُسَبِّحُكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ط اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ جَارٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ هٰذِهٖ يَدَايَ بِمَا كَسَبَتْ وَهٰذِهٖ نَفْسِيْ بِمَا اجْتَرَحَتْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عَمِلْتُ سُوْءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ طرف آسمان کے نظر کرے اور گیارہ بار کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا گیارہ بار سبحان اللہ کہے پھر گیارہ بار الحمد للہ کہے پھر گیارہ بار لا الٰہ الا اللہ کہے پھر گیارہ بار اللہ اکبر کہے پھر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَةِ اَللّٰهُمَّ

اِهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ فَاِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ الْبَائِسِ الْمِسْكِیْنِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْمُفْتَقِرِ الذَّلِیْلِ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ بَعْدَ مَا اَتَیْتُكَ یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَاَكْرَمَ الْمُعْطِیْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفُوْا فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

نادِ علی کا بیان

واضح ہو کہ ان کلمات کے نزول کا بیان اسطور پر ہے کہ غزوۂ تبوک مین جب لشکر اسلام کی شکست ہونے لگی سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مغموم ہونے لگے اُسوقت جبرئیل علیہ السلام یہ کلمات لائے آپنے فرمایا کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ہنوز تین مرتبہ بھی پورا نہ نکلا تھا کہ جناب اسد اللہ الغالب حاضر ہوے اور لشکر کفار کے ساتھ محاربہ کیا بعضے اُنمین سے قتل ہوے اور بعضے فرار ہوے۔ اسلام کی فتح ہوئی بہت سا مال غنیمت ہاتھ آیا۔

خواص ان کلمات کے بہت ہین از انجملہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص گرفتار ہوگیا ہو اُسکے لئے جمعہ کے روز ایک مشت خاک لیکر سات دفعہ اس دعا کو پڑھکر ہوا کی طرف اُڑائے خدا چاہے کوئی ضرر اُسکو نہ پہونچا سکیگا ایضاً اگر کسی کو دشمن سے خوف ہو ہر روز ستر بار پڑھے دشمن مقہور ہو ایضاً اگر کوئی مسحور کو آب چاہ پر دم کرکے اُس سے غسل کرائے اور تھوڑا سا پلائے خدا چاہے سحر باطل ہو ایضاً اگر مریض آب باران پر دم کرکے پیئے بیماری سے شفا پاے ایضاً اگر کوئی مغموم ہزار بار پڑھے رنج و الم سے نجات پاے ایضاً اگر کوئی بادشاہ کسی پر غضبناک ہو سات بار پڑھکر جاے اور تین دفعہ آہستہ اُسکے روبرو پڑھے حاکم مہربان ہو ایضاً اگر کوئی جمعہ کی اول ساعت مین اڑتالیس بار پڑھے جس سے بات کرے اُسکا محبوب ہو ایضاً اگر کوئی متہم صباح چالیس بار پڑھے جلد نجات پاے ایضاً جو کوئی جمعہ کی نماز سے پہلے پچیس بار پڑھے بیخوابی دور ہو ایضاً جو کوئی ہر صبح کو کلام کرنے سے پہلے اکیانوے بار پڑھے غنی ہو ایضاً جو کوئی ہر روز صبح کو سو بار پڑھے صاحب دولت ہو ایضاً جو کوئی ہر روز ستر بار برلے انقیاد اعدا ستر دن تک پڑھے کامیاب ہو۔ ایضاً جو کوئی دس روز تک دس بار ہر روز پڑھے دشمنوں کی زبان بند ہو ایضاً برائے تحصیل مرادات

ہر روز چوالیس مرتبہ **ایضاً** بائے شفائے امراض مزمنہ وسل بار ہر روز ستر بار **ایضاً** برائے چشم زخم وعقد اللسان تین روز تک ہر روز بیس بار **ایضاً** برائے کشف قبور ہر روز ستر بار **ایضاً** برائے رویت حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر ہر شب تین ہزار بار پڑھے **ایضاً** فتوح الواب اقبال کے واسطے ہر روز پانسو بار پڑھے خواص اسکے بہت ہیں اس جگہ مختصر لکھے گئے ہیں۔ دعا یہ ہے نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ +

دعوۃ یا حی یا قیوم ۔ سہ شنبہ چہار شنبہ پنجشنبہ کو تین روزے رکھے چوتھے روز جب جمعہ کی صبح ہو اول وقت نماز ادا کرے سلام کے بعد پہلے اس سے کہ کسی ذکر یا شغل یا فعل میں مشغول ہو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ذکر کرے اور طلوع آفتاب تک بلا انفصال وسکوت برابر پڑھے جب آفتاب طلوع ہونے لگے فوراً ایک کاغذ پر یا حی یا قیوم لکھے اور بخور جلائے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے اور شام کو روزہ افطار کرے اسکی برکت سے عجائب وغرائب کا مشاہدہ کریگا اور جمعیت خاطر اور وسعت رزق میسر ہوگی۔ واضح ہو کہ اس اسم مبارک کی ایک لوح ۶ در ۶ ہے اگر عامل اسکا حامل ہو تو عمل اسکا تمام وکامل ہو اس لوح کے خواص بہت ہیں قساوت قلبی دور ہوتی ہے۔ ابنائے جنس کا محتاج نہیں ہوتا فقر وفاقہ سے خلاصی پاتا ہے۔ لوح مبارک یہ ہے

ح	ی	ق	ی	و	م
و	ی	ح	م	ق	ی
ق	م	ی	و	ح	ی
م	و	ی	ق	ی	ح
ی	ح	و	ی	م	ق
ی	ق	م	ح	ی	و

تیسری فصل اعمال خاندانی حضرت قبلہ وکعبہ مرشدِ مرشد رئیس المتقین سند الکاملین مولانا شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی احمدی رحمۃ اللہ علیہ کے بیان میں مع دیگر اعمال ونقوش وختم خواجگان رح عطیۂ مظہر اسرار خفی وجلی مرشدی ومولائی حضرت مقتدانا مولوی شاہ **ولی النبی** صاحب نقشبندی مجددی احمدی رامپوری مدظلہ العالی۔

طریق خواندن سورۂ یٰسٓ ۔ حاجتوں کے روا ہونیکے واسطے یہ طریقہ بہت مفید ہے کہ اول تین بار درود شریف پڑھکر لفظ یٰسٓ کو تین بار کہے اور جب ہر مبین پر پہونچے سورہ فاتحہ نستعین تک شہادت کی

انگلی اُٹھا کر پڑھے - اور جب آیۂ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ پر پہونچے سات بار اس آیت کو کہے پھر
یَا سَلَامُ یَا رَبُّ یَا رَحِیْمُ ان تینوں اسمون کو سات سات مرتبے پڑھے - جب ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ
الْعَلِيمِ پر پہونچے سات مرتبے اس آیت کو کہکر یہ اسماء سات سات مرتبے پڑھے یَا قَدِیْرُ یَا عَزِیْزُ یَا
عَلِیْمُ اور جب مِثْلَهُمْ پر پہونچے تین بار یہ کلمہ پڑھے - پھر یٰسٓ کو تمام کرکے سورۂ فاتحہ نستعین تک شہادت
کی انگلی اُٹھا کر پڑھے پھر سورۂ فاتحہ کو تمام کرے بعدہ درود شریف اور لاحول او یا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اور یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ سو سو بار پڑھے پھر
تین بار درود پڑھکر اُسکا ثواب حضرت امام ربانی رضی اللہ عنہ کی روح پر فتوح کو پہونچا کر اپنی حاجت جناب
الٰہی سے بواسطہ اس سورہ کے چاہے اگر درمیان مین کام ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ چالیس دن تک پڑھے

طریق خواندن سورۂ مزمل اسکے پڑھنے کی ترتیب یہ ہے کہ اول یَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ پڑھے اسکے بعد
یہ الفاظ اکتالیس بار زَمِّلْنِيْ زَمِّلْنِيْ زَمِّلْنِيْ بِالْقُدْرَةِ الْخَفِيِّ وَاَدْرِكْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ
یَا اَحْمَدُ فجر کی نماز کے بعد یا درمیان عصر و مغرب یا درمیان مغرب و عشا کے پڑھے اگر عمل تمام سورت کا کرے
تو تمام موکلات کے نام بھی جو لکھے جاتے ہیں پڑھے یَا اَللّٰهُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا سَمْعُوْطِیْشَا بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ
یَا جِبْرَئِیْلُ پھر کہے قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا نِّصْفَهٗ آخر تک جب رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ پر
پہونچے تو اسکو گیارہ مرتبے تکرار کرے - جب کلمۂ سَبِيْلًا پر پہونچے یَا عَزِیْزُ یَا وَهَّابُ پانسو مرتبے
پڑھے اول و آخر درود سینتالیس بار - اسطور سے سورۂ موصوفہ کو چالیس بار پڑھے اور کسی نوع کی اپنی حاجت
کسی شخص سے ہرگز نہ چاہے خدا چاہے اسکی حاجت روا ہو **درد سر کا عمل** جو بہت فائدہ مند ہے
چاہئے کہ عامل اپنا ہاتھ درد کے موقع پر رکھکر تین یا سات مرتبے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ
اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ اِسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَّشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ بِيَدِهِ الشِّفَاءُ
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ انشاء
اللہ تعالیٰ تسکین ہوگی - **جن کے دفع ہونے کے لئے** اس تعویذ کو لکھکر آسیب زدہ کی گردن
مین لٹکاوے اللہ تعالیٰ جلد شفا بخشیگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ
بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا

مُتَقَصِّمًا اَوْ تَلَاعِيًا حَقًّا مُبْطِلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا
اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ تَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ
اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُقْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ
اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

برائے بردۂ گریختہ ایک آہنی قفل کے اوپر اکیس بار الحمد پڑھکر گریختہ کے نام پر بند کرکے ایک نئی ہانڈی پر آب مین ڈالکر چولھے پر چڑھا دے اور آنچ کردے خدا چاہے حاضر ہوگا + **برائے ہر حاجت کہ باشد** ہر نماز کے بعد یہ رباعی ساٹھ بار پڑھا کرے بفضل خدا روا ہو **رباعی** اے زلفِ سیاہ تو بلائے دل من ہا وے لعلِ لبت گرہ کشائے دل من + من دل ندہم بکس برائے دل تو + تو دل ندہی بکس برائے دل من +

پائخانہ اور پیشاب بند ہونے اور مثانہ کی کنکریون کے لئے یہ آیۃ لکھکر مریض کو پلائے خدا چاہے خلصی ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً **ایضا** اسکے مانند یہ آیت بھی ہے وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا۔ **ایضا** اور یہ آیت قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا اور اسیطرح سورہ تکاثر اور حبس بول کے لئے یہ آیت مفید ہے فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ لکھکر مریض کی گردن مین لٹکا دے۔ **ادرار بول** اور حیض مفرط اور سینہ سے خون جانے اور نکسیر چھوٹ جانے کے روکنے کے لئے لکھکر مریض کو پلائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ **بچہ کی بدخوئی کے** واسطے لکھکر بچے کی گردن مین لٹکا دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا **برائے دفع**

دوتین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھکر پھونکے اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْکُفْرُ بَاطِلٌ اور آگ مین ڈالکر دھونی اُسکی مریض کو دیوے **چیچک کے لئے** سات ثابت چاول پر سورۂ کوثر سات مرتبہ پڑھے اول وآخر درود شریف تین تین بار اور بچے کو کھلاوے **دفع ہمسایۂ بد کے لئے** سورۂ کوثر سات سات مرتبہ پُرانی قبر کی خاک پر جو سات قبرون سے لائی گئی ہو جدا جدا دم کرکے ایک کپڑے مین باندھ کر ایسی جگہ ڈالدے جہان جھاڑو نہ دیجاتی ہو اور یہ عمل منگل کے دن مفید ہے۔ **دردِ سر کے لئے** مریض کے سر پر یَا بَاسِطُ لکھے انشاء اللہ تعالیٰ درد دور ہو **و رنجیدہ آدمیون مین صلاح کے لئے** اسم یَا وَدُوْدُ ہر روز ہزار بار مع اول وآخر درود گیارہ گیارہ بار پڑھے خدا چاہے باہم رضامند ہون **دفع حاجت اور غائب کے حاضر ہونے اور مریض کی شفا کے لئے** سورۂ فاتحہ اکتالیس بار درمیان سُنت وفرض صبح کے پڑھے **باولے کتے کے کاٹے کے لئے** جسکے باولے ہوجانے کا خوف ہو روٹی کے چالیس ٹکڑون پر یہ آیت لکھے۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا اور ہر روز ایک ایک ٹکڑا مریض کو کھلاوے **بچے کے ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے** یہ دعا لکھکر گلے مین ڈالدے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ **جو حاکم سے ڈرتا ہو اُسکے لئے** کٓهٰیٰعٓصٓ کُفِیْتُ کہے اور ہر حرف پر دائین ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے پھر حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْتُ کہے اور ہر حرف پر بائین ہاتھ کی انگلی بند کرتا جاے جب اُسکے روبرو جائے جس کا خوف کرتا ہو تو اُسکے سامنے اُنگلیان کھولدے **تمام مرضون کے دفع ہونے کے لئے** یہ چھ آیتین جنکو آیات شفا کہتے ہین ایک چینے کے پیالے یا رکابی وغیرہ پر لکھکر پانی مین دھوکر تین دن یا سات دن بیمار کو پلائے خدا چاہے ضرور شفا حاصل ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ **سحر وغیرہ اور دوسری آفتون کے لئے** قرآن شریف مین تینتیس ۳۳ آیتین ایسی ہین جنسے شیاطین اور جن اور درندے اور گزند

برائے حفظ اطفال

برائے خوف حاکم

برائے دفع امراض

اور آزار جادو وغیرہ دفع ہوتے ہین لکھکر مریض یا مسحور کو پلائے یا پڑھکر دم کرے یا مریض کو پڑھنے کا حکم کرے
اور ہمارے مرشد قبلہ وکعبہ فرماتے تھے کہ جو کوئی ان آیتون کو ایک بار صبح اور ایکبار شام پڑھ لیا کرے تو
امان الٰہی مین رہیگا اور کوئی اسم یاد عا اسپر رجعت نہین کریگی اور شر شیطان اور بدخواہون سے امان مین
رہے آیتین یہ ہین - چار آیتین اول سورہ بقر کی اور آیۃ الکرسی اور دو آیت بعد آیۃ الکرسی کے خالدون تک
اور تین آیتین سورہ بقر کے آخر کی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے آخر سورت تک اور تین آیتین سورہ اعراف
کی اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ سے مُحْسِنِیْنَ تک اور آخر سورہ بنی اسرائیل کا قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر تک اور
دس آیتین سورہ صافات کے اول کی لَازِبٍ تک اور دو آیتین سورہ رحمٰن کی یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرٰنِ
تک اور آخر سورہ حشر کا لَوْ اَنْزَلْنَا سے آخر سورہ تک اور دو آیتین سورہ جن کی اول سے شَطَطًا تک یہ آیتین
تینتیس آیتون کے نام سے مسمّٰی ہین اور بعضے لوگ اِن آیتون پر سورہ فاتحہ وقل یاایہا الکافرون وقل
ہو اللہ احد اور معوذتین زیادہ کرتے ہین اور اول سورہ جن کا شَطَطًا تک لیتے ہین **چیچک کے لئے مفید**
جب چیچک نکل آئے تو نیلے سوت کے تار بشمار اعداد لفظ تُکَذِّبٰن کے جو سورہ رحمٰن مین ہے لیوے
اور سورہ مذکورہ پڑھے جب فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہونچے اُس ڈورے پر دم کرکے گرہ
دے یہانتک کہ سورۃ تمام ہوجائے پھر اُسکا گنڈا بناکر مریض کے گلے مین باندھدے خدا تعالیٰ اس مرض
سے شفا دیگا **فوائد اسماء اصحاب کہف** یہ نام جلجانے اور ڈوبجانے اور آتش زدگی سے محفوظ رکھتے
ہین اور امراض اور حاجات مین فائدہ رسان ہین لکھکر مکان یا کشتی یا اسباب مین رکھدے وہ مکان وغیرہ
امان الٰہی مین رہیگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطَ
تَبْیُوْنَسَ اٰذَرْفَطْیُوْنَسَ کَشَافَطْیُوْنَسَ یُوَانِسَ بُوَسَ وَکَلْبُہُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی
اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْہَا جَآئِرٌ **دفع حاجت کے لئے** یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ
یَا بَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پڑھے خدا کے کرم سے احتیاج روا ہوجاے **ایضاً** اندوہناک
حاجت کے لئے چار رکعت نماز اس طور سے ادا کرے کہ پہلی رکعت مین الحمد کے بعد پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ
اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ
نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار اور دوسری رکعت مین رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
سو بار اور تیسری رکعت مین وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار اور چوتھی

واسطے چیچک

فوائد اسماے اصحاب کہف برائے حاجت برآمدن

رکعت مین قَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سوبار پڑھ سلام پھیرے اور سوبار کہے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ
فَانْتَصِرْ سوبار **نزول شیاطین کے لئے** جو گھرون مین پتھر پھینکتے ہین اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ
كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا چار کیلون پر پچیس پچیس بار پڑھکر دم
کرکے گھر کے چارون کونون مین گاڑ دے **شیاطین کا اثر دور ہونے کے لئے** اصحاب
کہف کے نام لکھکر گھر کے چارون کونون مین چسپان کردے **بانجھ عورت کا علاج** یہ آیت مشک گلاب
زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھکر عورت کی کمر مین باندھے خدا چاہے عورت حاملہ ہو وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ
بِهِ الْجِبَالُ تا جَمِيْعًا **ایضاً** چالیس عدد لونگون پر آیت اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ تا نُوْرٍ سات سات مرتبہ
پڑھے اور ایک روز عورت کو کھلاے اور یہ عمل انقطاع حیض کے پہلے دن سے شروع کرے غسل کرنے کے
بعد اور ان ایام مین شوہر اسکا ہمخواب ہو **حفظ جنین کے لئے** چالیس تار گلابی سوت کے حاملہ کے
قد کے برابر لیکر یہ آیت شریف وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ آخر تک اور سورۂ کافرون سات بار دم کرے اور ہر
سوت مین گرہ دیوے اور عورت کی کمر سے باندھے **درد زہ کے لئے** یہ آیت کاغذ پر لکھکر اور پاک کپڑے
مین لپیٹکر عورت کی بائین ران مین باندھ دے انشاء اللہ بآسانی وضع حمل ہو وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْيَا اَشَرَاهِيَا **جو عورت کہ ہمیشہ لڑکی جنتی ہو اُسکا علاج** جب
حمل پر تین مہینے گذر جاوین تو ہرن کی جھلی پر گلاب اور زعفران سے یہ آیت شریف لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى تا مُتَعَالِ اور آیت يٰزَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ تا سَمِيًّا پھر لکھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ بِحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى اِبْنًا
صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ اور عورت کی کمر مین باندھے
خداتعالی اُسکو لڑکا بخشیگا **جو عورت کہ حاملہ نہوتی ہو اُسکا علاج** اسم يَا مُبْدِئُ تین کاغذ کے
پرچون پر لکھکر اول تاریخ مہینے سے تین روز تک کھلائے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ تا مُتَعَالِ لکھکر کمر مین باندھے
بفضل خدا حاملہ ہو **جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو اُسکا علاج** تہوڑی سی کالی مرچ اور اجواین لیکر ہر
پیر کے روز قریب ظہر کے سورۂ والشمس چالیس مرتبہ پڑھے مگر شروع اور ختم سورہ پر درود شریف پڑھ لیا کرے
اور اجواین اور کالی مرچون کو قدرے قدرے روزانہ ظہور حمل سے عورت کو کھلاتا رہے جب تک کہ بچے کا دودھ
چھڑایا جائے **جس عورت کے سوائے دختر کے لڑکا نہوتا ہو اُسکا علاج** عورت کے
پیٹ پر ستر مرتبہ شہادت کی انگلی سے دائرہ کھینچے اور جب انگلی کو گردش دے یا متین کہے **جس مرض**

کے علاج سے اطبا عاجز ہوں **اُسکا علاج** ایک سفید چینی کے پیالہ یا دوسرے پیالہ پر لکھے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ اور بعضے لوگ ان الفاظ پر سورۂ فاتحہ زیادہ کرتے ہیں پھر پانی میں دھوکر چالیس روز پلائے انشاء اللہ شفا ہو۔ **گم شدہ کے لئے** یَا حَفِیْظُ ایک سو انیس مرتبہ بلا کم و کاست پڑھے پھر اسیقدر یہ آیت پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ تا یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ انشاء اللہ گم شدہ اسباب نکل آئے **تپ ولرزہ کے لئے** یہ آیت لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِيْحِ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَا تَاْكُلِيْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا تَشْرَبِيْ لَهٗ دَمًا وَلَا تَهْشِمِيْ لَهٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِيْ عَنْهُ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيَّةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِیْءٌ مِّنْكِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **ایضاً** واسطے بخار کے لکھکر مریض کے سر پر باندھے كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ تا شَقِيًّا **واسطے تپ ولرزہ کے** قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِیْ تا الْاَخْسَرِيْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ **خنازیر کے لئے** کچے چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لیکر گرہ دیوے چالیس گرہ اور گرہ دیتے وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ اور پھونکے جب چالیس گرہ ہو جاویں مریض کی گردن میں باندھ دے انشاء اللہ شفا ہوگی **ضعف بینائی کے لئے** ہر فرض نماز کے بعد تین بار فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ پڑھکر دم کر لیا کرے **مرگی کا علاج** ایک تانبے کی تختی پر اتوار کے دن اول ساعت میں الٹی طرف یہ کندہ کرے يَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَهَّارُ اور دوسری طرف يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ اور گردن میں لٹکا دے خدا چاہے شفا ہو

امراض لا علاج

اشیاء گمشدہ کا علاج

تپ لرزہ کا علاج

بخار کا علاج

تپ ولرزہ کا علاج

خنازیر کا علاج

ضعف بصر کا علاج

مرگی کا علاج

تمام ہوئے اعمال حضرت مولانا شاہ احمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ؛

دیگر اعمال عظیمہ اسرار خفی جلی حضرت مولانا شاہ ولی النبی صاحب مجددی احمدی امر سوی لہ علی سر الطاف اللطیف

واسطے ہر امر خوفناک کے۔ ضرورت کے وقت ایک بار یا کئی بار پڑھے اَللّٰھُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاحْفَظْنَا بِرُكْنِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَیْنَا وَلَا تُھْلِكْنَا وَاَنْتَ رَجَاءُنَا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ واسطے دور کرنے غم اور فکر اور خوف کے یا جو علت کہ انسان کے بدن میں ہو مفید ہے یہ دو آیتیں واسطے رفع خوف وغیرہ کے لکھکر اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ سودمند اور منصور ہوگا اور جو درد وغیرہ کہ انسان جسم میں ہو اسکے لئے ایک پاکیزہ برتن میں لکھکر تیل میں حل کرکے درد کی جگہ مالش کریں مفید ہوگا یہ دونو آیتیں اسرار میں سے ہیں آیت اول ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور دوسری آیت واسطے رفع حاجات کے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ آخر تک - چاہیئے کہ بدہ اور جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کے روز غسل کرکے جمعہ کی نماز کو جاوے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ مَلَاَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَتَقْضِیْ حَاجَتِیْ (اس جگہ اُس حاجت کا نام لے) بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور یہ اسرار لطیفہ سے ہے اور مجرب ہے۔ اور جو کوئی جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد با طہارت کاملہ یعنی غسل اور وضو سے پچیس مرتبے محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ لکھے اور اپنے پاس رکھے حق سبحانہ تعالیٰ اُسکو قوت طاعت کی عنایت فرمائیگا اور ہر کام میں اُسکی اعانت کریگا اور جو اس نوشتہ کو ہر روز اشراق کے وقت دیکھ لیا کرے اور درود پڑھ لیا کرے زیارت حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی اُسکو دنیا میں بکثرت میسر ہوگی بعونہ تعالیٰ حاجتوں کے روا ہونیکے لئے اسم یَا لَطِیْفُ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبے بلا کم و کاست پڑھے اور خیال رکھے کہ کم و بیش نہ ہو جائے کیونکہ کمی و بیشی میں عمل ضائع ہو جاتا ہے بعد نماز عشا کے ایک جلسہ میں پڑھے جب

برائے ازالۂ غم و ہم و علت جسمانی

ہر ایک سو انتیس ۱۲۹ بار یہ بھی ہو سکتا ہے تو اکیلا یہ آیت پڑھ لیا کرے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ تا خَبِیْرُ اسی طرح تعداد اسم پوری کرے **کشائش کے لئے** ہر فرض نماز کے بعد یا لطیف سو مرتبہ پڑھا کرے اسکے بعد ایک مرتبہ یہ آیت پڑھا کرے اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ **رفع خوف حاکم ظالم کے لئے** یہ آیت پڑھے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تا عَظِیْمٌ **واسطے خیر و برکت کے** سورہ الم نشرح اور سورہ کافرون ہمیشہ پڑھا کرے **واسطے ترقی تجارت اور حصول منافع کے** سورہ شعرا لکھکر تجارتگاہ میں لٹکادے **واسطے خوف تلف مال کے** جس چیز کے تلف ہو جانیکا خوف ہو سورہ قصص لکھکر اسمیں لگادے خدا چاہے محفوظ رہے **درد سر کے لئے** سفید کاغذ پر یہ اشکال لکھکر موضع درد پر لگائے د م ٥ ل ٥ **ایضاً** آیات لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ **ایضاً** ایک لکڑی کی تختی پر یہ حروف لکھے اح اک ک ح ع ح اح ح اور ایک کیل لیکر پہلے حرف پر رکھے اور الم تر الی ربک ساکنا تک اور ولہ ما سکن علیم تک پڑھے اور کیل کو ہلکے طور پر دبائے اگر درد ساکن ہو جائے تو بہتر ورنہ کیل زور سے دبائے اسیطرح کیل کو دوسرے حرف پر رکھکر دبائے اور آیت مذکور پڑھے آخر حرف تک اسیطرح تمام کرے ضرور ہے کہ ان ہی حرفون مین سے درد کسی حرف پر ساکن ہو جائیگا ✧ **واسطے ڈاڑھ کے درد کے** یہ لکھکر گردن مین لٹکائے وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا تا عَلِیْمٌ محوصه سمه ولها وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ جهکس صلکهوم طسم طس طسم حم حم حم حم حم حم حم سکن ایها الوجع بالذی سکن له ما فی اللیل والنهار وهو السمیع العلیم الیقس تقس قسا مسقس ان البهم بهرهر اود اب **واسطے دانتون کے درد کے لئے** دیوار پر یہ حروف لکھے ح ب ر ص لا وع م لا اور صاحب درد سے کہے کہ اپنی انگلی درد کے موقع پر رکھے اور کیل لیکر حرف اول پر رکھکر خفیف سا دبائے اور پڑھے الم تر الی ربک

برائے رفع خوف حاکم ظالم
برائے خیر و برکت
برائے ترقی تجارت
برائے خوف تلف مال
برائے درد سر
ایضاً
ایضاً
درد ڈاڑھ کے لئے
درد دانتوں کے لئے

ساکنًا تک اور ولہ ماسکن سے علیم تک اور لکھتے وقت اور کیل دبانے کے وقت جبکہ کیل کی ذراسی نوک دیوار کی اندر چلی جائے بیمار سے پوچھے کہ درد تھما یا نہیں اگر نہ تھمے تو زور سے دبائے یہانتک کہ کیل سوائے سر کے سب دیوار مین گھس جائے اگر فائدہ نہو تو دوسرے حرف پر اسیطرح عمل کرے جہان درد تھمے کیل اُسی حرف پر گڑی رہنے دے جب تک کیل دیوار مین گڑی رہیگی درد نہوگا اور جب کوئی کیل دیوار مین سے نکال لیگا درد پھر اُٹھ کھڑا ہوگا

جننے کی سختی دور ہونے کے واسطے لکھے یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَ یَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا اسیطرح لکھے اور زچہ کو پلائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تا آخر اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تا آخر اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ تا وَتَخَلَّتْ پھر لکھے اَللّٰھُمَّ یَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَ یَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ تا عَلِیْمٌ یَا قَدِیْرُ خَلِّصْ فُلَانَۃَ مِنْ مَّا فِیْ بَطْنِھَا مِنْ وَّلَدِھَا خَلَاصًا فِیْ عَافِیَتِہٖ اِنَّکَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

چھوٹے یا بڑے مچھروں کے دور ہونے کے لئے ہیکل کا غذ کے چار پرچون پر لکھکر مکان کے چارون کونون پر چپکا دے تو مفید ہے ۱۲-۱۳-۱۱-۱۱ **واسطے دفع ملخ یعنی ٹڈی** کے یہ کلمات لکھکر ایک بانس کی تھونتھ مین رکھکر کھیتی یا باغ مین دفن کر دے انشاء اللہ محفوظ رہیگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اَھْلِكْ صِغَارَھُمْ وَاقْتُلْ کِبَارَھُمْ وَاَفْسِدْ بَیْضَھُمْ وَخُذْ بِاَفْوَاھِھِمْ عَنْ مَعَائِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَاسْتَجِبْ مِنَّا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

سانپ اور بچھو کے زہر دور ہونے کے لئے اول مارگزیدہ سے دریافت کرے کہ درد کہانتک پہونچا ہے اور معلوم کرے کہ زہر آلود خون کہانتک چڑھ گیا ہے جب موقع معلوم ہوجائے تو ایک لوہے کی پتی یا پھل اُس موقع پر اُسترہ کی طرح رکھکر پھیرے اور کاٹنے کے موضع تک لاوے جیسے حجام اُسترہ سے سر صاف کرتا ہے اس عمل سے زہری خون کاٹنے کی جگہ جمع ہوجائیگا جب خون جمع ہو تو وہان پچھنہ جسکو بھری سینگی کہتے ہین لگاکر زہر گھسیٹ لیوے اور یہ دُعا پڑھکر دم کرتا جائے سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمِّ

دفع عوارض ولادت

سانپ اور بچھو کے زہر کا علاج

اَجْمَعِیْنَ لَا دَآبَّۃَ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا وَرَبِّیْ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اَجْمَعِیْنَ کَذٰلِکَ
یَجْزِیْ عِبَادَہُ الْمُحْسِنِیْنَ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ نوح نوح نوح قَالَ لَکُمْ نُوْحٌ مَنْ
ذَکَرَنِیْ فَلَا تَلْدَغُوْہُ اِنَّ رَبِّیْ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ **واسطے دفع سانپ کے گھر سے** کاغذ کے چار پرچون پر یہ تعویذ لکھکر گھر کے
چارون کونون پر چپکا دیوے انشاء اللہ تعالیٰ سانپ اُس گھر کے گرد نہ پھریگا اور جو گھر مین ہو گا وہ نکلکر
بھاگ جائیگا ۱۱ ٦ ۱۱۱ ۸ ۷ ح ٥ ٥ لا ۱۱ ٥ ۱۱ د و ۷ **جس شخص نے زیادہ کھایا**
و و ا ٥ یو و ا ۱ م ا ح ۱۱۱ ح ط ٥ ٥ ۸
اور خوف تخمہ کا ہو اُسکا علاج چاہئے کہ پیٹ پر اپنا ہاتھ پھیرے اور کہے اللیلۃ لیلۃ
عیدی یا کرشی ورضی اللہ عن سیدی ابی عبد اللہ القرشی **بخار کے لئے** تین
کاغذ کے پرچون پر لکھے اور کھالیوے ایک ایک پرچہ روز (روز اول) بسم اللہ زارت و استنارت (روز
دوم) بسم اللہ فی علم الغیب غارت (روز سوم) بسم اللہ حول العرش دارت **تلی کے لئے** سورہ ممتحنہ
لکھے اور دھو کر پلاوے **دیگر** ایک چمڑے کے ٹکڑے پر یہ تعویذ لکھکر گلے مین ایک جمعہ کی صبح سے دوسرے
جمعہ کی شام یعنی آٹھ روز تک لٹکا دے - تعویذ یہ ہے

ا د ا ح ح ھم ما مل ملما

لحل الی د ا ی

۱ ۸ ۹ ۷ ۳

صالح صح وصح م لہ صالح دوہ آلع من الی اتیتصرہ و مرہ
ایضاً لکھے اور بائین بازو پر باندھ دے ۳ ۲ ۹ ۱ ۸ ع ۹ ۲ ح ح د د صوع
ایضاً ہفتے کے دن طلوع آفتاب سے پہلے لکھے اور ریشم کے تاگے مین باندھکر بائین طرف مثل تلوار کے لٹکا دے
تعویذ یہ ہے

ح ح ٥ د م ص ھا ا ص
ا ح ۱۱ ح ماب الی الابد

کتے کے کاٹے ہوئے کے لئے - ایک نئے برتن مین لکھکر روغن زیتون یا پانی سے
دھو کر پلائے ا ب ج ٥ ا ع ٥ د یا ب اللہ **لونڈی یا غلام بھاگے ہوئے کے**
لئے آیت او کظلمات فی بحر سے نور تک لکھکر بھاگے ہوئے کا نام لکھے اور ایک ڈبیہ مین بند کرکے دریچہ
موم سے مسدود کرے **ایضاً** ایک مشک کے پرانے چمڑے پر لکھکر دو بڑے پتھرون کے بیچ مین دبا دے
اور اُسکی صورت کا تصور کرے

۸	۱	٦
۳	٥	٧

نقوش مختلف

روزانہ بخار کے لئے مفید ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بچون کی ہر ایک بیماری کو مفید ہے۔

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

بچون کی بدخوئی کے لئے

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۲	۵	۶
۳	۵	۴	۸

تپ و لرزہ کے واسطے ہر روز صبح کو ہفتہ بھر پلائے

۸	۲۷	۳۰	۱
۲۹	۲	۷	۲۸
۳	۳۲	۲۵	۶
۲۶	۵	۴	۳۱

یہ چہل کاف کا نقش ہر قسم کے آسیب کے لئے مفید ہے

۱۵۵۶	۱۵۵۹	۱۵۶۲	۱۵۴۹
۱۵۶۱	۱۵۵۰	۱۵۵۵	۱۵۶۹
۱۵۵۱	۱۵۶۴	۱۵۵۷	۱۵۵۴
۱۵۵۸	۱۵۵۳	۱۵۵۲	۱۵۶۳

یہ آیۃ الکرسی کا نقش اقسامِ سحر اور آسیب کے لئے مفید ہے

۳۴۲۱	۳۴۲۴	۳۴۲۷	۳۴۱۴
۳۴۲۶	۳۴۱۵	۳۴۲۰	۳۴۳۵
۳۴۱۶	۳۴۲۹	۳۴۲۲	۳۴۱۹
۳۴ ۲۳	۳۴۱۸	۳۴۱۷	۳۴۳۸

نقش مبارک اسم یا محیط کا بچون کے رونے اور چلّانے کے لئے فائدہ رسان ہے لازم کہ ایک لوہے کی مربع تختی پر کندہ کرا کے بچے کے گلے مین ڈالے۔

۷۸۶

ح	ی	ط	م
ط	م	ح	ی
م	ط	ی	ح
ی	ح	م	ط

یہ نقش عداوت وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

یہ نقش بعضے بزرگون سے منقول ہے واللہ اعلم بالصواب۔

نقش آیت یحبونہم کحب اللہ واسطے محبت زن و شوہر اور اصلاح متخاصمین کے لئے مفید ہے۔

نقش یہ ہے۔ موافق چال مربع کے۔

۷۸۶

۳۷۲	۳۷۵	۳۷۸	۳۶۵
۳۷۷	۳۶۶	۳۷۱	۳۷۶
۳۶۷	۳۸۰	۳۷۳	۳۷۰
۳۷۴	۳۶۹	۳۶۸	۳۷۹

نقش یا حسیب درد سر کے لئے مفید ہے

۷۸۶

۹	۳۳	۳۶	۲
۳۵	۳	۸	۳۴
۴	۳۸	۳۱	۷
۳۲	۶	۵	۳۷

گردن پر یا سر پر باندھے۔

یہ نقش آیت انہم یکیدون کیدًا کا ہے واسطے حفظ جنین کے مفید ہے ۷۸۶

۷۶	۷۹	۸۲	۶۹
۸۱	۷۰	۷۵	۸۰
۷۱	۷۴	۷۷	۸۴
۷۸	۷۵	۷۳	۸۳

یہ نقش آیت لایرون فیہا شمسا ولا زمہریرا کا واسطے بواسیر کے مفید ہے اپنے ہاتھ مین باندھے۔

۴۳۲	۴۲۷	۴۳۴
۴۳۳	۴۳۱	۴۲۹
۴۲۸	۴۳۵	۴۳۰

یہ نقش اسم مبارک یا قابض کا واسطے اقسام اسہال کے فائدہ مند ہے۔ شکم پر باندھے

۳۰۲	۲۹۷	۳۰۲
۳۰۳	۳۰۱	۲۹۹
۲۹۸	۳۰۵	۳۰۰

نقش مبارک اللہ غالب کا جسکی ناف جاتی رہتی ہو اُسکے لئے مفید ہے۔ ناف پر باندھے۔

۸۸۸	۸۸۳	۸۹۰
۸۸۹	۸۸۷	۸۸۵
۸۸۴	۸۹۱	۸۸۶

نقش آیت کریمہ قلنا یا نار کونی بردًا کا بخار کے لئے مفید ہے ہاتھ کے پہونچے مین باندھے۔

۴۱۵	۴۱۰	۴۱۷
۴۱۶	۴۱۴	۴۱۲
۴۱۱	۴۱۸	۴۱۳

نقش بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا واسطے مقہوری اعدا اور دشمنون پر فتح پانے کے لئے مفید ہے

۲۶۲	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

نقش مبارک آیت الکرسی کا شر شیاطین اور جنون وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ لکھکر مکان پر چسپان کرے۔

نقش آیت الکرسی یہ ہے ÷

۱۵۴۳	۱۵۳۰	۱۵۴۵
۱۵۴۴	۱۵۴۲	۱۵۴۰
۱۵۲۹	۱۵۴۶	۱۵۴۱

نقش کہیعص اسکے تین نقش ہین ایک خلائق کی نگاہ مین عزیز ہونے کے لئے۔ دوسرا فتح اور ظفر کے لئے تیسرا واسطے دفع غم والم کے طالب کو لازم ہے کہ جمعہ کے روز عروج ماہ مین چاندی کی تختی پر کندہ کرائے۔ نقش اول یہ ہے۔

ھ	ك	ص	ع	ی
ع	ی	ھ	ك	ص
ك	ص	ع	ی	ہ
ص	ع	ی	ہ	ك
ی	ہ	ك	ص	ع

نقش دوم

ہ	ك	ص	ع	ی
ی	ھ	ك	ص	ع
ص	ع	ی	ہ	ك
ك	ص	ع	ی	ہ
ع	ی	ہ	ك	ص

نقش سوم

ع	ص	ی	ھ	ك
ی	ہ	ك	ص	ع
ی	ہ	ك	ی	ہ
ع	ی	ہ	ك	ص
ہ	ك	ض	ع	ی

نقش آیت انه من سلیمان واسطے بر آنے اکثر حاجتوں کے مفید ہے مناسب کہ لکھکر اپنے پاس رکھے۔

۳۹۶	۳۹۱	۳۹۸
۳۹۷	۳۹۵	۳۹۳
۳۹۲	۳۹۹	۳۹۴

یہ نقش دردزہ کے لئے فائدہ مند ہے لازم کہ ایک پاک کپڑے مین سی کر بائین ران پر زچہ کے باندھے اور بعد فراغت کے کھول ڈالے۔

۳۲۲۷۸	۳۲۲۷۳	۳۲۲۸۰
۳۲۲۷۹	۳۲۲۷۷	۳۲۲۷۵
۳۲۲۷۴	۳۲۲۸۱	۳۲۲۷۶

یہ نقش اُس عورت کے لئے مفید ہے جسکے سوائے دختر لڑکا نہین پیدا ہوتا یا اسکی اولاد زندہ نہین رہتی لازم کہ لکھکر اپنے پاس رکھے۔
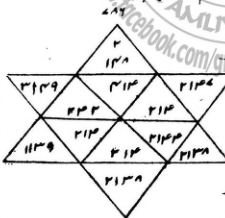
۷۸۶

۲
۱۴۸

۳۱۴۹ ۳۱۴ ۲۱۴۷

۲۴۲ ۲۱۴

۲۱۴ ۲۱۴۴

۱۱۳۹ ۲۱۴ ۲۱۳۸

۲۱۳۸

مفید ہوگا بعونہ تعالیٰ وکرمہ

نقش کلام اللہ شریف کے اعداد کا واسطے برآنے حاجات اور خیر و برکت کے لکھکر اپنے پاس رکھے

٧٨٦

٧٢٣٥٧٩٨	٨٢٣٥٧٩١	٧٢٣٥٧٩٦
٨٢٣٥٧٩٣	٨٢٣٥٧٩٥	٨٢٣٥٧٩٧
٨٢٣٥٧٩٤	٨٢٣٥٧٩٩	٨٢٣٥٧٩٢

چوتھی فصل اعمال مجربات الاباالشیخ محمد صاحب نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ و دیگر اولیائے کرام عالی مقام

قدس اللہ اسرارہم

عمل دائرہ سورۂ یٰس کا منقول ہے حاجی مولوی محمد قلندر صاحب قدس سرہ جلال آبادی سے واسطے حاجت روائی کے مجرب ہے۔ **طریق** اُسکا یہ کہ یٰس شریف کو مع بسم اللہ شروع کرے جب لفظ مبین اول پر پہونچے چھنگلی کو بند کرلے پھر سر سے پڑھے جب دوسری مبین پر پہونچے اُسکے برابر کی اُنگلی بند کرے پھر سرے سے پڑھنا شروع کرے جب تیسری مبین پر پہونچے بڑی اُنگلی کو بند کرلے پھر نئے سر سے پڑھکر چوتھی مبین پر پہونچے کلمہ کی اُنگلی بند کرلے پھر سرے سے شروع کرکے پانچوین مبین پر پہونچے انگوٹھے کو چارون بند اُنگلیون پر رکھکر زور سے بند کرے جیسے کہ گھونسا زور سے بند کرلیتے ہین۔ پھر اول سے یٰس پڑھنی شروع کرے جب چھٹی مبین پر پہونچے بائین ہاتھ کی چھنگلی بند کرے اسیطرح ساتوین مبین پر برابر والی اُنگلی بند کرے جب ساتون عقد سے فارغ ہو پھر سورۃ اول سے شروع کرکے آخر تک پڑھتا چلا جائے درمیان مین جب اول مبین پر پہونچے پہلے بائین ہاتھ کی برابر والی اُنگلی کھولے اور دوسری مبین پر بائین ہاتھ کی چھنگلی کھولے اور تیسری مبین پر دائین ہاتھ کا انگوٹھا کھولے اسیطرح برخلاف عقد کے باقی اُنگلیون کو ہر مبین پر کھولتا چلا جائے یہانتک کہ ساتوین مبین پر دائین ہاتھ کی چھنگلی کھلے پھر سورۂ یٰس تمام کرے پھر ایکبار سورۃ اول سے آخر تک پڑھے اور جب کہ ہر بار سورۃ شروع کرے اعوذ یٰس صلی اللہ علیہ وسلم یٰس والقرآن الحکیم تا آخر پڑھے ﴿

عمل حصول دست غیب جس آٹھ آنہ روز حاصل ہوجاتے ہین یَا دَآئِمُ الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ

یَا وَاهِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَایَا یَا وَدُوْدُ ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ بِحُرْمَةِ تَتَكَفَّلُ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الْغَفَّارُ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا صَمَدُ دو سو مرتبہ ہر روز پڑھتا رہے **حکام کے روبرو جانیکے لئے** کَمَا رَاَیْتَهٗ اَكْبَرْنَهٗ تا مَلَكٌ كَرِیْمٌ گیارہ دفعہ پڑھکر ہاتھ پر دم کرکے مونہہ اور بدن پر ملے **چیچک کے لئے** نیلے سوت کے اکیس تار لیکر نو گرہ دے ہر گرہ پر سورۂ فاتحہ ایکبار پڑھکر دم کرے اور گلے مین باندھے **مسان کا گنڈہ** والسماء والطارق اکتالیس بار پڑھکر اکتالیس گرہ دے اور پیٹ پر باندھے اور بچہ کی پیدائش کے بعد اُسکے گلے مین باندھ دے اور سوت کے تار بھی اکتالیس ہی ہون **بھڑ کے ڈنک کے لئے** نو بار بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم پڑھکر زمین پر تھوکے اور تھوک کے لعاب مین خاک آلودہ کرکے ڈنک کی جگہ ملے **قرض ادا ہونے کے لئے** سورۂ اذا جاء فجر کی نماز کے بعد پڑھنا مجرب ہے **مسان اور آسیب کے لئے** ہر روز پرچہ پر لکھکر پلاوے بحق باللّٰہ العلی العظیم ۱۱ ۱۱ ۵ ھ

عملِ حُب بکری کے شانہ کی ہڈی پر جمعہ کی نماز کے بعد برہنہ ہو کر سورۂ یٰسین جسقدر اُسپر اُسکے لکھے اور نام طالب اور مطلوب کا بھی لکھے مگر یہ کام عروج ماہ مین کرے پھر ہڈی کو ایک ہانڈی مین رکھکر چولھے کے نیچے دفن کر دے اسطرح کہ ہانڈی گرم رہے مگر جلنے نپائے دل محبوب بیقرار ہوگا مگر احتیاط رہے کہ اگر ہانڈی جلیگی تو طالب کو سوزش ہو جائیگی۔ عمل مجرب ہے **ایضاً** جو عورت یہ نقش اپنے پاس رکھیگی شوہر کے دل مین محبوب اور چشم خلائق مین صاحب عزت ہو اور جو اُسکو دیکھے اُسکا خیرخواہ ہو نقش یہ ہے +

۶۰۰۹	۶۰۱۳	۶۰۱۶	۶۰۰۲
۶۰۱۵	۶۰۰۳	۶۰۰۸	۶۰۱۴
۶۰۰۴	۶۰۱۸	۶۰۱۱	۶۰۰۷
۶۰۱۲	۶۰۰۶	۶۰۰۵	۶۰۱۷

بچون کی بیماری دفع ہونیکے لئے خاصکر مسان کے واسطے مجرب ہے نقش یہ ہے اور بیمار بچے کے گلے مین باندھے ۱۱۱۵ حمن ۱۱۱۱ ھ ۶ — مگر مسان مین یہ ترکیب ہے کہ نقش کو پانی

برائے ادائے قرض برائے مسان و آسیب

برائے حب

ایضاً

برائے دفع بیماری اطفال

مین گھولکر ایک گرم توے پر بوند بوند کرکے ڈالین اور جو دھوان اُس سے اُٹھے اُس سے مریض کو دھونی
دیوین **تلی کے مرضون کے لئے** یہ نقش لکھکر چار تہ رومال کی تلی پر رکھکر تعویذ ایک نلکی مین بند
کرکے رومال پر رکھدین اور نلکی کو آگ سے جلائین انشاء اللہ فائدہ ہو
عمل حب ایک جوڑہ سیہ جنگلی کبوتر کا لاکر مہیا رکھے بعد بارھوین تاریخ
کو آدھی رات کے وقت جو تیرھوین رات مہینے کی ہوتی ہے ایک پیپل کے
درخت کے پاس جاکر بالکل برہنہ ہوکر بارہ پتے لیوے صبح کو وہ پتے بچھاکر کبوتر انپر ذبح کرکے خون پتون
پر گراوے پھر پتون کو جلاکر راکھ اُنکی رکھ چھوڑے جسپر ایک بُرکی ڈالیگا وہ حاصل کرے اور پر فریفتہ ہو جائیگا
ایضاً بروز اتوار نوچندہ کے آفتاب نکلنے سے پہلے ایک سیاہ جونک کہ اُسپر زردی نہو مارے مگر ایسے حال
مین کہ عامل کے بدن پر کپڑا نہو اور نہ کسی سے کلام کرے پھر جونک کو جلاکر راکھ اُسکی رکھ چھوڑے جسپر چٹکی
ڈالدیگا اُسکا فرمانبردار اور دیوانہ ہو جائیگا **ایضاً** تھوڑے سے گڑ یا پان یا کسی خوردنی شئے پر یہ آیت
پڑھکر مطلوب کو کھلائے مطلوب اُسکا فرمانبردار ہو جائیگا مگر لازم ہے کہ کسی بدکار کو نہ دے بِسۡمِ اللّٰهِ
اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ يُحِبُّوۡنَ كَحُبِّ اللّٰهِ لِقُلُوۡبِهِمۡ فِیۡ لَيۡلٍ وَّنَهَارٍ وَفِیۡ
سَاعَةٍ وَشَهۡرٍ عَلٰی حُبِّهِمۡ اَشَدُّ حُبًّا وَلَوۡ يَرَی الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا اَنَّ السَّاعَةَ جَمِيۡعًا فُلَانَ بِنۡتَ
فُلَانَ عَلٰی حُبِّ فُلَانَ بۡنَ فُلَانَ **محبوب کا دل کھینچنے کے واسطے** محبوب کا تصور کرکے
تین سو ساٹھ مرتبے یہ دعا پڑھے اول و آخر درود تین بار بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
بِحُرۡمَةِ جِبۡرَئِيۡلَ اللّٰهُ الصَّمَدُ بِحُرۡمَةِ اِسۡرَافِيۡلَ لَمۡ يَلِدۡ بِحُرۡمَةِ مِيۡكَائِيۡلَ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ بِحُرۡمَةِ
عِزۡرَائِيۡلَ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِحُرۡمَةِ دَرۡدَائِيۡلَ مِهۡرَائِيۡلَ **ایضاً** حب کے لئے آیت وَ
بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ لازم ہے کہ قطب کی طرف مونہہ کرکے دایان پاؤن بائین پر رکھکر گیارہ
سفید موٹھ کے دانون پر جو ایک رنگ سفید ہون گیارہ بار پڑھے پھر ایک ہانڈی مین رکھکر مونہہ بند کرکے
اپنے مکان مین دفن کرے اور ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبے پڑھکر ثواب اُسکا حضرت سرور کائنات صلی
اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس کو پہونچائے پھر جسقدر ممکن ہو ہر روز یہ آیت پڑھتا رہے خلق کے رجوع
ہونے اور گرویدہ ہونے کے باب مین یہ عمل عجیب الاثر ہے مگر عامل کو یہ نصیحت ہے کہ نیک خلق ہو
بعد فروتنی حوصلہ اختیار کرے اور خلائق کو طعام و لباس اور ہر طرح سے نفع پہونچائے کروڑون آدمیون کو

فائدہ پہونچیگا۔ مگر مال جمع نہ کرے آدمی ہر طرف سے ہجوم کرینگے **وبا دور ہونے کے لئے** کاغذ پر لکھکر مکان کے دروازہ پر لگائے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ يَاۤ اَهۡلَ يَثۡرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمۡ فَارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا ایسا ہی ثابت عبد اللہ کا جایا۔ جاری ومحمد آیا دسلم اگرچہ لفظ امینہ لکھا دیکھا گیا مگر صحیح لفظ آمنہ ہے اگر آمنہ لکھے تو بہتر ہے۔ **نقش دافع شیاطین وجن** جو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ سے منقول ہے جس سے بلا دور ہوتی ہے اور جن جل جاتا ہے۔ چاہئے کہ نقش روئی کے اندر رکھکر فتیلہ بنائے اور کورے چراغ مین رکھکر تلون کے تیل سے روشن کرکے آسیب زدہ کو اسکے روبرو بٹھائے۔ صورت نقش کی یہ ہے

اللھم احرق الشیاطین

۱۳	۳	۲	۱
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱	۱۵	۱۴	۴

ایضاً یہ عمل بھی حضرت موصوف سے منقول ہے انس سخت مریض کے واسطے جبکہ مرض معلوم نہوتا ہو یا اچھا نہو تو چاہئے کہ وضو تازہ کرے اور دو رکعت ادا کرے ہر رکعت مین سورۂ کوثر گیارہ گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد قل یا ایہا الکافرون ایکہزار بار اور يَا بَدِيۡعَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ہزار بار اور سو بار اول وآخر درود شریف پڑھے خدا چاہے شفا ہوگی یہ عمل بار ہا آزمایا گیا ہے **پیشاب بند ہونے کے لئے** جسکا پیشاب بند ہو اسکے گردن مین باندھے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنۡ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ فَاِنَّهٗ يَنۡحَلُّ بَوۡلُهٗ وَيَجۡرِيۡ اِنۡشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى **تعویذ خلل ناف** منقول حضرت مولانا وسیدنا حضرت سید احمد صاحب بریلوی مجاہد فی سبیل اللہ قدس سرہ۔ لکھکر ناف پر باندھے۔

دار الحمی اور درد سر اور آدھا سیسی اور خلل ناف اور درد زہ وغیرہ کے لئے مفید ہے ران پر باندھے اللھم صل علی محمد یا محمد محمد محمد محمد محمد صل علی محمد +

کھسرہ اور چیچک کے لئے قبل طلوع آفتاب کے لکھکر گلے مین ڈالے انشاء اللہ ہرگز نہین نکلیگی اور جو بالفرض نکل بھی آئیگی تو جلد اچھی ہو جائیگی بعونہ تعالی۔ نقش یہ ہے.........

وایاک	اھدنا الصراط المستقیم	غیر المغضوب	الحمد للہ
انعمت علیھم	رب العالمین	ایاک نعبد	صراط الذین
الرحمن	ولا الضالین	نستعین	یوم الدین
اھدنا	مالک	الرحیم	علیھم

حاشیہ: وفع وبا — نقش دافع شیاطین وجن — ایضاً — اجابت دعا — عمل — تعویذ خلل ناف — دار الحمی — کھسرہ وچیچک

بانجھ عورت کا علاج انار کی چار پھانکین اسطرح کرے کہ وہ الگ الگ نہو جائین پھر اُسپر سورۂ یٰسین پڑھے جب اول مبین پر پہونچے اُسپر پھونک کر پھر سرے سے پڑھے اور دوسری مبین پر پہونچکر دم کرے اسیطرح سات مبین ختم کرکے اُسپر پھونکے پھر باقی سورۃ پڑھکر پھونکے اور پاؤ سیر کشمش اور پاؤ سیر چنے کی دال بھنی ہوئی پر ہفت سلطان کی فاتحہ پڑھکر چھوٹے بچون کو کھلادے پس اُس بانجھ کو وہ انار بعد غسل حیض کے کھلاوے اللہ تعالیٰ اُسکو فرزند عطا فرما دیگا **ایضاً** منقول حضرت حاجی مولوی محمد قلندر صاحب جلال آبادی قدس سرہ سے - سیاہ مرچ اور اجواین پر ستر بار یہ آیت خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً آخر تک اور اول وآخر درود شریف پڑھے اور سات بار قل یاایہا الکافرون اور سورۂ مزمل اور گیارہ مرتبے الم نشرح پڑھے پھر سات دانہ مرچ اور قدرے اجواین اُسمین سے ہر روز کھایا کرے اور یہی علاج اُسکا ہے جسکا کچا حمل گرجاتا ہو **ادائے قرض** کے لئے سورۂ اذا جاء چالیس مرتبے بعد نماز فجر کے پڑھے ؛ **حل مشکل کے لئے** سورۂ قریش ستر بار حل مشکل تک پڑھنے کی مداومت کرے اور ایسی ہی شب کے وقت ساڑھے چار ہزار بار اسم ذات پر مداومت کرنی حل مشکل مین عجیب الاثر ہے **دفع تنگی معاش** کے لئے سو بار یا زیادہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا شِدَّةَ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَالْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ **ایضاً** کلمہ تمجید مع اول و آخر درود کے پانسو بار پڑھنا مفید ہے **جننے کی سہولت کے لئے** ایک ٹھیکرے پر یہ تعویذ لکھے اور عورت کو برہنہ کرکے اُسکے پاؤن کے نیچے رکھے اور پاؤن سے توڑے - نقش یہ .... **تسخیر امرا و حکام کے لئے** منقول ہے حضرت مولانا شاہ رفیع الدین قدس سرہ برادر خورد حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے

	هی	
هی	هی	هی
	هی	

يَا دَائِمُ كُلِّ شَيْءٍ مَوْدَاحِمَةٌ پانسو مرتبے تین روز پے در پے پڑھے اور چوتھے روز غسل کرے اور ہزار بار پڑھے اور ہاتھ کی ہتیلی پر لکھے اور روبرو امیر اور حاکم وغیرہ کے جاوے اور اُسکے مقابلے مین بندرہ بار پڑھے خدا چاہے تو نہایت مدارات سے پیش آئے **جمعیت خاطر کے لئے** ہر روز پانسو بار یہ آیت پڑھا کرے اور اول و آخر درود شریف فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ **حاجت روائی کے لئے** ہر روز

علاج عقم — ایضاً — ادائے قرض — حل مشکل — دفع تنگی معاش — ایضاً — عسر ولادت — تسخیر امرا — جمعیت خاطر — حاجت

سو بار پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُسَہِّلَ الْاَصْعَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَبِّ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **نئے شہر مین داخل ہونے** کے وقت پڑھے تو فائدہ پائے رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ **تو انگری اور اطمینان کے لئے** سفر کے جانے اور گھر مین واپس آنے کے وقت آیۃ الکرسی تین تین بار پڑھنی مجرب ہے اسیطرح سفر مین قل یا اور اذا جاء اور قل ہو اللہ اور معوذتین بالبسم اللہ پڑھنی مجرب ہے **اسقاط حمل کی حفاظت کے لئے** باوضو ایک کونے مین ہوکر لکھے اور عورت کے پیٹ پر باندھے بحکم الٰہی حمل محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ حَمْلَ ھٰذِہِ الْمَرْاَۃِ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ **آدھا سیسی کے درد کے لئے** باوضو لکھکر سر مین باندھے مگر پہلے تھوڑی سی شیرینی پر فاتحہ اولیاء کرام رحمہم اللہ کی دیکر تقسیم کر دے انشاء اللہ شفا ہوگی وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ اَحَدًا اَللّٰھُمَّ اَسْکِنْ ھٰذَا الْوَجَعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ **الحمد پڑھنے کی ترتیب** ہر مشکل اور مہم کے لئے چالیس بار الحمد اس ترکیب سے پڑھنی تاثیر عظیم رکھتی ہے کہ بعد ادائے سنت فجر کے پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لفظ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو مکرر پڑھے اور جو کچھ مقصود ہو اسکا تصور کرکے باقی الحمد تمام کرے اور جب لفظ آمین پر پہونچے تین تین بار کہے اللہ تعالیٰ اسکی مہم کو آسان کریگا **دفع مسان** کے لئے ایک ہانڈی لیکر اسمین تین مٹھی ماش اور تین لوہے کی کیلین اسمین رکھے اور یہ تعویذ لکھکر اسمین ڈالے اَلْحَفِیْظُ سَاتَ بَا الرَّقِیْبُ سَاتَ بَا اَللّٰھُمَّ بِالْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ الٰہی بحرمت غوث الاعظم الٰہی بحرمت حاجی محمد شاکر قدس سرہ مسان فلان دفع شود اور یہی تعویذ گلے مین ڈالے **تسخیر** ۲۷ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ تا اَنَابَ پڑھکر چنبیلی کے تیل پر دم کرے اور جسکو سونگھا دے وہ فرمانبردار ہو انشاء اللہ

برائے حاجت - تپ بے لرزہ - تپ باری - لڑکے کا رونا - جلو انس - دفع رنجش امراو حکام - علاج مسان

حاجت کے لئے ظہر کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ حاجت بر آوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ اِلٰى مُشْتَاقٍ بِنُوْرِ جَمَالِكَ وَرَسُوْلِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ **بے لرزہ کی تپ کے واسطے** قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ پیپل کے تین پتوں پر لکھکر دیوے تاکہ مریض ہر روز ایک پتا چاٹ لیوے

واسطے تپ ولرزہ کے یہ نقش لکھکر مریض کے گلے مین باندھے **باری کے بخار کے واسطے** اللہ شافی اللہ کافی گرم پانی کے اوپر پڑھکر مریض کو پلائے انشاء اللہ صحت ہوگی - مجرب ہے -

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

لڑکے کے رونے اور جلو انس کے لئے لکھکر گلے مین ڈالے ٹھی ٹھی ٹھی ٹھی ٹھی ٹھی ٹھی

دفع رنجش امراو حکام کے واسطے آیت کریمہ رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ تین سو ساٹھ بار بعد نماز عشاء کے پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار کوئی سا درود پڑھے اور پڑھنے سے پہلے اور پڑھنے کے بعد اور پڑھنے کے پیچھے کسی سے کلام نہ کرے خدا چاہے انکی رنجش دور ہو اور رضامند ہو کر اُسکی ضرورت نکالدین - مجرب ہے **علاج مسان کا** جو معمول مشائخ عظام کا ہے - ایک بکری سیاہ ایک رنگ جوان یا سفید مرغ تاجدار لاوے مگر یہ عمل ایسے وقت سے شروع کرے جبکہ حمل پر ایک چلہ یا نہایت درجہ ڈہائی مہینے گذرے ہون اس سے زیادہ عرصہ نہ گذرا ہو - بکری کو حاملہ کے سرہانے باندھکر گھانس اور چارہ اُسی جگہ اُسکو دیتا رہے اور صبح و شام حاملہ کا پیشاب بکری کے تمام بدن پر ملتا رہے اسطرح پیہم نو دن تک کرے بعد ازان حاملہ یکشنبہ کے روز نہا کر اور وضو کرکے خوشبو ملے اور تین تعویذ لکھے جو نیچے لکھے جائین گے دو تعویذون مین تو کلمہ یعنی کلمہ طیب لکھے تیسرا تعویذ بغیر کلمہ طیب کے لکھے پھر اُسی یکشنبہ کے روز چار گھڑی دن چڑھے بکری کو رو بقبلہ ہو کر حاملہ کے ہاتھ سے اس طریق سے ذبح کرائے کہ اُن تعویذون مین سے ایک تعویذ جسمین کلمہ لکھا ہو پہلے حاملہ کے ہاتھ مین بندھوائے اور ایک تعویذ پاک روئی مین رکھکر سوت لپیٹکر بکری کے مونہہ مین رکھے اور مونہہ سوت سے باندھ دیوے اور تیسرا تعویذ جسمین کلمہ نہو بطریق مذکورہ روئی مین رکھکر سوت باندھکر بکری کے گلے مین لٹکائے کہ سینہ کے قریب رہے پھر حاملہ کے ہاتھ مین چھری دیکر رو بقبلہ کرا کے بکری کو اُسکے ہاتھ سے اس ڈھنگ سے ذبح کرائے کہ بکری کا سر تن سے جدا ہو جائے اور خون بکری کا ایک پاک مٹی کے پیالہ مین لیکر حاملہ کے مکان کی چار دیواری پر دو انگلیون سے اُس خون کا خط کھینچے اور جس طرف سے خط

شروع کرے اُسطرف کا خط خوب قائم کرے اور بکری کی سری بغیر اُس تعویذ کے جو اُسکے مونہہ مین رکھا گیا
تھا حاملہ کے مکان کے باہر چوکھٹ کے پاس دفن کردیوے اور بکری کا لاشہ مع تعویذ معلقۂ سینہ مکان کے
مدخل کی بائین طرف کونے مین دفن کردیوے اور حاملہ کے ہاتھ مین جو تعویذ باندھا تھا اُسکو کنوے مین ڈالے
اور وہ تعویذ جو بکری کے مونہ مین رکھا تھا تا نجیہ مین منتقل ہو کر حاملہ کے گلے مین بندھوا دے اور جب بچہ
پیدا ہو تو وہ تعویذ بچے کے گلے مین باندھ دے یہ بھی واضح رہے کہ اگر دیکھ کی جرأت حاملہ کو خود تو اُسکا محرم حاکم
ہاتھ پکڑ کر بکری کے گلے پر پھیر دے یہانتک کہ سر اُسکا بدن سے علیحدہ ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل
سے بچہ خلل مسان سے محفوظ رہیگا۔ دعا یعنی تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَعُوْذُ
بِالْوَحْدَانِيَّةِ الْوَاحِدِ الصَّادِقِ وَحَقِّ كُلِّ ... وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ
اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ يُؤْذِيْكَ
وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا اِلٰہی فلان بنت فلان کو ... کو ... وخیریت ... و
جمیع امراض و آفات و بلیات سے محفوظ رکھ بحرمت کلمہ پاک لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ
كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اٰمِيْنَ **ظاہری و باطنی فراغت کے**
لئے اکتالیس بار یہ دعا...... اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ لِسَانًا ذَاكِرًا وَّقَلْبًا حَاضِرًا شَاهِدًا اشْتَاقًا
بِجَمَالِكَ وَرِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّاسِعًا بِغَيْرِ كَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِغَيْرِ رَدٍّ وَّادْفَعْ عَنِّي الْفَقْرَ
وَالدَّيْنَ بِحُرْمَةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَاُمِّهِمَا وَجَدِّهِمَا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ بعد از نماز مغرب پڑھے **مجلس سے اٹھتے یا بیٹھتے وقت** اگر بسم اللہ الرحمن الرحیم
صلی اللہ علی محمد پڑھ لیا کرے تو وہ لوگوں کی غیبت سے اور لوگ اُسکی غیبت سے محفوظ رہینگے کیونکہ خدا تعالیٰ
اسکی حفاظت کے لئے ایک موکل مقرر فرمائیگا **دعا کی قبولیت** اور مکاشفات اور مناجات اور سہولت
مطالب لابدی حاصل ہونے اور جسم کی بیماریون سے محفوظ رہنے اور مقہوری اعدا اور انکشاف اسرار علوی
اور تسخیر کل اہل عالم کے واسطے یہ دس کلمے جو اسماء الٰہی عزشانہ ہین مخصوص ہین اَلْمُحِيْطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ

اَلرَّشِیْدُ اَلْحَسِیْبُ اَلْفَعَّالُ اَلْخَلَّاقُ اَلْبَارِئُ اَلْخَالِقُ اَلْمُصَوِّرُ **چور ظاہر کرنے کی ترکیب**

اگر کوئی چیز چوری جائے اور اُسکا چور معلوم نہو تو چاہیے کہ دس مرتبے درود شریف شنگرف کی ڈلی پر پڑھکر اپنی ران پر ملے اور چالیس بار یہ اسماء ایک اُسترہ پڑھکر اپنی ران کے بال مونڈے چور کے سر کے بال خودبخود مُنڈ جائینگے یہ عمل عجیب ہے۔ بسم اللہ طلیقہ نلیقہ تلیقہ نلیقہ بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ و علی ولی اللہ **کشایش رزق کے لئے** تعویذ یا باسط کا دس بار لکھکر دریائے روان مین اگر نہو تو کنوئے مین ڈالے اور لکھنے اور ڈالنے کا ایک وقت کسی نماز کے بعد مقرر کرے اگر کوئی شخص قیدی کے رہا ہونے کے لئے یہی تعویذ لکھکر قیدی کی پشت پر داہنی

١٨	۴٨	٦
١٢	٢۴	٣٦
۴٢	یا باسط	٣٠

مونڈھے کی طرف چپکائے تو امید ہے کہ جلد خلاص ہو۔ **قضائے حاجت کے لئے** ہر روز گیارہ مرتبے یہ شکل لکھکر دریائے روان مین علیحدہ علیحدہ ڈالے

(٨ ١١١ حمٓ [illegible] ١١١ ھم)

تسخیر اور فتوحات کے لئے یہ نقش پندرہ بار باوضو لکھکر دریا مین ڈالے

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	۴

اور یہی تعویذ حوائج حاجت کے لئے بھی مجرب ہے **آیت قطب یعنی** ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ سے بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک ہے عالمون نے اس آیت مین چھبیس۲۶ خواص بیان کیے ہین مگر اس جگہ گیارہ خواص کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اول جو کوئی اس آیت کو ہر روز چالیس مرتبے پڑھا کرے تو جو مُراد خدا سے چاہے اُسکو عطا ہو مگر فجر کی نماز کے بعد پڑھا کرے دوسرے جس کسی کو کوئی اہم کام بادشاہ یا امراء سے پیش آوے اور اُسکا نکلنا دشوار نظر آتا ہو تو اس اسم کو تین بار مصلے پر پڑھکر دونو ہاتھ اپنے مونہہ پر ملے انشاء اللہ مراد بر آئے۔ تیسرے اگر آسیب زدہ کے بائین کان مین یہ آیت پڑھکر دم کرے تو آسیب دور ہو چوتھے اگر بچھو کاٹے ہوے کے داہنے کان مین پڑھکر پھونکے آرام ہو پانچوین اگر جنگ یا مہم مین تیرہ یا پندرہ دفعہ پڑھے فتحیاب ہو چھٹے اگر دشمن کے مکان پر چار مرتبے پڑھکر دم کرے اُسکا گھر ویران ہو۔ ساتوین اگر دشمن کے مونہہ پر بارہ دفعہ پڑھکر دم کرے مطیع ہو جائے آٹھوین جو کوئی سات مرتبہ پڑھکر مجلس مین آوے تمام اہل مجلس اُسکی تعظیم کرین نوین جو کوئی نو درم شہد اور دو درم لونگ کے اوپر پڑھکر دم کرکے کھایا کرے باہ زیادہ ہو دسوین جو کوئی ہر روز ہزار بار پڑھا کرے فراخ دستی اور فارغ البالی اُسکو حاصل ہو۔ گیارھوین اگر گھوڑا بزدلی کرے تین بار اُسپر پڑھے **سورۂ فاتحہ پڑھنے کی ترکیب** سات دن کے اندر واسطے بر آنے حاجات دینی اور دنیوی کے مفید ہے۔ دنیوی حاجتون کے لئے جنوب رو ہوکر

طرف پھرا کر کھڑا کر دے اسما یہ ہین بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمتہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمتہ بسم اللہ
الٰہی بحرمتہ حضرت بایزید عثمانی از شر موشہا نگہدار اگر چوہے کھیت مین رہتے ہون تو تعویذ اس عبارت سے
لکھے - بسم اللہ الرحمن الرحیم
الٰہی بحرمتہ حضرت بایزید عثمانی
از شر موشہا نگہدار

بواسیر دور ہونے کے لئے اتوار کے دن صبح کے وقت یہ تعویذ لکھے - کمر مین باندھے -

مرگی دور ہونے کے لئے پانچ کورے سکورون پر اصحاب کہف کا نقش لکھے اور ہر سکورے مین کوئلے بھر کر آگ دے جب خوب تپ جائین بعد زوال کے تب بچے کی چارپائی کے پایون کے نیچے ایک ایک سکورا رکھدے - نقش مذکور یہ ہے -

۱۰۳۶	۱۰۱۰	۱۲۲۲	۱۰۳۰
۱۰۲۲	۱۰۳۲	۱۰۲۴	۱۰۱۲
۱۰۲۶	۱۰۲۰	۱۰۱۴	۱۰۴۰
۱۰۱۶	۱۰۳۸	۱۰۲۸	۱۰۱۸

تلی کا ورم دور ہونے کے لئے نقش لکھکر مریض کے ہاتھ پر رکھے اور سفید مٹی کا ڈھیلا اُسپر رکھکر تین یا پانچ یا سات یعنی بعدد طاق قل ہو اللہ پڑھے اور ڈھیلے پر لوبان رکھکر جلاوے اور دوسرا شخص تلی کو پکڑے رہے -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ

اقسام آسیب کے لئے - ایک کپڑے کو نیل (الحمد؟) مین رنگ کر چالیس فتیلہ بنائے اور جس مکان مین آسیب زدہ سوتا ہو اول ایک فتیلہ ایک رات دن برابر جلاوے پھر باقی فتیلون کو ایک ایک روز ہر شب چالیس دن تک اُس مکان مین روشن کرو یا کرے خدا چاہے آسیب دور ہو بفضل خدا تلی دور ہو جائیگی -

ایضاً سورہ ناس کو سات مرتبہ بغیر بسم اللہ کے پڑھکر کڑوے تیل پر دم کرے اور آسیب زدہ کے آنکھ ناک کان اور ہاتھ پاؤن کے ناخونون پر ملے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی

چیچک نکلنے کی ترکیب نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دونون ہاتھوں پر سیاہ مرچ کے دانے رکھکر ... ایک مرتبہ پڑھکر ایک ایک دانہ ہاتھ پر مارتا جائے ... دانہ پر ... کی صورت نمودار ہو جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ ...
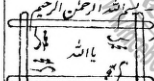
حکیم بدالدین سے اور وہ شاہ ابوالبرکات صاحب عمل سے آیۃ الکرسی کا عمل نقل فرماتے ہیں۔ عنایت سے دولت وجاہ اور دفع اورتہ و بالا ہونے اعداء کے مجرب ہے وہ یہ کہ ہر نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی کے پڑھنے پر مداومت کرے کہ آیۃ الکرسی کے دس کلموں پر دسون انگلیاں بند کرے شروع چھنگلیا سے انگوٹھے پر ختم کرے اور شفیع عندہ کے دو عینوں کے مابین حاجات لطیفہ جیسے حب وغیرہ دل میں لائے اور یعلم ما بین ایدیہم کے دو میموں کے درمیان حاجات قہریہ جیسے بربادی اعدا وغیرہ کا خیال کرے جب عقد سے فارغ ہو تو الم نشرح اور قل ہو اللہ اور درود شریف تین تین بار پڑھے۔

آسمان کی طرف پھونکے پھر ایک ایک الحمد مع بسم اللہ و آمین پڑھکر ایک ایک انگلی کھولتا جائے مگر بسم اللہ کا اخیر میم الحمد للہ کے لام سے ملا دے جب دس بار الحمد پڑھکر دس انگلیاں کھول ہاتھ پر پھونک کر تمام اعضا پر ملے معمول صاحب عمل کا یہ تھا کہ جمعیت اور دفع شر ظلمہ کے لئے یہ نقش

تھے مولانا صاحب کو یہ عمل نواب مصطفیٰ خان صاحب والی جہانگیر آباد سے پہونچا تھا ۔ ڈھیلا

مولانا صاحب اپنی ممانی صاحبہ سے یہ عمل نقل کرتے ہیں جس سے غضب دور ہو اور دشمن موافق قل ہو اللہ مہربانی اور اطاعت سے مبدل ہو جاتا ہے عامل کا مقصد انجام ہووے عمل ایسا ہے ۔ دوسرا شخص

سے علے ابراہیم کو بعد ادائے زکوٰۃ عمل ہذا گیارہ بار مع اول و آخر درود پڑھکر پانی پر دم

دشمن کے مکان کے قرب وجوار میں چھڑک دے اور اگر دشمن یا حاکم دور ہو تو پانی میں

کر چھوڑ دے جب دشمن کے پاس جائے ۔ ۔ ۔

یا حاکم مہربان ہو کر مقصد عامل کا نکالیگا۔ زکوٰۃ اسطرح ہے کہ تین ۔ ۔ ۔ کلمہ طیب

کثرت سے پڑھے اگر بغیر روزہ رکھے زکوٰۃ دیگا تو بھی زکوٰۃ ادا ہو جائیگی مگر روزہ رکھنا بہتر ہے اور جو بفضل شریف میں زکوٰۃ دینے کا اتفاق ہو تو بہتر ہے۔ بعد ادائے زکوٰۃ عمل با اثر ہوگا۔ عمل مجرب بار ہا

تمت

الحمد للہ والمنۃ کہ حصۂ دوم ترجمۂ جواہر خمسہ فارسی اصلی مع ضمیمہ از مترجم کتاب اعنی مرزا ۔ ۔ ۔ مسمی بہ **فتوح الغیب** کہ در طریق دعوات اسمائے کریمہ و ادعیہ مجربہ مستندہ اولیائے کرام ۔ ۔ ۔ پیران نقشبندیہ ۔ ۔ ۔ تعالیٰ علیہم اجمعین ۔ ۔ ۔ بتصحیح تام و تنقیح مالا کلام ماہ جمادی الآخر ۔ ۔ ۔ در مطبع مجتبائی واقع ۔ ۔ ۔ و جشنبہ دسہرہ ۔